تدریس لغۃ القرآن

المجلد السابع

الجزء التاسع عشر والجزء العشرون والجزء الحادی والعشرون و
الجزء الثانی والعشرون الی آخر سورۃ الاحزاب ○ سورۃ الشعراء
وسورۃ النمل وسورۃ القصص وسورۃ العنکبوت وسورۃ الروم
وسورۃ لقمٰن وسورۃ السجدۃ وسورۃ الاحزاب ،

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

ایم اے اسلامیات، ایم اے عربی، ایم او ایل
فاضل دورۂ حدیث (فتح پوری دہلی) فاضل السنہ شرقیہ
رئیس: اکادیمیۃ الابحاث الاسلامیۃ

www.KitaboSunnat.com

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)

سرو سز پلازہ، دی مال۔ بلاک ۲، نمبر ۳۱
راولپنڈی۔ کینٹ۔ پاکستان
فون: ۵۷۸۱۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تدریس لغۃ القرآن

المجلد السابع

الجزء التاسع عشر والجزء العشرون والجزء الحادی والعشرون و الجزء الثانی والعشرون الی آخر سورۃ الاحزاب ○ سورۃ الشعراء وسورۃ النمل وسورۃ القصص وسورۃ العنکبوت و سورۃ الروم وسورۃ لقمٰن وسورۃ السجدۃ وسورۃ الاحزاب ،

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

ایم اے (اسلامیات)، ایم اے (عربی)، ایم او ایل

فاضل دورۂ حدیث (فتح پوری دہلی)، فاضل السنۂ شرقیہ ،

رئیس : اکادیمیہ الابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)

سرو سنر پلازہ ، دی مال، بلاک ۲، نمبر ۳۱

راولپنڈی۔ کینٹ۔ پاکستان

فون: ۵۶۸۶۳۱

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب : تدریس لغۃ القرآن (المجلد السابع)

الجزء التاسع عشر والجزء العشرون والجزء الحادی والعشرون والجزء الثانی والعشرون الی آخر سورۃ الاحزاب ○ سورۃ الشعراء وسورۃ النمل وسورۃ القصص وسورۃ العنکبوت وسورۃ الروم وسورۃ لقمٰن وسورۃ السجدۃ وسورۃ الاحزاب

مؤلف : ابو مسعود حسن علوی (ایم اے اسلامیات وایم اے عربی)
کتابت : عبدالعزیز / محمد حسین
اوراق بندی : عبدالحفیظ (ایم اے)
مصححین : قاری حافظ محمد یوسف / مہر محمد انور ہرل
اشاعتِ اوّل : رمضان المبارک ۱۴۱۷ھ / فروری ۱۹۹۷ء
صفحات : ۲۴+۸۹۴=۹۱۸
مطبع : مطبعۂ علمیہ لاہور
ہدیہ : ۳۵۰/- روپے

ملنے کے پتے
○ اسلامک ریسرچ اکیڈمی، سرو سنر پلازہ، دی مال، بلاک ۲، نمبر ۳۱، راولپنڈی کینٹ۔ فون : ۵۶۸۶۳۱
○ مکتبۂ علمیہ۔ ۱۵ لیک روڈ۔ لاہور
○ ادارۂ اسلامیات، بیرون انارکلی، لاہور
○ مکتبۂ سید احمد شہید۔ اردو بازار۔ لاہور
○ راجپوت ٹاؤن، بالمقابل شاہ پور کانجراں، ملتان روڈ۔ لاہور (فون : ۵۵۱۰۱۹۹)

طابع وناشر : مہر محمد انور ہرل، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اسلامک ریسرچ اکیڈمی

جملہ حقوق بحق اکیڈمی محفوظ ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

افتتاحیہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ○ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا ط
وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ (العنکبوت: ۶۹)

"اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنے رستے دکھائیں گے، اور اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے"

اہلِ دُنیا کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن مجید آخری کتابِ ہدایت ہے، اس کے بغیر کہیں اور سے ہدایت حاصل نہیں کی جاسکتی، جب تک مسلمان اس کتابِ مقدّس سے ہدایت حاصل کرتے رہے اور اِسے اپنا رہنما بنائے رکھا اس وقت تک دُنیا میں سربلند و سرخرو رہے، لیکن علمی اور عملی طور پر اس سے بیگانگی کے بعد ذلّت و پستی ان کا مقدّر بن کر رہ گئی۔ آج بھی ہم میں کچھ لوگ ایسے موجود ہیں جو روز و شب اس کتابِ مقدّس سے حصولِ ہدایت کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملک خدا بخش ہرل کا شمار بھی ایسے ہی لوگوں میں سے ہے۔ المجلد السادس کی طباعت کے بعد المجلد السابع کی طباعت کے لئے اپنے تعاون کی پیشکش کی چنانچہ المجلد السابع طباعت وغیرہ کے مراحل طے کرنے کے بعد قارئین کے لئے پیش خدمت ہے۔

ملک خدا بخش ہرل نے جس اخلاص اور فراخ حوصلگی کے ساتھ بطور خود اس عظیم کارِ خیر میں حصہ لیا اس کی جزا تو صرف اللہ تعالیٰ ہی انہیں عطا فرما سکتے ہیں، ہم تو ان کے لئے صرف یہ دعا کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اس کام کو شرفِ قبولیت عطا فرماتے ہوئے انہیں ہر قسم کی دینی و دنیوی سعادتوں سے مالا مال کرے، آمین

یہ حقیقت ہے کہ ایسے ہی مخیر حضرات کی بدولت اس قسم کے دینی کام پایۂ تکمیل تک پہنچ رہے ہیں، یہ ایک ایسا صدقۂ جاریہ ہے کہ جس کی کوئی مثال نہیں ہے۔

ابو مسعود حسن علوی
ایم اے عربی۔ ایم اے اسلامیات
فاضل اسلامیات و رئیس الاکادمیہ

راولپنڈی
رمضان المبارک ۱۴۱۷ ہجری
فروری ۱۹۹۷ عیسوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

الجزء التاسع عشر ـــــ سورۃ الشعراء

تعارف سورۃ الشعراء ۱

آیات : ۱ تا ۹ ـــــ ۲-۱۰

کفار کے ایمان نہ لانے پر رسول اللہ علیہ وسلم کا اضطراب ۶

کفار کا وحی سے اعراض اور استہزاء ۸

زمین اور اس کی تمام اشیاء اس کی وحدانیت پر گواہ ہیں ۹

آیات : ۱۰ تا ۳۲ ـــــ ۱۰-۲۹

حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کو فرعون کی ہدایت کے لئے بھیجنا ۱۹

حضرت موسیٰؑ اور فرعون کی باہم گفتگو، حضرت موسیٰؑ کا فرعون کو ظالم قرار دینا۔ ۲۲

حضرت موسیٰؑ دربار فرعون میں ۲۷

آیات : ۳۳ تا ۵۱ ـــــ ۲۹-۴۴

حضرت موسیٰؑ کے مقابلے کے لئے فرعون کا درباریوں سے مشورہ ۳۴

حضرت موسیٰؑ کے مقابلے کے لئے مملکت مصر کے ساحروں کو جمع کرنا ۳۶

حضرت موسیٰؑ سے مقابلے کے لئے دن کا تعین ۳۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساحروں سے مقرب بنانے کا وعدہ	۳۸
ساحروں نے مقابلہ شروع کیا	۳۹
ساحروں پر حضرت موسیٰؑ کی معجزانہ قوت کا انکشاف اور ایمان لانا	۴۱
ساحروں کے حضرت موسیٰؑ پر ایمان لانے پر فرعون برہمی اور انہیں دھمکی	۴۳
آیات : ۵۲ تا ۶۸ ـــــ ۴۴ - ۵۶	
حضرت موسیٰؑ کو رات کے پردے میں مصر سے نکل جانے کا حکم	۴۸
فرعون کا بنی اسرائیل پر حملہ کرنے کے لئے لوگوں کو اکسانا	۵۰
فرعون کا بنی اسرائیل کا تعاقب اور لشکر سمیت غرقاب ہونا	۵۱
فرعون اور اس کے لشکر کو دیکھ کر بنی اسرائیل کی پریشانی اور حضرت موسیٰ کا انہیں تسلی دینا۔	۵۳
بنی اسرائیل دریا عبور کر گئے، فرعون اور اس کا لشکر غرق ہو گیا	۵۵
آیات : ۶۹ تا ۱۰۴ ـــــ ۵۶-۷۶	
حضرت ابراہیمؑ کا قوم سے بت پرستی کے بارے میں سوال	۶۳
حضرت ابراہیمؑ کا قوم سے بت پرستی کے بارے میں سوال اور ان کے پاس کسی معقول جواب کا نہ ہونا	۶۴
حضرت ابراہیمؑ کا قوم کو ملامت کرنا اور بت پرستی سے بیزاری	۶۶
صفاتِ الٰہیہ کا بیان	۶۸
حضرت ابراہیمؑ کی جامع دعا	۷۰
اہلِ دوزخ کا اپنے باطل معبودوں سے جھگڑا اور پشیمانی	۷۵
آیات : ۱۰۵ تا ۱۲۲ ـــــ ۷۶- ۸۷	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت نوحؑ کا اپنی قوم سے خطاب ۸۱

حضرت نوحؑ کی تعلیم سے قوم کا انکار ۸۳

قوم کی طرف سے حضرت نوحؑ کو دھمکی اور حضرت نوحؑ کی بددعا سے طوفان کا آنا۔ ۸۶

آیات: ۱۲۳ تا ۱۴۰ ـــــ ۸۷-۹۸

قومِ عاد ۹۱

حضرت ہودؑ کا اپنی قوم کی خرابیوں پر انہیں متنبہ کرنا ۹۴

قومِ عاد کا حضرت ہودؑ کی نصیحت پر کان نہ دھرنا اور ہلاک ہونا ۹۷

آیات: ۱۴۱ تا ۱۵۹ ـــــ ۹۸-۱۰۹

قومِ ثمود ۱۰۲

ثمود کی طرف حضرت صالحؑ کی بعثت، ثمود کی نافرمانی اور ہلاکت ۱۰۸

آیات: ۱۶۰ تا ۱۷۵ ـــــ ۱۱۰-۱۲۰

قوم لوط کی نافرمانی اور ان کی تباہی ۱۱۸

آیات: ۱۷۶ تا ۱۹۱ ـــــ ۱۲۰-۱۳۱

اصحاب الایکۃ ۱۲۴

اصحاب الایکۃ کا رسولوں کو جھٹلانا اور انکی ہلاکت ۱۳۰

آیات: ۱۹۲ تا ۲۲۷ ـــــ ۱۳۱-۱۵۴

الجزء التاسع عشر۔ سورۃ النمل

تعارف سورۃ النمل ۱۵۵

آیات: ۱ تا ۶ ـــــ ۱۵۷-۱۶۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن کتابِ ہدایت و بشارت ہے	۱۶۱
آیات : ۷ تا ۱۴ ـــــ ۱۶۲-۱۷۴	
حضرت موسیٰؑ کا وادیِ سینا میں آگ کا دیکھنا	۱۶۷
آگ کے قریب پہنچنے پر صدائے غیبی کا سننا	۱۶۸
عصائے موسیٰؑ کا اژدھا بننا	۱۷۱
یدِ بیضا کا معجزہ عطا کیا جانا اور فرعون کے پاس جانے کا حکم	۱۷۲
معجزات کے دیکھنے کے باوجود فرعون کا ایمان نہ لانا	۱۷۴
آیات : ۱۵ تا ۳۱ ـــــ ۱۷۵-۱۹۸	
حضرت سلیمانؑ کا حضرت داؤدؑ کا وارث ہونا	۱۸۴
حضرت سلیمانؑ کے لشکر کی کیفیت	۱۸۵
وادیِ نملہ سے حضرت سلیمانؑ کے لشکر کا گزر	۱۸۸
لشکر میں ہُدہُد کی عدم موجودگی	۱۹۰
ہُدہُد کا حضرت سلیمانؑ کو ملکِ سبا کے بارے میں اطلاع دینا	۱۹۱
اہلِ سبا کی آفتاب پرستی	۱۹۴
ہُدہُد کی بات کا امتحان اور ملکۂ سبا کی طرف خط	۱۹۶
حضرت سلیمانؑ کا مکتوب ملکۂ سبا کی طرف	۱۹۷
آیات : ۳۲ تا ۴۴ ـــــ ۱۹۸-۲۲۱	
ملکۂ سبا کا اہلِ دربار سے مشورہ	۲۰۶
امراء کا مشورہ اور ملکہ کو اپنی اطاعت کی یقین دہانی	۲۰۷
ملکۂ سبا کا حضرت سلیمانؑ کے پاس تحائف بھیجنا	۲۰۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

حضرت سلیمانؑ کا ملکۂ سبا کے ہدایا کو واپس کر دینا ۲۱۱

حضرت سلیمانؑ کا ملکہ کا تخت منگوانا ۲۱۳

پلک جھپکنے سے پہلے تخت کا لایا جانا، حضرت سلیمانؑ کا عظیم معجزہ ہے ۲۱۵

ملکہ کے عقل کا امتحان لینے کے لئے تخت کی صورت کا بدلنا ۲۱۶

ملکہ سے تخت کے بارے میں استفسار اور ملکہ کی طرف سے اطاعت کا اظہار۔ ۲۱۷

حضرت سلیمانؑ کے پاس آنے سے پہلے وہ بت پرستی میں رہنے کی وجہ سے ایمان نہ لا سکی۔ ۲۱۸

ملکۂ سبا کا شیش محل میں داخل ہونا اور حضرت سلیمانؑ پر ایمان لانا ۲۲۰

آیات: ۴۵ تا ۵۸ ـــــ ۲۲۱-۲۴۰

حضرت صالحؑ کی ثمود کو دعوتِ ایمان ۲۲۸

حضرت صالحؑ کا قوم کو متنبہ کرنا ۲۲۹

قوم کا حضرت صالحؑ پر الزام اور حضرت صالحؑ کا جواب ۲۳۰

حضرت صالحؑ کو ہلاک کرنے کی تجویز ۲۳۲

حضرت صالحؑ کو ہلاک کرنے کی بجائے خود ہلاک ہوئے ۲۳۴

مدائن صالح کے کھنڈرات دیکھنے والوں کے لئے باعثِ عبرت ہیں ۲۳۵

قومِ لوط کا بدترین بےحیائی کا ارتکاب ۲۳۷

حضرت لوطؑ کے خلاف سازش اور قومِ لوط پر پتھروں کی بارش ۲۳۹

آیات: ۵۹ تا ۶۶ ـــــ ۲۴۰-۲۵۶

الجزء العشرون ۔ سورۃ النمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کائنات کا ذرّہ ذرّہ اس کی وحدانیت پر گواہ ہے	۲۴۷
تمام کائنات اسکے واحدہٗ لاشریک لہٗ ہونے کی دلیل ہے	۲۴۸
بیقرار کی فریاد کو صرف وہی سنتا ہے، پھر اس کی ذات و صفات میں شرکت کیسی؟	۲۵۰
بر و بحر کی تاریکیوں میں وہی انسان کی راہنمائی کرتا ہے	۲۵۲
دلائلِ توحید	۲۵۳
علمِ غیب اللہ کی ذات سے مختص ہے	۲۵۵
آیات: ۶۷ تا ۸۲ ـــــ ۲۵۶-۲۷۲	
کفار کا دوبارہ زندگی سے انکار	۲۶۲
منکرین کو آثار سے عبرت پذیری کی تلقین	۲۶۳
کفار کی عجلت، عذاب کے لئے	۲۶۵
اللہ تعالیٰ کا پیغمبرؐ کو تسلی دینا	۲۶۷
قرآن حقائق کو بیان کرتا ہے اور اہلِ ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے	۲۶۸
مردوں، اندھوں اور بہروں کی طرح جو صلاحیت کھو بیٹھتے ہیں، انہیں ہدایت کی طرف نہیں لایا جا سکتا ـ دابۃ الارض کا ظہور	۲۷۱
آیات: ۸۳ تا ۹۳ ـــــ ۲۷۲-۲۸۸	
روزِ محشر مکذّبین کا محاسبہ اور سزا	۲۷۹
رات دن کا یکے بعد دیگرے آنا اس کی قدرت کی دلیل ہے	۲۸۱
صور پھونکے جانے پر گھبراہٹ اور پہاڑوں کا روئی کے گالوں کی طرح اُڑنا	۲۸۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قیامت کی گھبراہٹ سے نیکوکاروں کا محفوظ رہنا ۲۸۵

حرمت بیت اللہ اور تلاوتِ قرآن کا حکم ۲۸۷

الجزء العشرون ۔ سُورۃ القصص ۔

تعارف سورۃ القصص ۲۸۹

آیات: ۱ تا ۱۳ ـــــ ۲۹۰ ـ ۳۱۰

فرعون کا فساد فی الارض، بنی اسرائیل کے بچوں کو ذبح کرنا ۲۹۸

بنی اسرائیل پر اللہ کا احسان اور فرعونیوں کی ذلت ۳۰۰

حضرت موسیٰؑ کی ماں کے لئے تشفی ۳۰۲

آلِ فرعون کا موسیٰؑ کو دریا سے نکالنا اور پرورش کرنا ۳۰۳

فرعون کی بیوی کے دل میں حضرت موسیٰؑ کی محبت ۳۰۵

حضرت موسیٰؑ کی ماں کی بیقراری ۳۰۶

رضاعت کے لئے موسیٰؑ کا ماں کے پاس واپس پہنچ جانا ۳۰۹

آیات: ۱۴ تا ۲۱ ـــــ ۳۱۰ ـ ۳۲۵

جوان ہونے پر حضرت موسیٰ کو نبوت کا عطا کیا جانا ۳۱۵

حضرت موسیٰؑ کے ہاتھوں ایک قبطی کا مارا جانا اور اللہ تعالیٰ سے طلب مغفرت۔ ۳۱۸

اسرائیلی کا موسیٰؑ سے امداد طلب کرنا ۳۲۱

اسرائیلی کا موسیٰؑ کے خلاف واویلا ۳۲۳

حضرت موسیٰؑ کے خلاف فرعون کی سازش اور آپ کا شہر کو خفیہ طور پر چھوڑ دینا۔ ۳۲۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیات: ۲۲ تا ۲۸ ـــــ ۳۲۵ - ۳۳۹

حضرت موسیٰؑ کا چاہِ مدین پر پہنچنا اور حضرت شعیبؑ کی بیٹیوں کے لئے پانی نکالنا۔ ۳۳۳

حضرت موسیٰؑ کا حضرت شعیبؑ کی خدمت میں آنا اور آٹھ سالہ ملازمت پر ان کی بیٹی سے نکاح کا معاہدہ طے پانا ۳۳۸

آیات: ۲۹ تا ۴۲ ـــــ ۳۳۹ - ۳۶۳

واپس مصر جاتے ہوئے وادی طور میں شعلہ دیکھنا ۳۴۸

وادیِ ایمن میں حضرت موسیٰ کو دو معجزات کا عطا کیا جانا اور فرعون کے پاس جانے کا حکم۔ ۳۵۲

حضرت موسیٰؑ کی درخواست پر ہارونؑ کو ان کا مددگار بنانا ۳۵۵

فرعونیوں کا حضرت موسیٰؑ کو جھٹلانا ۳۵۷

فرعون کا حضرت موسیٰؑ پر ایمان لانے سے انکار ۳۵۹

انکارِ حق کی وجہ سے فرعون اور اس کے لشکروں کی غرقابی ۳۶۱

انکارِ حق کرنے والے دنیا اور آخرت ہر مقام پر مستحق لعنت ہوں گے ۳۶۲

آیات: ۴۳ تا ۵۰ ـــــ ۳۶۳ - ۳۷۷

حضرت موسیٰؑ کو بصیرت، ہدایت اور رحمت عطا کرنے والی کتاب دی۔ ۳۶۹

حضرت موسیٰؑ اور فرعون کے یہ واقعات غیبی خبریں ہیں جو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو بتلائے جا رہے ہیں۔ ۳۷۱

منکرین کا رسول آنے کی آرزو، اور رسول آنے پر اس کا انکار ۳۷۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن اور تورات سے بڑھ کر کوئی کتابِ ہدایت نہیں، اپنی خواہش کی پیروی گمراہی ہے۔ ۳۷۷

آیات: ۵۱ تا ۶۰ ـــــ ۳۷۷-۳۹۴

بتدریج نزول قرآن کا مقصد عبرت پذیری ہے ۳۸۳

اہلِ کتاب میں سے اہلِ ایمان، شاہِ حبشہ کے درباریوں کا ایمان ۳۸۵

ہدایت یعنی ایصالِ الی المقصود صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے ۳۸۷

قریش کی ایذا رسانی کو ایمان نہ لانے کا بہانہ بنایا ۳۸۹

کتنی ہی بستیاں اس سے قبل تباہ ہو چکی ہیں ۳۹۱

کوئی بستی، اس میں رسول بھیجے جانے سے پہلے ہلاک نہیں کی جاتی ۳۹۳

آیات: ۶۱ تا ۷۵ ـــــ ۳۹۴-۴۱۵

مؤمن اور کافر برابر نہیں ہو سکتے ۴۰۱

مشرکین سے ان کے معبودوں کی بیزاری کا اظہار ۴۰۴

قیامت کے دن کفار جواب نہ دے سکیں گے ۴۰۶

تخلیق و اختیار صرف اللہ ہی کے لئے ہے ۴۰۸

چونکہ تخلیق و اختیار کا مالک صرف اللہ ہی ہے، اس لئے عبادت کی مستحق بھی اسی کی ذات ہے۔ ۴۰۹

لیل و نہار کے تغیّر کا مالک صرف وہی ہے ۴۱۱

رات دن کا یکے بعد دیگرے آنا اس کی بہت بڑی رحمت ہے ۴۱۳

روزِ قیامت انبیاء کی شرک کے خلاف گواہی ۴۱۴

آیات: ۷۶ تا ۸۲ ـــــ ۴۱۵-۴۳۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قارون کو بیشمار مال و دولت کا عطا کیا جانا اور اس کی ناشکری ۴۲۷
قارون کا مال و دولت کی وسعت کو اپنے علم کی طرف منسوب کرنا اور اللہ کے فضل کو فراموش کرنا۔ ۴۲۴
دلدادگانِ دنیوی زندگی کی قارون جیسی شان و شوکت کی خواہش ۴۲۶
قارون کا زمین میں دھنسا دیا جانا اور لوگوں کے لئے باعثِ عبرت بننا ۴۲۹

آیات: ۸۳ تا ۸۸ ـــ ۴۳۰-۴۴۰

آخرت کی کامیابی صرف متقی لوگوں کے لئے ہے ۴۳۴
قانونِ مجازات کے تحت نیکی کی جزا دس گنا لیکن برائی کی جزا صرف اتنی ہی دی جائے گی۔ ۴۳۵
نزولِ قرآن، اس کی تلاوت اور تبلیغ کو فرض قرار دیا جانا، فتح مکہ کی بشارت۔ ۴۳۷
حق پر قائم رہنے کی تلقین ۴۳۹

الجزء العشرون ـــ سورۃ العنکبوت

تعارف سورۃ العنکبوت ۴۴۱

آیات: ۱ تا ۱۳ ـــ ۴۴۲-۴۶۲

اہلِ ایمان کی صداقت کے لئے امتحان ضروری ہے ۴۵۰
ظالم ہماری گرفت سے بچ نہیں سکتا ۴۵۱
انسان کا عمل صرف اپنی ذات کے لئے ہے ۴۵۲
ایمان اور اعمالِ صالحہ سیئات کا کفارہ ۴۵۳
والدین سے حسنِ سلوک کا حکم، لیکن شرک میں اطاعت نہ کی جائے ۴۵۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ ایمان اور اعمالِ صالحہ سے کام لینے والوں کا صالحین کے گروہ میں داخلہ۔ ۴۵۶

منافقین کی حالت۔ اہلِ ایمان اور اہلِ نفاق میں مابہ امتیاز ۴۵۸

کفار کا اہلِ ایمان سے کہنا کہ ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھالیں گے، محض جھوٹ ہے۔ ۴۶۱

آیات: ۱۴ تا ۲۲ ـــــ ۴۶۲-۴۷۵

نوح ؑ اور ان کے پیروکاروں کا طوفان سے نجات پانا ۴۶۷

حضرت ابراہیم ؑ کی دعوتِ توحید کہ رازق صرف خالق کائنات ہے ۴۷۰

رسول کا کام احکام الٰہی لوگوں تک پہنچانا ہے ۴۷۱

جس طرح اللہ نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا، اسی طرح دوبارہ پیدا کرنے پہ قدرت رکھتا ہے۔ ۴۷۲

آیات: ۲۳ تا ۳۰ ـــــ ۴۷۵-۴۸۸

منکرین کے لئے دردناک عذاب ۴۸۰

حضرت ابراہیم ؑ کا آگ میں ڈالا جانا اور اللہ کا انہیں بچالینا ۴۸۲

حضرت ابراہیم ؑ کی وطن سے ہجرت اور اولاد کا عطا کیا جانا ۴۸۵

حضرت لوط ؑ کا اپنی قوم کو فحاشی سے منع کرنا، قوم کی نافرمانی، حضرت لوط ؑ کی ان کے خلاف دعا۔ ۴۸۷

آیات: ۳۱ تا ۴۴ ـــــ ۴۸۸-۵۱۱

فرشتوں کا ابراہیم ؑ کے پاس بشارت لے کر آنا اور قوم کی تباہی کی خبر دینا۔ ۴۹۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرشتوں کا حضرت لوطؑ کے پاس پہنچنا اور قوم کی تباہی کی خبر دینا ۵۰۰

اہلِ مدین کی تباہی ۵۰۳

عاد و ثمود کی ہلاکت ۵۰۵

قارون، فرعون اور ہامان کی ہلاکت ۵۰۷

اللہ کے علاوہ دوسروں کو اولیاء ٹھہرانے والوں کی مثال
کمزوری اور بے حقیقت ہونے میں مکڑی کے جالے جیسی ہے ۵۱۰

الجزء الحادی العشرون۔ سورۃ العنکبوت

آیات: ۴۵ تا ۵۱ ـــــ ۵۱۱۔۵۲۵

قرآن پر غور و تدبر اور اقامت صلوٰۃ کا حکم ۵۱۷

اہلِ کتاب سے احسن طریقہ سے بحث کا حکم ۵۱۹

اہلِ کتاب اور مشرکین سب کے لئے قرآن پر ایمان لانا ضروری ہے ۵۲۰

نبی اُمّی پر اس کتاب کا نزول اس کے منزل من اللہ ہونے کا ثبوت ہے ۵۲۲

قرآن بذاتِ خود ایک معجزہ ہے ۵۲۴

آیات: ۵۲ تا ۶۳ ـــــ ۵۲۵۔۵۴۰

میری صداقت پر اللہ کی گواہی کافی ہے ۵۳۱

کفار کا عذاب کا مطالبہ، عذاب اپنے وقتِ مقررہ پر ضرور آئے گا ۵۳۳

کُلُّ نفسٍ ذائقۃُ الموتِ، آخرت میں اعمال کے مطابق جزاء و سزا ۵۳۶

تمام جانداروں کا رازق اللہ ہے ۵۳۷

خالقِ کائنات جب اللہ ہے تو پھر اس کی صفات میں شرک کیوں؟ ۵۳۹

آیات: ۶۴ تا ۶۹ ـــــ ۵۴۰۔۵۴۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنیوی زندگی لھو ولعب کے سوا کچھ نہیں، حیاتِ اخروی اصل حقیقت ہے ۵۴۴

بحری سفر میں جب تمام سہارے ختم ہو جاتے ہیں تو خالصتاً اللہ کو پکارا جاتا ہے۔ ۵۴۵

حرم کعبہ مقامِ امن ہے اور اس کی قدرت کی عظیم نشانی ۵۴۷

افتراء علی اللہ اور حق کی تکذیب بہت بڑا ظلم ہے ۵۴۸

اللہ کی راہ میں کوشش کرنے والوں پر اللہ اپنی ہدایت کی راہ کھول دیتا ہے۔ ۵۴۹

الجزء الحادی والعشرون ـــــ سورۃ الروم

تعارف سورۃ الروم ۵۵۰

آیات: ۱ تا ۱۰ ـــــ ۵۵۱-۵۶۳

قرآن کی عظیم پیش گوئی رومیوں کا دوبارہ غلبہ ۵۵۷

آسمان اور زمین کی تخلیق فعلِ عبث نہیں ۵۶۰

سابقہ اقوام جو انتہائی متمدن تھیں، حق کی تکذیب سے اپنے آپ کو تباہی سے بچا نہ سکیں۔ ۵۶۲

آیات: ۱۱ تا ۱۹ ـــــ ۵۶۳-۵۷۲

روزِ قیامت مجرم ناامید ہو کر رہ جائیں گے ۵۶۷

قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آسکے گا ۵۶۸

اہلِ ایمان کے لئے دائمی جنت، کفار کے لئے جہنم ۵۶۹

صبح و شام اوقاتِ خمسہ، تسبیح و صلوٰۃ ۵۷۱

آیات: ۲۰ تا ۲۷ ـــــ ۵۷۲-۵۸۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آدمؑ کی تخلیق ۵۷۷

زوجین کے درمیان محبت و رحمت کا پیدا کرنا آیتِ الٰہی ہے ۵۷۹

اختلافِ زبان و رنگ حکمتِ الٰہی کی نشانی ہے ۵۸۰

رات کی نیند اور دن کا کام بھی اللہ کی نشانی ہے ۵۸۲

رعد و برق بھی اس کی آیات ہیں ۵۸۳

قیام ارض و سماء اس کے حکم سے وابستہ ہے ۵۸۴

ساری کائنات کا وہ مالک و مختار ہے ۵۸۶

آیات: ۲۸ تا ۴۰ ——— ۵۸۶-۶۰۷

مخلوق کو خالق کا شریک ٹھہرانا صریح ظلم ہے ۵۹۵

دینِ حنیف دینِ فطرت ہے ۵۹۸

وقتِ مصیبت اللہ کی طرف رجوع، مصیبت ٹل جانے پر شرک سے کام لینا۔ ۶۰۰

اللہ کی رحمت پر انسان کا نازاں ہونا اور مصیبت پڑنے پر نا امید ہونا۔ ۶۰۲

معاشرتی حقوق کی نگہداشت ۶۰۴

ربا حرام اور صدقات باعثِ برکات ہیں ۶۰۷

آیات: ۴۱ تا ۵۳ ——— ۶۰۸-۶۲۷

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ ۶۱۴

مرنے سے پہلے دینِ قیم پر قائم رہنا ضروری ہے ۶۱۷

اللہ تعالیٰ اپنی آیات اور رسول بھیجتا رہتا ہے اس رسول کی مخالفت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہارے لئے باعثِ ہلاکت ہوگی۔ ۶۲۰

ہواؤں کے چلانے اور بارشوں کے برسانے سے زمین میں زندگی پیدا ہوتی ہے، انبیاء کے آنے سے روحانی زندگی میں نشو ونما ہوتی ہے۔ ۶۲۳

بارش مردہ زمین کو زندگی بخشتی ہے، انبیاء مُردہ دلوں کو زندگی بخشتے ہیں۔ ۶۲۴

مردوں اور بہروں کو سنایا نہیں جا سکتا اور نہ اندھوں کو راستہ دکھایا جا سکتا ہے۔ ۶۲۶

آیات: ۵۴ تا ۶۰ ـــــ ۶۲۷-۶۳۶

انسانی زندگی کے مختلف ادوار ۶۳۱

قیامت کے دن گنہگار کوئی معقول عذر پیش نہیں کر سکیں گے ۶۳۳

قرآن سراپا ہدایت ہے لیکن جاہلوں کے دل پر مہر لگی ہوئی ہے ۶۳۵

الجزء الحادی والعشرون ۔ سورۃ لقمٰن

تعارف سورۃ لقمٰن ۶۳۷

آیات: ۱ تا ۱۱ ـــــ ۶۳۸-۶۵۰

قرآن نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۶۴۳

قرآن سے اعراض اور لھو الحدیث کو چاہنے والے ۶۴۵

ایمان وعمل صالحہ سے کام لینے والوں کے لئے حتمی وعدہ ۶۴۷

اللہ ہی کائنات کی تخلیق کا خالق ہے ۶۵۰

آیات: ۱۲ تا ۱۹ ـــــ ۶۵۰-۶۶۷

لقمٰن کو حکمت عطا کرنا ۶۵۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لقمٰن کی نصیحت، شرک ظلم عظیم ہے ۶۵۸
والدین سے حسن سلوک، حضرت لقمٰن کی پہلی وصیت ۶۶۱
اللہ تعالیٰ کا علم تمام کائنات پر محیط ہے (دوسری وصیت) ۶۶۳
اقامتِ صلوٰۃ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، تکالیف پر
صبر و ثبات۔ (تیسری، چوتھی اور پانچویں وصیت) ۶۶۴
لوگوں سے بے رخی نہ کرنا، متکبرانہ چال اور چلّا کر بولنے کی ممانعت،
حضرت لقمان کے وصایا۔ ۶۶۶

آیات: ۲۰ تا ۳۰ ـــــ ۶۶۷-۶۸۵

انسان کے لئے تسخیر کائنات، ظاہری و باطنی نعمتوں کا عطا کیا
جانا، مشرکین کا بے دلیل مجادلہ۔ ۶۷۶
اسلام میں تمسک بالعروۃ الوثقیٰ ہے، اندھی تقلید گمراہی ہے ۶۷۸
خالقِ ارض و سما کو چھوڑ کر دوسروں کی پرستش بہت بڑی گمراہی ہے ۶۸۰
عجائباتِ الٰہی لامتناہی ہیں، موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنا اس
کے لئے دشوار نہیں۔ ۶۸۲
متصرف کامل صرف اللہ کی ذات ہے، باقی سب باطل ہیں ۶۸۴

آیات: ۳۱ تا ۳۴ ـــــ ۶۸۵-۶۹۵

بحری سفر میں خالصتاً اللہ پر اعتماد ۶۹۰
قیامت کے دن کسی کا کسی کے کام نہ آنا ۶۹۲
علمِ غیب کا اللہ سے مختص ہونا ۶۹۴

الجزء الحادی والعشرون ۔ سورۃ السجدۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعارف سورۃ السجدۃ ۶۹۶

آیات: ۱ تا ۱۱ ـــــ ۶۹۷ - ۷۱۱

قرآن منزّل من اللہ اور کتاب ہدایت ہے ۷۰۲

مَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۷۰۴

اللہ ہی مدبّر الامور ہے، انسانوں اور تمام کائنات کا مالک وہی ہے۔ ۷۰۸

موت کے بعد دوبارہ اللہ کے سامنے حاضر ہونا پڑے گا ۷۱۰

آیات: ۱۲ تا ۲۲ ـــــ ۷۱۱ - ۷۲۹

روزِ محشر مجرموں کی حسرت ۷۱۸

ہدایت اللہ کے ہاتھ میں ہے اور اس کے لئے ارادہ اور عمل کی ضرورت ہے۔ ۷۲۰

یادِ الٰہی سے غفلت باعثِ عذاب اور اس کی یاد اور اس کی راہ میں خرچ باعثِ نجات ہے۔ ۷۲۲

خلوصِ دل سے اللہ کی عبادت کی جزا کچھ اور ہی ہے ۷۲۴

مؤمن اور کافر یکساں نہیں ہو سکتے ۷۲۵

اہلِ ایمان کا ٹھکانہ جنّت اور فاسقوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا، آیاتِ الٰہی سے اعراض سب سے بڑا ظلم ہے۔ ۷۲۸

آیات: ۲۳ تا ۳۰ ـــــ ۷۲۹ - ۷۳۹

اہلِ ایمان اور کفار کے اختلاف کا فیصلہ قیامت کو کیا جائیگا ۷۳۴

عاد و ثمود کے آثار اور بارش سے مردہ زمین میں زندگی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باعثِ عبرت آموز ہیں۔ ۷۳۷

آخری فیصلہ کے دن ایمان لانا نفع بخش نہ ہوگا ۷۳۹

الجزء الحادی والعشرون ۔ سورۃ الاحزاب

تعارف سورۃ الاحزاب ۷۴۰

آیات: ۱ تا ۸ ـــــ ۷۴۱ - ۷۵۷

صرف وحیِ الٰہی کا اتباع کیا جائے ۷۴۷

جس طرح کسی انسان کے پہلو میں دو دِل نہیں ہوتے، اسی طرح منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں ہوتا۔ ۷۵۱

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ۷۵۴

میثاق الانبیاء اور صادقین سے ان کے صدق کے بارے میں سوال ۷۵۶

آیات: ۹ تا ۲۰ ـــــ ۷۵۷ - ۷۸۱

غزوۂ احزاب (جنگِ خندق) ۷۶۸

منافقین کا جنگ سے فرار اور بہانہ جوئی ۷۷۳

اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی ولی اور نصیر نہیں ۷۷۶

جہاد میں شرکت سے روکنے والا گروہ ۷۷۹

بزدِل منافقوں پر دشمن کے خوف کا تسلط ۷۸۱

آیات: ۲۱ تا ۲۷ ـــــ ۷۸۲ - ۷۹۵

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ۷۸۶

دشمن کے لشکر کو دیکھ کر اہلِ ایمان کے ایمان و ثبات میں اضافہ ۷۸۸

صحابۂ کرامؓ کا جنگِ احزاب میں اپنی نذر کو پورا کرنا ۷۹۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کی طرف سے جنگ کے بغیر ہی کفار کی ہزیمت ۷۹۲
بنو قریظہ کی عہد شکنی پر ان کا زوال ۷۹۴
الجزء الحادی والعشرون، سورۃ الاحزاب، آیات: ۲۸ تا ۳۰
الجزء الثانی والعشرون، سورۃ الاحزاب، آیات: ۳۱ تا ۳۴
۷۹۵ - ۸۱۰
آیت تخییر اور ازواج کا اللہ اور اس کے رسول کو ترجیح دینا ۸۰۱
ازواجِ مطہرات کے علو مرتبت کی وجہ سے سزا اور اجر دوگنا ہوگا ۸۰۳
ازواجِ مطہرات کے لئے ہدایات اور ان کے حق میں آیت تطہیر، یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۸۰۷
ازواجِ مطہرات و اولاد صلی اللہ علیہ وسلم ۸۰۹
آیات: ۳۵ تا ۴۰ ـــــ ۸۱۰ - ۸۲۹
اللہ کی یاد سے غفلت نہ کرنے والوں کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم ۸۱۷
حضرت زینب کا حضرت زید سے نکاح، پھر طلاق، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح۔ ۸۲۲
انبیاء اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیا ہیں۔ ۸۲۷
آیات: ۴۱ تا ۵۲ ـــــ ۸۲۹ - ۸۵۳
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۸۳۷
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف اور سراج منیر ہونا ۸۴۰
خلوتِ صحیحہ سے پہلے اگر طلاق کی نوبت آجائے تو اسے حسن اخلاق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ رخصت کیا جائے۔ ۸۴۳

نکاح کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے امتیازی احکام ۸۵۰

آیات: ۵۳ تا ۵۸ ـــــ ۸۵۳-۸۶۹

اسلامی معاشرت کے آداب اور عورتوں کے لئے پردہ کا حکم ۸۶۱

محارم کا ذکر ۸۶۴

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام بھیجنے کا حکم ۸۶۵

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانا باعثِ لعنت ہے ۸۶۸

آیات: ۵۹ تا ۶۸ ـــــ ۸۷۰-۸۸۳

عورتوں کے لئے پردے کا حکم، منافقوں اور بدطینت لوگوں کو زبردست انتباہ۔ ۸۷۷

قیامت کب آئے گی؟ ۸۸۰

کفار پر لعنت اور ابدی عذاب ۸۸۳

آیات: ۶۹ تا ۷۳ ـــــ ۸۸۳-۸۹۲

حضرت موسیٰؑ کو ایذا رسانی اور اللہ تعالیٰ کا انہیں مبرّا قرار دینا ۸۸۷

قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۸۸۹

انسان کا بارِ امانت اٹھانا اور بنی نوعِ انسان کی آزمائش ۸۹۲

مصادر و مراجع ۸۹۳-۸۹۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ

یہ مکّی سورۃ ہے اور اس کی (۲۲۷) دو سو ستائیس آیات ہیں سورۃ الفرقان کی طرح اس سورت میں بھی کفّارِ مکّہ کے عناد و انکار کا ذکر ہے اور اصولِ دین توحید و رسالت کا بیان ہے۔ سورت کا آغاز قرآنِ کریم کے ذکر سے ہے جسے اللہ نے مخلوق کی ہدایت کے لئے نازل کیا ہے اور اپنے مطالب اور مفہوم کے لحاظ سے بہت بڑا معجزہ ہے۔ اس کے بعد موسیٰ علیہ السّلام کے قصّہ کو فرعون کے ساتھ تفصیل سے بیان کیا ہے۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا اپنے باپ اور قوم کو بت پرستی سے روکنے کا ذکر ہے اور اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کی پرستش کو باطل قرار دیا ہے۔ اس کے بعد نوح، ھود، صالح، لوط اور شعیب علیہم السّلام کا ذکر ہے اور آخر میں قرآن کی عظمت کا بیان ہے۔

اس سورت کا نام "الشعراء" اسو جہ سے ہے کہ اس میں شعراء کا ذکر ہے اور مشرکین کا ردّ ہے، جو رسول اللہ کو شاعر کہتے تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
مُعْرِضِيْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا
فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ۝ ع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طٰسٓمٓ ①	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ ②
طٰسٓمٓ (۱)	یہ ہیں	آیتیں	کتاب	بیان کرنیوالی کی (۲)
لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا	يَكُوْنُوْا
شاید کہ تو	ہلاک کرنیوالا ہے	جان اپنی کو	اس واسطے کہ نہیں	ہوئے
مُؤْمِنِيْنَ ③	اِنْ نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ
ایمان لانے والے (۳)	اگر چاہیں	ہم اتاریں	اوپر انکے	آسمان سے
اٰيَةً	فَظَلَّتْ	اَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِيْنَ ④
نشانی	پس ہو جائیں	گردنیں ان کی	واسطے اسکے	نیچی (۴)
وَمَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	مُحْدَثٍ
اور نہیں	آتا ان کے پاس	کچھ ذکر	رحمٰن کی طرف سے	نیا
اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ ⑤	فَقَدْ كَذَّبُوْا
مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے (۵)	پس تحقیق جھٹلایا انہوں نے
فَسَيَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥
پس جلد آئیں گی انکو	خبریں	اس چیز کی کہ تھے ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے (۶)	
اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى الْاَرْضِ	كَمْ	اَنْۢبَتْنَا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف زمین کے	کتنے	اگائے ہیں ہم نے
فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ ⑦	اِنَّ فِيْ
اس میں	ہر قسم کے	جوڑے	نفیس سے (۷)	تحقیق البتہ
ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ؕ	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
اس کے	البتہ نشانی ہے	اور نہیں	ہیں	اکثر ان کے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُؤْمِنِيْنَ ⑧	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
ایمان لانے والے (۸)	اور تحقیق	رب تیرا	البتہ وہ	غالب
الرَّحِيْمُ ⑨				
مہربان ہے (۹)				

طٰسٓمٓ ① یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ② اے پیغمبر شاید تم اس رنج سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ③ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں ④ اور ان کے پاس خدائے رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ⑤ سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو گی جس کی ہنسی اڑاتے تھے ⑥ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں ⑦ کچھ شک نہیں کہ اس میں اللہ کی قدرت کی نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ⑧ اور تمہارا پروردگار غالب اور مہربان ہے ⑨

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② لَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طٰسٓمٓ۔ طا۔ سین۔ میم، اعجاز قرآن کی طرف اشارہ ہے جو ایسے ہی حروف تہجی سے مرکب ہے۔ تِلْكَ اسم اشارہ واحد مؤنث مبتدا اٰيٰتُ۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف اَلْكِتٰبِ مضاف الیہ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ خبر۔ الْمُبِيْنِ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر الْكِتٰبِ کی صفت (طٰسٓمٓ۔ کھلی اور روشن کتاب کی یہ آیتیں ہیں)۔ (۲)

لَعَلَّكَ۔ لَعَلَّ ترجی کے لئے كَ ضمیر واحد مذکر حاضر لَعَلَّ کا اسم بَاخِعٌ۔ بَخْعٌ سے جس کے معنی غم میں اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر لَعَلَّ کی خبر نَفْسَكَ۔ بَاخِعٌ کا مفعول بہ (شاید تو اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالے) اَنْ مصدریہ لَا نافیہ۔ اَلَّا حرف تحضیض (کیوں نہ) يَكُوْنُوْا فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب مُؤْمِنِيْنَ۔ مُؤْمِنٌ کی جمع يَكُوْنُوْا کی خبر (کہ وہ کیوں ایمان نہیں لاتے)۔ (۳)

اِنْ شرطیہ نَشَاْ۔ مَشِيَّةٌ سے مضارع جمع متکلم فعل شرط (اگر ہم چاہیں) نُنَزِّلْ۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع جمع متکلم عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ نُنَزِّلْ (تو نازل کریں ان پر) مِّنَ السَّمَآءِ حال اٰيَةً مفعول بہ۔ فَظَلَّتْ۔ فَا حرف عطف ظَلَّتْ فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ اَعْنَاقُهُمْ۔ عُنُقٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظَلَّتْ کا اسم لَهَا جار مجرور خٰضِعِيْنَ۔ خَاضِعٌ کی جمع خُضُوْعٌ سے جس کے معنی عاجزی کرنے اور جھکنے کے ہیں اسم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعل جمع مذکر ظَلَّتْ کی خبر یہاں ظَلَّتْ بمعنی مضارع تَظَلُّ ہے (اگر ہم چاہیں تو نازل کریں آسمان سے ایک نشانی، پس ہو جائیں گردنیں ان کی اس کے آگے جھکی ہوئی)۔ (۴)

کفار کے ایمان نہ لانے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اضطراب

(۲) طٰسٓمٓ ○ یہ وضاحت سے بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں اے نبی آپ شاید اس غم میں اپنی جان کھو بیٹھیں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے (۳) اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ایک بڑی نشانی نازل کر دیں کہ اس کے سامنے ان کی گردنیں جھک کر رہ جائیں (۴)

قرآن کتاب مبین ہے اس کے اسلوب بیان میں کسی قسم کا ابہام اور پیچیدگی نہیں، اس کی ہر آیت ایک معجزہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر گواہ ہے، آیت نمبر ۳ میں بتایا ہے کہ شاید آپ ان کے ایمان نہ لانے پر اپنی جان ہی دے بیٹھیں، آپ ان کے عدم ایمان پر غمگین نہ ہوں، اگر ہم چاہتے تو آسمان سے ایسی نشانی نازل فرماتے کہ یہ ایمان پر مجبور ہو جاتے لیکن ہم چاہتے ہیں کہ وہ اپنے اختیار سے ایمان لائیں نہ کہ جبر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات دن اسی تگ و دو میں رہتے کہ کسی نہ کسی طرح یہ لوگ ایمان لا کر حق کو قبول کر لیں، اسی بات کو لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ سے بیان کیا ہے۔ (۱-۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

وَ عاطفہ مَا نافیہ يَأْتِيهِمْ۔ يَأْتِي۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مِنْ ذِكْرٍ۔ مِنْ حرف جر زائد ذِكْرٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً يَأْتِيهِمْ کا فاعل۔ مِنَ الرَّحْمٰنِ۔ مِنْ جر الرَّحْمٰنِ مجرور، جار مجرور متعلق بہ يَأْتِيهِمْ۔ مُحْدَثٍ۔ اِحْدَاثٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ ذِكْرٌ کی صفت (نہیں آئی ان کے پاس کوئی نصیحت رحمٰن سے نئی یعنی ان کفار کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نازل شدہ وحی نہیں آئی) إِلَّا اداۃ حصر كَانُوا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب عَنْهُ جار مجرور متعلق بہ مُعْرِضِينَ۔ مُعْرِضِينَ۔ مُعْرِضٌ کی جمع اِعْرَاضٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر كَانُوا کی خبر (مگر اس سے منہ موڑنے والے ہیں)۔ (۵)

فَقَدْ۔ فَا فصیحہ قَدْ حرف تحقیق كَذَّبُوا۔ تَكْذِيبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے اسے جھٹلایا) فَسَيَأْتِيهِمْ۔ فَا عاطفہ سین مستقبل يَأْتِي۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ أَنْبَاءُ۔ نَبَاءٌ کی جمع۔ ایسی خبر جس سے یقین یا ظن غالب حاصل ہو۔ فاعل مَا موصول كَانُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب صلہ بہ جار مجرور متعلق بہ یَسْتَهْزِءُوْنَ - یَسْتَهْزِءُوْنَ - اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب - کَانُوْا کی خبر پس انہوں نے اسے جھٹلایا پس اب پہنچے گی اس بات کی حقیقت جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ (۶)

کفار کا وحی سے اعراض اور استہزاء

اور ان کے پاس رحمٰن کی جانب سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ اس سے روگردانی کرتے ہیں۔ (۵) بہرحال یہ تکذیب کر چکے ہیں عنقریب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اڑاتے رہے ہیں۔ (۶)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا کہ آپ جن لوگوں کو راہ راست پر لانے کی فکر میں پڑے ہیں ان کا حال یہ ہے کہ جب بھی کوئی اللہ کی طرف سے نیا پیغام ان کے پاس آتا ہے تو وہ اس سے روگردانی کرتے ہوئے اس کا مذاق اڑاتے ہیں لیکن عنقریب انہیں اس استہزاء اور روگردانی کی سزا بھگتنی پڑے گی۔ (۵-۶)

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

أَ ہمزہ استفہام انکاری وَ عاطفہ لَمْ يَرَوْا - لَمْ حرف نفی قلب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جزم يَرَوْا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم اِلَى الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ يَرَوْا (کیا نہیں دیکھتے زمین کی طرف) كَمْ خبریہ مفعول اَنْۢبَتْنَا۔ اِنْۢبَاتٌ سے ماضی جمع متکلم فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ اَنْۢبَتْنَا۔ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ تمیز۔ كَرِيْمٍ زَوْجٍ کی صفت زَوْجٍ فرد کی ضد ہے یہاں مختلف نباتات کی اقسام (کتنے اگائے ہم نے اس میں ہر قسم کی مختلف چیزوں کے عمدہ جوڑے)۔ (۷)

اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ۔ اِنَّ کی خبر مقدم لَاٰيَةً۔ لام تاکید اٰيَةً، اِنَّ کا اسم (بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں) وَحالیہ مَا نافیہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَكْثَرُهُمْ كَانَ کا اسم مُّؤْمِنِيْنَ۔ مُؤْمِنٌ کی جمع كَانَ کی خبر (اور ان میں اکثر اہل ایمان نہیں ہیں)۔ (۸)

وَاستینافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اسم اِنَّ۔ هُوَ۔ لام تاکید هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْعَزِيْزُ۔ اِنَّ کی خبر الرَّحِيْمُ خبر ثانی (اور تیرا رب البتہ وہی زبردست ہے رحم والا ہے)۔ (۹)

زمین اور اسکی تمام اشیاء اسکی وحدانیت پر گواہ ہیں

کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے کتنی کثیر مقدار میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائی ہیں۔ (۷)

بیشک اس روئیدگی میں بڑی نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ (۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیشک آپ کا ربّ زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔ (۹)

ان آیات میں تکوینی امور پر توجہ دلائی ہے کہ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اس نے حقیر مٹی سے کس قدر مختلف النوع پھل، غذائی اشیاء پیدا کی ہیں جو اس کی زبردست قوت کی گواہ ہیں، اس کے علاوہ اور کون اس کو عالم وجود میں لاسکتا ہے اس کی قدرت کاملہ پر ان زبردست دلائل کے باوجود اکثر لوگ انکارِ حق سے کام لیتے ہیں۔ (۷-۹)

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿۱۰﴾
قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۖ ﴿۱۲﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ
لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۚ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا
بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ
اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿۱۷﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ
فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۙ ﴿۱۸﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ
فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ
لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ
نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ
فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ
حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ
لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ
لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾
فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ
فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾

وَاِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ	مُوْسٰٓى	اَنِ
اور جب	پکارا	رب تیرے نے	موسیٰ کو	یہ کہ
ائْتِ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ ؕ
جا	قوم	ظالموں کے (پاس) (۱۰)	قوم	فرعون کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَا	يَتَّقُوْنَ ⑪	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ
کیا نہیں	ڈرتے ہیں وہ (۱۱)	کہا	اے ربّ میرے	تحقیق میں
اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ ⑫	وَ	يَضِيْقُ
ڈرتا ہوں	اس سے کہ	جھٹلائیں مجھ کو (۱۲)	اور	تنگی کرتا ہے
صَدْرِيْ	وَ لَا	يَنْطَلِقُ	لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ
سینہ میرا	اور نہیں	چلتی	زبان میری	پس وحی بھیج
اِلٰى	هٰرُوْنَ ⑬	وَ لَهُمْ	عَلَيَّ	ذَنْۢبٌ
طرف	ہارون کے بھی (۱۳)	اور ان کا	اوپر میرے	ایک گناہ ہے
فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ⑭	قَالَ	كَلَّا ۚ
پس ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	مار ڈالیں مجھ کو (۱۴)	کہا	ہرگز نہ ماریں گے
فَاذْهَبَا	بِاٰيٰتِنَآ	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّسْتَمِعُوْنَ ⑮
پس جاؤ تم دونوں	ساتھ نشانیوں ہماری کے	تحقیق ہم	ساتھ تمہارے	سننے والے ہیں (۱۵)
فَاْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلُ
پس دونوں جاؤ	فرعون کے پاس	پس کہو	تحقیق ہم	بھیجے ہوئے
رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ⑯	اَنْ	اَرْسِلْ	مَعَنَا
پروردگار	عالموں کے (۱۶)	یہ کہ	بھیج دے	ساتھ ہمارے
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	⑰ قَالَ	اَلَمْ	نُرَبِّكَ	
بنی اسرائیل کو (۱۷)	کہا	کیا نہیں	پالا تجھ کو ہم نے	
فِيْنَا	وَلِيْدًا	وَّلَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ عُمُرِكَ
درمیان اپنے	بچپن میں	اور رہا ہے تو	درمیان ہمارے	عمر اپنی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾	وَ فَعَلْتَ	فَعَلْتَكَ	الَّتِيْ	فَعَلْتَ
کتنے برس (۱۸)	اور کیا تونے	وہ کام اپنا	جو	کیا تو نے
وَ اَنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾	قَالَ	فَعَلْتُهَآ	اِذًا وَّ اَنَا
اور تو	ناشکروں میں سے ہے (۱۹)	کہا موسیٰ نے	کیا تھا میں نے وہ کام	اسوقت اور میں
مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾	فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ
گمراہوں سے تھا (۲۰)	پس میں بھاگ گیا	تم سے	جب	ڈرا تم سے
فَوَهَبَ	لِيْ	رَبِّيْ	حُكْمًا	وَّ جَعَلَنِيْ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾
پس دیا	مجھ کو	رب میرے نے	حکم	اور کیا مجھ کو	پیغمبروں سے (۲۱)
وَ تِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ	اَنْ	عَبَّدْتَّ
اور یہ	کیا نعمت ہے	کہ احسان رکھتا ہے تو	اوپر میرے	یہ کہ	غلام کر رکھا ہے تونے
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَ مَا	رَبُّ
بنی اسرائیل کو (۲۲)	کہا	فرعون نے	اور کیا ہے	پروردگار
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾	قَالَ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا
عالموں کا (۲۳)	کہا	پروردگار	آسمانوں	اور زمین کا	اور جو کچھ
بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾	قَالَ	لِمَنْ
درمیان ان دونوں کے ہے	اگر	ہو تم	یقین کرنیوالے (۲۴)	کہا	واسطے ان لوگوں کے
حَوْلَهٗٓ	اَلَا	تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَ رَبُّ
گرد اسکے تھے	کیا نہیں	سنتے تم (۲۵)	کہا	پروردگار تمہارا	اور رب
اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾	قَالَ	اِنَّ	رَسُوْلَكُمُ	الَّذِيْٓ
باپوں تمہارے	پہلوں کا (۲۶)	کہا	تحقیق	یہ پیغمبر تمہارا	جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُرْسِلَ	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ	رَبُّ
بھیجا گیا	طرف تمہارے	البتہ دیوانہ ہے (۲۷) کہا	پروردگار
الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ	كُنْتُمْ
مشرق کا	اور مغرب کا	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے	اگر ہو تم
تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾	قَالَ	لَئِنِ	اتَّخَذْتَ اِلٰهًا	غَيْرِيْ
سمجھتے (۲۸)	کہا	البتہ اگر	پکڑے گا تو معبود	سوا میرے
لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾	قَالَ	اَوَلَوْ جِئْتُكَ
البتہ کر دونگا میں تجھ کو	قیدیوں میں سے (۲۹)	کہا	اگرچہ لاؤں میں تیرے پاس
بِشَیْءٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾	قَالَ	فَاْتِ بِهٖٓ	اِنْ	كُنْتَ
ایک چیز	ظاہر (۳۰)	کہا	پس لے آ	اسکو	اگر ہے تو
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا هِيَ	ثُعْبَانٌ
سچوں سے (۳۱)	پس ڈال دیا	عصا اپنا	پس ناگہاں وہ تھا	اژدھا
مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾	وَنَزَعَ يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ
ظاہر (۳۲)	اور بغل میں سے کھینچ لایا ہاتھ اپنا	پس ناگہاں	وہ
بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾
سفید تھا	دیکھنے والوں کے لئے (۳۳)

اور جب تمہارے رب نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ (۱۰) یعنی قوم فرعون کے پاس کیا یہ ڈرتے نہیں (۱۱) انہوں نے کہا میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں (۱۲) اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ چلیں) (۱۳) اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبطی کے خون کا دعویٰ) بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں ﴿۱۴﴾ فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ﴿۱۵﴾ تو تم دونو فرعون کے پاس جاؤ اور کہو ہم تمام جہان کے مالک کے بھیجے ہوتے ہیں ﴿۱۶﴾ اور اس لئے آئے ہیں کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں ﴿۱۷﴾ (فرعون نے موسیٰؑ سے) کہا کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر نہیں کی ﴿۱۸﴾ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو ﴿۱۹﴾ موسیٰ نے کہا ہاں وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطاکاروں میں تھا ﴿۲۰﴾ تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم سے بھاگ گیا پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا ﴿۲۱﴾ اور کیا یہی احسان ہے جو تم مجھ پر رکھتے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے ﴿۲۲﴾ فرعون نے کہا کہ تمام جہان کا مالک کیا؟ ﴿۲۳﴾ کہا کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو ﴿۲۴﴾ فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے ہو ﴿۲۵﴾ (موسیٰ نے) کہا رب ہے تمہارا اور رب ہے تمہارے پہلے باپ دادا کا ﴿۲۶﴾ (فرعون نے) کہا کہ یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے البتہ دیوانہ ہے ﴿۲۷﴾ موسیٰ نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو ﴿۲۸﴾ (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کردوں گا ﴿۲۹﴾ (موسیٰ نے) کہا خواہ میں تمہارے پاس روشن چیز لاؤں یعنی معجزہ ﴿۳۰﴾ (فرعون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ (دکھاؤ) ﴿۳۱﴾ پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اژدہا بن گئی ﴿۳۲﴾ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید براق نظر آنے لگا ﴿۳۳﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

(یہاں سے موسیٰ علیہ السلام کا قصہ شروع ہوتا ہے اور یکے بعد دیگرے سات انبیاء کے قصے بیان کئے گئے ہیں یعنی موسیٰ، ابراہیم، نوح، ھود، صالح، لوط، شعیب علیہم السلام کے قصص)۔

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾

وَ مستانفہ اِذْ ظرف متعلق بہ محذوف اُذْکُرْ یَا مُحَمَّدُ لِقَوْمِكَ (اے محمدؐ اپنی قوم کے لئے بیان کر) نَادٰى نِدَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكَ فاعل مُوْسٰى مفعول بہ (اور جب پکارا تیرے رب نے موسیٰ کو) اَنِ مفسرہ یا مصدریہ ائْتِ اِتْيَانٌ سے امر واحد مذکر حاضر حرف علت محذوف ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل الْقَوْمَ مفعول بہ الظّٰلِمِيْنَ۔ الظَّالِمُ کی جمع الْقَوْمَ کی صفت (کہ جا اس ظالموں کی قوم کے پاس) (۱۰)

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾

قَوْمَ فِرْعَوْنَ۔ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ سے بدل یا عطف بیان۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَا۔ اَ استفہام انکاری لَا نافیہ یَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (قوم فرعون کے پاس کیا وہ نہیں ڈرتے) ان کے عدم تقوٰی پر اظہار تعجب۔ (۱۱)

قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (موسٰی نے) کہا) رَبِّ منادٰی مضاف حرف ندا محذوف (کہا اے میرے رب) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یٔ ضمیر متکلم اسم اِنَّ۔ اَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم خبر اِنَّ (میں ڈرتا ہوں) اَنْ مصدریہ یُکَذِّبُوْنِ۔ تَکْذِیْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اصل میں یُکَذِّبُوْنِیْ تھا۔ اَخَافُ کا مفعول (کہ مجھ کو جھٹلائیں)۔ (۱۲)

وَیَضِیْقُ صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰی هٰرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ یَضِیْقُ۔ ضَیْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صَدْرِیْ فاعل (اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے) وَ عاطفہ لَا نافیہ۔ یَنْطَلِقُ۔ اِنْطِلَاقٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لِسَانِیْ۔ لِسَانٌ مضاف یٔ متکلم مضاف الیہ لِسَانِیْ فاعل (اور نہیں چلتی میری زبان) فَاَرْسِلْ اِرْسَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر اِلٰی حرف جر هٰرُوْنَ جار مجرور متعلق بہ اَرْسِلْ (سو تو پیغام دے ہارون کو)۔ (۱۳)

وَلَهُمْ عَلَیَّ ذَنْبٌ فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ لَهُمْ خبر مقدم عَلَيَّ حال (عَلٰی حرف جار۔ یِ ضمیر واحد متکلم مجرور) ذَنْبٌ۔ مبتدا مؤخر (اور ان کو مجھ پر ایک گناہ کا دعوٰی ہے) فَاَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم اَنْ مصدریہ یَقْتُلُوْنِ اصل میں یَقْتُلُوْنِیْ ہے، آخر میں حرف علت حذف ہے قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس میں ڈرتا ہوں کہ مجھے قتل کر ڈالیں)۔ (۱۴)

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (فرمایا) كَلَّا حرف ردع و زجر فَاعاطفہ اِذْهَبَا۔ ذَهَابٌ سے امر تثنیہ مذکر حاضر بِاٰيٰتِنَآ۔ ب حرف جر اٰيَاتِ۔ اٰيَةٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اِذْهَبَا (فرمایا ہرگز نہیں پس تم دونوں جاؤ ہماری نشانیوں کے ساتھ) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ مَعَكُمْ ظرف متعلق بہ مُّسْتَمِعُوْنَ۔ مُسْتَمِعُوْنَ۔ اِسْتِمَاعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (بیشک ہم تمہارے سننے والے ہیں) مَعَكُمَا کی بجائے مَعَكُمْ جمع کا صیغہ موسٰی اور ہاروں کی تعظیم کے لئے لایا گیا ہے۔ (۱۵)

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

فَا عاطفہ اْتِيَا۔ اِتْيَانٌ سے امر تثنیہ مذکر حاضر فِرْعَوْنَ مفعول بہ (پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ) فَقُوْلَا۔ فَا عاطفہ قُوْلَا امر تثنیہ مذکر حاضر اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ رَسُوْلُ مضاف خبر اِنَّ۔ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مضاف الیہ (پس تم دونوں کہو بیشک ہم رب العالمین کے رسول ہیں)۔ (۱۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۷﴾

اَنْ مصدریہ۔ زمخشری کے نزدیک تفسیریہ ہے اَرْسِلْ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر مَعَنَا ظرف متعلق بہ اَرْسِلْ۔ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مفعول بہ (یہ کہ تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو) (۱۶)

حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کو فرعون کی ہدایت کے لئے بھیجا جانا

اور (انہیں یہ قصہ سناؤ کہ) جب آپ کے ربّ نے موسیٰ کو پکارا کہ تم ایک ظالم قوم (۱۰) قوم فرعون کے پاس جاؤ، کیا وہ ڈرتے نہیں (۱۱) موسیٰ نے عرض کیا، اے میرے ربّ مجھے خوف ہے کہ کہیں وہ مجھ کو جھٹلا دیں۔ (۱۲) اور میرا سینہ گھٹتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی لہٰذا آپ ہارون پر بھی وحی بھیج دیجئے۔ (۱۳) اور مجھ پر ان کا ایک جرم بھی ہے اس لئے میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل کر ڈالیں۔ (۱۴) اللہ نے فرمایا ایسا ہرگز نہیں ہوگا اب تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے موجود ہیں۔ (۱۵) پس فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم کو ربّ العالمین نے بھیجا ہے۔ (۱۶) کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے۔ (۱۷)

ان آیات میں حضرت موسیٰ کا قصہ بیان کیا ہے کہ جب دس سال مدین میں رہنے کے بعد اپنے اہل کو ساتھ لے کر واپس آرہے تھے تو وادیِ سینا میں دُور سے آگ دکھائی دی اپنے اہل کو وہیں ٹھہرا کر آگ کے پاس پہنچے تو یہ واقعہ پیش آیا۔ مصری مختلف دیوتاؤں کی پوجا کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے ان کا سب سے بڑا دیوتا سورج تھا جسے وہ "دغ" کہتے تھے اور چونکہ بادشاہ کو اس کا اوتار سمجھتے تھے اس لئے اس کا لقب فارغ تھا جو عبرانی میں فاراعوا اور عربی میں فرعون بن گیا۔ حضرت موسیٰؑ کو جب فرعون کے پاس جانے کا حکم ہوا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ میرے گھر والوں میں سے ہارونؑ کو میرا وزیر بنا دیجئے، چنانچہ حضرت موسیٰؑ مصر کو روانہ ہوئے ادھر حضرت ہارونؑ کو اشارۂ غیبی ہوا کہ موسیٰؑ کے پاس جائیں، راہ میں دونوں کی ملاقات ہوئی چنانچہ آیت ۱۶ میں دونوں کو مخاطب کیا گیا۔ حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کو دو کام سپرد کئے گئے، فرعون کو دعوتِ توحید اور بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے نجات دلانا۔ (۱۱-۱۷)

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (یعنی جب وہ دونوں فرعون کے پاس پہنچے تو فرعون نے کہا) اَ استفہام تقریری لَمْ نُرَبِّكَ۔ لَمْ نفی قلب و جزم نُرَبِّكَ۔ تربیۃ مصدر سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ نُرَبِّكَ اصل میں نُرَبِّيْ تھا لَمْ کی وجہ سے آخر سے ي ساقط ہوگئی فِيْنَا جار مجرور متعلق بہ نُرَبِّكَ۔ وَلِيْدًا۔ وَلَادَةٌ سے صیغۂ صفت۔ نوزائیدہ بچہ، چونکہ زمانۂ ولادت سے بالکل قریب ہوتا ہے اس لئے اسے وَلِيْد کہتے ہیں۔ وَلِيْدًا حال (فرعون نے کہا کیا نہیں پرورش کی تیری در آنحالیکہ تو بچہ تھا) وَّ عاطفہ لَبِثْتَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَبِثْتَ سے ماضی واحد مذکر حاضر فِيْنَا جار مجرور متعلق بہ لَبِثْتَ۔ مِنْ عُمُرِكَ حال سِنِيْنَ ظرف متعلق بہ لَبِثْتَ۔ سِنِيْنَ۔ سنۃ کی جمع (اور رہا تو ہم میں اپنی عمر سے کئی برس)۔ (۱۸)

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾

وَ عاطفہ فَعَلْتَ۔ فِعْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر فَعْلَتَكَ۔ فَعْلَةٌ اسم فعل مضاف لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ یا مفعول مطلق الَّتِيْ موصول نعت فَعَلْتَ ماضی واحد مذکر حاضر صلہ (اور تو نے اپنی ایک اور حرکت کی تھی) وَ حالیہ اَنْتَ مبتدا مِنَ الْكٰفِرِيْنَ خبر (اور تو ہماری نعمتوں سے انکار کرنے والا اور ناشکرا تھا)۔ (۱۹)

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (موسیٰ نے کہا) فَعَلْتُهَا ماضی واحد متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث مفعول بہ (میں نے وہ کام کیا تھا) اِذًا حرف جزا وَّ حالیہ اَنَا مبتدا مِنَ الضَّآلِّيْنَ خبر الضَّال واحد (درآنحالیکہ میں بھٹکنے والوں سے تھا)۔ (۲۰)

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾

فَا عاطفہ فَرَرْتُ۔ فَرَارٌ سے ماضی واحد متکلم مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بہ فَرَرْتُ۔ لَمَّا اسم ظرف حِيْنَ کا ہم معنی خِفْتُكُمْ۔ خَوْفٌ سے ماضی واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر جملہ مضاف الیہ (پھر بھاگا میں تم سے جب ڈرا میں تم سے) فَوَهَبَ۔ فَا عاطفہ وَهَبَ ماضی واحد مذکر غائب لِيْ جار مجرور متعلق بہ وَهَبَ۔ رَبِّيْ فاعل حُكْمًا مفعول بہ وَّ عاطفہ جَعَلَنِيْ۔ جَعَلَ سے ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ ي واحد متکلم مفعول بہ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ واحد المُرْسَل جار مجرور متعلق بہ جَعَلَنِيْ (پھر بخشا میرے رب نے حکم اور مجھے رسولوں میں سے بنایا) (۲۱)

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝

وَ عاطفہ تِلْكَ اسم اشارہ واحد مؤنث مبتدا نِعْمَةٌ خبر تَمُنُّهَا مَنٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب بالفعل نعمت و احسان عطا کرنا تو اللہ تعالیٰ کی صفت ہے، دوسرے معنی زبان سے احسان جتلانا یہاں اس کا استعمال اسی دوسرے معنی میں ہوا ہے۔ عَلَيَّ (عَلٰى۔ ي) جار مجرور متعلق بہ تَمُنُّهَا (کیا یہ وہ احسان ہے جو تو مجھ پر رکھتا ہے) اَنْ مصدریہ عَبَّدْتَّ۔ تَعْبِيْدٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مفعول بہ (یہ کہ غلام بنایا تو نے بنی اسرائیل کو)۔ (۲۲)

حضرت موسیٰؑ اور فرعون کی باہم گفتگو،
حضرت موسیٰؑ کا فرعون کو ظالم قرار دینا

فرعون نے کہا کیا ہم نے بچہ ہونے کی حالت میں اپنے ہاں تیری تربیت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں کی اور تو نے اپنی زندگی کے کتنے ہی سال ہمارے ہاں گزارے (۱۸) اور تو نے وہ کام کیا جو کیا اور تو بڑا ہی ناسپاس ہے (۱۹) موسیٰ نے کہا ہاں اسوقت میں نے وہ کام کیا تھا اور میں غلطی کرنے والا تھا (۲۰) سو جب مجھ کو تجھ سے خطرہ محسوس ہوا تو میں تمہارے ہاں سے بھاگ گیا تھا اس کے بعد میرے رب نے مجھے حکم عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں شامل کرلیا (۲۱) اور وہ احسان جو تو مجھ پر رکھ رہا ہے وہ اس لئے ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے (۲۲)

ان آیات میں فرعون نے حضرت موسیٰؑ کو ناسپاس ہونے کا طعنہ دیا اور واقعۂ قتل کی طرف بھی اشارہ کیا، حضرت موسیٰؑ نے کہا کہ وہ قتل تو نادانستہ طور پر سرزد ہوا اس لئے قابل مواخذہ نہیں، رہا تیرے محل میں پرورش پانا تو یہ تیرے ہی ظلم کی وجہ سے تھا کہ تو نے بنی اسرائیل پر ظلم ڈھا رکھے تھے، تیرے ظلم کی وجہ سے میری والدہ نے مجھے صندوق میں ڈال کر بہا دیا تھا، حضرت موسیٰؑ نے فرعون سے کہا کیا تو میرے پرورش کے احسان پر میری قوم کو غلام بنا کر رکھنا چاہتا ہے جو بہت بڑا ظلم ہے۔ (۱۸-۲۲)

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب فِرْعَوْنُ فاعل (فرعون نے کہا) وَ عاطفہ مَا اسم استفہام مبتدا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔ رَبُّ مضاف الْعٰلَمِيْنَ مضاف الیہ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ خبر (فرعون نے کہا کون رب العالمین؟) فرعون اپنے آپ کو رب سمجھتا تھا، حضرت موسیٰ سے پوچھا تم جس کو رب العالمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہو اس کی حقیقت کیا ہے) (۲۳)

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (موسیٰ نے کہا) رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ۔ رَبُّ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مبتدا محذوف "ھُوَ" کی خبر ہے وَعاطفہ مَا موصولہ بَيْنَهُمَا۔ بَيْنَ ظرف۔ مضاف ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف۔ صلہ اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ فعل شرط مُّوْقِنِيْنَ جمع مُوْقِنٌ۔ اِيْقَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر كُنْتُمْ کی خبر (موسیٰ نے کہا پروردگار آسمان اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے، اگر ہو تم یقین کرنے والے)۔ (۲۴)

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝

قَالَ (فرعون نے) کہا، لِمَنْ۔ لام جارہ مَنْ موصول جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ حَوْلَهٗٓ۔ حَوْلَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف صلہ اَ استفہام لَا نافیہ تَسْتَمِعُوْنَ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (فرعون نے اپنے اردگرد والوں سے کہا کیا تم نہیں سنتے ہو، فرعون نے اپنے لوگوں سے بطور استہزا کہا کیا تم نہیں سنتے ہو کہ موسیٰ کیا جواب دے رہا ہے میں نے اس کے رب کے بارے میں پوچھا تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ اس کی صفات بیان کر رہا ہے) (۲۵)

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

قَالَ (موسیٰ نے) کہا، رَبُّكُمْ مبتدا محذوف "هُوَ" کی خبر وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ کا عطف رَبُّكُمْ پر ہے اَلْاَوَّلِيْنَ۔ اَلْاَوَّلُ کی جمع اَلْاَوَّلِيْنَ۔ اٰبَآئِكُمُ کی صفت ہے (حضرت موسیٰ نے کہا کہ وہ تیرا پروردگار ہے اور تیرے پہلے آباء واجداد کا) (۲۶)

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝

قَالَ (فرعون نے کہا) اِنَّ مشبہ بالفعل رَسُوْلَكُمْ۔ اِنَّ کا اسم اَلَّذِيْ موصول۔ صفت (بے شک تمہارا یہ رسول جو کہ) اُرْسِلَ۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ اُرْسِلَ جملہ اُرْسِلَ صلہ لَمَجْنُوْنٌ۔ لام تاکید مَجْنُوْنٌ۔ اِنَّ کی خبر (فرعون نے کہا تمہارا وہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا البتہ دیوانہ ہے) (۲۷)

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

قَالَ (موسیٰ نے کہا) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ مبتدا محذوف "هُوَ" کی خبر ہے وَمَا بَيْنَهُمَا۔ وَعاطفہ مَا موصول بَيْنَهُمَا ظرف متعلق بہ محذوف (حضرت موسیٰ نے کہا وہ مشرق اور مغرب کا پروردگار ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر حاضر تَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اگر تم عقل و شعور رکھتے ہو) موسیٰ نے پہلے سوال کے جواب میں مُوْقِنِیْنَ کہا لیکن جب انہوں نے موسیٰ کو جنون سے نسبت دی تو حضرت موسیٰ نے ان سے عقل کی نفی کرتے ہوئے کہا اگر عقل و شعور رکھتے ہو)۔ (۲۸)

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝

قَالَ (فرعون نے کہا) لام قسم کے لئے اِنْ شرطیہ اِتَّخَذْتَ۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر فعل شرط مجزوم اِلٰهًا مفعول بہ غَيْرِيْ۔ اِلٰهٌ کی صفت (فرعون نے کہا اگر تو نے میرے علاوہ کسی اور کو معبود ٹھہرایا)۔ لَاَجْعَلَنَّكَ۔ لام جواب قسم و جواب شرط اَجْعَلَنَّ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید ثقیلہ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ اَلْمَسْجُوْنَ واحد سَجْنٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور مفعول بہ ثانی (تو میں تجھے لازمی طور پر قیدی بنا لوں گا) (۲۹)

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۝

قَالَ (موسیٰ نے کہا) اَ ہمزہ استفہام وَ حالیہ لَوْ شرطیہ جِئْتُكَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ بِشَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ جِئْتُكَ۔ مُبِيْنٌ۔ اِبَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر شَيْءٌ کی صفت۔ (موسیٰ نے کہا اگر میں تیرے پاس کوئی واضح بات لے کر آؤں تو کیا پھر میری بات تسلیم کرو گے)۔

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ (فرعون نے کہا) فَاْتِ۔ فَاْتِ فصیحۃ اٰتِ۔ اِتْیَانٌ سے امر واحد مذکر حاضر اِنْ شرطیہ کُنْتَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر فعل شرط مِنَ الصّٰدِقِیْنَ۔ کُنْتَ کی خبر (فرعون نے کہا اگر تو اپنے دعوٰی میں سچا ہے تو لا)۔ (۳۱)

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ۝

فَا عاطفہ اَلْقٰی۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَصَاهُ مفعول بہ فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا فجائیہ هِیَ اسم ضمیر واحد مؤنث مبتدا ثُعْبَانٌ خبر مُّبِیْنٌ، ثُعْبَانٌ کی صفت (پھر ڈال دیا اس نے عصا پس ناگہاں وہ اژدہا بن گیا صریح)۔ (۳۲)

وَنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ۝

وَ عاطفہ نَزَعَ۔ نَزْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب یَدَهٗ مفعول بہ فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا فجائیہ هِیَ مبتدا بَیْضَآءُ۔ بَیَاضٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث خبر لِلنّٰظِرِیْنَ جار مجرور متعلق بہ محذوف (اور اس نے اپنا ہاتھ نکالا پس وہ ناگہاں سفید تھا دیکھنے والوں کے لئے) (۳۳)

حضرت موسیٰؑ، دربارِ فرعون میں

فرعون نے کہا تو یہ رب العالمین کیا ہے (۲۳) موسیٰ نے جواب دیا وہ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا رب ہے اگر تم یقین لانے والے ہو (۲۴) فرعون نے اپنے گرد و پیش کے لوگوں سے کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا تم سن رہے ہو (۲۵) موسیٰ نے کہا وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے ان آباء و اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں (۲۶) فرعون نے کہا یہ تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے بلاشبہ دیوانہ ہے (۲۷) موسیٰ نے کہا وہ مشرق و مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے ان سب کا رب ہے اگر تم عقل رکھتے ہو (۲۸) اس نے کہا اگر میرے سوا کسی دوسری ذات کو تو نے معبود بنا لیا تو میں تجھے قید کر دوں گا (۲۹) اس پر موسیٰ نے کہا اگرچہ میں تیرے سامنے کوئی صریح چیز لے آؤں (۳۰) فرعون نے کہا اچھا اگر تو سچا ہے تو وہ چیز پیش کر (۳۱) اس پر موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا تو یکایک وہ ایک نمایاں اژدھا بن گیا (۳۲) اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ سب دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا (۳۳)

حضرت موسیٰ نے جب فرعون کو رب العالمین پر ایمان لانے کی دعوت دی تو فرعون نے کہا کہ وہ کیا ہے یا اس کی صفات کیا ہیں؟ موسیٰؑ نے اس کے سوال کے موافق جواب دیا تو پھر بھی نہ مانا اور اپنے لوگوں کو مخاطب کر کے کہنے لگا سنتے ہو موسیٰ کیا کہتا ہے، اس پر حضرت موسیٰؑ نے مزید وضاحت کرتے ہوئے بتایا رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ اس پر فرعون بوکھلا گیا اور کہنے لگا تمہارا پیغمبر تو پاگل ہے، حضرت موسیٰؑ نے مزید وضاحت کی کہ وہ مشرق و مغرب تمام کائنات کا رب ہے۔ فرعون نے لاجواب ہو کر حضرت موسیٰؑ کو دھمکی دی کہ اگر مصر میں تو نے میرے علاوہ کسی اور کے الٰہ ہونے کا نام لیا تو قید میں ڈال دیئے جاؤ گے، اس پر حضرت موسیٰؑ نے حق کی نشانیاں دکھائیں، عصا کو زمین پر ڈالا تو وہ اژدھا بن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گیا، گریبان سے ہاتھ نکالا تو روشن اور چمکدار تھا لیکن ان واضح معجزات پر بھی وہ ایمان نہ لایا اور بدستور انکارِ حق سے کام لیتا رہا۔ (۲۳-۳۳)

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يُّرِيْدُ اَنْ
يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْۤا
اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾ يَاْتُوْكَ
بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ
مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا
جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ
كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾
فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ
اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾
قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۗ لَاُقَطِّعَنَّ
اَیْدِیَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۷۱﴾
قَالُوْا لَا ضَیْرَ ۚ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۚ ﴿۷۲﴾ اِنَّا
نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ اَنْ كُنَّاۤ اَوَّلَ
الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۳﴾

قَالَ	لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗۤ	اِنَّ	هٰذَا
کہا	واسطے سرداروں کے	گرد اپنے	تحقیق	یہ
لَسٰحِرٌ	عَلِیْمٌ (۳۴)	یُّرِیْدُ	اَنْ	یُّخْرِجَكُمْ
البتہ جادوگر ہے	دانا (۳۴)	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو
مِّنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهٖ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ (۳۵)	
زمین تمہاری سے	ساتھ جادو اپنے کے	پس کیا	حکم کرتے ہو (۳۵)	
قَالُوْۤا	اَرْجِهْ	وَاَخَاهُ	وَابْعَثْ	فِی الْمَدَآىِٕنِ
کہا انہوں نے کہ	ڈھیل دے اسکو	اور بھائی اسکے کو	اور بھیج	شہروں میں
حٰشِرِیْنَ (۳۶)	یَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سَحَّارٍ	عَلِیْمٍ (۳۷)
اکٹھے کرنیوالے (۳۶)	لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	دانا کو (۳۷)
فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ	لِمِیْقَاتِ	یَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ (۳۸)
پس اکٹھے کئے گئے	جادوگر	واسطے وقت	دن	معلوم کے (۳۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقِيْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾
اور کہا گیا	واسطے لوگوں کے	کیا	ہو تم	اکٹھے ہونے والے (٣٩)

لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا
شاید کہ ہم	پیروی کریں	جادوگروں کی	اگر	ہوں

هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ
وہ	غالب (٤٠)	پس جب	آئے	جادوگر

قَالُوْا	لِفِرْعَوْنَ	اَئِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا
کہنے لگے	واسطے فرعون کے	کیا مقرر ہوگا	واسطے ہمارے	بدلہ

اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾	قَالَ
اگر	ہوں	ہم	غالب (٤١)	کہا کہ

نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	اِذًا	لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾	قَالَ لَهُمْ
ہاں	اور تحقیق تم	اسوقت	البتہ مقربوں میں سے ہوگے (٤٢)	کہا واسطے انکے

مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾	فَاَلْقَوْا
موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ کہ	ہو تم	ڈالنے والے (٤٣)	پس ڈالیں انہوں نے

حِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ	وَقَالُوْا	بِعِزَّةِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّا
رسیاں اپنی	اور لاٹھیاں اپنی	اور کہا انہوں نے	ساتھ قبال	فرعون کے	تحقیق

لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا
البتہ ہم	ہیں غالب (٤٤)	پس ڈالا	موسیٰ نے	عصا اپنا	پس ناگہاں

هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾	فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ
وہ	نگل جاتا ہے	جو کچھ	جھوٹ باندھا تھا (٤٥)	پس ڈالے گئے	جادوگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾	
سجدہ کرتے ہوئے (۴۶)	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے (۴۷)	
رَبِّ	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ
پروردگار	موسیٰ	اور ہارون کے (۴۸)	کہا	ایمان لائے تم	واسطے اس کے
قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ
پہلے اس سے	کہ	اجازت دوں میں	تم کو	تحقیق وہ	بڑا ہے تمہارا
الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۭ	
جس نے	سکھایا تم کو	جادو	پس البتہ شناب	جانو گے تم ۭ	
لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ		
البتہ کاٹوں گا میں	ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے	مخالف طرف سے		
وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾	قَالُوْا	لَا ضَيْرَ	اِنَّآ	
اور البتہ سولی پر کھینچوں گا تم	سب کو (۴۹)	کہا انہوں نے	نہیں ضرر ہم کو	تحقیق ہم	
اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾	اِنَّا	نَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ	لَنَا
طرف رب اپنے کے	پھر جانے والے ہیں (۵۰)	ہم	امید رکھتے ہیں	کہ	بخش دے	واسطے ہمارے
رَبُّنَا	خَطٰيٰنَآ	اَنْ	كُنَّآ	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾	
رب ہمارا	گناہ ہمارے	اسواسطے کہ ہیں ہم	اول	ایمان لانے والے (۵۱)	

فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل فن جادوگر ہے ﴿۳۴﴾ چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے ﴿۳۵﴾ انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی کے بارے میں کچھ توقف کیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجئے ﴿۳۶﴾ کہ سب ماہر جادوگروں کو جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرکے آپ کے پاس لے آئیں (۳۷) تو جادوگر ایک مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے (۳۸) اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم سب کو اکٹھا ہو جانا چاہیئے (۳۹) تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں (۴۰) جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے اگر ہم غالب رہیں تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ (۴۱) فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے (۴۲) موسیٰ نے ان سے کہا جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو (۴۳) تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم ہم ضرور غالب رہیں گے (۴۴) پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگا (۴۵) تب جادوگر سجدے میں گر پڑے (۴۶) اور کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے (۴۷) جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے (۴۸) فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے سو عنقریب تم اس کا انجام معلوم کر لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطراف مخالف سے کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا (۴۹) انہوں نے کہا کچھ نقصان کی بات نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں (۵۰) ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا اس لئے کہ ہم اوّل ایمان لانے والوں میں ہیں (۵۱)

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ

قَالَ (فرعون نے کہا) لِلْمَلَاِ۔ لام حرف جار مَلَاءٌ مجرور، جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ مَلَاءٌ سرداروں کی جماعت۔ مَلَاءٌ کے معنی ہیں بھر دینا۔ دیکھنے والوں کے دِلوں کو عظمت و ہیبت سے بھر دینے والے۔ امام راغب لکھتے ہیں جو شخص دیکھنے والوں کی نظر میں معظّم و مکرّم ہو اور آنکھوں کو بھر دے اس کو مَلَاءٌ کہتے ہیں) حَوْلَهٗٓ ظرف متعلق بہ محذوف اِنَّ مشبّہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ اِنَّ کا اسم لَسٰحِرٌ۔ لام تاکید سٰحِرٌ۔ اِنَّ کی خبر عَلِيْمٌ خبر ثانی۔ (۳۴)

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝

يُّرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَنْ مصدریہ يُّخْرِجَكُمْ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ مِنْ اَرْضِكُمْ جار مجرور متعلق بہ يُّخْرِجَكُمْ۔ بِسِحْرِهٖ جار مجرور متعلق بہ يُّخْرِجَكُمْ۔ فَمَا۔ فَا عاطفہ مَاذَا اسم استفہام تَاْمُرُوْنَ کا مفعول بہ یا مفعول مطلق۔ تَاْمُرُوْنَ۔ اَمْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ (پس تم کیا رائے دیتے ہو)۔ (۳۵)

حضرت موسیٰؑ کے مقابلے کے لئے فرعون کا درباریوں سے مشورہ

فرعون نے اپنے گرد و پیش کے سرداروں سے کہا بلاشبہ یہ تو کوئی بڑا ماہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جادوگر ہے (۳۴) جو چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال باہر کرے اور خود مالک بن بیٹھے، اب بتلاؤ تمہاری صلاح اس بارے میں کیا ہے (۳۵) حضرت موسیٰؑ کے معجزات کو دیکھ فرعون اگرچہ ایمان تو نہ لایا لیکن ان کی فضیلت اور برتری کا مجبوراً اقرار کرنا پڑا۔ اور سرداروں سے مشورہ کیا کہ اگر اسے اپنے حال پر چھوڑ دیا گیا تو یہ ملک مصر کا مالک بن جائے گا، اس لئے ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ بروقت تدارک نہ کرنے کی وجہ سے ہمیں اپنے ملک سے ہاتھ دھونا پڑیں۔ (۳۴-۳۵)

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝

قَالُوْٓا انہوں نے (سرداروں نے) کہا۔ اَرْجِهْ۔ اِرْجَاءٌ مصدر سے جس کے معنی ڈھیل دینے کے ہیں، امر واحد مذکر حاضر ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ وَ عاطفہ اَخَا مضاف ہٗ مضاف الیہ مفعول مع (ڈھیل دے اسے اور اس کے بھائی کو) وَابْعَثْ۔ بَعْثٌ سے امر واحد مذکر حاضر فِي الْمَدَآئِنِ۔ الْمَدِيْنَةُ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اِبْعَثْ۔ حٰشِرِيْنَ۔ حَشْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور بھیج دے شہروں میں نقیب (لوگوں کو جمع کرنے والے)۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝

يَاْتُوْكَ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (وہ لائیں تیرے پاس) بِكُلِّ سَحَّارٍ۔ سِحْرٌ سے بروزن فعّالٌ مبالغہ کا صیغہ مجرور جار مجرور متعلق بہ يَاْتُوْكَ۔ عَلِيْمٍ، سَحَّارٍ کی صفت (ہر ماہر اور مشہور جادوگر کو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت موسیٰؑ کے مقابلے کے لئے مملکتِ مصر کے ساحروں کو جمع کرنا

(فرعون کے سرداروں نے باہم مشورہ کے بعد کہا) موسیٰ اور اس کے بھائی کو ڈھیل دے کر روک لے اور اس اثنا میں نقیب روانہ کر دے کہ مملکت کے تمام شہروں سے مشہور اور ماہر جادوگر اکٹھے کر کے تیرے حضور لے آئیں۔ حضرت موسیٰؑ کا مقابلہ کرنے کے لئے درباریوں نے فرعون کو مشورہ دیا کہ تمام مملکت کے ماہر جادوگروں کو بلایا جائے، پھر موسیٰ کو مقابلے کی دعوت دی جائے اور اس طرح موسیٰ کے مقابلے میں اپنی فتح کو یقینی بنایا جائے۔ (۳۶-۳۷)

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾

فَ عاطفہ جُمِعَ۔ جَمْعٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب السَّحَرَةُ السَّاحِرُ کی جمع نائب فاعل لِمِيقَاتِ۔ لام حرف جر مِيقَاتِ ظرف زمان مضاف مجرور جار مجرور متعلق بہ جُمِعَ (پس جمع کئے گئے جادوگر وقت مقرر پر) يَوْمٍ مضاف الیہ مَّعْلُومٍ۔ يَوْمٍ کی صفت (یوم معلوم کو)۔

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾

وَ عاطفہ قِيلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ قِيلَ۔ هَلْ حرف استفہام أَنتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا مُّجْتَمِعُونَ۔ اِجْتِمَاعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (کہا گیا لوگوں کو کیا تم جمع ہونے والے ہو) (۳۹)

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾

لَعَلَّ فعل ناقص ترجی کے لئے نَا ضمیر جمع متکلم لَعَلَّ کا اسم نَتَّبِعُ۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع جمع متکلم لَعَلَّ کی خبر السَّحَرَةَ۔ السَّاحِرُ کی جمع مفعول بہ (شاید ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جادوگروں کا اتباع کریں)، اِنْ شرطیہ کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب فعل شرط ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم کَانُوْا۔ اَلْغٰلِبِیْنَ۔ اَلْغَالِبُ کی جمع کَانَ کی خبر (اگر ہوں وہ غالب)۔ (۴۰)

حضرت موسیٰ سے مقابلے کے لئے دِن کا تعیّن

چنانچہ جادوگر ایک معیّن دِن کے خاص وقت پر جمع کئے گئے (۳۸) اور لوگوں سے کہا گیا تم سب جمع ہوتے ہو (۳۹) تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تم ہم سب ان کے پیروکار بن جائیں (۴۰) فرعون نے قومی تہوار (عید کے دِن) سب کو اکٹھا ہونے کیلئے کہا تاکہ جب ہمارے ساحروں کو غلبہ حاصل ہو تو ساحروں کے ساتھ اس غلبہ میں شریک ہوسکیں، فرعون کو یقین تھا کہ غلبہ صرف ہمارے جادوگروں کو ہی حاصل ہوگا۔ (۳۸، ۳۹، ۴۰)

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾

فَاعاطف لَمَّا ظرفیہ (ظرف حین کے معنی) جَآءَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلسَّحَرَةُ۔ اَلسَّاحِرُ کی جمع فاعل (پس جب ساحر آگئے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب لِفِرْعَوْنَ جار مجرور متعلق یہ قَالُوْا (انہوں نے فرعون سے کہا) اَئِنَّ۔ اَ استفہام اِنَّ حرف مشبہ بالفعل لَنَا خبر مقدم لَاَجْرًا۔ لام تاکید کے لئے اَجْرًا اسم اِنَّ موخر (کیا ہمارے لئے البتہ کچھ اجر ہے) اِنْ شرطیہ كُنَّا۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع متکلم فعل شرط نَحْنُ ضمیر جمع متکلم فعل شرط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا اسم نَحْنُ ضمیر جمع متکلم الْغٰلِبِيْنَ جمع اَلْغَالِبُ کی۔ کُنَّا کی خبر (اگر ہوں ہم غلبہ پانے والے) (۴۱)

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾

قَالَ (فرعون نے کہا) نَعَمْ حرف جواب (ہاں) وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ اِذًا حرف جواب وجزا لَمِنَ۔ لام تاکید مِنْ حرف جر الْمُقَرَّبِيْنَ واحد اَلْمُقَرَّب۔ تَقْرِيْبٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور، (اس نے کہا ہاں البتہ تم اس وقت مقربین سے ہو گے)۔ (۴۲)

ساحروں سے مقرّب بننے کا وعدہ

پھر جب جادوگر آ گئے تو انہوں نے فرعون سے کہا اگر ہم غالب رہے تو کیا ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا (۴۱) فرعون نے کہا ہاں اور تم اس وقت مقربین میں شامل کر لئے جاؤ گے (۴۲) فرعون نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کے مقابلے کے لئے ملک بھر کے جادوگر جمع کر لئے۔ جادوگروں کو یقین تھا کہ یہ دو بھائی ہمارا کیا مقابلہ کر سکیں گے اس لئے انہوں نے غالب آنے پر فرعون سے انعام کا مطالبہ کیا، فرعون نے انہیں بتایا کہ تمہارا سب سے بڑا انعام یہ ہو گا کہ تمہیں مقربینِ خاص کا اعزاز حاصل ہو گا۔ (۴۱-۴۲)

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَالَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُوْسٰی فاعل (موسیٰ نے ان سے کہا) اَلْقُوْا۔ اِلْقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر مَا موصول مفعول بہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا مُّلْقُوْنَ اِلْقَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر۔ جملہ صلہ (ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو)۔ (۴۳)

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

فَا عاطفہ اَلْقَوْا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب حِبَالَهُمْ حَبْلٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ حِبَالَهُمْ مفعول بہ وَ عاطفہ عِصِيَّهُمْ۔ عَصَا کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب عِصِيَّهُمْ کا عطف حِبَالَهُمْ پر ہے مفعول بہ (پس ڈالیں انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں) وَ عاطفہ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ۔ بَا حرف قسم و جر عِزَّةِ جار مجرور متعلق بہ محذوف ای نقسم بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ (اور انہوں نے کہا عزت فرعون کی قسم) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم۔ اسم اِنَّ۔ لَنَحْنُ۔ لام تاکید نَحْنُ ضمیر جمع متکلم۔ مبتدا الْغٰلِبُوْنَ۔ اَلْغَالِبُ کی جمع خبر (بیشک ہم البتہ ہم ہی غالب ہوں گے)۔ (۴۴)

ساحروں نے مقابلہ شروع کیا

ان جادوگروں سے موسیٰ نے کہا جو کچھ ڈالنا چاہتے ہو ڈالو (۴۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس پر انہوں نے اپنی رسیاں اور عصا ڈال دیئے اور بولے فرعون کے اقبال کی قسم بلاشبہ ہم ہی غالب رہیں گے (۴۴) حضرت موسیٰ نے مقابلے میں پہل کی انہیں اجازت دی تو انہوں نے پورے اعتماد کے ساتھ مقابلے کے لئے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں میدان میں ڈالیں، فرعون کے اقبال کی قسم کھا کر کہا کہ یقیناً ہم ہی جیتیں گے۔ (۴۳-۴۴)

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝
فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝

فَاَلْقٰى۔ فَا عاطفہ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مُوْسٰى فاعل عَصَاهُ مفعول بہ (پس ڈالا موسیٰ نے اپنا عصا) فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا فجائیہ هِىَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا تَلْقَفُ، لَقْفٌ سے جس کے معنی کسی چیز کو پھرتی سے لے لینے اور جھٹ اتار لینے کے ہیں خواہ منہ سے نگلنے کی صورت میں یا ہاتھ سے لے لینے کی شکل میں) مضارع کا صیغہ واحد مؤنث غائب مَا موصول يَاْفِكُوْنَ۔ اِفْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جس کے معنی جھوٹ گھڑنے اور الٹا کرنے کے ہیں، صلہ (پس ناگہاں اس نے نگلنا شروع کر دیا جو وہ جھوٹ گھڑ رہے تھے) (۴۵)

فَاُلْقِىَ۔ فَا عاطفہ اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب السَّحَرَةُ السَّاحِرُ کی جمع نائب فاعل سٰجِدِيْنَ۔ سَاجِدٌ کی جمع حال (پس وہ جادوگر ڈال دیئے گئے سجدہ کی حالت میں یعنی سجدہ کرتے ہوئے زمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر گر پڑے) (۴۶)

قَالُوْٓا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اٰمَنَّا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ جار مجرور متعلق بہ اٰمَنَّا (انہوں نے کہا ہم ایمان لائے جہانوں کے پروردگار کے ساتھ)۔ (۴۷)

رَبِّ مُوْسٰی ۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سے بدل ہے یا عطف بیان مضاف، موسیٰ اور ہارون مضاف الیہ (موسیٰ اور ہارون کے رب کو)۔ (۴۸)

ساحروں پر حضرت موسیٰ کی معجزانہ قوت کا انکشاف اور ایمان لانا

پھر موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈالا تو اس نے یکایک جو سانگ وہ بنا رہے تھے اس کو نگلنا شروع کر دیا (۴۵) اس پر تمام جادوگر سجدے میں گر پڑے (۴۶) وہ بول اٹھے مان لیا ہم نے رب العالمین کو (۴۷) موسیٰ اور ہارون کے رب کو (۴۸) جادوگروں نے جو سانگ رچایا تھا یعنی رسیاں اور لاٹھیاں سانپوں کی طرح زمین پر رینگنے لگے تو حضرت موسیٰ نے اپنا عصا زمین پر ڈالا جو ایک اژدھا کی شکل اختیار کر گیا اور ان کی شعبدہ بازی کے سانپوں کو نگل گیا جب جادوگروں نے موسیٰ کی طرف سے اس حیرت انگیز معجزہ کو دیکھا تو انہیں یقین ہو گیا کہ یہ جادو نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے ایک عظیم معجزہ ہے تو فوراً ایمان لے آئے اور سابقہ گناہوں سے توبہ کی۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ لَاُقَطِّعَنَّ
اَیْدِیَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝
قَالُوْا لَا ضَیْرَ ۚ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ اِنَّا نَطْمَعُ
اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ اَنْ كُنَّاۤ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

قَالَ (فرعون نے کہا) اٰمَنْتُمْ۔ اٰمَنَ سے ماضی جمع مذکر حاضر لہٗ جار مجرور متعلق بہٖ اٰمَنْتُمْ۔ قَبْلَ ظرف متعلق بہٖ اٰمَنْتُمْ۔ اَنْ مصدریہ اٰذَنَ۔ اٰذَنَ سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بہٖ اٰذَنَ (تم اس کے لئے ایمان لائے ہو اس سے قبل کہ میں تمہیں اجازت دوں) اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَكَبِیْرُكُمُ لام تاکید كَبِیْرُكُمْ خبر اِنَّ۔ اَلَّذِیْ موصول عَلَّمَكُمُ۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر صلہ السِّحْرَ مفعول بہ۔ (بیشک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں سحر سکھایا ہے) فَلَسَوْفَ۔ فا عاطفہ لام تاکید سَوْفَ حرف استقبال (پس جلد جان لوگے) لَاُقَطِّعَنَّ۔ لام قسم کے لئے تَقْطِیْعٌ سے جس کے معنی ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے ہیں مضارع واحد متکلم بالنون تاکید اَیْدِیَكُمْ۔ یَدٌ کی جمع، مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ وَ عاطفہ اَرْجُلَكُمْ۔ رِجْلٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ کا عطف اَیْدِیَكُمْ پر ہے مفعول بہ ثانی مِّنْ خِلَافٍ جار مجرور متعلق بہٖ اُقَطِّعَنَّ حال (البتہ میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف طرف سے) وَ عاطفہ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ۔ لام قسم کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَصْلِيبٌ سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید ثقیلہ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اَجْمَعِيْنَ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی تاکید (اور تم سب کے سب کو سولی پر چڑھاؤں گا) (۴۹) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) لَا نفی جنس کے لئے ضَيْرَ۔ ضَارَ يَضِيْرُ کا مصدر ہے جس کے معنی ضرر پہنچانے کے ہیں لَا کی خبر محذوف ہے (انہوں نے کہا کوئی ضرر کی بات نہیں) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ اِلٰى رَبِّنَا جار مجرور متعلق بہ مُنْقَلِبُوْنَ اِنْقِلَابٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر اِنَّ (بیشک ہم اپنے رب کی طرف پھر جانے والے ہیں) (۵۰)

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ نَطْمَعُ۔ طَمَعٌ سے مضارع جمع متکلم اِنَّ کی خبر اَنْ مصدریہ يَغْفِرَ۔ غُفْرَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لَنَا جار مجرور متعلق بہ يَغْفِرَ۔ رَبُّنَا فاعل خَطٰيٰنَا۔ خَطِيْئَةٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول بہ (ہمیں اس بات کی طمع ہے کہ ہمارا رب بخش دے ہماری خطاؤں کو) اَنْ مصدریہ كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم ضمیر اسم كُنَّا۔ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اَوَّلَ مضاف الْمُؤْمِنِيْنَ مضاف الیہ كُنَّا کی خبر (اسواسطے کہ ہم اوّلین مومنوں میں سے ہیں) (۵۱)

ساحروں کے حضرت موسیٰ پر ایمان لانے پر فرعون کی برہمی اور انہیں دھمکی

فرعون نے کہا تم موسیٰ کے مطیع ہو گئے ہو، اس سے پیشتر کہ میں تمہیں اجازت دوں ضرور یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جاتا ہے میں تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا (۴۹) انہوں نے جواب دیا کچھ نقصان کی بات نہیں ہم اپنے رب کے حضور ہی لوٹنے والے ہیں (۵۰) ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو معاف کر دے گا، کیونکہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں (۵۱) جادوگروں کی شکست اور حضرت موسیٰ پر ان کے ایمان لانے سے فرعون سخت برہم ہوا اور جادوگروں پر سازش کا الزام لگایا کہ موسیٰ تمہارا سردار ہے اسی لئے تم اس کے آگے جھک گئے، فرعون کا مقصد یہ تھا کہ اصل حقیقت لوگوں پر مشتبہ کر دے، پھر جادوگروں کے ہاتھ پاؤں کاٹنے اور سولی پر چڑھانے کی دھمکی دی مگر سچا ایمان انسان میں ایک ایسی روحانی طاقت پیدا کر دیتا ہے کہ کوئی طاقت اسے مرعوب و مسحور نہیں کر سکتی، فرعون کی دھمکی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اسے جواب دیا کہ ہمارے لئے یہ کوئی ضرر کی بات نہیں چونکہ سابقہ گمراہی کو چھوڑ کر ہم نے سب سے پہلے ایمان قبول کیا ہے اس لئے ہمیں امید ہے کہ پروردگارِ عالم ہماری سابقہ تقصیرات کو معاف کر دے گا۔ (۴۹، ۵۰، ۵۱)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾
فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ
اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ
عُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ ۗ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَأَوْرَثْنَٰهَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿٥٩﴾ فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾
فَلَمَّا تَرَٰٓءَا الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَٰبُ مُوسَىٰٓ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾
قَالَ كَلَّآ ۖ إِنَّ مَعِىَ رَبِّى سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾ فَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ
مُوسَىٰٓ أَنِ ٱضْرِب بِّعَصَاكَ ٱلْبَحْرَ ۖ فَٱنفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ
فِرْقٍ كَٱلطَّوْدِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾ وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ ٱلْـَٔاخَرِينَ ﴿٦٤﴾ وَ
أَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا
ٱلْـَٔاخَرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم
مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَسْرِ
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کے	کہ	رات کو لے چل
بِعِبَادِيْٓ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ (٥٢)	فَاَرْسَلَ	فِرْعَوْنُ
بندوں میرے کو	تحقیق تم	پیچھا کیے جاؤ گے (٥٢)	پس بھیجے لوگ	فرعون نے
فِى الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ (٥٣)	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ	
شہروں میں	جمع کرنے والے (٥٣)	تحقیق	یہ ایک جماعت ہے	
قَلِيْلُوْنَ (٥٤)	وَاِنَّهُمْ	لَنَا	لَغَآئِظُوْنَ (٥٥)	وَاِنَّا
چھوٹی (٥٤)	اور تحقیق وہ	ہم کو	غصے میں لانے والے ہیں (٥٥)	اور تحقیق ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَجَمِيعٌ	حٰذِرُوْنَ (٥٦)	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ
جماعت ہیں	ترسناک (٥٦)	پس نکالا ہم نے ان کو	باغوں سے اور
عُيُوْنٍ (٥٧)	وَّكُنُوْزٍ	وَّ مَقَامٍ	كَرِيْمٍ (٥٨)	كَذٰلِكَ
چشموں سے (٥٧)	اور خزانوں سے	اور مکانوں	پاکیزہ سے (٥٨)	اور اسی طرح
اَوْرَثْنٰهَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (٥٩)	فَاَتْبَعُوْهُمْ	مُّشْرِقِيْنَ (٦٠)
وارث کر دیا ہم نے	بنی اسرائیل کو (٥٩)	پس پیچھے لگے انکے	سورج نکلتے ہی صبح کو (٦٠)
فَلَمَّا	تَرَآءَا	الْجَمْعٰنِ	قَالَ	اَصْحٰبُ	مُوْسٰٓى	اِنَّا
پس جب	آپس میں دیکھنے لگیں	دونوں جماعتیں	کہا	ساتھیوں	موسیٰ نے	تحقیق ہم
لَمُدْرَكُوْنَ (٦١)	قَالَ كَلَّا	اِنَّ	مَعِيَ	رَبِّيْ
پائے گئے (٦١)	کہا ہرگز نہیں	تحقیق	ساتھ میرے	میرا رب ہے
سَيَهْدِيْنِ (٦٢)	فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنِ اضْرِبْ
بتلا دے گا مجھ کو (٦٢)	پس وحی بھیجی ہم نے طرف	موسیٰ کے	یہ کہ مار
بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ	فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ
ساتھ عصا اپنے کے	دریا کو	پس پھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر
فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيْمِ (٦٣)	وَاَزْلَفْنَا	ثَمَّ
ٹکڑا	مانند پہاڑ	بڑے کے (٦٣)	اور نزدیک کر دیا ہم نے	اس جگہ
الْاٰخَرِيْنَ (٦٤)	وَاَنْجَيْنَا	مُوْسٰى	وَمَنْ	مَّعَهٗٓ
دوسروں کو (٦٤)	اور نجات دی ہم نے	موسیٰ کو	اور جو	اس کے ساتھ تھے
اَجْمَعِيْنَ (٦٥)	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ (٦٦)	اِنَّ
سب کو (٦٥)	پھر	ڈبو دیا ہم نے	دوسروں کو (٦٦)	تحقیق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
اس میں	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾	
ایمان لانے والے (٦٧)	اور تحقیق	رب تیرا	البتہ وہی ہے	غالب مہربان ہے (٦٨)	

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے کر نکلو کہ فرعونیوں کی طرف سے تمہارا تعاقب کیا جائے گا ﴿٥٢﴾ تو فرعونیوں نے شہروں میں نقیب روانہ کئے ﴿٥٣﴾ (اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہے ﴿٥٤﴾ اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ﴿٥٥﴾ اور ہم باساز و سامان ہیں ﴿٥٦﴾ تو ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا ﴿٥٧﴾ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے ﴿٥٨﴾ (انکے ساتھ ہم نے) اس طرح کیا اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا ﴿٥٩﴾ تو انہوں نے سورج نکلتے ہی صبح کو ان کا تعاقب کیا ﴿٦٠﴾ جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے ﴿٦١﴾ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا ﴿٦٢﴾ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا یوں ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے ﴿٦٣﴾ اور دوسروں کو ہم نے قریب کر دیا ﴿٦٤﴾ اور موسیٰ اور اس کے ساتھ والوں کو تو بچ لیا ﴿٦٥﴾ پھر دوسروں کو ڈبو دیا ﴿٦٦﴾ بیشک اس قصے میں نشانی ہے لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿٦٧﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب اور مہربان ہے ﴿٦٨﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝

وَ استنافیہ اَوْحَيْنَا۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِلٰى مُوْسٰى جار مجرور متعلق بہ اَوْحَيْنَا (اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی) اَنْ مفسرہ اَسْرِ۔ اِسْرَاءٌ جس کے معنی رات کو لے کر چلنے اور رات کو سفر کرنے کے ہیں، امر واحد مذکر حاضر بِعِبَادِيْ۔ بَا حرفِ جر عِبَاد۔ عَبْد کی جمع مضاف مجروری ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ بِعِبَادِيْ جار مجرور متعلق بہ اَسْرِ (کہ تو میرے بندوں کو رات کو لے کر چل) اِنَّكُمْ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ مُّتَّبَعُوْنَ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مُتَّبَعٌ مفرد خبر اِنَّ (بیشک تمہارا پیچھا کیا جائے گا)۔

حضرت موسیٰ کو رات کے پردے میں مصر سے نکل جانے کا حکم

اور ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکل جاؤ کیونکہ تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ مصر میں طویل قیام اور فرعون سے متواتر نزاع کے بعد آخر کار اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنی قوم کو لے کر ارضِ شام کی طرف ہجرت کر جائیں، حضرت موسیٰ کو بتایا گیا کہ راتوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رات سفر کریں، فرعون تمہارا تعاقب کرے گا لیکن تم اس سے قبل بحر تک پہنچ جاؤ۔ (۵۲)

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۝ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝

فَاَرْسَلَ۔ فَا استئنافیہ۔ اَرْسَلَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فِرْعَوْنُ۔ فاعل فِي الْمَدَآئِنِ۔ مَدِيْنَةٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلَ۔ حَاشِرِيْنَ۔ حَشْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں نقیب (لوگوں کو جمع کرنے والے)۔ (۵۳)

اِنَّ مشبہ بالفعل هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ، اسم اِنَّ۔ لَشِرْذِمَةٌ۔ لام تاکید شِرْذِمَةٌ اسم بمعنی الطَّآئِفَةُ۔ جماعت قلیل اِنَّ کی خبر۔ قَلِيْلُوْنَ۔ قَلِيْلٌ کی جمع۔ صفت مشبہ شِرْذِمَةٌ کی صفت (بیشک یہ ایک چھوٹی سی جماعت ہے)۔ (۵۴)

وَ عاطفہ اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَنَا جار مجرور متعلق بہ غَآئِظُوْنَ۔ لَغَآئِظُوْنَ۔ غَآئِظٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر (اور بیشک وہ ہمیں غیظ دلانے والے ہیں یعنی وہ اپنی حرکتوں سے ہم کو انتقام پر آمادہ کرتے ہیں)۔ (۵۵)

وَ عاطفہ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ لَجَمِيْعٌ۔ لام تاکید جَمِيْعٌ سے فعیل بمعنی مجموع ہے اِنَّ کی خبر اوّل حٰذِرُوْنَ۔ حَذِرٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے اسم فاعل جمع مذکر حَاذِر کی جمع اِنَّ کی خبر ثانی (اور بے شک ہم سب کے سب ان سے خطرہ رکھتے ہیں)۔ (۵۶)

فرعون کا بنی اسرائیل پر حملہ کرنے کے لئے لوگوں کو اکسانا

اس پر فرعون نے شہروں میں (فوجیں جمع کرنے کے لئے) نقیب بھیج دیئے (۵۳) کہ یہ بنی اسرائیل ایک چھوٹی سی جماعت ہے (۵۴) اور انہوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے (۵۵) اور ہم ہوشیار اور چوکنا رہنے والی جماعت ہیں (۵۶)

فرعون کو جب بنی اسرائیل کے چلے جانے کا پتہ چلا تو تمام قوم کو تعاقب کے لئے طلب کیا اور قوم کو جوش دلانے کے لئے کہا کہ یہ ایک چھوٹی سی قوم ہے جس نے ہمیں تنگ کر رکھا ہے ہمیں ان کے بارے میں محتاط اور خبردار رہنا چاہیئے اور انہیں فوراً سزا دینا ضروری ہے۔ (۵۳-۵۶)

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ۝ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۝ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ۝

فَاَخْرَجْنَا۔ فَا استئنافیہ اَخْرَجْنَاهُمْ۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مِنْ حرف جر جَنّٰتٍ۔ جَنَّةٌ کی جمع مجرور، جار مجرور متعلق بہ اَخْرَجْنَا۔ وَ عاطفہ عُيُوْنٍ۔ عَيْنٌ کی جمع۔ عطف جنّٰتٍ پر (پس نکالا ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے) (۵۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ کُنُوْزٍ۔ کَنْزٌ کی جمع۔ اس کا عطف جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ پر ہے وَ عاطفہ مَقَامٍ موصوف کَرِیْمٍ صفت (اور خزانوں اور نفیس مکانوں سے) (۵۸)

کَذٰلِكَ مصدر محذوف کی نعت ای اَخْرَجْنَاھُمْ مثل ذٰلك الْاِخْرَاج (اور اسی طرح ہم نے انہیں نکالا) وَ عاطفہ اَوْرَثْنٰھَا۔ اِیْرَاثٌ سے ماضی جمع متکلم ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مفعول بہ (اور وارث بنایا ہم نے اس کا بنی اسرائیل کو) (۵۹)

فَاَتْبَعُوْھُمْ۔ فَا عاطفہ اِتْبَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول مُشْرِقِیْنَ۔ مُشْرِقٌ کی جمع اِشْرَاقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حال (پس انہوں نے پیچھا کیا ان کا سورج نکلتے) (۶۰)

فرعون کا بنی اسرائیل کا تعاقب اور لشکر سمیت غرقاب ہونا

اسی طرح ہم انہیں باغات اور چشموں (۵۷) اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے نکال لائے (۵۸) اسی طرح ہوا اور ہم نے انہی چیزوں کا مالک بنی اسرائیل کو بنا دیا (۵۹) چنانچہ صبح ہوتے ہی وہ لوگ ان کے تعاقب میں چل پڑے (۶۰)

فرعون اپنے لوگوں کو ساتھ لے کر بنی اسرائیل کے تعاقب میں روانہ ہوا چنانچہ اس تدبیر سے اپنے باغات، مکانات، محلات وغیرہ کو خود چھوڑ کر روانہ ہوئے پھر انہیں واپس آنا نصیب نہ ہوا۔ ان کے غرق ہونے کے بعد بنی اسرائیل کو ان کا وارث بنایا، حالانکہ بنی اسرائیل بحر قلزم کو عبور کرنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے بعد مصر نہیں بلکہ ارضِ شام کی طرف روانہ ہوئے، اس صورت میں اس کا مطلب یہ ہوگا کہ انہیں ارضِ شام اور فلسطین کے باغات وغیرہ کا وارث بنایا اور پھر ایک مدت بعد حضرت سلیمانؑ کے عہد میں مصر پر قابض ہوئے۔ (۵۷-۶۰)

فَلَمَّا تَرَاۤءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝
قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝

فَلَمَّا۔ فَ عاطفہ لَمَّا ظرفیہ تَرَاۤءَ۔ تَرَاءِیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب باہم ایک دوسرے کو دیکھنا۔ الْجَمْعٰنِ۔ جَمْعٌ کا تثنیہ (پس جب دیکھا دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَصْحٰبُ مُوْسٰى فاعل اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم لَمُدْرَكُوْنَ۔ لام تاکید اِدْرَاكٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر اِدْرَاكٌ کے معنی ہیں کسی چیز کا اپنے منتہا پر پہنچ جانا اَدْرَكَهٗ اس کو پالیا، حاصل کرلیا (اصحاب موسیٰ نے کہا البتہ ہم پکڑے گئے) (۶۱)

قَالَ (موسیٰ نے کہا) كَلَّا حرف ردع و زجر اِنَّ مشبہ بالفعل مَعِيَ مَعَ ظرف ی واحد متکلم۔ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف اِنَّ کی خبر مقدم رَبِّيْ۔ رَبٌّ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ) اِنَّ کا اسم مؤخر سَيَهْدِيْنِ۔ س حرف مستقبل هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب "ن" وقایہ یا متکلم محذوف اصل میں سَيَهْدِيْنِيْ تھا اَنَّ کی خبر ثانی (موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں بیشک میرے ساتھ میرا رب ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ مجھے راہ بتائے گا)۔ (۶۲)

فرعون اور اسکے لشکر کو دیکھ کر بنی اسرائیل کی پریشانی اور حضرت موسیٰ کو انہیں تسلی دینا

پھر جب دونوں جماعتوں کا آمنا سامنا ہوا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا ہم تو پکڑے گئے (۶۱) موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرے ساتھ میرا رب ہے وہ ضرور میری رہنمائی کریگا (۶۲) جب بنی اسرائیل بحر قلزم کے کنارے پر پہنچے اور پیچھے سے فرعون اپنے لشکر کے ساتھ ان کے تعاقب میں آموجود ہوا تو بنی اسرائیل گھبرا اٹھے اور کہنے لگے لو اب ہم پکڑے گئے آگے بحر پیچھے فرعون اور اس کا لشکر، اب ہم بچ کر کہاں جائیں گے، حضرت موسیٰ نے جب یہ سنا تو فوراً پکار اٹھے ہرگز ایسا نہیں ہوگا ہم پکڑے نہیں جائیں گے، اللہ جس کے حکم کے مطابق ہم جا رہے ہیں ضرور ہماری رہنمائی کرے گا، اللہ کے پیغمبر کبھی مایوس نہیں ہوتے، انتہائی مایوس کن حالات میں بھی اللہ پر ان کے یقین و ایمان میں کمی نہیں آتی، ایسی ہی بلکہ اس سے بھی ہولناک ترین صورت کا سامنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غارِ ثور میں پیش آیا جب صدیق اکبر دشمن کو دیکھ کر گھبرا اٹھے تو آپ نے فرمایا لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (غمگین نہ ہوں اللہ ہمارے ساتھ ہے)۔ (۶۱-۶۲)

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

فَاَوْحَيْنَآ۔ فَا عاطفہ اِیْحَاءٌ سے ماضی جمع متکلم اِلٰی مُوْسٰی جار مجرور متعلق بہ اَوْحَیْنَا۔ اَنْ مفسرہ اِضْرِبْ۔ ضَرْبٌ سے امر واحد مذکر بِعَصَاكَ۔ بَا حرف جر عَصَا مجرور مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اِضْرِبْ۔ اَلْبَحْرَ مفعول بہ (پس ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا بحر پر مارو) فَانْفَلَقَ۔ فا فصیحہ۔ اِنْفِلَاقٌ مصدر سے واحد مذکر غائب (پھر وہ پھٹ گیا) فَكَانَ۔ فَا عاطفہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كُلُّ فِرْقٍ اسم فعل مجموعہ سے کاٹا ہوا۔ الگ ٹکڑا۔ اسم كَانَ۔ كَالطَّوْدِ۔ كَ بمعنی مثل حرف جر طَوْدٍ مجرور متعلق بہ محذوف خبر كَانَ۔ طَوْدٍ بلند پہاڑ عَظِيْمٍ، طَوْدٍ کی صفت ہے (پس اس کا ہر ٹکڑا بلند پہاڑ کی طرح تھا)۔ (۶۳)

وَاَزْلَفْنَا۔ وَ عاطفہ۔ اَزْلَافٌ سے ماضی جمع متکلم ثُمَّ ظرف بمعنی هُنَاكَ۔ اَلْاٰخَرِيْنَ۔ اٰخَرُ کی جمع۔ مفعول بہ (اور قریب کر دیا وہاں دوسروں کو یعنی قوم فرعون کو قوم موسیٰ کے قریب پہنچا دیا)۔ (۶۴)

وَاَنْجَيْنَا۔ وَ عاطفہ اِنْجَاءٌ سے ماضی جمع متکلم مُوْسٰی مفعول بہ (اور ہم نے موسیٰ کو نجات دی) وَ عاطفہ مَنْ موصولہ مَعَهٗ ظرف مکان متعلق بہ محذوف مَنْ کی صفت اَجْمَعِيْنَ۔ مَنْ کی تاکید (اور جو لوگ اس کے ساتھ تھے سب کو)۔ (۶۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ اَغْرَقْنَا۔ ثُمَّ حرف عطف اَغْرَقْنَا۔ اِغْرَاقٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم الْاٰخَرِيْنَ مفعول بہ (پھر ہم نے غرق کیا دوسروں کو) (۶۶) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ۔ اِنَّ کی خبر مقدم لَاٰيَةً۔ لام تاکید اٰيَةً اسم اِنَّ (بیشک اس بات میں البتہ نشانی ہے) وَ عاطفہ مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب) كَانَ کا اسم مُّؤْمِنِيْنَ۔ مُؤْمِنٌ کی جمع كَانَ کی خبر (اور نہیں تھے ان کے اکثر لوگ ایمان لانے والے) (۶۷) وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اسم اِنَّ۔ هُوَ لام تاکید هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْعَزِيْزُ صفت مشبہ خبر اِنَّ۔ الرَّحِيْمُ صفت مشبہ اِنَّ کی خبر (اَلْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ کی خبر) (۶۸)

بنی اسرائیل دریا عبور کر گئے، فرعون اور اسکا لشکر غرق ہو گیا

تب ہم نے موسیٰ کو وحی کے ذریعے حکم دیا کہ اپنا عصا سمندر پر مارو چنانچہ عصا مارتے ہی سمندر پھٹ گیا اور ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا (۶۳) اور اسی جگہ ہم دوسرے گروہ کو بھی قریب لے آئے (۶۴) اور ہم نے موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کو نجات دی (۶۵) پھر دوسرے فریق کو اس میں غرق کر دیا (۶۶) بلاشبہ اس واقعہ میں عبرت کی بڑی نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں (۶۷) بیشک آپ کا رب زبردست اور رحم کرنے والا ہے (۶۸)

سمندر کے پاس پہنچنے پر جب بنی اسرائیل نے اپنے آگے سمندر اور پیچھے فرعون کا لشکر دیکھا تو قدرتی طور پر گھبرائے لیکن حضرت موسیٰ نے انہیں تسلی دی اور کہا اللہ ضرور ہماری مدد کریگا، چنانچہ بنی اسرائیل کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانی میں راستہ بن گیا اور وہ صحیح سالم دوسرے کنارے پر جا پہنچے، دوسری طرف سے فرعون اور اس کا لشکر عین اسوقت جب وہ عبور کر رہے تھے آپہنچا اسی جگہ سے وہ بھی داخل ہوئے، اللہ تعالیٰ نے فرعونیوں کو غرق کر دیا، یہ بات یعنی بنی اسرائیل کی نجات اور فرعونیوں کی غرقابی اللہ کی طرف سے بہت بڑا معجزہ ہے، لیکن اکثر لوگ پھر بھی ایمان نہیں لاتے (۶۳-۶۸)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝ قَالَ هَلْ
يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۝ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ قَالَ
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ
الْاَقْدَمُوْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ
يَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ
يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ
خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ
بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي
الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ
یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ
اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۹۰﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ
تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾
فَكُبْكِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾
قَالُوْا وَهُمْ فِیْهَا یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِیْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِیْقٍ
حَمِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۲﴾
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ
اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ ع

وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	اِبْرٰهِيْمَ (۶۹)	اِذْ
اور پڑھ	اوپر ان کے	قصہ	ابراہیم کا (۶۹)	جسوقت
قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَا تَعْبُدُوْنَ (۷۰)	
کہا	واسطے باپ اپنے کے	اور قوم اپنی کے	کس چیز کی عبادت کرتے ہو تم (۷۰)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا	نَعْبُدُ	اَصْنَامًا	فَنَظَلُّ	لَهَا
انہوں نے کہا	عبادت کرتے ہیں ہم	بتوں کی	پس رہتے ہیں ہم	واسطے ان کے
عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾	قَالَ	هَلْ	يَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾
بیٹھے (۷۱)	کہا کہ	کیا	سنتے ہیں تم کو	جب تم پکارتے ہو (۷۲)
اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ	يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾	قَالُوْا	بَلْ وَجَدْنَآ
یا نفع دیتے ہیں تم کو	یا	ضرر دیتے ہیں (۷۳)	کہا انہوں نے	بلکہ پایا ہے ہم نے
اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾	قَالَ	اَفَرَءَيْتُمْ
باپوں اپنے کو	اسی طرح سے	کرتے ہیں (۷۴)	کہا	کیا پس دیکھا ہے تم نے
مَّا كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾	
اس چیز کو کہ تم	عبادت کرتے ہو (۷۵)	تم	اور باپ تمہارے پہلے (۷۶)	
فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ لِّيْٓ	اِلَّا	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾	الَّذِيْ
پس بیشک وہ	دشمن ہیں میرے	مگر	رب العالمین (۷۷)	وہ کہ جس نے
خَلَقَنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾	وَالَّذِيْ	هُوَ يُطْعِمُنِيْ
پیدا کیا مجھ کو	پھر وہی	مجھے راہ دکھاتا ہے (۷۸)	اور وہ جو	وہ کھلاتا ہے مجھ کو
وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾	وَاِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾	
اور پلاتا ہے مجھ کو (۷۹)	اور جب	بیمار ہوتا ہوں میں	پس وہ شفا دیتا ہے مجھ کو (۸۰)	
وَالَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾	وَالَّذِيْٓ
اور وہ جو	مار ڈالیگا مجھ کو	پھر	جلائے گا مجھ کو (۸۱)	اور وہ جو کہ
اَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ لِيْ	خَطِيْٓـَٔتِيْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾
امید رکھتا ہوں میں	کہ	بخشے واسطے میرے	خطا میری	دن قیامت کے (۸۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّ	هَبْ لِيْ	حُكْمًا	وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾
اے رب میرے	بخش مجھ کو	حکم	اور ملا دے مجھ کو ساتھ نیکوکاروں کے (۸۳)
وَاجْعَلْ	لِّيْ	لِسَانَ	صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾
اور کر	واسطے میرے	زبان	راستی کی پچھلے لوگوں میں (۸۴)
وَاجْعَلْنِيْ	مِنْ وَّرَثَةِ	جَنَّةِ	النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾
اور کر مجھے	(سے) وارثوں	بہشت	نعمتوں کے (۸۵)
وَاغْفِرْ	لِاَبِيْٓ	اِنَّهٗ	كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾
اور بخش	واسطے باپ میرے کے	تحقیق وہ	تھا گمراہوں سے (۸۶)
وَلَا	تُخْزِنِيْ يَوْمَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾	يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
اور مت	رسوا کیجو مجھ کو اس دن کہ	اٹھائے جائیں گے (۸۷)	جس دن نہ نفع دے گا
مَالٌ	وَّلَا	بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾	اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ
مال	اور نہ	بیٹے (۸۸)	مگر جو کوئی لائے اللہ کے پاس
بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ
دل	سلامت (۸۹)	اور نزدیک کی جائے گی	بہشت
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾	وَبُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾
واسطے پرہیزگاروں کے (۹۰)	اور ظاہر کی جائے گی	دوزخ	واسطے گمراہوں کے (۹۱)
وَقِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَمَا	كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾
اور کہا جائیگا	واسطے ان کے	کہاں ہیں وہ جو	تھے تم عبادت کرتے (۹۲)
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	هَلْ	يَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ
سوائے اللہ کے	کیا	مدد کرتے ہیں تمہاری	یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾	فَكُبْكِبُوْا	فِيْهَا	هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾
بدلہ لیتے ہیں (۹۳)	پس الٹے ڈالے جائیں گے	اس میں	وہ اور سب گمراہ (۹۴)
وَ جُنُوْدُ	اِبْلِيْسَ	اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾	قَالُوْا وَهُمْ
اور لشکر	ابلیس کا	سب (۹۵)	کہیں گے اور وہ
فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾	تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا	لَفِيْ
اس میں	جھگڑتے ہوں گے (۹۶)	قسم ہے اللہ کی تحقیق	تھے ہم البتہ بیچ
ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾	اِذْ	نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ
گمراہی	ظاہر کے (۹۷)	جس وقت	برابر کرتے تھے ہم تمکو ساتھ پروردگار
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾	وَ مَآ	اَضَلَّنَآ	اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾
عالموں کے (۹۸)	اور نہیں	گمراہ کیا ہم کو	مگر مجرموں نے (۹۹)
فَمَا لَنَا	مِنْ	شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾	وَ لَا صَدِيْقٍ
پس نہیں واسطے ہمارے	کوئی	شفاعت کرنے والا (۱۰۰)	اور نہ کوئی دوست
حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾	فَلَوْ اَنَّ لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُوْنَ
غم کھانے والا (۱۰۱)	پس کاش کہ ہوتا واسطے ہمارے	پھر جانا	پس ہوتے ہم
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
(سے) ایمان لانے والوں (۱۰۲)	تحقیق	بیچ	اس کے البتہ نشانی ہے
وَ مَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	وَ
اور نہیں ہیں	اکثر ان کے	ایمان لانے والے (۱۰۳)	اور
اِنَّ رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾
تحقیق رب تیرا	البتہ وہ ہے	غالب	مہربان (۱۰۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوران کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو (۶۹) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو (۷۰) وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان کی پوجا پر قائم ہیں (۷۱) ابراہیم نے کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری آواز سنتے ہیں (۷۲) یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے ہیں یا نقصان پہنچا سکتے ہیں (۷۳) انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے (۷۴) ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو (۷۵) تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی (۷۶) وہ میرے دشمن ہیں مگر رب العالمین میرا دوست ہے (۷۷) جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے (۷۸) اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے (۷۹) اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔ (۸۰) اور وہ جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا (۸۱) اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا (۸۲) اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر (۸۳) اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک جاری کر (۸۴) اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر (۸۵) اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے (۸۶) اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو (۸۷) جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے (۸۸) ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا وہ بچ جائے گا (۸۹) اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (۹۰) اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی (۹۱) اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے ہو وہ کہاں ہیں (۹۲) یعنی جن کو اللہ کے علاوہ پوجتے تھے کیا وہ تمہاری مدد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرسکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں (۹۳) تو وہ اور گمراہ یعنی بت اور بت پرست اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے (۹۴) اور شیطان کے لشکر سب کے سب (۹۵) وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے (۹۶) کہ اللہ کی قسم ہم تو صریح گمراہی میں تھے (۹۷) جب کہ تمہیں اللہ رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے (۹۸) اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا (۹۹) تو آج نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے (۱۰۰) اور نہ گرم جوش دوست (۱۰۱) کاش ہمیں دنیا میں پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں (۱۰۲) بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں (۱۰۳) اور تمہارا پروردگار تو غالب و مہربان ہے (۱۰۴)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝

وَاتْلُ۔ وَ عاطفہ اُتْلُ۔ تِلَاوَۃٌ سے جس کے معنی پڑھنے اور معنی میں تدبر کرنے کے ہیں، امر واحد مذکر حاضر عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اُتْلُ۔ نَبَاَ اسم منصوب مضاف اِبْرٰهِيْمَ مضاف الیہ مفعول بہ (اور پڑھ ان پر ابراہیم کی خبر کو)۔ (۶۹)

اِذْ ظرف مضاف قَالَ ماضی واحد مذکر غائب مضاف الیہ لِاَبِيْهِ۔ لام حرف جر اَبِيْ مجرور مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ وَ قَوْمِهٖ۔ وَ عاطفہ قَوْمِهٖ کا عطف لِاَبِيْهِ پر ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جب اس نے اپنے باپ اور قوم کو کہا) مَا استفہام مفعول بہ مقدم تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کس کو پوجتے ہو) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب نَعْبُدُ۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع جمع متکلم اَصْنَامًا صَنَمٌ کی جمع مفعول بہ (انہوں نے کہا ہم پوجتے ہیں بتوں کو) فَنَظَلُّ۔ فَا عاطفہ ظَلَّ سے مضارع جمع متکلم فعل ناقص ضمیر مستتر نَحْنُ اس کا اسم ہے لَهَا جار مجرور متعلق بہ عٰكِفِيْنَ۔ عٰكِفِيْنَ۔ عَاكِفٌ کی جمع عکوف مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر نَظَلُّ کی خبر (پس ہم رہتے ہیں سارا دن ان کے لئے معتکف) (۷۱)

حضرت ابراہیمؑ کا قوم سے بت پرستی کے بارے میں سوال

اور اے نبی آپ انہیں ابراہیم کا قصہ پڑھ کر سنایئے (۶۹) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا یہ کیا چیزیں ہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو (۷۰) انہوں نے کہا ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں اور ہم انہی کے گرد جمے بیٹھے رہتے ہیں (۷۱)

حضرت موسیٰ کے قصہ کے بعد اب یہاں سے یعنی آیت ۶۹ سے حضرت ابراہیمؑ کا قصہ شروع ہوتا ہے، حضرت ابراہیمؑ کی قوم بت پرستی کے ساتھ ساتھ کواکب پرستی بھی کرتی تھی، آپ نے سب سے پہلے اپنے باپ آزر کو حق کی تبلیغ کی پھر اپنی قوم کو سمجھایا کہ یہ کیا چیزیں ہیں جن کی تم پرستش کرتے ہو، قوم نے اپنی بت پرستی کو تسلیم کیا حضرت ابراہیم کا اپنی قوم سے یہ سوال انکی سفاہت پر انہیں متنبہ کرنے کے لئے تھا۔ (۶۹، ۷۰، ۷۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

قَالَ (ابراہیم نے کہا) هَلْ حرف استفہام يَسْمَعُوْنَكُمْ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ دُعَاكُمْ) کیا وہ تمہاری پکار سنتے ہیں) اِذْ ظرف متعلق بہ يَسْمَعُوْنَكُمْ۔ تَدْعُوْنَ۔ دُعَآءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جب تم ان کو پکارتے ہو) (۷۲)

اَوْ عاطفہ يَنْفَعُوْنَكُمْ۔ نَفْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (یا تمہیں نفع پہنچاتے ہیں) اَوْ عطف يَضُرُّوْنَ۔ ضَرٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب (یا وہ نقصان پہنچاتے ہیں) (۷۳)

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) بَلْ حرف اضراب (بلکہ) وَجَدْنَآ۔ وُجُوْدٌ سے ماضی جمع متکلم اٰبَآءَنَا۔ اَبٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول اوّل كَذٰلِكَ اول کاف حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ ل اشارہ بعید، آخر کاف حرف خطاب (ایسے ہی۔ اسی طرح) يَفْعَلُوْنَ فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مفعول ثانی (اسی طرح وہ کرتے ہیں)۔ (۷۴)

حضرت ابراہیمؑ کا قوم سے بُت پرستی کے بارے میں سوال اور ان کے پاس کسی معقول جواب کا نہ ہونا

ابراہیم نے پوچھا جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری پکار کو سنتے ہیں (۷۲) یا تمہیں نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں (۷۳) انہوں نے جواب دیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلکہ ہم نے اپنے بڑوں کو ایسا ہی کرتے ہوئے پایا ہے (۷۴) بت پرستی کا اقرار کر لینے پر حضرت ابراہیم نے ان سے پوچھا کہ یہ بت تمہاری پکار سنتے ہیں اور تمہیں نفع یا نقصان پہنچانے پر قدرت رکھتے ہیں، اس لئے کہ پرستش صرف ایسی ہستی کی کی جاتی ہے جو نفع و نقصان کا اختیار رکھتی ہے، حضرت ابراہیم کا ان سوالات سے مقصد بتوں کی حقیقت کی طرف متوجہ کرنا تھا کہ جب یہ تمہارے معبود کسی قسم کے نفع و نقصان کے مالک ہی نہیں تو ان کی عبادت کیوں کرتے ہو، ان کی طرف سے وہی جواب دیا گیا جو تمام بت پرست اقوام نے اپنے رسولوں کو دیا کہ ہمارے باپ دادا کے وقتوں سے یونہی چلا آتا ہے، اسی طرح وہ اپنے باپ دادا کی اندھی تقلید کا خود اقرار کر رہے ہیں، باپ دادا کی یہ اندھی تقلید محض گمراہی اور ضلالت ہے۔ (۷۲، ۷۳، ۷۴)

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

قَالَ (ابراہیم نے) کہا اَ ہمزہ استفہام انکاری متضمن معنی استہزاء رَاَيْتُمْ۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر بمعنی اَخْبِرُوْنِيْ۔ مَا موصول مفعول بہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (کیا تم دیکھتے ہو کہ تم جن کی پرستش کرتے ہو) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر تَعْبُدُوْنَ کی ضمیر فاعل کی تاکید وَ عاطفہ اٰبَآؤُكُمْ کا عطف اَنْتُمْ پر ہے اَلْاَقْدَمُوْنَ۔ اَلْاَقْدَمُ کی جمع قَدِمٌ سے افعل التفضیل۔ اٰبَآؤُكُمْ کی صفت (تم اور تمہارے پہلے آباء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

و اجداد). (۷۶) فَاِنَّهُمْ۔ فَا تعلیلہ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ عَدُوٌّ۔ اِنَّ کی خبر لِیْ۔ عَدُوٌّ کی صفت اِلَّا اداۃ استثنا رَبَّ مستثنیٰ مضاف الْعٰلَمِیْنَ مضاف الیہ (پس بیشک وہ میرے دشمن ہیں، مگر جہانوں کا پروردگار) (۷۷)

حضرت ابراہیمؑ کا قوم کو ملامت کرنا اور بُت پرستی سے بیزاری

ابراہیمؑ نے کہا بھلا تم نے کبھی غور بھی کیا کہ جن کو تم پوجتے ہو (۷۵) اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی پوجتے رہے ہیں (۷۶) یہ سب میرے دشمن ہیں بجز ایک رب العالمین کے (۷۷) حضرت ابراہیم نے بطور استہزا ان سے کہا کہ جن کو تم اور تمہارے آباؤ اجداد پوجتے ہیں، میں علی الاعلان کہتا ہوں کہ میری ان سے لڑائی ہے ان کے اختیار میں ذرہ برابر بھی نفع و نقصان نہیں، اگر ان میں کوئی طاقت ہے تو مجھ کو نقصان پہنچا دیکھیں، فرمایا:

وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ط (الانعام: ۸۰)

حضرت ابراہیمؑ نے انہیں بتایا کہ میں تو صرف رب العالمین کی عبادت کرتا ہوں جو خالق کائنات اور نفع و نقصان کا مالک ہے۔ (۷۵، ۷۶، ۷۷)

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَّذِیْ اسم موصول رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ کی نعت یا مبتدا محذوف "ھُوَ" کی خبر خَلَقَنِیْ۔ خَلْقٌ ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ ي ضمیر واحد متکلم (ربّ العالمین وہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا) فَھُوَ۔ فا عاطفہ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ یَھْدِیْنِ۔ ھِدَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ن وقایہ ي ضمیر واحد متکلم محذوف خبر (پس وہی مجھے ہدایت کرتا ہے) (۷۸)

وَ عاطفہ۔ اَلَّذِیْ موصول سابقہ اَلَّذِیْ پر عطف ہے ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا یُطْعِمُنِیْ۔ اِطْعَامٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ن وقایہ ي ضمیر واحد متکلم مفعول بہ خبر وَ عاطفہ یَسْقِیْنِ۔ سَقْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ن وقایہ ي ضمیر واحد متکلم محذوف (اور وہ مجھ کو کھلاتا اور پلاتا ہے) (۷۹)

وَ عاطفہ اِذَا ظرف زمان مَرِضْتُ۔ مَرَضٌ سے ماضی واحد متکلم فَھُوَ۔ فَا رابطہ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا یَشْفِیْنِ۔ شِفَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ن وقایہ ي ضمیر واحد متکلم محذوف مفعول بہ (اور جب میں مریض ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے) (۸۰)

وَ عاطفہ اَلَّذِیْ موصول یُمِیْتُنِیْ۔ اِمَاتَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ن وقایہ ي ضمیر واحد متکلم (اور وہ جو مجھ کو ماریگا) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے یُحْیِیْنِ۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ن وقایہ ي ضمیر واحد متکلم مفعول بہ (اور وہی مجھے زندہ کریگا)۔ (۸۰)

وَ عاطفہ اَلَّذِیْ موصول اَطْمَعُ۔ طَمْعٌ سے مضارع واحد متکلم اَنْ مصدریہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَغْفِرَ۔ مَغْفِرَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لِیْ جار مجرور متعلق بہ یَغْفِرَ۔ خَطِیْئَتِیْ۔ خَطِیْئَۃٌ مضاف یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ مفعول بہ یَوْمَ ظرف مضاف الدِّیْنِ مضاف الیہ یَوْمَ الدِّیْنِ متعلق بہ یَغْفِرَ (اور وہ جو مجھے توقع ہے کہ بخشے میری خطا انصاف کے دن) (۸۱)

صفاتِ الٰہیہ کا بیان

اور وہ جس نے مجھے پیدا کیا اور پھر ہدایت کی راہیں کھول دیں (۷۸) وہ کہ میں بھوکا ہوں تو کھلاتا ہے اور پیاسا ہوں تو پلاتا ہے۔ (۷۹) اور وہ کہ جب میں بیمار پڑتا ہوں تو اپنی رحمت سے شفا دیتا ہے۔ (۸۰) اور وہ جو مارے گا پھر زندگی بخشے گا (۸۱) اور وہ کہ جس کی رحمت سے میں امید رکھتا ہوں کہ جزا کے دن میری خطائیں بخش دے گا (۸۲)۔

حضرت ابراہیمؑ ان لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے مزید اوصاف بیان کرتے ہیں صرف اللہ تعالیٰ ہی میرا خالق ہے اور وہی فلاح دارین کی راہ دکھلاتا ہے، وہی مجھے میری روزی کی تمام ضروریات مہیا کرتا ہے اور شفا اور بیماری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ موت و حیات کا مالک ہے خطاؤں کی معافی کی صرف اس ہی سے توقع کی جاسکتی ہے اور یہ سب وہ صفات ہیں جن میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ (۷۸-۸۲)

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ وَاجْعَلْ
لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَرِثَنِيْ جَنَّةَ النَّعِيْمِ ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ
الضَّآلِّيْنَ ۝ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝

رَبِّ منادی مضاف یی متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے ربّ) هَبْ۔ هِبَةً مصدر سے امر واحد مذکر حاضر بمعنی دعا۔ لِیْ جار مجرور متعلق بہ هَبْ۔ حُكْمًا مفعول بہ وَّ عاطفہ اَلْحِقْنِیْ۔ اِلْحَاقٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر ون وقایہ یی ضمیر واحد متکلم بِالصّٰلِحِیْنَ۔ الصَّالِحٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ اَلْحِقْنِیْ (اے میرے پروردگار مجھ کو حکم عطا فرما اور نیکو کاروں سے مجھے ملادے۔ (۸۳)

وَ عاطفہ اِجْعَلْ۔ جَعْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر لِیْ متعلق بہ اِجْعَلْ مفعول ثانی لِسَانَ مضاف صِدْقٍ مضاف الیہ لِسَانَ صِدْقٍ مفعول بہ ثانی فِی الْاٰخِرِیْنَ جار مجرور متعلق بہ اِجْعَلْ حال (اور میرے لئے لِسَانَ صِدْقٍ (بنادے بعد میں آنے والوں کے لئے)۔ (۸۴)

وَاجْعَلْنِیْ۔ وَ عاطفہ جَعْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر ون وقایہ یی ضمیر واحد متکلم مِنْ وَّرَثَةِ جار مجرور اِجْعَلْنِیْ کا مفعول جَنَّةِ النَّعِیْمِ وَرَثَةِ کا مضاف الیہ (اور بنادے مجھے نعمتوں کی جنت کے وارثوں سے) (۸۵)

وَ عاطفہ اِغْفِرْ۔ غَفْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر لِاَبِیْٓ جار مجرور متعلق بہ اِغْفِرْ (اور میرے باپ کی مغفرت کر) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب مِنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الضَّآلِّيْنَ۔ الضَّالّ کی جمع جار مجرور متعلق بہ خبر کَانَ۔ کَانَ کا جملہ اِنَّ کی خبر (بیشک وہ راہ سے بھٹکنے والوں میں سے تھا) (۸۶)

وَ عاطفہ لَا تُخْزِنِيْ۔ لَا ناہیہ تُخْزِنِيْ۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم (اور تو مجھے رسوا نہ کیجیو) يَوْمَ ظرف مضاف يُبْعَثُوْنَ۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب مضاف الیہ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ظرف متعلق بہ تُخْزِنِيْ (جس دن وہ اٹھائے جائیں گے) (۸۷)

يَوْمَ ظرف پہلے يَوْمَ سے بدل لَا نافیہ يَنْفَعُ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَالٌ فاعل وَّ عاطفہ لَا نافیہ بَنُوْنَ۔ اِبْنٌ کی جمع بحالتِ رفع فاعل (جس دن نہ نفع دے گا مال اور نہ بیٹے) (۸۸)

اِلَّا اداۃ استثنا مَنْ اسم موصول اَتَى۔ اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهَ مفعول بہ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ۔ با حرفِ جر قَلْبٍ مجرور سَلِيْمٍ۔ قَلْبٌ کی صفت جار مجرور متعلق بہ اَتَى یا محذوف (مگر جو کوئی آیا اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ)۔ (۸۹)

حضرت ابراہیمؑ کی جامع دُعا

اے میرے پروردگار مجھے نبوّت عطا فرما اور صلحاء میں داخل کر (۸۳) اور آنے والی نسلوں میں میرا دائمی ذکر قائم کر (۸۴) اور مجھے جنّتِ نعیم کے وارثوں میں کر دے (۸۵) اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہ لوگوں میں سے ہے (۸۶) اور مجھے اس دن رسوا نہ کیجیو جس دن کہ سب زندہ کر کے اٹھائے

جملہ حقوق محفوظ ہیں اس مضمون کا کوئی حصہ یا مکمل مضمون کسی بھی شکل میں بغیر اجازت ناشر شائع کرنا ممنوع ہے

www.KitaboSunnat.com

جائیں گے (۸۸) مگر وہ ضرور کامیاب ہوگا جس کے پہلو میں قلب سلیم ہے (۸۹)

اللہ تعالیٰ کی خالقیت رافت، موت وحیات کی مالکیت وغیرہ اوصاف کے بیان کے بعد حضرت ابراہیمؑ اللہ تعالیٰ سے جامع دعا کرتے ہیں کہ مجھے مزید علم وحکمت اور درجات عطا فرما اور صلحا کے گروہ میں شامل کر اور آخر زمانہ تک میرے طریقہ کو مقبول بنا، چنانچہ حضرت ابراہیمؑ کی یہ دعا قبول ہوئی اور آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ملتِ ابراہیمی کی تجدید کے لئے مبعوث فرمایا، آیت ۸۶ میں اپنے باپ کے لئے مغفرت کی دعا کی لیکن جب اس کا دشمن خدا ہونا ظاہر ہوگیا تو براءت اور بیزاری کا اظہار کیا، جیسے کہ سورۃ التوبۃ میں ہے:

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرٰهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ إِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ أَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ

اس کے بعد یوم محشر میں رسوائی سے بچانے کی التجا کی جس دن مال و دولت اور اولاد وغیرہ کچھ کام نہیں آئیں گے نجات صرف اس کے لئے ہوگی جو اللہ کے حضور شرک وکفر سے سالم دل لے کر حاضر ہوگا۔ (۸۳-۸۹)

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۝
وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۖ هَلْ
يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ۝ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَ
جُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝
تَاللّٰهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا
مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا
كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ ع

وَاُزْلِفَتِ۔ وَ عاطفہ ازلافٌ سے جس کے معنی قریب لانے کے ہیں، ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَلْجَنَّةُ نائب فاعل لِلْمُتَّقِيْنَ۔ مُتَّقِيْ کی جمع اِتِّقَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور متعلق بہ اُزْلِفَتِ (اور قریب کی گئی جنت متقی لوگوں کے) (۹۰)

وَ عاطفہ۔ بُرِّزَتِ۔ تَبْرِيْزٌ سے جس کے معنی ظاہر کرنے کے ہیں، ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَلْجَحِيْمُ نائب فاعل لِلْغٰوِيْنَ۔ لام حرف جر غَاوِيْنَ۔ غَاوِيْنَ کی جمع، غوایت مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور ظاہر کی جائے گی دوزخ گمراہوں کے لئے۔ (۹۱)

وَقِيْلَ۔ وَ عاطفہ قِيْلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قِيْلَ۔ اَيْنَ استفہام مَا موصول اَيْنَمَا متعلق بہ محذوف كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جنکو تم پوجتے ہو) (۹۲)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ حال هَلْ حرف استفہام يَنْصُرُوْنَكُمْ۔ نَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر مفعول بہ اَوْ حرف عطف یَنْتَصِرُوْنَ۔ اِنْتِصَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اللہ کے سوا آیا کچھ مدد کرتے ہیں تمہاری یا بدلہ لے سکتے ہیں) (۹۳)

فَكُبْكِبُوْا۔ فَا حرف عطف كَبْكَبَةٌ مصدر سے جس کے معنی منہ کے بل گرا دینے کے ہیں ماضی مجہول جمع مذکر غائب الواؤ نائب فاعل فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ كُبْكِبُوْا۔ هُمْ ضمیر منفصل جمع مذکر غائب وَ عاطفہ اَلْغَاوٗنَ۔ غوایت مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پھر اوندھے ڈالے جائیں اس میں ان کو اور سب گمراہوں کو) (۹۴)

وَ عاطفہ جُنُوْدُ۔ جُنْدٌ کی جمع مضاف اِبْلِيْسَ مضاف الیہ۔ اَجْمَعُوْنَ تاکید کے لئے (سب کے سب) اور ابلیس کے لشکر سب کے سب (۹۵)

قَالُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب و حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ يَخْتَصِمُوْنَ۔ اِخْتِصَامٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کہیں گے درآنحالیکہ وہ اس میں باہم جھگڑ رہے ہوں گے) (۹۶)

تَاللّٰهِ۔ تَا قسم کے لئے اللّٰهِ مجرور جار مجرور متعلق بہ فعل مقدر اِنْ مخففہ من المثقلہ كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم لَفِيْ۔ لام فارقہ جواب قسم کے عوض فِيْ حرف جر ضَلٰلٍ مجرور مُّبِيْنٍ۔ ضَلٰلٍ کی صفت كُنَّا کی خبر (اللہ کی قسم ہم تھے صریح گمراہی میں) (۹۷)

اِذْ ظرف۔ زمانہ ماضی کے لئے متعلق بہ فعل محذوف یا مُّبِيْنٍ۔ نُسَوِّيْكُمْ۔ تَسْوِيَةٌ سے مضارع جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ جار مجرور متعلق بہ نُسَوِّیْکُمْ (جب ہم تم کو برابر کرتے تھے پروردگارِ عالم کے) (۹۸)

وَمَا۔ وَ عاطفہ مَا نافیہ اَضَلَّنَا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اِلَّا اداۃ حصر اَلْمُجْرِمُوْنَ۔ اَلْمُجْرِمُ کی جمع۔ اَضَلَّنَا فاعل (اور نہیں گمراہ کیا ہم کو مگر مجرموں نے) (۹۹)

فَمَا۔ فا فصیحۃ مَا نافیہ لَنَا خبر مقدم مِنْ حرفِ جر شَافِعِیْنَ۔ شَافِعٌ کی جمع مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا مؤخر (پس نہیں ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والے) (۱۰۰)

وَ عاطفہ لَا نافیہ صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ کا عطف مِنْ شَافِعِیْنَ پر ہے حَمِیْمٍ، صَدِیْقٍ کی صفت ہے (گہرا دوست) اور نہ کوئی گہرا دوست)۔[H]

فَلَوْ۔ فا استینافیہ لَوْ حرفِ تمنی اَنَّ مشبہ بالفعل لَنَا۔ اَنَّ کی خبر مقدم کَرَّۃً۔ اَنَّ کا اسم مؤخر کَرَّ کے بعد تا وحدت کی ہے جس کے معنی ہے ایک بار گویا کَرَّۃً کے معنی ہوتے "ایک بار لوٹنا" فَنَکُوْنَ۔ فا سببیہ نَکُوْنَ فعل ناقص مضارع جمع متکلم ضمیر مستتر نَحْنُ اسم نَکُوْنَ۔ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ نَکُوْنَ کی خبر (پس کاش ہمارے لئے ایک بار پھر دنیا میں جانا ہوتا پس ہم ایمان والوں میں ہوتے) (۱۰۲)

اِنَّ مشبہ بالفعل فِیْ ذٰلِکَ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ لَاٰیَۃً۔ لَ تاکید اٰیَۃً۔ اِنَّ کا اسم مؤخر وَ عاطفہ مَا نافیہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر اَکْثَرُھُمْ۔ کَانَ کا اسم مُّؤْمِنِیْنَ، کَانَ کی خبر (بیشک اس بات میں نشانی ہے اور نہیں ہیں اکثر ان کے ایمان لانے والے) (۱۰۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ استنافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ ۔ اِنَّ کا اسم هُوَ ۔ لام تاکید هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْعَزِيْزُ خبر الرَّحِيْمُ خبر ثانی ۔ (اور بیشک تیرا رب البتہ وہ زبردست رحم والا ہے) (۱۰۴)

اہل دوزخ کا اپنے باطل معبودوں سے جھگڑا اور پشیمانی

اور جنت متقیوں کے قریب لائی جائے گی (۹۰) اور دوزخ گمراہوں کے سامنے ظاہر کر دی جائے گی (۹۱) اور ان سے پوچھا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کیا کرتے تھے (۹۲) کیا وہ تمہاری کچھ مدد کر سکتے ہیں یا خود اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں (۹۳) پھر وہ معبود اور گمراہ لوگ اور شیطان کے لشکر سب کے سب اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے (۹۴-۹۵) وہاں یہ سب آپس میں جھگڑا کرتے ہوئے اپنے معبودوں سے کہیں گے (۹۶) اللہ کی قسم بے شک ہم صریح گمراہی میں تھے (۹۷) جب کہ ہم تم کو رب العالمین کے مساوی درجہ دیا کرتے (۹۸) اور ہم کو بس ان بڑے مجرموں نے ہی گمراہ کر ڈالا (۹۹) سو اب نہ تو ہمارا کوئی سفارشی ہے (۱۰۰) اور نہ کوئی جگری دوست (۱۰۱) کاش ہمیں ایک دفعہ دنیا میں جانے کا موقع مل جاتا تو ہم بھی ایمان والوں میں سے ہو جاتے (۱۰۲) بیشک اس انقلاب کی حالت میں عبرت و موعظت کی بہت سی نشانیاں ہیں مگر ان میں اکثر لوگ ایمان کی حالت سے محروم تھے (۱۰۳) اور بلاشبہ آپ کا رب زبردست اور نہایت مہربان ہے (۱۰۴)

ان آیات میں قیامت کے مناظر کا بیان ہے کہ اہل دوزخ سے پوچھا جائیگا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ دنیا میں جن معبودوں کی تم پرستش کرتے تھے کیا آج وہ تمہیں یا خود اپنے آپ کو عذاب سے بچا سکتے ہیں، اہلِ دوزخ اپنے ان معبودوں سے جھگڑیں گے کہ تم نے ہمیں گمراہ کیا ہے اور تمنا کریں گے کہ کاش ایک بار پھر سے دنیا میں جانے کا موقع دیا جائے تاکہ ہم نیک اعمال کر سکیں، آخری آیات میں بتایا کہ ان واضح آیات کے باوجود اکثر لوگ پھر بھی ایمان و یقین کی دولت سے محروم رہتے ہیں۔ (۹۰-۱۰۴)

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحِ ِالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ
نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝
قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝ قَالَ وَمَا
عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى
رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ
اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝
فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾

كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوْحِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾	اِذْ
جھٹلایا	قوم	نوح کی نے	رسولوں کو (۱۰۵)	جبکہ
قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	نُوْحٌ	اَلَا
کہا	واسطے انکے	بھائی ان کے	نوح نے	کیا نہیں
تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾
ڈرتے تم (۱۰۶)	تحقیق میں	واسطے تمہارے	ہوں پیغمبر	با امانت (۱۰۷)
فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾	وَمَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ
پس ڈرو اللہ سے	اور کہا مانو میرا (۱۰۸)	اور نہیں	سوال کرتا ہوں تم سے	اوپر اسکے
مِنْ اَجْرٍ ۚ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾
کچھ اجر کا	نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر	پروردگار عالموں کے (۱۰۹)
فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	لَكَ
پس ڈرو اللہ سے	اور کہا مانو میرا (۱۱۰)	کہا انہوں نے	کیا ایمان لائیں ہم	واسطے تیرے
وَاتَّبَعَكَ	الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	قَالَ	وَمَا	عِلْمِيْ	بِمَا
اور پیروی کی تیری	رذیلوں نے (۱۱۱)	کہا	اور کیا	جانوں میں	کیا
كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	اِنْ	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰى
تھے	کرتے وہ (۱۱۲)	نہیں	حساب ان کا	مگر	اوپر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّیْ	لَوْ	تَشْعُرُوْنَ (۱۱۳)	وَ مَآ	اَنَا
پروردگار میرے کے	اگر	سمجھو تم (۱۱۳)	اور نہیں	میں

بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۱۴)	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ (۱۱۵)
نکال دینے والا	ایمان والوں کو (۱۱۴)	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	ظاہر کر کر (۱۱۵)

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ
کہا انہوں نے	اگر	نہ	باز رہے گا تو	اے نوح	البتہ ہو گا تو	(سے)

الْمَرْجُوْمِيْنَ (۱۱۶)	قَالَ	رَبِّ	اِنَّ	قَوْمِيْ	كَذَّبُوْنِ (۱۱۷)
سنگسار کئے جانے والوں سے (۱۱۶)	کہا نوح نے	اے میرے رب	تحقیق	میری قوم نے	جھٹلایا مجھ کو (۱۱۷)

فَافْتَحْ	بَيْنِيْ	وَ بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَّ نَجِّنِيْ	وَ مَنْ
پس حکم کر	درمیان میرے	اور درمیان انکے	حکم	اور نجات دے مجھ کو	اور جو

مَّعِيَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۱۸)	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	مَنْ
ساتھ میرے ہیں	(سے)	ایمان والوں سے (۱۱۸)	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	جو

مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ (۱۱۹)	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا
ساتھ اسکے تھے	کشتی میں	بھری ہوئی (۱۱۹)	پھر	ڈبو دیا ہم نے

بَعْدُ	الْبٰقِيْنَ (۱۲۰)	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ مَا
اسکے بعد	باقیوں کو (۱۲۰)	تحقیق	نہیں	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور نہ

كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (۱۲۱)	وَ اِنَّ	رَبَّكَ
تھے	اکثر ان کے	ایمان لانے والے (۱۲۱)	اور تحقیق	تیرا رب

لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ (۱۲۲)
البتہ وہ	غالب	مہربان ہے (۱۲۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۰۵﴾ جب ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۰۶﴾ میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۰۷﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۰۸﴾ اور میں اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین ہی پر ہے ﴿۱۰۹﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو ﴿۱۱۰﴾ وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیروکار تو رذیل لوگ ہوتے ہیں ﴿۱۱۱﴾ (نوح نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں ﴿۱۱۲﴾ انکا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو ﴿۱۱۳﴾ اور میں مؤمنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوا ﴿۱۱۴﴾ میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۱۱۵﴾ انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے ﴿۱۱۶﴾ نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا ﴿۱۱۷﴾ سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مؤمن میرے ساتھ ہیں ان کو بچا لے ﴿۱۱۸﴾ پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے ان کو بچا لیا ﴿۱۱۹﴾ پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا ﴿۱۲۰﴾ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۲۱﴾ اور بیشک تمہارا رب غالب ہے، نہایت مہربان ﴿۱۲۲﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحِ ِالْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ
نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝

كَذَّبَتْ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب قَوْمُ نُوْحٍ فاعل قَوْمٌ کا لفظ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ الْمُرْسَلِيْنَ۔ الْمُرْسَلُ کی جمع اِرْسَالٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مفعول بہ (قوم نوح نے پیغمبروں کو جھٹلایا) (۱۰۵)

اِذْ ظرف متعلق بہ كَذَّبَتْ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ اَخُوْهُمْ (اَخٌ مضاف هُمْ مضاف الیہ) فاعل نُوْحٌ۔ اَخُوْهُمْ سے بدل اَلَا اداۃ عرض کلمہ تنبیہ۔ زمخشری، قاضی بیضاوی وغیرہ کی رائے ہے کہ یہ ہمزہ استفہام اور لَا نافیہ سے مرکب ہے لیکن ابو حیان اندلسی اسے مرکب نہیں بلکہ کلمہ تنبیہ مفرد مانتے ہیں تَتَّقُوْنَ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جب کہا ان کو ان کے بھائی نوح نے تم ڈرتے کیوں نہیں)۔ (۱۰۶)

اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل يْ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف (رَسُوْلٌ موصوف اَمِيْنٌ صفت) رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ خبر (بیشک میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں) (۱۰۷)

فَاتَّقُوْا۔ فَا فصیحہ اِتَّقُوْا۔ اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ وَ عاطفہ اَطِيْعُوْنِ۔ اِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر نِ وقایہ يْ ضمیر واحد متکلم محذوف (پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو) (۱۰۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعاطف مَا نافیہ اَسْئَلُکُمْ۔ سُؤَالٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ عَلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ محذوف مِنْ اَجْرٍ مِنْ حرف جر زائد اَجْرٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً مفعول بہ اِنْ نافیہ اَجْرِیَ (اَجْر مضاف یَ مضاف الیہ) مبتدا اِلَّا اداۃ حصر عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ خبر (اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اس پر کسی اجر اور صلہ کا میرا صلہ نہیں مگر پروردگار عالم پر ہے) (۱۰۹)

فَاتَّقُوا۔ اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰہَ مفعول بہ وَعاطفہ اَطِیْعُوْنِ۔ اِطَاعَۃٌ سے امر جمع مذکر ن وقایہ یَ ضمیر واحد متکلم محذوف (پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو) (۱۱۰)

حضرت نوحؑ کا اپنی قوم سے خطاب

قوم نوح نے رسولوں کی تکذیب کی (۱۰۵) جبکہ ان کے بھائی نے ان سے کہا کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ہو (۱۰۶) میں تمہارے لئے ایک امانتدار رسول ہوں (۱۰۷) سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۱۰۸) اور میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا میرا اجر تو بس رب العالمین ہی کے ذمہ ہے (۱۰۹) سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت بجا لاؤ (۱۱۰) ان آیات سے انبیاء کا تیسرا قصہ شروع ہوتا ہے، پہلا حضرت موسیٰؑ، دوسرا حضرت ابراہیمؑ کا تھا۔ حضرت نوحؑ دجلہ اور فرات کے دوآبہ کے قدیم ترین پیغمبر ہیں، ان کی عمر ۹۵۰ برس سے زائد ہوئی، قوم نے مسلسل ان کی نافرمانی کی ان کی بددعا سے ایسا طوفان آیا کہ ان کے ساتھیوں کے علاوہ ہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاندار غرق ہوگیا بعد ازاں آپ کی نسل سے دنیا آباد ہوئی، اسی بنا پر آپ کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ (۱۰۵-۱۱۰)

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اَ ہمزہ استفہام انکاری کے لئے نُؤْمِنُ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم لَكَ جار مجرور متعلق بہ نُؤْمِنُ (کیا ہم تیرے لئے ایمان لائیں) وَ حالیہ اِتَّبَعَكَ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول اَلْاَرْذَلُوْنَ۔ اَلْاَرْذَلُ کی جمع رِذَالَةٌ سے افعل التفضیل فاعل (حالانکہ تیرے پیروکار رذیل لوگ ہیں)۔ (۱۱۱)

قَالَ (نوح نے) کہا وَ استئنافیہ مَا استفہام مبتدا عِلْمِیْ خبر (اور کیا ہے میرا علم) بِمَا۔ ب حرف جر مَا موصول، بعض نے مَا کو نافیہ قرار دیا ہے كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب صلہ یَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اس چیز کے ساتھ جو وہ عمل کرتے ہیں) (۱۱۲)

اِنْ نافیہ حِسَابُهُمْ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر عَلٰى رَبِّيْ جار مجرور متعلق بہ محذوف حِسَابُهُمْ کی خبر لَوْ حرف شرط امتناعیہ غیر جازم تَشْعُرُوْنَ شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر لَوْ کا جواب اور تَشْعُرُوْنَ کا مفعول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محذوف ہیں (نہیں حساب ان کا مگر میرے رب پر۔ اگر تم شعور رکھتے ہو) (۱۱۳)
وَ عاطفہ مَا حجازیہ لَیْسَ کی طرح اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے
اَنَا ضمیر واحد متکلم مَا کا اسم بِطَارِدٍ۔ بَا حرف جر زائد طَارِدٍ مجرور لفظاً مَا
کی خبر طَارِدٍ۔ طَرْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف اَلْمُؤْمِنِیْنَ مضاف
الیہ (اور میں نہیں بانکنے والا ایمان لانے والوں کو) (۱۱۴)
اِنْ نافیہ اَنَا اسم ضمیر واحد متکلم مبتدا اِلَّا اداۃ حصر نَذِیْرٌ صفت
مشبہ۔ خبر مُّبِیْنٌ۔ اِبَانَۃٌ مصدر سے اسم فاعل نَذِیْرٌ کی صفت (نہیں
ہیں مگر ایک کھلم کھلا ڈرانے والا) (۱۱۵)۔

حضرت نوح کی تعلیم سے قوم کا انکار

انہوں نے کہا کیا ہم تجھ کو مان لیں حالانکہ رذیل ترین لوگوں نے تیری
پیروی کی ہے (۱۱۱) نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ یہ لوگ کیا کرتے ہیں (۱۱۲)
ان کا حساب تو صرف میرے ربّ کے ذمہ ہے کاش تم لوگ اسکا شعور رکھتے (۱۱۳)
اور میں مؤمنوں کو اپنے پاس سے دھتکارنے والا نہیں ہوں (۱۱۴) میں تو بس
صاف طور پر ایک ڈرانے والا ہوں (۱۱۵) حضرت نوحؑ نے قوم کو اپنی
امانتداری کا یقین دلانے کے بعد تقویٰ کی تلقین کی اور بتایا کہ میں محض تمہاری
خیر خواہی کے لئے ایسا کر رہا ہوں، مجھے تم سے کسی قسم کا لالچ یا طمع نہیں
ہے مگر قوم نے نوح کی دعوت کو ٹھکرا دیا اور کہا کہ تمہاری پیروی کرنے والے
اکثر رذیل لوگ ہیں پھر ہم ان میں کیسے شامل ہو سکتے ہیں حضرت نوح نے
کہا کہ میں کیسے کہہ سکتا ہوں کہ یہ رذیل ہیں میرا کام تو لوگوں کو صاف طور پر ڈرانا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے میں ان اہلِ ایمان کو جنہیں تم رذیل سمجھ رہے ہو اپنے سے دُور نہیں کر سکتا۔
(۱۱۱-۱۱۵)

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

قَالُوْا انہوں نے (قوم نے) کہا لَئِنْ۔ لام قسم کے لئے اِنْ شرطیہ لَّمْ تَنْتَهِ لَمْ حرف نفی و قلب و جزم انتہاء مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر يٰنُوْحُ۔ یا حرفِ ندا نُوْحُ منادیٰ مفرد (انہوں نے کہا اگر تو باز نہ آیا اے نوح) لَتَكُوْنَنَّ۔ لام جواب قسم و جواب شرط تَكُوْنَنَّ۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر با نون تاکید مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر الْمَرْجُوْمِيْنَ واحد اَلْمَرْجُوْم۔ رَجْمٌ سے اسم مفعول جمع مذکر رَجْمٌ سنگسار کرنے کو کہتے ہیں۔ (تو ضرور سنگسار کئے ہوؤں میں سے ہو جائے گا تو سنگسار کر دیا جائے گا) (۱۱۶)

قَالَ (نوح نے کہا) رَبِّ منادیٰ، مضاف یٖ متکلم مضاف الیہ محذوف حرف ندا "یا" محذوف (اے میرے ربّ) اِنَّ مشبّہ بالفعل قَوْمِيْ (قَوْم مضاف یٖ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ) اِنَّ کا اسم كَذَّبُوْنِ۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اصل میں كَذَّبُوْنِيْ تھا آخر میں یٖ حذف کر دی گئی (میری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوم نے مجھے جھٹلا دیا) (۱۱۷)

فَافْتَحْ۔ فَا فصیحۃ۔ اِفْتَحْ۔ فَتْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر بمعنی دعا (پس تو فیصلہ کر) بَيْنِيْ ظرف متعلق بہ اِفْتَحْ وَ عاطفہ بَيْنَهُمْ کا عطف بَيْنِيْ پر ہے فَتْحًا مفعول مطلق یا مفعول بہ (میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دینا) وَّ عاطفہ نَجِّنِيْ۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر فِيْ ضمیر مفعول بہ (اور مجھے نجات دلا) وَ عاطفہ مَنْ موصول مَعِيَ ظرف متعلق بہ محذوف۔ صلہ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بہ محذوف (اور نجات دے مجھے اور ان کو جو ساتھ میرے ہیں ایمان والوں میں سے)۔ (۱۱۸)

فَاَنْجَيْنٰهُ۔ فَا استینافیہ اَنْجَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ وَ عاطفہ مَنْ موصول مَعَهٗ۔ مَعَ ظرف مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف صلہ (پس ہم نے نجات دی اسے اور جو اس کے ساتھ تھے) فِي الْفُلْكِ جار مجرور متعلق بہ محذوف الْمَشْحُوْنِ۔ شَحْنٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ اَلْفُلْكُ کی صفت شَحْنٌ کے معنی دشمنی کرنا کے بھی ہیں (بھری کشتی میں) (۱۱۹)

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے اَغْرَقْنَا۔ غَرْقٌ سے ماضی جمع متکلم بَعْدُ ظرف زمان مبنی علی الضم الْبٰقِيْنَ۔ اَلْبَاقِيْ کی جمع مفعول بہ (پھر ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا) (۱۲۰)

اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ خبر مقدم لَاٰيَةً۔ لام تاکید اٰيَةً۔ اِنَّ کا اسم مؤخر (بیشک اس میں البتہ نشانی ہے) وَ عاطفہ مَا نافیہ كَانَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَکْثَرُهُمْ ۔ کَانَ کا اسم مُؤْمِنِیْنَ کان کی خبر (اور نہیں تھے ان میں اکثر مؤمن) (۱۲۱)

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ ۔ اِنَّ کا اسم لَهُوَ ۔ لام تاکید هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلْعَزِیْزُ خبر الرَّحِیْمُ خبر ثانی (اور بے شک تیرا ربّ وہی تو غالب مہربان ہے)۔ (۱۲۲)

قوم کی طرف سے حضرت نوحؑ کو دھمکی

اور حضرت نوحؑ کی بددعا سے طوفان کا آنا

اس پر منکرین نے کہا اے نوح اگر تو باز نہ آیا تو تجھے سنگسار کر دیا جائے گا (۱۱۶) آخر کار نوح نے دعا کی اے میرے پروردگار میری قوم نے مجھے جھٹلایا ہے (۱۱۷) سو اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور جو مؤمن میرے ساتھ ہیں ان کو نجات دے (۱۱۸) چنانچہ ہم نے نوح اور اس کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا (۱۱۹) اور پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا (۱۲۰) بیشک اس میں ایک بڑی نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں (۱۲۱) اور تیرا ربّ وہی بڑا زبردست اور نہایت مہربان ہے (۱۲۲)

ان آیات میں بتایا ہے کہ نوحؑ کی اس دعوتِ حق و صداقت پر قوم نے انہیں دھمکی دی کہ اگر تو اس بات سے باز نہ آیا تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے، آخر کار جب حضرت نوحؑ کو بذریعہ وحی بتلا دیا گیا کہ جو ایمان لا چکے ہیں اب ان کے سوا کوئی ایمان لانے والا نہیں ہے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ کہ اللہ طوفان سے انہیں غرق کرنے والا ہے تو حضرت نوحؑ نے فیصلہ کے لئے دعا کی اور اپنے ساتھیوں کے لئے نجات طلب کی، اللہ کی طرف سے حکم ہوا کہ ایک کشتی بنالو جب طوفان ظاہر ہوا تو حضرت نوحؑ اپنے ساتھیوں سمیت کشتی میں سوار ہو گئے اور انکار حق کرنے والوں کو ہلاک کر دیا گیا اللہ تعالیٰ نے اسے عبرت کی ایک عظیم نشانی قرار دیا۔ (۱۱۶-۱۲۲)

كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ
اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً
تَعْبَثُوْنَ ۝ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝ وَاِذَا
بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝
وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ
وَّبَنِيْنَ ۝ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ
تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا
نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَذَّبَتْ	عَادُ	الْمُرْسَلِيْنَ (١٢٣)	اِذْ	قَالَ
جھٹلایا	عاد نے	پیغمبروں کو (١٢٣)	جبکہ	کہا
لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ (١٢٤)
واسطے ان کے	بھائی ان کے	ھود نے	کیا نہیں	ڈرتے ہو تم (١٢٤)
اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ (١٢٥)	فَاتَّقُوا
تحقیق میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	امانتدار (١٢٥)	پس ڈرو تم
اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوْنِ (١٢٦)	وَ مَا	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ
اللہ سے	اور کہا مانو میرا (١٢٦)	اور نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے
مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (١٢٧)
کچھ بدلے سے	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر رب عالموں کے (١٢٧)
اَتَبْنُوْنَ	بِكُلِّ رِيْعٍ	اٰيَةً	تَعْبَثُوْنَ (١٢٨)	وَ
کیا بنا لیتے ہو تم	بیچ ہر زمین نرم کے	ایک نشانی	کھیلتے ہوئے (١٢٨)	اور
تَتَّخِذُوْنَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُوْنَ (١٢٩)	وَ
بناتے ہو تم	مکان کاریگری کے	تاکہ تم	ہمیشہ رہو (١٢٩)	اور
اِذَا	بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	جَبَّارِيْنَ (١٣٠)	فَاتَّقُوا
جب	پکڑتے ہو تم	پکڑتے ہو تم	سرکش ہو کر (١٣٠)	پس ڈرو تم
اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوْنِ (١٣١)	وَاتَّقُوا الَّذِيْ	اَمَدَّكُمْ	
اللہ سے	اور کہا مانو میرا (١٣١)	اور ڈرو اس شخص سے	مدد دی تم کو	
بِمَا	تَعْلَمُوْنَ (١٣٢)	اَمَدَّكُمْ	بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ (١٣٣)	
ساتھ اس چیز کے کہ	جانتے ہو تم (١٣٢)	مدد دی تم کو ساتھ	چارپایوں اور بیٹوں کے (١٣٣)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ (۱۳۴)	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اور باغوں کے	اور چشموں کے (۱۳۴)	تحقیق میں	ڈرتا ہوں	تم پر
عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ (۱۳۵)	قَالُوْا	سَوَآءٌ
عذاب	دن	بڑے کے سے (۱۳۵)	کہا انہوں نے	برابر ہے
عَلَيْنَآ	اَوَعَظْتَ	اَمْ	لَمْ	تَكُنْ	مِّنَ
اوپر ہمارے	کیا تو نصیحت کرے	یا	نہ	ہو تو	(سے)
الْوٰعِظِيْنَ (۱۳۶)	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ
نصیحت کرنیوالوں سے (۱۳۶)	نہیں	یہ	مگر	عادت
الْاَوَّلِيْنَ (۱۳۷)	وَمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ (۱۳۸)
پہلوں کی (۱۳۷)	اور نہیں	ہم	عذاب کئے گئے (۱۳۸)
فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ؕ
پس انہوں نے جھٹلایا اس کو	پس ہم نے ہلاک کر دیا انکو	بیشک	بیچ	اسکے	البتہ نشانی ہے
وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (۱۳۹)
اور نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان لانے والے (۱۳۹)
وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ (۱۴۰)
اور تحقیق	رب تیرا	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان ہے (۱۴۰)

اور عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا (۱۲۳) جب ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں (۱۲۴) میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں (۱۲۵) تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (۱۲۶) اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ اللہ رب العالمین کے ذمے ہے (۱۲۷) بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث نشان تعمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہو (۱۲۸) اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے (۱۲۹) اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو (۱۳۰) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۱۳۱) اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم جانتے ہو، ڈرو (۱۳۲) اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی (۱۳۳) باغوں اور چشموں سے (۱۳۴) مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے (۱۳۵) وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے (۱۳۶) اور یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں (۱۳۷) اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا (۱۳۸) تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے (۱۳۹) اور تمہارا پروردگار تو غالب اور مہربان ہے (۱۴۰)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ
اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا
عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝ وَاِذَا بَطَشْتُمْ
بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ ۝ وَجَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝

كَذَّبَتْ۔ تَكْذِیْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب عَادٌ فاعل الْمُرْسَلِیْنَ۔ اَلْمُرْسَلُ کی جمع اِرْسَالٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا)۔

قومِ عاد

عاد کی تانیث قبیلہ اور جماعت کے معنی کے لحاظ سے ہے، روح المعانی میں ہے کہ عاد سے مراد اولاد عاد بن عوص وارم بن سام بن نوح علیہ السلام ہے اور یہی حضرت ہود علیہ السلام کی قوم ہے یہ اپنے باپ کے نام سے موسوم ہے ان کے اگلوں کو عادِ اولیٰ اور پچھلوں کو عادِ اخریٰ کہا جاتا ہے، قرآن مجید میں باستثنائے سورت احقاف جہاں بھی عاد کا ذکر ہے اس سے عادِ اولیٰ ہی مراد ہے۔ قومِ عاد کا مرکزی مقام ارض احقاف ہے۔ حقف ریت کے اس ٹیلے کو کہتے ہیں جو بلند اور ریتلا ہو، حضرموت اور نجران کا درمیانی علاقہ عادِ ارم کا مسکن تھا تاریخ میں عاد کے بارہ قبائل کا ذکر ہے عاد، ثمود، جرہم، طسم، جدیس وغیرہ ان قبائل کو امم بائدہ بھی کہا جاتا ہے یعنی برباد شدہ قومیں، نوح علیہ السلام کی قوم کی بربادی کے بعد خلافت عاد ہی کو حاصل ہوئی تھی، قومِ عاد کے بارے میں بہت سی روایات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسرائیلی افسانے ہیں۔ (۱۲۳)

اِذْ ظرف متعلق بہ کَذَّبَتْ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ اَخُوْهُمْ۔ اَخُوْ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ، فاعل هُوْدٌ۔ اَخُوْ سے بدل (جب ان کے بھائی ھود نے ان سے کہا) حضرت ہود، سام بن نوحؑ کی اولاد سے مشہور پیغمبر تھے جنہیں قوم عاد کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا گیا، حضرت ہود ۲۰۵۰ ق م میں نزولِ عذاب سے قبل قدیم مقام سے نکل کر حضرموت کے قریب آکر آباد ہوئے کہا جاتا ہے کہ حضرت لقمان آپ کے خلفاء میں سے تھے۔

اَلَا اداۃ عرض کلمۂ تنبیہ تَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم ڈرتے نہیں ہو) (۱۲۴)

اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یٖ ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال یا متعلق بہ رَسُوْلٌ۔ رَسُوْلٌ۔ اِنَّ کی خبر اَمِیْنٌ، رَسُوْلٌ کی صفت (بیشک میں تمہاری طرف ایک امانتدار رسول ہوں) (۱۲۵)

فَاعاطفہ اِتَّقُوا۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ (پس اللہ سے ڈرو) وَ عاطفہ اَطِیْعُوْنِ۔ اَطَاعَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر نون وقایہ یٖ ضمیر واحد متکلم محذوف (اور میری اطاعت کرو)۔ (۱۲۶)

وَ عاطفہ مَا نافیہ اَسْئَلُكُمْ۔ سُؤَالٌ سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال مِنْ اَجْرٍ۔ مِنْ حرف جر زائد اَجْرٍ مجرور لفظاً منصوب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محلاً مفعول بہ (اور میں اس پر تم سے کوئی صلہ طلب نہیں کرتا) اِنْ نافیہ اَجْرِیَ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر (نہیں میرا صلہ مگر رب العالمین پر) (۱۲۷)

اَتَبْنُوْنَ۔ اَ استفہام توبیخ کے لئے تَبْنُوْنَ۔ بناءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم بناتے ہو۔ تعمیر کرتے ہو) بِکُلِّ رِیْعٍ۔ با حرف جر کُلِّ مجرور مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ تَبْنُوْنَ۔ رِیْعٍ واحد رِیْعَۃٌ۔ ٹیلا۔ مکان مرتفع جو دُور سے نظر آئے) اٰیَۃً (نشان مفعول بہ تَعْبَثُوْنَ۔ عَبْثٌ سے جس کے معنی کھیلنے اور بیکار چیز میں مشغول ہونے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر۔ حال (کیا تم بناتے ہو ہر اونچی جگہ پر ایک نشان کھیلنے کے لئے) (۱۲۸)

وَ عاطفہ تَتَّخِذُوْنَ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ مَصَانِعَ۔ مَصْنَعَۃٌ کی جمع ظرف مکان (تالاب۔ اونچے محل) مفعول بہ (اور بناتے ہو اونچے محل) لَعَلَّ ترجی کے لئے کُمْ اسم لَعَلَّ تَخْلُدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (شاید تم ہمیشہ رہو گے) (۱۲۹)

وَ عاطفہ اِذَا ظرف بَطَشْتُمْ۔ بَطْشٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور جب تم گرفت کرتے ہو) بَطَشْتُمْ۔ بَطْشٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر جواب شرط جَبَّارِیْنَ۔ جَبَّارٌ کی جمع حال (تو گرفتار کرتے ہو زبردست) (۱۳۰)

فَاتَّقُوا اتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰہَ مفعول بہ وَ عاطفہ اَطِیْعُوْنِ۔ اِطَاعَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر نون وقایہ ی ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد متکلم محذوف (پس ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو) (۱۳۱)
وَ عاطفہ اِتَّقُوا۔ اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر اَلَّذِیْ موصول مفعول بہ اَمَدَّکُمْ۔ اِمْدَادٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ صلہ بِمَا۔ با حرف جر مَا موصول مجرور، جار مجرور متعلق بہ اَمَدَّکُمْ۔ تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور ڈرو اس سے جس نے تمہاری مدد کی ان چیزوں سے جو تم جانتے ہو) (۱۳۲)
اَمَدَّکُمْ۔ اِمْدَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اس نے تمہاری مدد کی) بِاَنْعَامٍ۔ نَعَمٌ کی جمع جس کے معنی اصل میں تو اُونٹ کے ہیں مگر بھیڑ بکری، گائے، بھینس پر بھی بولا جاتا ہے۔ جار مجرور متعلق بہ اَمَدَّکُمْ۔ وَ عاطفہ بَنِیْنَ کا عطف بِاَنْعَامٍ پر ہے اِبْنٌ کی جمع (۱۳۳)
وَ عاطفہ جَنّٰتٍ۔ جَنَّۃٌ کی جمع وَ عاطفہ عُیُوْنٍ۔ عَیْنٌ کی جمع (چشمے) وہ کہ جس نے تمہیں دیئے چوپائے اور باغات اور چشمے (۱۳۴)
اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم اَخَافُ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم اِنَّ کی خبر عَلَیْکُمْ جار مجرور متعلق بہ اَخَافُ عَذَابَ مفعول بہ مضاف یَوْمٍ ظرف مضاف الیہ عَظِیْمٍ۔ یَوْمٍ کی صفت (میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے)۔ (۱۳۵)

حضرت ہودؑ کا اپنی قوم کی خرابیوں پر انہیں متنبہ کرنا

قوم ہود نے رسولوں کی تکذیب کی (۱۲۳) جبکہ ان کے بھائی ہودؑ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سے ہود نے ان سے کہا تھا کیا تم انکار و بدعملی کے نتائج سے نہیں ڈرتے (۱۲۴) میں تمہاری طرف ایک امانتدار رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں (۱۲۵) لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت بجا لاؤ (۱۲۶) اس بات کے لئے میں تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو اسی پر ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے (۱۲۷) یہ کیا بات ہے کہ تم ہر بلندی پر عبث یادگاریں تعمیر کرتے ہو (۱۲۸) اور قصر تعمیر کرتے ہو گویا تمہیں ہمیشہ یہیں رہنا ہے (۱۲۹) اور جب بھی کسی پر گرفت کرتے ہو تو جبّارانہ گرفت کرتے ہو (۱۳۰) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت اختیار کرو (۱۳۱) اور اللہ سے ڈرو جس نے جو کچھ تم کو دیا ہے جو تمہارے علم میں ہیں (۱۳۲) اس نے چوپاؤں اور اولاد سے تمہیں مدد پہنچائی ہے (۱۳۳) اور باغات اور چشمے دیئے (۱۳۴) مجھے تمہارے حق میں ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے (۱۳۵)

یہاں سے یعنی آیت ۱۲۳ سے قوم عاد کا ذکر شروع ہوتا ہے یہاں پر بھی اسی بیان کو دہرایا جس سے حضرت نوح کا تذکرہ شروع کیا تھا یعنی آیت ۱۰۵ سے لے کر آیت ۱۱۰ تک کا مضمون آیت ۱۲۳ تا ۱۲۷ کے مضمون سے کامل مشابہت رکھتا ہے۔ حضرت ہود نے اپنی قوم کو ان کے تمدنی فساد پر متنبہ کیا کہ تم نمود و نمائش کے دلدادہ بن کر شاندار عمارتیں اور محلات بنانے کے درپے رہتے ہو گویا کہ تم نے ہمیشہ یہاں رہنا ہے کہیں یادگاریں تعمیر کرتے ہو اور کہیں محلات اس طرح اللہ کے دیئے ہوئے مال و دولت کا بے جا تصرف کرتے ہو، ان کی دوسری بڑی خرابی یہ بتائی کہ تم لوگوں کے ساتھ سختی اور تشدد سے پیش آتے ہو جو اللہ کے نزدیک نہایت بُری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بات ہے۔ (۱۲۳۔۱۳۵)

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۙ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۙ
فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۧ

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (قوم عاد نے کہا) سَوَآءٌ (اسم مصدر بمعنی استواء یعنی دونوں طرف سے بالکل برابر ہونا) خبر مقدم عَلَيْنَآ جار مجرور متعلق بہ سَوَآءٌ۔ اَوَعَظْتَ۔ اَ ہمزہ استفہام وَعَظْتَ۔ وَعْظٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (انہوں نے کہا برابر ہے کہ تو ہمیں نصیحت کرے) اَمْ حرف عطف بمعنی استفہام لَمْ تَكُنْ۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم تَكُنْ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلم۔ مِنَ حرف جر الْوٰعِظِيْنَ۔ الواعظ کی جمع وَعْظٌ سے اسم فاعل جمع مذکر جار مجرور متعلق بہ محذوف لَمْ تَكُنْ کی خبر (یا نہ ہو تو نصیحت کرنے والوں سے) (۱۳۶)

اِنْ نافیہ هٰذَآ اسم اشارہ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر خُلُقُ مضاف الْاَوَّلِيْنَ۔ اَلْاَوَّلُ کی جمع مضاف الیہ خبر (نہیں ہے یہ کچھ مگر عادت پہلے لوگوں کی) (۱۳۷)

وَ عاطفہ مَا نافیہ بمعنی لَيْسَ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مَا کا اسم بِا حرف جر مُعَذَّبِيْنَ۔ مُعَذَّبٌ کی جمع تَعْذِيْبٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مَا کی خبر (اور نہیں ہم عذاب میں مبتلا کردہ)۔ (۱۳۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاَفْصِحْ كَذَّبُوْهُ۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس انہوں نے اسے جھٹلایا) فَاعاطفہ اَهْلَكْنٰهُمْ۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس ہم نے انہیں ہلاک کیا) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ۔ اِنَّ کی خبر لَاٰيَةً۔ لام تاکید اٰيَةً، اِنَّ کا اسم (بیشک اس بات میں البتہ نشانی ہے) وَ عاطفہ مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَكْثَرُهُمْ، كَانَ کا اسم مُّؤْمِنِيْنَ، كَانَ کی خبر اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر ایمان لانے والے (۱۳۹)

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ۔ اِنَّ کا اسم لَهُوَ لام تاکید هُوَ مبتدا الْعَزِيْزُ خبر اوّل الرَّحِيْمُ خبر ثانی (اور بیشک تیرا رب البتہ وہی ہے غالب رحم کرنے والا) (۱۴۰)

قومِ عاد کا حضرت ہود کی نصیحت پر کان نہ دھرنا اور ہلاک ہونا

انہوں نے کہا تو نصیحت کرے یا نہ کرے ہمارے لئے سب یکساں ہے (۱۳۶) یہ باتیں تو بس اگلوں سے چلی آرہی ہیں (۱۳۷) اور ہم کسی حالت میں معذب نہیں ہوں گے (۱۳۸) آخر کار انہوں نے اسے جھٹلایا، پس ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا، بیشک اس میں ایک بہت بڑی نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں (۱۳۹) اور بیشک تیرا رب غالب اور مہربان ہے (۱۴۰)

ہر چند حضرت ہود نے اپنی قوم کو سمجھایا لیکن انہوں نے حضرت ہود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی تمام تذکیر و تنبیہ کا جواب نہایت تحقیر کے ساتھ دیا جس کے بعد ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ (۱۳۶-۱۴۰)

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ
أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
أَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ
إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾
فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾
وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
أَطِيعُونِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ
فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ
الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ
مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ
يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ
عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ﴿١٥٧﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَإِنَّ
رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	اِذْ	قَالَ
جھٹلایا	ثمود نے	پیغمبروں کو (۱۴۱)	جبوقت	کہا
لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾
واسطے انکے	بھائی انکے	صالح نے	کیا نہیں	ڈرتے ہو (۱۴۲)
اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾	
تحقیق میں	واسطے تمہارے	رسول ہوں	امانت دار (۱۴۳)	
فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾	وَ مَا	اَسْـَٔلُكُمْ	
پس ڈرو اللہ سے	اور کہا مانو میرا (۱۴۴)	اور نہیں	سوال کرتا میں تم سے	
عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا
اوپر اس کے	کچھ اجر کا	نہیں	اجر میرا	مگر
عَلٰى	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	اَتُتْرَكُوْنَ	فِيْ مَا	هٰهُنَا
اوپر	پروردگار عالموں کے (۱۴۵)	کیا چھوڑے جاؤ گے تم	بیچ اس چیز کے	یہاں ہے
اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّ عُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾	وَّ زُرُوْعٍ
امن سے (۱۴۶)	بیچ	باغوں کے	اور چشموں میں (۱۴۷)	اور کھیتوں میں
وَّ نَخْلٍ	طَلْعُهَا	هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾	وَ تَنْحِتُوْنَ	مِنَ
اور کھجوروں میں	کہ خوشہ انکا	ٹوٹا پڑتا ہے (۱۴۸)	اور تراش لیتے ہو تم	(سے)
الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
پہاڑوں سے	گھر	مہارت سے (۱۴۹)	پس ڈرو اللہ سے	اور
اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾	وَ لَا	تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	
کہا مانو میرا (۱۵۰)	اور نہ	کہا مانو	حکم حد سے نکل جانے والوں کا (۱۵۱)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾
وہ لوگ کہ	فساد کرتے ہیں	زمین میں	اور نہیں اصلاح کرتے (۱۵۲)

قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾
کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	جادو کئے گیوں سے ہے (۱۵۳)

مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ	بِاٰيَةٍ	اِنْ
نہیں	تو	مگر	آدمی	مانند ہمارے	پس لے آ	کچھ نشانی	اگر

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾	قَالَ	هٰذِهٖ	نَاقَةٌ	لَّهَا
ہے تو سچوں سے (۱۵۴)	کہا	یہ	اونٹنی ہے	واسطے اسکے

شِرْبٌ	وَّلَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾
پانی پینا ہے	اور واسطے تمہارے	پانی پینا ہے	ایک دن	معلوم کا (۱۵۵)

وَلَا تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ
اور مت ہاتھ لگاؤ اسکو	ساتھ برائی کے	پس پکڑے گا تم کو	عذاب	دن

عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾
بڑے کا (۱۵۶)	پس پاؤں کاٹے اسکے انہوں نے	پس ہو گئے	پشیماں (۱۵۷)

فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ؕ وَمَا
پس پکڑا ان کو	عذاب نے	تحقیق	اس میں	البتہ نشانی ہے اور نہ

كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
تھے	اکثر ان کے	ایمان لانے والے (۱۵۸) اور بیشک تیرا رب

هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾
البتہ وہ	غالب	مہربان ہے (۱۵۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۴۱﴾ جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۴۲﴾ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۴۳﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۴۴﴾ اور میں اس کام سے بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ اللہ رب العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۴۵﴾ کیا جو چیزیں یہاں میسر ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے ﴿۱۴۶﴾ یعنی باغ اور چشمے ﴿۱۴۷﴾ اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں ﴿۱۴۸﴾ اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو ﴿۱۴۹﴾ تو اللہ سے ڈرو اور کہا مانو میرا ﴿۱۵۰﴾ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو ﴿۱۵۱﴾ جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ﴿۱۵۲﴾ وہ کہنے لگے تم تو جادو زدہ ہو ﴿۱۵۳﴾ تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو ﴿۱۵۴﴾ صالح نے کہا دیکھو یہ اونٹنی ہے ایک دن اس کے پانی پینے کی باری ہے اور معین روز تمہاری باری ﴿۱۵۵﴾ اور اسکو کوئی تکلیف نہ دینا نہیں تو تم کو سخت عذاب آپکڑے گا ﴿۱۵۶﴾ تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے ﴿۱۵۷﴾ سو ان کو عذاب نے آپکڑا بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۵۸﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب اور مہربان ہے ﴿۱۵۹﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۴۱﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَذَّبَتْ۔ تَكْذِيبٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب ثَمُودُ فاعل الْمُرْسَلِينَ۔ اَلْمُرْسَلُ کی جمع اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر (ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا)۔

قومِ ثمود

ثمود، حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام ہے، قبیلہ کے نام کی وجہ سے غیر منصرف ہے عربی ہونے کی صورت میں یہ ثمد سے مشتق ہے۔ ثمد بارش کے اس تھوڑے پانی کو کہتے ہیں جو گڑھے میں جمع ہو جاتا ہے۔ قاضی بیضاوی نے اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی ہے کہ اپنے مورثِ اعلےٰ ثمود بن ارم بن سام بن نوح کے نام پر پوری قوم کا نام پڑ گیا۔ یہ سامی اقوام کی ایک شاخ ہے، عرب انہیں امم بائدہ کہتے ہیں۔ یعنی ہلاک شدہ قومیں، انہیں عرب عاربہ بھی کہا جاتا ہے اس لئے کہ یہ عرب کے خالص النسل باشندے تھے۔ ثمود کا دور عادِ اولیٰ کی ہلاکت کے بعد شروع ہوتا ہے یہ شمالی عرب کی ایک زبردست اور پُرشوکت قوم تھی، پہاڑوں کو تراش کر کے سربفلک عمارتیں اور بلند محلات تعمیر کرتے، حضرت صالح علیہ السلام کو ان کی طرف مبعوث کیا گیا، حضرت صالحؑ نے اونٹنی کی شکل میں ایک زبردست معجزہ پیش کیا لیکن ثمود نے پھر بھی نافرمانی سے کام لیا۔ آخر عذابِ الٰہی ایک ہولناک زلزلہ کی شکل میں نمودار ہوا، حضرت صالحؑ اور ان کے پیروکاروں کے علاوہ سب ہلاک ہوئے، قرآن مجید میں ان کے عذاب کو کہیں رجفہ (زلزلہ) کہیں صاعقہ (کڑک) اور کہیں صیحہ (چیخ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے تعبیر کیا ہے جو ایک ہی حقیقت کی مختلف تعبیرات ہیں۔ (۱۴۱)

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾

إِذْ ظرف مضاف متعلق بہ كَذَّبَتْ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب مضاف الیہ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ أَخُوهُمْ فاعل صَالِحٌ بدل صَالِحٌ علیہ السلام قوم ثمود کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔ حدیث میں ہے کہ چار پیغمبر عرب سے ہیں۔ ہودؑ، صالحؑ، شعیبؑ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ أَلَا۔ أَ استفہام لَا نافیہ تَتَّقُونَ۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جب کہا ان سے ان کے بھائی صالح نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو) (۱۴۲)

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾

إِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم إِنَّ کا اسم لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ رَسُولٌ إِنَّ کی خبر أَمِينٌ۔ رَسُولٌ کی صفت (بیشک میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں (۱۴۳)

فَا عاطفہ اِتَّقَاءٌ سے امر جمع مذکر اللہَ مفعول بہ (پس اللہ سے ڈرو)

وَ عاطفہ أَطِيعُونِ۔ إِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر نِ وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم محذوف (اور میری اطاعت کرو) (۱۴۴)

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾

وَ عاطفہ مَا نافیہ أَسْأَلُكُمْ۔ سُؤَالٌ سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر حاضر مفعول بہ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال مِنْ اَجْرٍ متعلق بہ اَسْـَٔلُكُمْ مفعول بہ (میں اس پر تم سے کوئی صلہ طلب نہیں کرتا) اِنْ نافیہ اَجْرِيَ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ خبر (نہیں ہے میرا اجر مگر پروردگار عالمین پر ہے) (۱۴۵)

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۝

اَ ہمزہ استفہام انکاری توبیخی تُتْرَكُوْنَ۔ تَرْكٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (کیا تم چھوڑ دیئے جاؤ گے) فِيْ حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ تُتْرَكُوْنَ۔ هٰهُنَآ۔ هَا حرف تنبیہ هُنَا اسم اشارہ ظرف مکان متعلق بہ محذوف۔ صلہ اٰمِنِيْنَ۔ اٰمِنٌ کی جمع اَمْنٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حال (ان چیزوں میں جو یہاں ہیں امن وامان کے ساتھ بے کھٹکے)۔

فِيْ جَنّٰتٍ، هٰهُنَا سے بدل وَّ عاطفہ عُيُوْنٍ۔ عَيْنٌ کی جمع فِيْ جَنّٰتٍ پر عطف (باغوں اور چشموں میں) وَّ عاطفہ زُرُوْعٍ۔ زَرْعٌ کی جمع وَّ نَخْلٍ۔ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ کا عطف جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ پر ہے اور کھیتوں اور کھجوروں میں طَلْعُهَا۔ طَلْعٌ مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ طَلْعٌ خوشہ، گچھا۔ کھجور کا پہلا شگوفہ جو باہر نکلتا ہے (اس کا خوشہ) هَضِيْمٌ۔ هَضْمٌ سے فعیل بمعنی مفعول۔ نرم۔ خوشگوار طَلْعُهَا مبتدا هَضِيْمٌ خبر (اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کا گابھا نرم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ملائم ہو (۱۴۶۔ ۱۴۸)

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوْنِ ۝ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝

وَ عاطفہ تَنْحِتُوْنَ۔ نَحْتٌ جس کے معنی تراشنے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر (اور تم تراشتے ہو) مِنَ الْجِبَالِ جار مجرور متعلق بہ تَنْحِتُوْنَ بُيُوْتًا۔ بَيْتٌ کی جمع مفعول بہ (اور تم تراشتے ہو پہاڑوں سے گھر)۔ فٰرِهِيْنَ۔ فَارِهٌ واحد فَرَهٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ مہارت کے ساتھ۔ اتراتے ہوئے۔ حال (بڑی مہارت کے ساتھ) (۱۴۹)

فَ عاطفہ اِتَّقُوا اللّٰهَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ (پس اللہ سے ڈرو) وَ عاطفہ اَطِيْعُوْنِ۔ اِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم محذوف (اور میری اطاعت کرو) (۱۵۰)

وَ عاطفہ لَا ناہیہ تُطِيْعُوْٓا۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ اَمْرَ مضاف الْمُسْرِفِيْنَ۔ اِسْرَافٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ مفعول بہ (اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات کی اطاعت مت کرو) (۱۵۱)

اَلَّذِيْنَ موصول الْمُسْرِفِيْنَ کی صفت يُفْسِدُوْنَ۔ اِفْسَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ يُفْسِدُوْنَ۔ وَ عاطفہ لَا نافیہ يُصْلِحُوْنَ۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(وہ جو زمین میں فساد پیدا کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے)۔ (۱۵۲)

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۝
فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (ان لوگوں نے کہا) اِنَّمَا کا فہ کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر الْمُسَحَّرِيْنَ۔ تَسْحِيْرٌ (تفعیل) سے اسم مفعول جمع مذکر سحر زدہ (انہوں نے کہا تو سحر زدہ لوگوں سے ہے) (۱۵۳)

مَا نافیہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا اِلَّا اداۃ حصر بَشَرٌ خبر مِّثْلُنَا۔ بَشَرٌ کی صفت (نہیں تو مگر ایک بشر ہم جیسا) فَاْتِ۔ فَا فصیحہ اْتِ۔ اِتْيَانٌ سے جس کے معنی آنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر بِاٰيَةٍ جار مجرور متعلق بہ فَاْتِ (پس تو لا کوئی نشانی) اِنْ شرطیہ كُنْتَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر مِنَ الصّٰدِقِيْنَ جار مجرور خبر كُنْتَ (اگر تو سچوں میں سے ہے) (۱۵۴)

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (صالحؑ نے کہا) هٰذِهٖ اسم اشارہ واحد مؤنث مبتدا نَاقَةٌ خبر (یہ اونٹنی ہے) لَّهَا خبر مقدم شِرْبٌ اسم مبتدا مؤخر (اس کے لئے پانی پینے کی ایک باری) وَّ عاطفہ لَكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خبر مقدم شِرْبٌ یَوْمٍ مبتدا مؤخر معلوم شِرْبُ یَوْمٍ کی صفت ہے (اور تمہارے لئے باری ایک دن کی مقرر) (۱۵۵)

وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَمَسُّوْهَا۔ مَسٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ بِسُوْٓءٍ جار مجرور متعلق بہ تَمَسُّوْهَا (اور نہ ہاتھ لگاؤ اسے برائی کے ساتھ) فَیَاْخُذَكُمْ فَا سببیہ یَاْخُذَكُمْ۔ اَخْذٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ عَذَابُ مضاف یَوْمٍ مضاف الیہ عَظِیْمٍ یَوْمٍ کی صفت ہے (پس پکڑ لے تم کو عذاب ایک بڑے دن کا) (۱۵۶)

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ۝ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝

فَا عاطفہ عَقَرُوْهَا۔ عَقْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب عَقْرٌ کے معنی کونچیں کاٹنے کے ہیں (پس انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں) فَاَصْبَحُوْا۔ فَا عاطفہ اَصْبَحُوْا۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص نٰدِمِیْنَ۔ نَادِمٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر اَصْبَحُوْا کی خبر (پس وہ ہو گئے نادم) (۱۵۷)

فَا عاطفہ اَخَذَهُمُ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم الْعَذَابُ فاعل (پھر آپکڑا ان کو عذاب نے) اِنَّ مشبہ بالفعل فِیْ ذٰلِكَ خبر لَاٰیَةً۔ لام تاکید اٰیَةً، اِنَّ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم (بیشک اس بات میں البتہ بڑی نشانی ہے) وَعاطفہ مَا نافیہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَکْثَرُھُمْ، کَانَ کا اسم مُؤْمِنِیْنَ مُؤْمِنٌ کی جمع کَانَ کی خبر (اور نہیں اکثر ان کے ایمان والے) (۱۵۸)

وَعاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّکَ، اِنَّ کا اسم ھُوَ لام تاکید ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب (بیشک تیرا رب البتہ وہی تو ہے) اَلْعَزِیْزُ خبر اوّل الرَّحِیْمُ خبر ثانی (اور تیرا رب البتہ وہی غالب اور رحم کرنے والا ہے)۔ (۱۵۹)

ثمود کی طرف حضرت صالحؑ کی بعثت، ثمود کی نافرمانی اور ھلاکت

ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا (۱۴۱) جب کہ ان لوگوں سے ان کے بھائی صالح نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں (۱۴۲) میں تمہاری طرف امانت دار رسول ہوں (۱۴۳) سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۱۴۴) اور میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے (۱۴۵) کیا تم ان نعمتوں میں امن و سکون سے رہنے دیئے جاؤ گے (۱۴۶) ان باغوں اور چشموں میں (۱۴۷) اور کھیتوں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے لدے ہوئے ہیں (۱۴۸) کیا تم پہاڑوں کو تراش کر فخریہ گھر بناتے رہو گے (۱۴۹) سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت بجا لاؤ (۱۵۰) اور اس حد سے بڑھ جانے والے لوگوں کی اطاعت نہ کرو (۱۵۱) جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے (۱۵۲) انہوں نے کہا تو محض سحر زدہ لوگوں میں سے ہے (۱۵۳) تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صرف ہم جیسا ایک آدمی ہے سو اگر تو سچا ہے تو کوئی نشانی دکھا (۱۵۴) صالح نے کہا یہ ایک اونٹنی ہے اس کے پانی کی ایک باری ہے اور ایک دن تم سب کے پانی لینے کا دن ہے (۱۵۵) اس کو گزند نہ پہنچانا ورنہ تم کو ایک بڑے دن کا عذاب آپکڑے گا (۱۵۶) آخر کار ان لوگوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں پھر اس پر پشیمان ہوئے (۱۵۷) انجام کار ان کو عذاب نے آلیا یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں (۱۵۸) اور بلاشبہ تیرا ربّ البتہ وہی زبردست اور مہربان ہے (۱۵۹)

قوم ثمود عرب کے اس حصّے میں آباد تھی جو حجاز اور شام کے درمیان وادی القریٰ تک چلا گیا ہے اس کو الحجر سے بھی تعبیر کیا گیا ہے، ثمود خوشحال اور تمدنی لحاظ سے ترقی یافتہ قوم تھے پہاڑوں کو تراش کر عمارتیں بناتے اور میدانوں میں عالیشان محل تعمیر کرتے۔ حضرت صالح علیہ السّلام کو ان کی طرف مبعوث کیا گیا، ثمود قتل و غارت، لوٹ مار اور شر و فساد میں مبتلا تھے، حضرت صالح علیہ السّلام نے انہیں ہر چند سمجھایا لیکن باز نہ آئے اور حضرت صالح علیہ السّلام سے کسی معجزہ کا مطالبہ کیا، حضرت صالح علیہ السّلام کی دعا سے معجزانہ طور پر ایک اونٹنی نمودار ہوئی ان سے کہا گیا کہ یہ اللہ کی نشانی ہے اسے اذیت نہ پہنچانا مگر انہوں نے اونٹنی کو زخمی کر کے ہلاک کر ڈالا جس کے نتیجہ میں انہیں عذاب کا سامنا کرنا پڑا۔

(۱۴۱۔۱۵۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَ
تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾
قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَ اَهْلِيْ مِمَّا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ
مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾

كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوْطِ ن	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾	اِذْ
جھٹلایا	قوم	لوط نے	پیغمبروں کو (۱۶۰)	جس وقت
قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾
کہا	واسطے انکے	بھائی ان کے	لوط نے	کیا نہیں ڈرتے ہو تم (۱۶۱)
اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾	فَاتَّقُوا
تحقیق میں	واسطے تمہارے	رسول ہوں	امانت دار (۱۶۲)	پس ڈرو

معلم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾	وَ مَا	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ
اللہ سے	اور کہا مانو میرا (۱۶۳)	اور نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے
مِنْ اَجْرٍ	اِنْ اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾
کچھ صلہ	نہیں صلہ میرا	مگر	اوپر	رب عالموں کے (۱۶۴)
اَتَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾	وَ تَذَرُوْنَ	
کیا آتے ہو تم	مردوں کے پاس سے	عالموں میں سے (۱۶۵)	اور چھوڑ دیتے ہو	
مَا خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ	بَلْ اَنْتُمْ
جو کچھ پیدا کیا	واسطے تمہارے	رب تمہارے نے	بیویوں تمہاری سے	بلکہ تم
قَوْمٌ	عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ
ایک قوم ہو	حد سے نکلنے والی (۱۶۶)	کہا انہوں نے	اگر	نہ باز رہے گا تو
يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾	قَالَ	اِنِّيْ
اے لوط	البتہ ہوگا تو	نکالے گیوں سے (۱۶۷)	کہا	تحقیق میں
لِعَمَلِكُمْ	مِنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾	رَبِّ	نَجِّنِيْ	وَ اَهْلِيْ
عمل تمہارے کو	ناخوش رکھنے والوں سے ہوں (۱۶۸)	اے رب میرے	نجات دے مجھ کو	اور اہل میرے کو
مِمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗۤ	
اس سے جو	وہ کرتے ہیں (۱۶۹)	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور اہل اس کے کو	
اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	ثُمَّ
سب کو (۱۷۰)	مگر	ایک بڑھیا	پیچھے رہ جانے والوں سے (۱۷۱)	پھر
دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ	
ہلاک کیا ہم نے	اوروں کو (۱۷۲)	اور برسایا ہم نے	اوپر ان کے مینہ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
پس برا ہوا	مینہ	ڈرائے گیوں کا (۱۷۳)	تحقیق	میں	اس کے
لَاٰيَةً ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾
البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان لانے والے (۱۷۴)
وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾	
اور تحقیق	رب تیرا	البتہ وہی ہے	غالب	مہربان (۱۷۵)	

اور قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۶۰﴾ جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے ﴿۱۶۱﴾ میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۶۲﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۶۳﴾ اور میں تم سے اس کام کا صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ اللہ رب العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۶۴﴾ کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو ﴿۱۶۵﴾ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿۱۶۶﴾ اور کہنے لگے کہ لوط اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے ﴿۱۶۷﴾ لوط نے کہا میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں ﴿۱۶۸﴾ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں کے وبال سے نجات دے ﴿۱۶۹﴾ سو ہم نے انکو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی ﴿۱۷۰﴾ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی ﴿۱۷۱﴾ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۷۲﴾ اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر برسا جو ڈرائے گئے تھے وہ برا تھا ﴿۱۷۳﴾ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۱۷۴﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب اور مہربان ہے ﴿۱۷۵﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطِ ِالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾

كَذَّبَتْ۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب قَوْمُ لُوطٍ فاعل۔ اَلْمُرْسَلِيْنَ۔ اَلْمُرْسَلُ کی جمع اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر (جھٹلایا قوم لوط نے پیغمبروں کو)۔

لوط علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھائی ہاران کے بیٹے اور اپنے عہد کے پیغمبر تھے، اللہ تعالیٰ نے بحرِ مردار کی بستیوں کی ہدایت کے لئے انہیں مبعوث کیا، اہلِ سدوم لواطت، رہزنی اور ناپ تول کی کمی کی لعنت میں مبتلا تھے، حضرت لوط نے ہر چند کوشش کی لیکن یہ ایمان نہ لائے آخر کار عذابِ الٰہی نازل ہوا ان کی بستیوں کو الٹ پلٹ دیا گیا اور اوپر سے نوکیلے پتھروں کی بارش ہوئی۔ (۱۶۰)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

اِذْ ظرف مضاف قَالَ ماضی واحد مذکر غائب مضاف الیہ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ اَخُوْهُمْ فاعل لُوْطٌ عطف بیان (جس وقت کہ ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا) اَلَا اداۃ عرض تَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم ڈرتے نہیں ہو)۔ (۱۶۱)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾

اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم لَكُمْ جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ محذوف یا بہ رَسُوْلٌ۔ رَسُوْلٌ خبر۔ اَمِیْنٌ، رَسُوْلٌ کی صفت (میں تمہارے لئے ایک امانتدار رسول ہوں) (۱۶۲)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾

فَا عاطفہ اِتَّقُوْا اللّٰهَ۔ اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ وَ عاطفہ۔ اَطِیْعُوْنِ۔ اِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم محذوف (پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو) (۱۶۳)

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

وَ عاطفہ مَا نافیہ اَسْـَٔلُكُمْ۔ سُؤَالٌ سے مضارع واحد متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال مِنْ اَجْرٍ۔ مِنْ حرف جر زائد اَجْرٍ مجرور لفظاً۔ منصوب محلاً مفعول بہ (اور میں اس پر تم سے کوئی اجر یا صلہ طلب نہیں کرتا) اِنْ نافیہ اَجْرِيَ۔ (اَجْرِ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ) مبتدا اِلَّا اداۃ حصر عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ خبر (نہیں میرا صلہ مگر رب العالمین پر) (۱۶۴)

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرٰنَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾

اَ ہمزہ استفہام انکاری کے لئے تَاْتُوْنَ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر الذُّكْرٰنَ۔ ذَكَرٌ کی جمع مفعول بہ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ تَاْتُوْنَ (کیا تم آتے ہو مردوں پر دنیا والوں میں سے) (۱۶۵)

وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

وَ عاطفہ تَذَرُوْنَ۔ وَذَرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور تم چھوڑتے ہو۔ ترک کرتے ہو) مَا موصولہ مفعول بہ خَلَقَ لَكُمْ، خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ خَلَقَ، رَبُّكُمْ فاعل خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ صلہ (جو پیدا کی ہیں تمہارے لئے تمہارے رب نے) مِنْ اَزْوَاجِكُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال (تمہاری بیویوں میں سے) بَلْ اضراب کے لئے اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا قَوْمٌ خبر عَادُوْنَ۔ عَدْوٌ سے اسم فاعل جمع مذکر قَوْمٌ کی صفت (بلکہ تم لوگ حد سے تجاوز کرنے والی قوم ہو) (۱۶۶)

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) لَئِنْ، لام زائد تاکید کے لئے اِنْ شرطیہ لَّمْ تَنْتَهِ، لَمْ حرف نفی قلب وجزم تَنْتَهِ۔ اِنْتِهَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم اصل میں تَنْتَهِيْ تھا لَمْ کے داخل ہونے سے ي حرف علت حذف ہو گئی يٰلُوْطُ۔ یا حرف ندا لُوْطُ منادیٰ مفرد (انہوں نے کہا اگر تو باز نہ آیا اے لوط) لَتَكُوْنَنَّ۔ لام تاکید كُوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر با نون ثقیلہ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ۔ اِخْرَاجٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور (تو البتہ تو نکالے گئے ہونے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ہو جائے گا) (۱۶۷)

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِکُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (لوط نے کہا) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ي ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم لِعَمَلِکُمْ، لام حرف جر عَمَلِ مجرور مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، جار مجرور متعلق بہ الْقَالِیْنَ۔ مِنَ الْقَالِیْنَ۔ مِنْ حرف جر الْقَالِیْنَ۔ القالی کی جمع قَلْیٌ سے اسم فاعل جمع مذکر جس کے معنی سخت نفرت کرنے اور چھوڑ دینے کے ہیں)۔ (لوط نے کہا میں تمہارے عمل سے سخت بیزار ہوں) (۱۶۸)

رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝

رَبِّ مضاف ي ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ محذوف، حرف ندا "یا" محذوف (اے میرے رب) نَجِّنِیْ۔ نَجٌّ۔ تَنْجِیَةٌ سے امر واحد مذکر نِیْ، ن وقایہ ي ضمیر واحد متکلم مفعول بہ (مجھے نجات دے) وَ عاطفہ اَهْلِیْ مفعول معہ (اور میرے اہل کو) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ نَجِّنِیْ۔ یَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ (اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں) (۱۶۹)

فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ۝

فَا عاطفہ نَجَّیْنٰهُ۔ تَنْجِیَةٌ سے ماضی واحد متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس ہم نے نجات دی اسے) وَ عاطفہ اَهْلَهٗ مفعول معہ اَجْمَعِیْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاکید (اور اس کے اہل کو سب کو) (۱۷۰)

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

إِلَّا کلمۂ استثناء عَجُوزًا بڑھیا (المراد امراۃ) فِي الْغٰبِرِيْنَ۔ فِي حرف جر الْغٰبِرِيْنَ۔ اَلْغَابِرُ واحد غَبَرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (پیچھے رہ جانے والے) اصل چیز کے گزر جانے کے بعد جو چیز باقی رہ جاتی ہے اس کو لغت میں غَابِرٌ کہتے ہیں غَبَرٌ کو اہل لغت نے اضداد میں سے شمار کیا ہے جار مجرور متعلق بہ محذوف (مگر ایک بڑھیا (لوط کی بیوی) جو پیچھے رہ گئی رہنے والوں میں سے) (۱۷۱)

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

ثُمَّ حرف عطف تاخیر کے لئے دَمَّرْنَا۔ تَدْمِيرٌ سے ماضی جمع متکلم الْاٰخَرِيْنَ۔ الْاٰخِر کی جمع مفعول بہ (پھر ہم نے ہلاک کر ڈالا ان دوسروں کو) (۱۷۱)

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

وَ عاطفہ اَمْطَرْنَا۔ مَطَرٌ سے ماضی جمع متکلم عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَمْطَرْنَا۔ مَطَرًا مفعول بہ فَسَآءَ۔ فَا عاطفہ سَاءَ فعل ذم سُوْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ (مَطَرُ مضاف الْمُنْذَرِيْنَ الْمُنْذَرٌ کی جمع مضاف الیہ) فاعل الْمُنْذَرِيْنَ۔ اِنْذَارٌ سے اسم فاعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر (اور برسائی ان پر بارش پس بہت بُری ڈرانے والوں کے لئے بارش) (۱۷۳)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل فِیْ ذٰلِكَ۔ اِنَّ کی خبر لَاٰیَةً۔ لام تاکید اٰیَةً، اِنَّ کا اسم (بیشک اس میں بہت بڑی نشانی ہے) وَ عاطفہ مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَكْثَرُهُمْ، كَانَ کا اسم مُّؤْمِنِیْنَ مُؤْمِنٌ کی جمع كَانَ کی جمع كَانَ کی خبر (اور نہیں ہیں اکثر ان کے ایمان لانے والے) (۱۷۴)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اسم اِنَّ۔ لَهُوَ لام تاکید هُوَ اسم ضمیر مبتدا الْعَزِیْزُ خبر اوّل الرَّحِیْمُ خبر ثانی (بیشک تیرا رب زبردست اور نہایت مہربان ہے۔ (۱۷۵)

قوم لوط کی نافرمانی اور انکی تباہی

قوم لوط نے رسولوں کو جھٹلایا (۱۶۰) جبکہ ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا کیا تم لوگ ڈرتے نہیں (۱۶۱) میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں (۱۶۲) لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۱۶۳) میں اس تبلیغ پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں (۱۶۴) میرا اجر تو بس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رب العالمین کے ذمہ ہے (۱۶۵) کیا تم ساری خدائی میں سے مردوں کے پاس جاتے ہو اور تمہارے رب نے جو بیویاں تمہارے لئے پیدا کی ہیں انہیں چھوڑے رکھتے ہو بلکہ تم حد سے گذرنے والے ہو (۱۶۶) انہوں نے کہا اے لوط اگر تو اپنی ان باتوں سے باز نہ آیا تو تمہیں بستی سے نکال دیا جائے گا (۱۶۷) لوط نے کہا میں بھی تمہارے اس خلافِ فطرت فعل کو بُرا سمجھنے والوں سے ہو (۱۶۸) لوط (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب مجھ کو اور میرے متعلقین کو ان بدکرداریوں سے نجات دے (۱۶۹) آخر کار ہم نے اسے اور اس کے سب متعلقین کو نجات دی (۱۷۰) بجز ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانوں والوں سے تھی (۱۷۱) پھر دوسروں کو ہم نے تباہ کر دیا (۱۷۲) اور ان پر پتھروں کا مینہ برسایا سو کیا ہی بُرا تھا وہ مینہ جو ان ڈرائے گئے لوگوں پر برسایا (۱۷۳) یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں (۱۷۴) اور فی الواقع تیرا رب وہ زبردست اور نہایت مہربان ہے (۱۷۵)

آیت ۱۶۰ سے لوط علیہ السلام کا قصہ شروع ہوتا ہے، آیت ۱۶۰ سے آیت ۱۶۵ تک اسی بیان کو دہرایا گیا ہے جس سے حضرت نوح ؑ کا تذکرہ شروع کیا تھا اس کے بعد قومِ لوط کی سب سے بڑی خرابی کا ذکر ہے۔ حضرت ابراہیم ؑ کے بھتیجے حضرت لوط ؑ شہر "اور" سے آئے اور سدوم میں مقیم ہو گئے، یہ علاقہ فلسطین کا سب سے زیادہ شاداب علاقہ تھا جو اب بحرِ مردار میں غرق ہے، اہلِ سدوم نہایت گھناؤنے جرم بدکاری کا ارتکاب کرتے تھے۔ حضرت لوط ؑ نے ہر چند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہیں متنبہ کیا لیکن وہ باز نہ آئے الٹا حضرت لوطؑ کو دھمکی دی اگر تم اس قسم کے وعظ سے باز نہ آئے تو ملک بدر کر دیئے جاؤ گے۔ حضرت لوطؑ نے جب دیکھا کہ ان پر عذاب کا وقت قریب آچکا ہے تو اپنے لئے اور اپنے ساتھیوں کے لئے نجات کی دعا کی۔ قوم لوط پر آسمان سے پتھر برسے اور اس طرح کہ وہ سب کے سب ہلاک ہو گئے۔ آثار قدیمہ کے ماہرین کا اندازہ ہے کہ اس علاقہ کی آبادی اور خوشحالی کا دور ۲۳۰۰ ق م سے ۱۹۰۰ ق م تک رہا ہے، پھر عذاب کے آنے پر سارا علاقہ دلدل سا بن گیا، بحر مردار میں کوئی جاندار نہیں پایا جاتا۔ (۱۶۰-۱۷۵)

كَذَّبَ أَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ
أَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ إِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
أَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَا أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاتَّقُوا
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِيْنَ ۝ قَالُوْا إِنَّمَا أَنْتَ
مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَّظُنُّكَ
لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ إِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾

كَذَّبَ	اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾	اِذْ قَالَ
جھٹلایا	رہنے والے بن کے نے	پیغمبروں کو (۱۷۶)	جبوقت کہا
لَهُمْ	شُعَيْبٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ
واسطے انکے	شعیبؑ نے	کیا نہیں	ڈرتے تم (۱۷۷)	تحقیق میں	واسطے تمہارے
رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾
پیغمبر ہوں	با امانت (۱۷۸)	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا (۱۷۹)
وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ ۚ	اِنْ	اَجْرِيَ
اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ	صلہ	نہیں	صلہ میرا
اِلَّا	عَلٰي	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ
مگر	اوپر	رب	عالموں کے (۱۸۰)	اور	پورا کرو	پیمانہ کو	اور
لَا تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ
مت ہو	نقصان دینے والوں سے (۱۸۱)		اور تولو ساتھ ترازو	
الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾	وَلَا تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ
سیدھی کے (۱۸۲)	اور مت کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ لَا تَعْثَوْا	فِی الْاَرْضِ	مُفْسِدِیْنَ ﴿۱۸۳﴾	وَ اتَّقُوا		
اور مت پھرو	بیچ	زمین کے	فساد کرتے ہوئے (۱۸۳)	اور ڈرو اس سے	
الَّذِیْ	خَلَقَکُمْ	وَ الْجِبِلَّةَ	الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۸۴﴾	قَالُوْٓا	
جس نے	پیدا کیا تم کو	اور خلقت	پہلی کو (۱۸۴)	کہا انہوں نے	
اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۸۵﴾	وَ مَآ	اَنْتَ	
سوائے اس کے نہیں	کہ تو	جادو کیے گئے لوگوں میں سے ہے (۱۸۵)	اور نہیں	تو	
اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ اِنْ	نَّظُنُّکَ	لَمِنَ
مگر	بشر	ہماری مثل	اور البتہ	گمان کرتے ہیں تجھ کو	(سے)
الْکٰذِبِیْنَ ﴿۱۸۶﴾	فَاَسْقِطْ	عَلَیْنَا	کِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	
جھوٹوں سے (۱۸۶)	پس ڈال دے	اوپر ہمارے	ایک ٹکڑا	آسمان سے	
اِنْ	کُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۷﴾	قَالَ	رَبِّیْٓ	
اگر	ہے تو	سچوں میں سے (۱۸۷)	کہا	رب میرا	
اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	فَکَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمْ	
خوب جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو (۱۸۸)	پس جھٹلایا اس کو	پس پکڑا ان کو	
عَذَابُ	یَوْمِ	الظُّلَّةِ ؕ	اِنَّهٗ	کَانَ	عَذَابَ
عذاب	دن	سائبان کے	تحقیق وہ	تھا	عذاب
یَوْمٍ	عَظِیْمٍ ﴿۱۸۹﴾	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِکَ	لَاٰیَةً ؕ
دن	بڑے کا (۱۸۹)	تحقیق	میں	اس کے	نشانی ہے
وَ مَا	کَانَ	اَکْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۰﴾		
اور نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان لانے والے (۱۹۰)		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾
اور تحقیق	رب تیرا	البتہ وہی ہے	غالب	مہربان (۱۹۱)

اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۷۶﴾ جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۷۷﴾ میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۷۸﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۷۹﴾ اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو اللہ رب العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۸۰﴾ (دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ﴿۱۸۱﴾ اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو ﴿۱۸۲﴾ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو ﴿۱۸۳﴾ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا ﴿۱۸۴﴾ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو ﴿۱۸۵﴾ اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۱۸۶﴾ اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا گراؤ ﴿۱۸۷﴾ شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے ﴿۱۸۸﴾ تو ان لوگوں نے اس کو جھٹلایا پس سائبان کے عذاب نے ان کو آپکڑا، بیشک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا ﴿۱۸۹﴾ اس میں یقیناً نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۹۰﴾ اور بیشک تیرا رب غالب ہے نہایت مہربان ﴿۱۹۱﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَذَّبَ ۔ تَكْذِيبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ۔ اَصْحٰبُ مضاف لْئَيْكَةِ مضاف الیہ (بن کے رہنے والے) فاعل اَلْمُرْسَلِيْنَ ۔ اَلْمُرْسَلُ کی جمع اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ مفعول (بن کے رہنے والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا)۔

اصحاب الایکۃ

بن کے رہنے والے شمالی عرب میں تیما۔ تبوک اور ایلہ کا درمیانی علاقہ، ان کا مسکن تھا اور صدر مقام تبوک تھا، اسی تبوک کا قدیم نام ایکہ ہے، بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ اصحاب الایکہ اور اصحاب المدین ایک ہی قبیلہ کے دو نام ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ دو الگ قبیلے ہیں جن کی اصلاح کے لئے حضرت شعیب کو مبعوث کیا گیا۔ (۱۷۶)

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

اِذْ ظرف زمان متعلق بہ كَذَّبَ ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَالَ ۔ شُعَيْبٌ حضرت شعیبؑ عرب کے قبیلہ بنو عنزن بن اسد سے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو خطیب الانبیاء کے نام سے پکارا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کی تین بیویاں تھیں، سارہ، ھاجرہ، قطورا۔ قطورا کے بطن سے حضرت ابراہیمؑ کا بیٹا مدین تھا، آگے چل کر یہ ایک بڑا قبیلہ بنا اور جہاں آباد ہوا وہ ملک مدین کہلایا۔ حضرت شعیبؑ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو انہی کی طرف مبعوث کیا گیا اور اسی کے ساتھ ایک اور قبیلہ اصحاب الایکۃ کی ہدایت بھی آپ کے سپرد کی گئی، اَلَا۔ اداۃ عرض کلمۂ تنبیہ (کیا نہ) تَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (جب شعیب نے ان سے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں)۔ (۱۷۷)

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۙ

اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال یا متعلق بہ رَسُوْلٌ۔ رَسُوْلٌ خبر اِنَّ۔ اَمِیْنٌ، رسول کی صفت (بیشک میں تمہارے لئے ایک امانتدار رسول ہوں) (۱۷۸)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۟

فَا عاطفہ اِتَّقُوْا، اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول وَ عاطفہ۔ اَطِیْعُوْنِ۔ اِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم محذوف (پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو)۔

وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۟

وَ عاطفہ مَا نافیہ اَسْـَٔلُكُمْ۔ سُؤَالٌ سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ عَلَیْهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال مِنْ حرف جر زائد اَجْرٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً مفعول بہ (اور میں اس پر تم سے اجر نہیں مانگتا) اِنْ نافیہ اَجْرِیَ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر عَلٰى حرف جر رَبِّ مجرور مضاف الْعٰلَمِیْنَ مضاف الیہ عَلٰى رَبِّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعٰلَمِيْنَ ۔ خبر (میرا اجر نہیں مگر جہانوں کے پروردگار پر) (۱۸۰)

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝

اَوْفُوا۔ اِيْفَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر الْكَيْلَ مفعول بہ وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَكُوْنُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ، تَكُوْنُوْا کی خبر الْمُخْسِرِيْنَ ۔ اَلْمُخْسِرُ واحد ، اِخْسَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیمانے کو پورا کیا کرو اور نہ ہو نا کمی کرنے والوں میں سے) ۔ (۱۸۱)

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝

وَزِنُوْا۔ وَزْنٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر بِالْقِسْطَاسِ جار مجرور متعلق بہ وَزِنُوْا۔ اَلْقِسْطَاسِ (انصاف کی ترازو) موصوف الْمُسْتَقِيْمِ اِسْتِقَامَةٌ سے اسم فاعل اَلْقِسْطَاسِ کی صفت (اور تولو سیدھی ترازو سے) ۔ (۱۸۲)

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَبْخَسُوا۔ بَخْسٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ النَّاسَ مفعول بہ اوّل اَشْيَآءَهُمْ مفعول بہ ثانی (اور مت گھٹاؤ لوگوں کے لئے ان کی چیزیں) وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَعْثَوْا۔ عَثِيٌّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے جس کے معنی فساد کرنے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لا ناہیہ (اور فساد مت کرو) فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ تَعْثَوْا۔ مُفْسِدِيْنَ مُفْسِدٌ واحد اِفْسَادٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور مت پھرو زمین میں فساد برپا کرتے ہوئے)۔ (۱۸۳)

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۝

وَ عاطفہ اِتَّقُوْا۔ اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر اَلَّذِيْ موصول، مفعول بہ خَلَقَكُمْ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر صلہ وَالْجِبِلَّةَ۔ جِبِلٌّ سے مبالغہ کا صیغہ اَلْاَوَّلِيْنَ۔ اَلْاَوَّلُ کی جمع اَلْجِبِلَّةَ کی صفت (اور ڈرو اس سے جس نے بنایا تم کو اور پہلی مخلوق کو)۔ (۱۸۴)

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝

قَالُوْٓا ماضی جمع مذکر غائب اِنَّمَآ کلمہ حصر (انہوں نے کہا سوائے اس کے نہیں) اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر، مبتدا مِنَ حرف جر زائد اَلْمُسَحَّرِيْنَ تَسْخِيْرٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، خبر (انہوں نے کہا، سوائے اسکے نہیں کہ سحر زدہ لوگوں سے ہے)۔ (۱۸۵)

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝

وَ عاطفہ مَا نافیہ اَنْتَ اسم ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا اِلَّا اداۃ حصر بَشَرٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خبر مِثْلُنَا۔ بَشَرٌ کی صفت (اور نہیں تو مگر ہم جیسا بشر) وَ عاطفہ اِنْ مخففہ اس کا اسم محذوف ہے نَظُنُّكَ۔ ظَنٌّ سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ لَمِنَ۔ لام تاکید مِنَ حرف جر الْكٰذِبِيْنَ اَلْكَاذِبُ کی جمع خبر (اور بیشک ہم تمہیں البتہ جھوٹا خیال کرتے ہیں) (۱۸۶)

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

فَاَسْقِطْ۔ فَا فصیحہ اَسْقِطْ۔ اِسْقَاطٌ جس کے معنی گرا دینے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر (پس تو گرا دے) عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ اَسْقِطْ (ہم پر) كِسَفًا مفعول بہ كِسْفَةٌ کی جمع ٹکڑے۔ مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ كِسَفًا (ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان سے) اِنْ شرطیہ كُنْتَ ماضی واحد مذکر حاضر فعل شرط مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۔ مِنَ الصَّادِقِيْنَ، كُنْتَ کی خبر (اگر تو سچوں میں ہے)۔ (۱۸۷)

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (شعیبؑ نے کہا) رَبِّيْ مبتدا اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر بِمَا۔ با حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ (میرا رب اچھی طرح جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو) (۱۸۸)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَكَذَّبُوْهُ۔ فَاعاطفہ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس انہوں نے اسے جھٹلایا) فَاَخَذَهُمْ فَاعاطفہ اَخْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ عَذَابُ مضاف يَوْمِ الظُّلَّةِ فاعل ظُلَّةَ وہ بدلی جو سائبان فگن ہو اس کا استعمال بُری اور ناپسند صورتِ حال میں ہوتا ہے۔ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ کے متعلق کہا جاتا ہے۔ یہ ایک ابر تھا جس کے نیچے بادِ سموم چل رہی تھی جب لوگ تپش سے پناہ لینے کے لئے جمع ہوئے تو وہ یکایک آگری اور سب وہیں ہلاک ہو گئے۔ اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَذَابَ كَانَ کی خبر مضاف يَوْمٍ مضاف الیہ عَظِيْمٍ، يَوْمٍ کی صفت (پھر پکڑ لیا انکو سائبان والے دِن کے عذاب نے) بیشک وہ عذاب تھا بڑے دِن کا)۔ (۱۸۹)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ خبر اِنَّ۔ لَاٰيَةً۔ لَام تاکید اٰيَةً۔ اِنَّ کا اسم (بیشک اس بات میں البتہ نشانی ہے) وَعاطفہ مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَكْثَرُهُمْ۔ كَانَ کا اسم۔ مُّؤْمِنِيْنَ خبر (اور ان میں سے اکثر ایمان والے نہیں تھے)۔ (۱۹۰)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

وَعاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ۔ اِنَّ کا اسم لام تاکید هُوَ اسم ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر، مبتدا اَلْعَزِیْزُ خبر اوّل اَلرَّحِیْمُ خبر ثانی (بیشک تیرا ربّ البتہ وہی غالب حکمت والا ہے)۔ (۱۹۱)

اصحاب الایکہ کا رسولوں کو جھٹلانا اور انکی ہلاکت

اصحاب الایکہ نے رسولوں کو جھٹلایا (۱۷۶) جبکہ شعیب نے ان سے کہا کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ہو (۱۷۷) میں تمہاری طرف ایک امانتدار رسول ہوں (۱۷۸) لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت بجا لاؤ (۱۷۹) میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا میرا اجر تو ربّ العٰلمین کے ذمہ ہے (۱۸۰) تم پیمانے پورے بھر کر دو اور دوسروں کو نقصان پہنچانے والے مت بنو (۱۸۱) صحیح ترازو سے تولو (۱۸۲) اور لوگوں کو ان کی اشیاء کم نہ دو اور ملک میں فساد برپا کرتے نہ پھرو (۱۸۳) اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلی نسلوں کو پیدا کیا (۱۸۴) انہوں نے جواب دیا بجز اس کے نہیں کہ تو ایک سحر زدہ آدمی ہے (۱۸۵) تو صرف ہم جیسا ہی ایک انسان ہے اور بلاشبہ ہم تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں (۱۸۶) پس اگر تو سچا ہے تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے (۱۸۷) شعیب نے کہا جو کچھ تم کر رہے ہو میرا ربّ اسے خوب جانتا ہے (۱۸۸) الغرض یہ لوگ شعیب کی تکذیب کرتے آخر کار سائبان والے دن کے عذاب نے آپکڑا، بلاشبہ وہ ایک بڑے خوفناک دن کا عذاب تھا (۱۸۹) یقیناً اس واقعہ میں ایک بہت بڑی نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں (۱۹۰) اور بیشک آپ کا ربّ بڑا زبردست نہایت مہربان ہے (۱۹۱) اس سورت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا یہ ساتواں اور آخری قصہ ہے، تورات میں ہے، قطورا کے بطن سے حضرت ابراہیم کے چھ بیٹے پیدا ہوئے جن میں سے ایک کا نام مدیان تھا اس کی اولاد بحر قلزم کے کنارے آباد ہوئی، حضرت شعیبؑ انہی کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے، بعض مفسرین کا خیال ہے کہ اصحاب الایکہ اور اصحاب مدین ایک ہی قبیلہ کے دو نام ہیں اور بعض نے انہیں دو الگ قبیلے قرار دیا ہے، اصحاب الایکہ تبوک کے گرد و نواح میں آباد ہوئے، تبوک کا قدیم نام ایکہ ہی تھا، یہ لوگ کاروبار میں خیانت سے کام لیتے اور ناپ تول میں کمی بیشی کرتے، راہوں کی ناکہ بندی کرتے، قافلوں کو لوٹتے تھے، حضرت شعیبؑ نے انہیں راہِ راست پر لانے کی کوشش کی لیکن انہوں نے حضرت شعیب کو جھٹلایا اور عذاب کا مطالبہ کرنے لگے اور کہا فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اس طرح انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے آپکڑا، ایک جگہ پر فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ آیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ عذاب ان پر سائبان کی طرح چھایا رہا، پہلے اَلصَّيْحَة یعنی دھماکہ ہوا پھر اس نے الرَّجْفَة یعنی زلزلہ کی شکل اختیار کرلی۔ (۱۸۶-۱۹۱)

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝١٩٧ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى
بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۝١٩٨ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝١٩٩
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٢٠٠ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝٢٠١ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٢٠٢ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝٢٠٣
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝٢٠٤ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ
سِنِيْنَ ۝٢٠٥ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝٢٠٦ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۝٢٠٧ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝٢٠٨
ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٢٠٩ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝٢١٠
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝٢١١ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ
لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝٢١٢ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ
الْمُعَذَّبِيْنَ ۝٢١٣ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝٢١٤ وَاخْفِضْ
جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢١٥ فَاِنْ عَصَوْكَ
فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٢١٦ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ
الرَّحِيْمِ ۝٢١٧ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝٢١٨ وَتَقَلُّبَكَ فِي
السّٰجِدِيْنَ ۝٢١٩ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٢٢٠ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ
السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ
مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ
ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ
سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع ۱۵

وَ اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾	نَزَلَ
اور تحقیق وہ	البتہ اتارا گیا ہے	ربّ عالموں کی طرف سے (۱۹۲)	اترا ہے
بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾	عَلٰى	قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ
ساتھ اس کے	(روح الامین) جبریل (۱۹۳)	اوپر	دل تیرے کے	تاکہ ہو تو
مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾
ڈرانے والوں سے (۱۹۴)	ساتھ زبان	عربی	بیان کرنیوالی (۱۹۵)
وَ اِنَّهٗ	لَفِيْ	زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾	اَوَ لَمْ يَكُنْ
اور تحقیق یہ	قرآن البتہ مذکور ہے پہلے کتابوں سے پیغمبروں کی (۱۹۶)		اور کیا نہیں ہے
لَهُمْ	اٰيَةً	اَنْ	يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا
واسطے انکے	نشانی	یہ کہ	جانتے ہیں اسکو	عالم
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾	وَ لَوْ	نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى	بَعْضِ
بنی اسرائیل کے (۱۹۷)	اور اگر	اتارتے ہم اسکو	اوپر	بعض

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَعْجَمِيْنَ (۱۹۸)	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ	مَّا	كَانُوْا
عجمیوں کے (۱۹۸)	پس پڑھتا اسکو	اوپر ان کے	نہ	ہوتے
بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ (۱۹۹)	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ
ساتھ اسکے	ایمان لانے والے (۱۹۹)	اسی طرح	چلاتے ہیں ہم اسکو	بیچ
قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ (۲۰۰)	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	حَتّٰى
دلوں	گنہگاروں کے (۲۰۰)	نہیں ایمان لاتے	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ
يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ (۲۰۱)	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
دیکھیں	عذاب	درددینے والا (۲۰۱)	پس آئے ان کو	عذاب ناگہاں
وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ (۲۰۲)	فَيَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ
اور	وہ نہیں سمجھتے ہوں گے (۲۰۲)	پس کہیں گے وہ	کیا	ہم
مُنْظَرُوْنَ (۲۰۳)	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ (۲۰۴)	اَفَرَءَيْتَ
ڈھیل دیئے گئے (۲۰۳)	کیا پس عذاب ہمارے کو	جلدی کرتے ہیں (۲۰۴)	کیا پس دیکھا تو نے
اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ (۲۰۵)	ثُمَّ جَآءَهُمْ	مَّا	كَانُوْا
اگر	فائدہ دیں ہم انکو	کتنے برس (۲۰۵)	پھر آوے انکے پاس	جو کچھ	تھے وہ
يُوْعَدُوْنَ (۲۰۶)	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
وعدہ دیئے جاتے (۲۰۶)	کیا	کفایت کریگا	ان سے	جو	تھے
يُمَتَّعُوْنَ (۲۰۷)	وَمَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا
فائدہ دیئے جاتے (۲۰۷)	اور نہ	ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی	مگر
لَهَا	مُنْذِرُوْنَ (۲۰۸)	ذِكْرٰى ۛ	وَمَا	كُنَّا
واسطے اسکے	ڈرانے والے تھے (۲۰۸)	نصیحت دیتے ہیں ہم	اور نہیں	تھے ہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾	وَ مَا	تَنَزَّلَتْ	بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾	
ظالم (۲۰۹)	اور نہیں	اترے	ساتھ اسکے	شیطان (۲۱۰)
وَ مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَ مَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾
اور نہیں	لائق	واسطے انکے	اور نہیں	کر سکتے (۲۱۱)
اِنَّهُمْ	عَنِ السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾	فَلَا	تَدْعُ
تحقیق وہ	سننے اس کے	البتہ باز رکھے گئے ہیں (۲۱۲)	پس مت	پکار
مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾
ساتھ اللہ کے	معبود	اور کو	پس ہو جائے گا تو	عذاب کئے گیوں سے (۲۱۳)
وَ اَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾	وَ اخْفِضْ	
اور ڈرا	قبیلے اپنے	نزدیک والوں کو (۲۱۴)	اور نیچا کر	
جَنَاحَكَ	لِمَنِ اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾		
بازو اپنا	واسطے اس شخص کے کہ پیروی کرے تیری	(سے) ایمان والوں سے (۲۱۵)		
فَاِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
پس اگر	نافرمانی کریں تیری	پس کہہ	تحقیق میں	بیزار ہوں	اس چیز سے کہ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	وَ تَوَكَّلْ	عَلَى الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾	
کرتے ہو تم (۲۱۶)	اور توکل کر	اوپر اس غالب	مہربان کے (۲۱۷)	
الَّذِيْ	يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾	وَ	تَقَلُّبَكَ	فِي
جو	دیکھتا ہے تجھ کو	جبوقت کہ	اٹھتا ہے تو (۲۱۸)	اور	پھرنا تیرا	بیچ
السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾	
سجدہ کرنیوالوں کے (۲۱۹)	تحقیق وہی	وہ	سننے والا	جاننے والا (۲۲۰)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَلْ	أُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى	مَنْ	تَنَزَّلُ
کیا	بتلاؤں میں تم کو	اوپر	کس کے	اترتے ہیں
الشَّيٰطِيْنُ (۲۲۱)	تَنَزَّلُ	عَلٰى	كُلِّ	أَفَّاكٍ
شیطان (۲۲۱)	اترتے ہیں	اوپر	ہر	جھوٹ باندھنے والے
أَثِيْمٍ (۲۲۲)	يُلْقُوْنَ	السَّمْعَ	وَ أَكْثَرُهُمْ	
گناہ گار کے (۲۲۲)	رکھتے ہیں شیطان	کان اپنے	اور اکثر ان کے	
كٰذِبُوْنَ (۲۲۳)	وَالشُّعَرَآءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ (۲۲۴)	
جھوٹے ہیں (۲۲۳)	اور شاعر	پیروی کرتے ہیں انکی	گمراہ سب (۲۲۴)	
أَلَمْ تَرَ	أَنَّهُمْ	فِيْ	كُلِّ	وَادٍ	يَّهِيْمُوْنَ (۲۲۵)	وَ
کیا نہیں دیکھا تو نے	یہ کہ وہ	پیچ	ہر	وادی کے	سرگرداں ہوتے ہیں (۲۲۵)	اور
أَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا لَا يَفْعَلُوْنَ (۲۲۶)	إِلَّا الَّذِيْنَ	
یہ کہ وہ	کہتے ہیں	جو کچھ کہ نہیں کرتے (۲۲۶)	مگر	وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَذَكَرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا
ایمان لائے	اور کام کئے	اچھے	اور یاد کیا	اللہ کو	بہت
وَانْتَصَرُوْا	مِنْ بَعْدِ	مَا ظُلِمُوْا	وَسَيَعْلَمُ
اور بدلہ لیا	پیچھے اس سے	کہ ظلم کئے گئے تھے	اور شتاب جانیں گے وہ
الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	أَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَّنْقَلِبُوْنَ (۲۲۷)
وہ لوگ کہ	ظلم کرتے ہیں کہ	کوئی	پھرنے کی جگہ	پھر جائیں گے (۲۲۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور یہ (قرآن) پروردگارِ عالم کا اتارا ہوا ہے (۱۹۲) اسکو امانتدار
فرشتہ لے کر اترا ہے (۱۹۳) (یعنی) اس نے تمہارے دل پر القاء کیا ہے
تاکہ لوگوں کو نصیحت کرتے رہو (۱۹۴) (اور القاء بھی) فصیح عربی زبان میں
کیا ہے (۱۹۵) اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں لکھی ہوئی
ہے (۱۹۶) کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس
(بات) کو جانتے ہیں (۱۹۷) اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہلِ زبان پر
اتارتے (۱۹۸) اور وہ اسے ان لوگوں کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے کبھی نہ
مانتے (۱۹۹) اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل
کر دیا (۲۰۰) وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو
نہیں مانیں گے (۲۰۱) وہ ان پر ناگہاں آواقع ہوگا اور انہیں خبر
بھی نہ ہوگی (۲۰۲) اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی (۲۰۳) تو کیا
یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں (۲۰۴) بھلا دیکھو تو اگر ہم
ان کو برسوں فائدے دیتے رہیں (۲۰۵) پھر ان پر وہ عذاب آواقع ہو
جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (۲۰۶) تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان
کے کس کام آئیں گے (۲۰۷) اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس
کے لئے نصیحت کرنے والے پہلے بھیج دیتے تھے (۲۰۸) کہ نصیحت کر دیں
اور ہم ظالم نہیں ہیں (۲۰۹) اور اس قرآن کو شیطان لے کر نازل نہیں
ہوتے (۲۱۰) یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت
رکھتے ہیں (۲۱۱) بیشک وہ سننے (کے مقام) سے دور کر دیئے گئے ہیں (۲۱۲)
تو اللہ کے سوا کسی اور کو معبود مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائیگا (۲۱۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو (۲۱۴) اور جو مؤمن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع پیش آؤ (۲۱۵) پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں (۲۱۶) اور اللہ غالب اور مہربان پر بھروسہ رکھو (۲۱۷) جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے (۲۱۸) اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی (۲۱۹) بیشک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے (۲۲۰) اچھا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں (۲۲۱) ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں (۲۲۲) جو سنی ہوئی بات اس کے کان میں ڈال دیتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں (۲۲۳) اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں (۲۲۴) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں (۲۲۵) اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں (۲۲۶) مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں (۲۲۷)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وَ استئنافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم لَتَنْزِيْلُ لام تاکید تَنْزِيْلُ بروزن تفعیل مصدر مضاف رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مضاف الیہ۔ تَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اِنَّ کی خبر (اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے) (۱۹۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

نَزَلَ نُزُوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ محذوف ای ملتبسا حال الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ فاعل، روح الامین سے مراد حضرت جبریل ہیں، اس لئے کہ وحیِ الٰہی پر وہ امین ہیں جو باعثِ حیات ہے (اتارا اس کو روح الامین نے) (۱۹۳)

عَلٰى قَلْبِكَ جار مجرور متعلق بہ نَزَلَ۔ لِتَكُوْنَ لام تعلیل کے لئے كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل ناقص مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ تَكُوْنَ کی خبر اَلْمُنْذِرِيْنَ۔ اَلْمُنْذِرُ کی جمع اِنْذَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تیرے قلب پر تاکہ تو ڈرانے والوں میں سے ہو) (۱۹۳-۱۹۴)

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾

بِلِسَانٍ جار مجرور متعلق بہ مُنْذِرِيْنَ۔ لِسَانٍ موصوف عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ اس کی صفت ہے عَرَبِی وہ کلام جو فصیح اور صاف ہو اور اس میں کسی قسم کی پیچیدگی اور خفا نہ ہو (فصیح عربی زبان میں) (۱۹۵)

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ اِنَّهٗ ای ان القرآن لَفِيْ لام تاکید فِيْ حرف جر زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ۔ اِنَّ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خبر (فی حرف جر زُبُرِ مجرور مضاف الْاَوَّلِيْنَ۔ اَلْاَوَّلُ کی جمع مضاف الیہ زُبُرٍ، زُبْرَةٌ کی جمع۔ کتابیں اوراق (اور بیشک وہ قرآن لکھا ہوا ہے پہلوں کی کتابوں میں)۔ (۱۹۶)

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝

اَ استفہام انکاری توبیخی وَ عاطفہ لَمْ يَكُنْ۔ لَمْ حرف نفی وقلب جزم يَكُنْ۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بِلَمْ۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال اٰيَةً، يَكُنْ کی خبر (کیا نہیں ان کے لئے یہ ایک نشانی) اَنْ مصدریہ يَّعْلَمَهٗ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ عُلَمٰٓؤُا مضاف بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مضاف الیہ۔ فاعل (کہ اس کا علم رکھتے ہیں بنی اسرائیل کے علماء جیسے عبداللہ بن سلام، اسد، اسید، ثعلبہ اور ابن یامین)۔ (۱۹۷)

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۝ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝

وَ عاطفہ لَوْ شرطیہ امتناعیہ نَزَّلْنٰهُ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور اگر اتارتے ہم اسے یعنی قرآن کو) عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ جار مجرور متعلق بہ نَزَّلْنٰهُ (کسی عجمی پر) الْاَعْجَمِيْنَ۔ اَلْاَعْجَمُ کی جمع اَعْجَمٌ اسے کہتے ہیں جس کی زبان میں عجمیت اور اوپرا پن ہو۔ فَقَرَاَهٗ۔ فَا عاطفہ قَرَاَ ماضی واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ قَرَاَهُ (پس وہ پڑھتا اسے (قرآن) ان پر) مَّا نافیہ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص بِهٖ جار مجرور متعلق بہ مُؤْمِنِيْنَ۔ مُؤْمِنِيْنَ كَانُوْا کی خبر (نہیں تھے وہ ایمان لانے والے)۔ (۱۹۸-۱۹۹)

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ کے لئے ذٰلِكَ اسم اشارہ ای مثل هٰذا سَلَكْنٰهُ۔ سَلَكَ سے جس کے معنی چلانے اور داخل کرنے کے ہیں، ماضی جمع متکلم نٰ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اسی طرح داخل کیا ہم نے اسے) فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ جار مجرور متعلق بہ سَلَكْنٰهُ (مجرموں کے دلوں میں) (۲۰۰)

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝

لَا يُؤْمِنُوْنَ۔ لَا نافیہ يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ يُؤْمِنُوْنَ (وہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر) حَتّٰى حرف غایت وجر يَرَوُا۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب بأن بعد حتّٰى۔ الْعَذَابَ مفعول بہ الْاَلِيْمَ۔ الْعَذَابَ کی صفت (یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب) (۲۰۱)

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَا حرف تعقیب یَاْتِیَنَّهُمْ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بَغْتَةً حال وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ لَا یَشْعُرُوْنَ۔ لَا نافیہ شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَا یَشْعُرُوْنَ خبر (پھر آئے ان پر اچانک اور وہ شعور نہ رکھتے ہوں انہیں خبر بھی نہ ہو) (۲۰۲)

فَیَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

فَا عاطفہ یَقُوْلُوْنَ کا عطف یَاْتِیَهُمْ پر ہے قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر (پس وہ کہیں) هَلْ حرف استفہام نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا مُنْظَرُوْنَ۔ اِنْظَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (کہ کیا ہم کو کچھ مہلت ملے گی)۔ (۲۰۳)

اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

أَ ہمزہ استفہام توبیخی انکاری فَا عاطفہ بَا حرف جر عَذَابِ مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ یَسْتَعْجِلُوْنَ۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (کیا ہمارے عذاب کو جلد مانگتے ہیں) (۲۰۴)

اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِیْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ مَاۤ اَغْنٰی عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾

أَ استفہام فَا حرف عطف رَءَیْتَ۔ رُؤْیَةٌ سے ماضی واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر اِنْ شرطیہ مَتَّعْنٰهُمْ۔ تَمْتِيْعٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب سِنِيْنَ۔ سَنَةٌ کی جمع ظرف متعلق بہ مَتَّعْنٰهُمْ (کیا پس تو نے دیکھا کہ اگر فائدہ پہنچائیں ہم ان کو برسوں) (۲۰۵)

ثُمَّ حرف عطف جَآءَهُمْ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مَّا موصول فاعل كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب صلہ يُوْعَدُوْنَ۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب خبر (پھر پہنچے ان پر جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا) (۲۰۶)

مَآ استفہامیہ اَغْنٰى کا مفعول مقدم اَغْنٰى۔ اِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ اَغْنٰى۔ مَا موصولہ یا مصدریہ اَغْنٰى کا فاعل كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص يُمَتَّعُوْنَ۔ تَمْتِيْعٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر مَا اَغْنٰى عَنْهُمْ تمتعهم من متاع الحيوة الدنيا (بعض کے نزدیک مَا نافیہ ہے)۔ (کیا کام آیا جو کچھ فائدہ اٹھاتے رہے) (۲۰۷)

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ مَا نافیہ اَهْلَكْنَا۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنْ حرف جر قَرْيَةٍ مجرور قَرْيَةٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً اَهْلَكْنَا کا مفعول اِلَّا اداۃ حصر لَهَا خبر مقدم مُنْذِرُوْنَ۔ اِنْذَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مبتدا مؤخر (اور ہلاک نہیں کی ہم نے کوئی بستی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مگر اس کے لئے ہم ڈر سنانے والے تھے (۲۰۸)

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾

ذِكْرٰى۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ کا مصدر مفعول لاجلہ یا مبتدا هٰذِهٖ کی خبر ہے (هٰذِهٖ ذِكْرٰى) وَ عاطفہ مَا نافیہ كُنَّا ماضی جمع متکلم فعل ناقص ظٰلِمِيْنَ كُنَّا کی خبر (یہ ایک نصیحت ہے اور نہیں ہیں ہم ظلم کرنے والے) (۲۰۹)

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾

وَ عاطفہ مَا نافیہ تَنَزَّلَتْ۔ تَنَزُّلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب الشَّيٰطِيْنُ۔ الشَّيْطٰنُ کی جمع فاعل بِهٖ جار مجرور متعلق بہ تَنَزَّلَتْ (اور نہیں لے کر اترے اس کو شیطان) (۲۱۰)

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾

وَ عاطفہ مَا نافیہ يَنْۢبَغِيْ۔ انبغاء مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ يَنْۢبَغِيْ۔ وَ عاطفہ مَا نافیہ يَسْتَطِيْعُوْنَ۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور نہیں لائق ان کے اور نہ وہ استطاعت رکھتے ہیں) (۲۱۱)

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾

اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ عَنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السَّمْعِ جار مجرور متعلق بہ لَمَعْزُوْلُوْنَ۔ لَمَعْزُوْلُوْنَ۔ لام تاکید عَزْلٌ سے اسم مفعول جمع مذکر اِنَّ کی خبر (بیشک وہ سننے سے البتہ دُور کر دیئے گئے ہیں) (۲۱۲)

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾

فَا فصیحہ لَا ناہیہ تَدْعُ۔ دَعْوَةٌ اور دُعَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ مَعَ اللّٰهِ ظرف متعلق بہ محذوف حال اِلٰهًا مفعول بہ اٰخَرَ۔ اِلٰهًا کی صفت (پس تو مت پکار اللہ کے ساتھ دوسرا معبود) فَتَكُوْنَ۔ فا سببیہ تَكُوْنَ مضارع واحد مذکر حاضر فعل ناقص مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ۔ اَلْمُعَذَّبُ واحد تَعْذِيْبٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر تَكُوْنَ کی خبر (پس تو ہو جائے گا عذاب یافتہ لوگوں سے) (۲۱۳)

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾

وَ عاطفہ اَنْذِرْ۔ اِنْذَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر عَشِيْرَتَكَ مفعول بہ الْاَقْرَبِيْنَ۔ اَلْاَقْرَبُ واحد افعل التفضیل عَشِيْرَتَكَ کی صفت (اور ڈرا تو اپنے قریبی رشتہ داروں کو) وَاخْفِضْ۔ وَ عاطفہ خَفْضٌ سے جس کے معنی پست ہونے اور جھکنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر جَنَاحَكَ مفعول لِمَنِ لام حرف جر مَنْ موصول جار مجرور متعلق بہ اخْفِضْ۔ اتَّبَعَكَ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکّر حاضر مفعول بہ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بہ محذوف، حال، (اور اپنے بازو پھیلا ان کے واسطے جنہوں نے اتّباع کیا تیرا اہلِ ایمان میں سے)۔ (۲۱۵)

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

فَا عاطفہ اِنْ شرطیہ عَصَوْكَ۔ عِصْيَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکّر غائب كَ ضمیر واحد مذکّر حاضر فعل شرط (پس اگر وہ تیری نافرمانی کریں) فَقُلْ۔ فَا رابطہ قُلْ امر واحد مذکّر حاضر اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ي ضمیر واحد متکلّم اِنَّ کا اسم بَرِيْٓءٌ۔ بَرَاْةٌ سے فعیل بمعنی اسم فاعل اِنَّ کی خبر مِّمَّا مِنْ۔ مَا، مِنْ حرفِ جر مَا موصول، جار مجرور متعلق بہ بَرِيْٓءٌ۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکّر حاضر صلہ (پس میں بیزار ہوں تمہارے کام سے) (۲۱۶)

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝

وَ عاطفہ تَوَكَّلْ۔ تَوَكُّلٌ مصدر سے امر واحد مذکّر حاضر عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ جار مجرور متعلق بہ تَوَكَّلْ (اور بھروسہ کر اس زبردست رحم کرنے والے پر)۔ (۲۱۷)

اَلَّذِيْ موصول اَلْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ کی صفت يَرٰىكَ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکّر غائب كَ ضمیر واحد مذکّر حاضر مفعول بہ يَرٰىكَ صلہ حِيْنَ ظرف متعلق بہ يَرٰىكَ۔ تَقُوْمُ۔ قِيَامٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع واحد مذکر حاضر اَیْ حِیْنَ تَقُوْمُ اِلَی الصَّلٰوۃِ (جو دیکھتا ہے تجھ کو جب تو کھڑا ہوتا ہے نماز کے لئے)۔ (۲۱۸)

وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾

وَ عاطفہ تَقَلُّبَكَ۔ تَقَلُّبٌ بروزن تفعل مصدر مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ فِي السّٰجِدِيْنَ۔ السَّاجِدُ کی جمع جار مجرور متعلق بہ تَقَلُّبَكَ حال (اور تیرا آنا جانا۔ پھرنا۔ نمازیوں میں)۔ (۲۱۹)

اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ دونوں خبر ہیں (بیشک وہ خوب سننے والا اور اچھی طرح جاننے والا ہے)۔ (۲۲۰)

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾

هَلْ حرف استفہام اُنَبِّئُكُمْ۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر عَلٰى حرف جر مَنْ مجرور متعلق بہ اُنَبِّئُكُمْ۔ تَنَزَّلُ مضارع واحد مؤنث غائب اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا ایک تا حذف ہوئی اَلشَّيٰطِيْنُ فاعل (کیا میں بتلاؤں تم کو کہ کس پر اترتے ہیں شیطان)۔ (۲۲۱)

تَنَزَّلُ مضارع واحد مؤنث غائب عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ جار مجرور متعلق بہ تَنَزَّلُ۔ اَفَّاكٍ۔ اِفْكٌ سے مبالغہ کا صیغہ، بہت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھوٹا اَثِیْم۔ اِثْمٌ سے فعیل بمعنی فاعل اَفَّاكٍ کی صفت (اترتے ہیں ہر جھوٹے گنہگار پر) (۲۲۳)

یُلْقُوْنَ۔ اَلْقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اَلسَّمْعَ مفعول بہ وَحالیہ اَكْثَرُهُمْ مبتدا كٰذِبُوْنَ خبر (لاڈالتے ہیں سنی ہوئی بات اور اکثر ان میں جھوٹے ہیں)۔ (۲۲۳)

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾

وَ استئنافیہ اَلشُّعَرَآءُ۔ شَاعِرٌ کی جمع مبتدا يَتَّبِعُهُمْ۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اَلْغَاوٗنَ۔ غَوَايَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور شاعران کی پیروی کرتے ہیں گمراہ لوگ) (۲۲۴)

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾

اَحرفِ استفہام لَمْ تَرَ حرف نفی و قلب و جزم تَرَى۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل اَنَّهُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ فِيْ كُلِّ وَادٍ جار مجرور متعلق بہ يَّهِيْمُوْنَ۔ يَهِيْمُوْنَ۔ هَيْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اَنَّ کی خبر (کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں)۔ (۲۲۵)

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ اَنَّهُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ۔ يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب خبر اَنَّ۔ مَا موصول لَا نافیہ يَفْعَلُوْنَ۔ فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (اور بیشک وہ کہتے ہیں جو نہیں کرتے) (۲۲۶)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

اِلَّا اداۃ استثناء اَلَّذِيْنَ موصول مستثنیٰ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کا عطف اٰمَنُوْا پر ہے وَ عاطفہ عَمِلُوْا ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ جمع الصَّالِحَةُ مفعول بہ وَ عاطفہ ذَكَرُوا اللّٰهَ۔ ذِكْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهَ مفعول كَثِيْرًا صفت مفعول مطلق محذوف کی صفت ای ذَكَرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا (مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور اللہ کا ذکر کثرت سے کیا) وَانْتَصَرُوْا۔ اِنْتِصَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا۔ مِنْ حرف جر بَعْدِ ظرف مجرور مضاف مَا مصدریہ مضاف الیہ ظُلِمُوْا ظُلْمٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (اور بدلہ لیا اس کے بعد کہ ان پر ظلم توڑا گیا) وَ عاطفہ سَيَعْلَمُ سَ حرف استقبال عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَلَّذِيْنَ موصول فاعل ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ اَيَّ اسم استفہام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منصوب مفعول مطلق مضاف مُنْقَلَبٍ۔ اِنْقِلَابٌ سے اسم ظرف مضاف الیہ (لوٹنے کی جگہ) يَنْقَلِبُوْنَ۔ اِنْقِلَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور عنقریب معلوم کرلیں گے ظلم کرنے والے کہ کس کروٹ پر وہ اُلٹتے ہیں)۔ (۲۲۷)

بیشک وہ پروردگارِ عالم کا اتارا ہوا کلام ہے (۱۹۲) روح الامین نے تیرے قلب پر نازل کیا تاکہ تو ضلالت اور فساد کے نتائج سے دنیا کو ڈرانے والوں میں سے ہو اور اس سعادت و فلاح کی طرف دعوت دے۔ (۱۹۳-۱۹۴) یہ کلام نہایت کھلی ہوئی اور واضح عربی زبان میں نازل ہوا (۱۹۵) اور پچھلی کتابوں میں اس کی خبر دی جا چکی تھی (۱۹۶) کیا اہلِ مکہ کے لئے یہ دلیل کافی نہیں ہے کہ اسے علمائے بنی اسرائیل جانتے ہیں (۱۹۷) اگر ہم اس قرآن کو کسی عجمی پر نازل کر دیتے اور ان کے روبرو اس کو پڑھتا تب بھی یہ لوگ اس کو نہ مانتے (۱۹۸۔ ۱۹۹) اس طرح ہم نے اس کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے (۲۰۰) یہ لوگ اس وقت تک اس پر ایمان نہیں لائینگے جب تک کہ یہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں (۲۰۱) پھر جب ان پر بے خبری میں آپہنچے گا تو اس وقت یہ لوگ کہیں گے کیا ہم کچھ مہلت دیئے جاسکتے ہیں (۲۰۲-۲۰۳) تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کے لئے جلدی مچا رہے ہیں (۲۰۴) تم غور کرو کہ اگر ہم انہیں کئی سال عیش کرنے کا موقع دے دیں (۲۰۵) پھر ان پر وہی عذاب آجائے جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے تو جس سامانِ عیش سے یہ بہرہ مند کئے گئے ہیں ان کو کچھ فائدہ نہیں دیگا۔ (۲۰۶۔ ۲۰۷) ہم نے کسی ایسی بستی کو ہلاک نہیں کیا جس میں نصیحت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی غرض سے ڈرانے والے نہ آئے ہوں اور ہم ظالم نہ تھے (۲۰۸-۲۰۹) اور اس کو شیاطین لے کر نہیں آتے (۲۱۰) اور نہ ہی وہ اس کے اہل ہیں اور نہ وہ ایسا کر ہی سکتے ہیں (۲۱۱) بلاشبہ وہ شیاطین آسمان کی خبر سننے سے روک دیئے گئے ہیں (۲۱۲) سو آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کریں ورنہ آپ بھی سزا پانے والے لوگوں میں شامل ہو جائیں گے (۲۱۳) اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے (۲۱۴) اور مؤمنوں میں سے جو لوگ آپ کے پیرو ہیں ان کے ساتھ تواضع سے پیش آیئے (۲۱۵) لیکن اگر وہ آپکی نافرمانی کریں تو ان سے کہہ دیجئے کہ میں تمہارے اعمال سے بری الذمہ ہوں (۲۱۶) اور آپ اس زبردست مہربان پر توکل کیجئے (۲۱۷) جو آپ کو اس وقت بھی دیکھ رہا ہوتا ہے جب کھڑے ہوتے ہیں (۲۱۸) اور سجدہ گزار لوگوں میں آپ کی نقل و حرکت کو بھی (۲۱۹) بیشک وہی خوب سننے والا جاننے والا ہے (۲۲۰) لوگو کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اترا کرتے ہیں (۲۲۱) وہ ہر جھوٹے بدکار پر اترا کرتے ہیں (۲۲۲) جو شیاطین کی باتوں پر کان لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں (۲۲۳) اور شعراء کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ چلا کرتے ہیں (۲۲۴) کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ (شعراء) ہر وادی میں سرگرداں پھر رہے ہیں (۲۲۵) ان مفسدوں کا یہ حال ہے جو کچھ زبان سے کہتے ہیں اس کے خلاف عمل کرتے ہیں (۲۲۶) البتہ وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائے اور عمل صالح کئے اور اللہ کے ذکر میں زیادہ سے زیادہ لگے رہے اور ظلم کا بدلہ لینے میں فتحمندی حاصل کی بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا تھا اور وہ مظلوم تھے۔ سو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کا حال ایسا نہیں اور معلوم کرلیں گے ظلم کرنے والے کس کروٹ الٹتے ہیں (۲۲۷)

آیت (۱۰) وَاِذْ نَادٰی رَبُّكَ مُوْسٰٓی ... سے حضرت ابراہیم، حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت لوط، حضرت شعیب سات انبیاء علیہم السلام کے قصے بیان کئے گئے جن کا بیان آیت ۱۹۱ پر ختم ہوتا ہے اس کے بعد آیت (۱۹۲) وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سے سورت کے شروع کے مضمون قرآن کا بیان ہے کہ یہ قرآن بذریعہ روح الامین ہم نے آپ پر نازل کیا جو نہایت فصیح اور بلیغ عربی زبان میں ہے جس کا ذکر سابقہ کتب سماوی میں موجود ہے اور خود علماء بنی اسرائیل اس کی حقانیت کے قائل ہیں، انکار حق سے کام لینے والے محض کفر وعناد کی وجہ سے اس کا اقرار نہیں کرتے اور جب تک انہیں عذاب کا سامنا نہ کرنا پڑے اس وقت تک ایمان لانے والے نہیں، مشرکین خیال کرتے تھے کہ جنات و شیاطین یہ باتیں سکھاتے ہیں اس کی تردید کرتے ہوئے بتایا کہ شیاطین کا اس کی تنزیل میں کوئی دخل نہیں، لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ○ (حم سجدہ) وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ○ میں آپ کو حکم دیا گیا کہ آپ اپنے قریبی قرابتداروں کو حق کی دعوت دیں، آپ نے اپنے چچا ابوطالب کے گھر میں سب کو بلایا جو کہا جاتا ہے کہ چالیس آدمی تھے۔ آپ نے کہا:

یا بنی عبد المطلب لو اخبرتکم ان هذا الجبل خیلا اکنتم مصدقی؟ قالوا نعم قال فانی نذیر لکم بین یدی عذاب شدید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وروی انه قال یا بنی عبد المطلب یا بنی هاشم یا بنی عبد مناف
انقذوا انفسکم من النار فانی لا اغنی عنکم شیئًا ثم یا عائشة بنت
ابی بکر و یا حفصة بنت عمر و یا فاطمة بنت محمد و یا صفیة
عمة محمد انقذن انفسکن من النار فانی لا اغنی عنکن
شیئًا" آپ نے کہا اے بنی عبد المطلب اگر میں تمہیں بتاؤں کہ اس پہاڑ کی
دوسری طرف ایک لشکر ہے تو کیا تم میری تصدیق کرو گے انہوں
نے کہا ہاں، آپ نے فرمایا میں تمکو عذاب شدید سے ڈراتا ہوں اور
بیان کیا گیا کہ آپ نے فرمایا۔ اے بنی عبد المطلب، اے بنی ہاشم،
اے بنی عبد مناف! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ پس میں تم کو اپنی طرف
سے کچھ بھی نہیں دے سکتا، پھر کہا اے ابوبکر کی بیٹی عائشہ، اے عمر کی بیٹی
حفصہ، اے محمد کی بیٹی فاطمہ، اے محمد کی پھوپھی صفیہ جہنم کی آگ سے اپنی
جانوں کو بچاؤ، میں تمہیں کچھ بھی نہیں بچا سکتا"

پہلی آیات میں کاہن ہونے کی تردید تھی، آیت ۲۲۴ سے آپ
پر شاعر ہونے کے الزام کی تردید ہے، شاعروں کی شاعری بے مقصد
ہوتی ہے وہ نیک و بد ہر قسم کے مضامین باندھتے پھرتے ہیں وہ
صرف گفتار کے غازی ہوتے ہیں کردار کے نہیں اس کے برعکس پیغمبر کی
زندگی ہمہ تن کردار ہوتی ہے۔ آخر میں ان شعراء کو مستثنیٰ قرار دیا گیا
جو ایمان کے ساتھ اعمالِ صالح سے کام لیتے ہیں اور اللہ سے غفلت
نہیں برتتے۔

بخاری میں ہے کہ آپ نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان من الشعر حکمۃ، حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: ان من البیان لسحراً وان من الشعر حکمۃ، شعبی نے کہا ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ سب شعر کہتے تھے، قرآن کریم میں حقائق کے خلاف اور برائی کی طرف رغبت دلانے والے اشعار کی مذمت ہے۔

تَمَّ تفسیر سُورۃ الشُّعَرَآءِ بعونہٖ تعالیٰ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُوۡرَۃُ النَّمۡل

سورۃ النمل مکی سورت ہے اور اس کی ترانوے آیات ہیں، یہ ان تین سورتوں میں سے ہے جو یکے بعد دیگرے نازل ہوئیں (الشعراء، النمل، القصص) اس سورت میں نمل کے قصہ کا ذکر ہے جس میں اس نے اپنے ہم جنسوں کو سلیمان اور اس کے لشکر سے خبردار کیا اور سلیمان علیہ السلام نے اس کا کلام سن کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا، یہ مکی عہد کی وسطی تنزیلات سے ہے جو پُرآشوب عہد ہے، اس دور میں قرآن کی تعلیم کو بے اثر کرنے کے لئے اس کو شاعری، کہانت اور اساطیر الاوّلین کہا جا رہا تھا۔ اس لئے اس عہد کی تنزیلات خصوصاً رسالت و وحی کی صداقت کے بیان پر مشتمل ہیں، اس سورت میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ یہ قرآن اللہ کی طرف سے سراسر ہدایت و بشارت ہے، گزشتہ اقوام و اشخاص سے اس پر ایمان نہ لانے والوں کو تاریخی شہادت کے طور پر پیش کیا ہے ان میں سب سے پہلے فرعون اور قومِ ثمود اور قومِ لوط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا ذکر ہے جو بالآخر سب کے سب ہلاک ہوئے۔

اس کے بعد اللہ کے شکر گزار بندوں کا ذکر ہے یعنی حضرت داؤدؑ، حضرت سلیمانؑ جنہیں نبوت کے ساتھ بادشاہت بھی عطا کی ہے، پھر ملکۂ سبا کا ذکر ہے، جو ایک مشرک قوم پر حکمران تھی لیکن جب اسے حق کی دعوت دی گئی تو ہٹ دھرمی کی بجائے فوراً ایمان لے آئی، سورۃ کے آخر میں قرآن کے کتابِ ہدایت ہونے اور منکرین کی تباہی و بربادی کا بیان ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ النَّمْل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۱﴾
هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ
يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ
فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ
مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿۶﴾

طٰسٓ قف	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْقُرْاٰنِ	وَكِتَابٍ
طٰسٓ	یہ	آیتیں ہیں	قرآن کی	اور کتاب
مُّبِيْنٍ (۱)	هُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ (۲)	
روشن کی (۱)	ہدایت	اور خوشخبری ہے	واسطے مؤمنوں کے (۲)	
الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
جو لوگ کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ③	اِنَّ
اور وہ	ساتھ آخرت کے	وہ	یقین رکھتے ہیں (۳)	تحقیق
الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	زَيَّنَّا	لَهُمْ
جو لوگ کہ	نہیں ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	آراستہ دی ہم نے	ان کو
اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ ④	اُولٰٓئِكَ	
عملوں ان کے کو	پس وہ	بھٹکتے ہیں (۴)	یہ لوگ	
الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	وَ هُمْ
وہ ہیں کہ	واسطے انکے ہے	برائی	عذاب کی	اور وہ
فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ ⑤	وَ اِنَّكَ	
(میں) آخرت میں	وہ ہیں	خسارہ پانے والے (۵)	اور تحقیق تو	
لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	عَلِيْمٍ ⑥
البتہ سکھلایا جاتا ہے	قرآن	(سے) نزدیک سے	حکمت والے	علم والے کے (۶)

طٰسٓ۔ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں ① مؤمنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ② جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ③ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں ④ یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور آخرت میں بھی بہت نقصان اٹھانے والے ہیں ⑤ اور تم کو قرآن اللہ حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے ⑥

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ①

طٰسٓ (طا۔سین) حروفِ مقطعات، اعجازِ قرآن پر تنبیہ ہے تِلْكَ اسم اشارہ مبتدا اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ۔ اٰيٰتُ۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف الْقُرْاٰنِ مضاف الیہ خبر وَ عاطفہ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ کا عطف الْقُرْاٰنِ پر ہے مُّبِيْنٍ كِتَابٍ کی صفت ہے (یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن کتاب کی) (۱)

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ②

هُدًى اسم و مصدر۔ مبتدا محذوف هِيَ کی خبر وَ عاطفہ بُشْرٰى کا عطف هُدًى پر ہے لِلْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بہ بُشْرٰى (یہ کتاب ہدایت اور خوشخبری ہے ایمان والوں کے لئے) (۲)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③

الَّذِيْنَ موصول مُؤْمِنِيْنَ کی نعت يُقِيْمُوْنَ۔ اِقَامَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الصَّلٰوةَ مفعول بہ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ الَّذِيْنَ کا صلہ وَ عاطفہ يُؤْتُوْنَ۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الزَّكٰوةَ مفعول بہ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ کا عطف يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ پر ہے (جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں)۔ وَ حالیہ هُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا بِالْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ یُوْقِنُوْنَ۔ هُمْ پہلے هُمْ کی تاکید (مبتدا) یُوْقِنُوْنَ۔ اِیْقَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں) (۳)

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَیَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ یَعْمَهُوْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل اَلَّذِیْنَ موصول اسم اِنَّ۔ لَا یُؤْمِنُوْنَ۔ لَا نافیہ یُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِالْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ یُؤْمِنُوْنَ صلہ زَیَّنَّا۔ تَزْیِیْنٌ سے ماضی جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم هُمْ جار مجرور متعلق بہ زَیَّنَّا۔ اَعْمَالَهُمْ۔ عَمَلٌ ج مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اَعْمَالَهُمْ مفعول بہ فَهُمْ۔ فَا عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا یَعْمَهُوْنَ۔ خبر۔ یَعْمَهُوْنَ۔ عَمَهٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (عَمَهٌ سرگردانی۔ گمراہی میں حیرانی کو کہتے ہیں)۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (اچھے دکھائے) زینت دی ہم نے ان کے اعمال کو ان کے لئے پس وہ سرگرداں۔ گمراہی میں حیران پھرتے ہیں) (۴)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا اَلَّذِیْنَ موصول خبر لَهُمْ خبر مقدم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْٓءُ الْعَذَابِ مبتدا مؤخر لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ صلہ وَ عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ مبتدا فِي الْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ الْاَخْسَرُوْنَ ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب تاکید ۔ مبتدا اَخْسَرُوْنَ اَخْسَرُ کی جمع خُسْرَانٌ اور خَسَارَةٌ سے جس کے معنی ٹوٹا اور گھاٹا پانے کے ہیں افعل التفضیل ۔ خبر (وہی ہیں جن کے واسطے بری طرح کا عذاب ہے اور آخرت میں وہی ہیں خسارہ پانے والے) (۵)

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝

وَ استئنافیہ اِنَّكَ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر آم اِنَّ ۔ لَتُلَقَّى ۔ لام تاکید تَلَقِّيٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر اصل میں تَتَلَقّٰى تھا ایک تا حذف ہوگئی اَنْتَ ضمیر مستتر نائب فاعل الْقُرْاٰنَ مفعول بہ مِنْ لَّدُنْ ۔ مِنْ حرف جر لَدُنْ مجرور مضاف حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ تُلَقَّى (اور تو قرآن حاصل کرتا ہے ایک حکمت والے جاننے والے کی طرف سے) (۶)

قرآن کتاب ہدایت و بشارت ہے

طٰسٓ ۔ یہ سورۃ قرآن اور اس کتاب کی آیتیں ہیں جو حق و باطل اور احکام و ہدایت کو صاف صاف بیان کرنے والی ہے مؤمنوں کے لئے سراسر ہدایت اور موجب بشارت ہے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادا کرتے ہیں اور وہی لوگ ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں (۴) بلاشبہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال کو ان کے لئے خوشنما بنا دیا ہے سو وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں (۵) یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے دنیا میں بھی بدترین عذاب ہے اور آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے (۶)

سورۃ النمل کی ان ابتدائی آیات میں قرآنِ کریم کی حقانیت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہ کتابِ مقدس اہلِ ایمان کے لئے ہدایت اور بشارت کا باعث ہے، پھر اہلِ ایمان کے اوصاف بیان کئے ہیں کہ وہ نماز کی پابندی کرتے زکوٰۃ ادا کرتے اور آخرت پر یقینِ کامل رکھتے ہیں لیکن جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور اسی دنیوی زندگی کو سب کچھ سمجھتے ہیں وہ گمراہ ہیں اور راہِ حق سے بھٹک کر سرگرداں پھر رہے ہیں ایسے لوگوں کے لئے بدترین عذاب ہوگا اور وہ خسارے میں رہیں گے، آخر میں بتایا کہ یہ قرآن ہماری طرف سے تمہیں عطا کیا گیا ہے جو بنی نوعِ انسان کی ہدایت کا ایک جامع نسخہ ہے۔ (۱-۶)

إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ۖ سَآتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَن بُورِكَ مَن فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى
لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠ اِلَّا مَنْ
ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١
وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۖ
فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ ۝١٢ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ
ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤

اِذْ قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖ	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ
جبوقت کہا	موسیٰ نے	واسطے بی بی اپنی کے	تحقیق میں نے	دیکھی (میں نے)
نَارًا ؕ	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ اٰتِيْكُمْ
آگ	جلد لاؤنگا میں تمہارے پاس	اس میں سے	کچھ خبر	یا لاؤنگا میں تیرے پاس
بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ۝٧	فَلَمَّا
شعلہ	انگارے کا	تاکہ تم	سینکو (تاپو) (۷)	پس جب
جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْ	بُوْرِكَ	مَنْ فِي
آیا اسکے پاس	پکارا گیا	یہ کہ	برکت دیا گیا ہے	جو کوئی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّارِ	وَ مَنْ	حَوْلَهَا ؕ	وَ سُبْحٰنَ	اللّٰهِ
آگ کے ہے	اور جو کوئی	گرد اس کے ہے	اور پاکی ہے	اللہ
رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸﴾	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ	
پروردگار	عالموں کے لئے (۸)	اے موسیٰ	بات یہ ہے کہ تحقیق میں ہی ہوں اللہ	
الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾	وَ اَلْقِ	عَصَاكَ ؕ	فَلَمَّا
غالب	حکمت والا (۹)	اور ڈال دے	عصا اپنا	پس جب وقت
رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى
دیکھا اسکو	چلتا جاتا ہے	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھر گیا
مُدْبِرًا	وَّ لَمْ	يُعَقِّبْ ؕ	يٰمُوْسٰى	لَا تَخَفْ
پیٹھ پھیر کر	اور نہ	پیچھے مڑا	اے موسیٰ	مت ڈر
اِنِّيْ	لَا يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾	اِلَّا
تحقیق میں	نہیں خوف کھاتے	نزدیک میرے	پیغمبر (۱۰)	مگر
مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا
جو کوئی	ظلم کرے	پھر	بدل ڈالے	نیکی
بَعْدَ	سُوْٓءٍ	فَاِنِّيْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾
پیچھے	برائی کے	پس تحقیق میں	بخشنے والا	مہربان ہوں (۱۱)
وَ اَدْخِلْ	يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ
اور داخل کر	ہاتھ اپنا	بیچ گریبان اپنے کے	نکلے گا	سفید
مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	فِيْ تِسْعِ	اٰيٰتٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ
بغیر برائی کے	بیچ نو	نشانیوں کے	طرف	فرعون اور قوم اسکی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾	فَلَمَّا
تحقیق وہ	تھے (وہ)	قوم	فاسق (۱۲)	پس جب
جَآءَتْهُمْ	اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ
آئیں ان کے پاس	نشانیاں ہماری	دکھلانے والیاں	انہوں نے کہا	یہ ہے	جادو
مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾	وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَاسْتَيْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ
ظاہر (۱۳)	اور انکار کیا	ان کا	اور یقین جان لیا تھا انکو	جی ان کے نے
ظُلْمًا	وَّ	عُلُوًّا ؕ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
ظلم	اور	تکبر سے	پس دیکھ	کیونکر	ہوا
عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾
انجام	فساد کرنے والوں کا (۱۴)

جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے رستے کا پتا لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو ﴿۷﴾ جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں تجلی دکھاتا ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے اردگرد ہے اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ﴿۸﴾ اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب اور دانا ہوں ﴿۹﴾ اور اپنی لاٹھی ڈال دے جب اس نے اسے دیکھا تو اس طرح ہل رہی تھی گویا کہ سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ﴿۱۰﴾ ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ﴿۱۱﴾ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گا (ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں داخل ہیں فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ کہ وہ بدکردار لوگ ہیں ﴿۱۲﴾ جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں کہنے لگے یہ صریح جادو ہے ﴿۱۳﴾ اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا لیکن ان کے دل ان کو مان چکے تھے سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿۱۴﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝

اِذْ ظرف زمان متعلق بہ اُذْکُرْ قرآن مجید میں جہاں کہیں اِذْ آیا ہے وہاں لفظ اُذْکُرْ محذوف ہے قَالَ ماضی واحد مذکر غائب مُوْسٰی فاعل لِاَهْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ قَالَ (اس وقت کو یاد کیجئے جب موسیٰ نے اپنے اہل (گھر والوں) کو کہا اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ اٰنَسْتُ۔ اِیْنَاسٌ سے ماضی واحد متکلم۔ نَارًا مفعول بہ خبر، اِنِّیْ اٰنَسْتُ نَارًا "مقول القول" (میں نے ایک آگ دیکھی یا محسوس کی) سَاٰتِیْکُمْ۔ س مستقبل قریب کے لئے اٰتِیْ۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ مِّنْهَا جار مجرور متعلق بہ یَاْتِیْکُمْ بِخَبَرٍ جار مجرور بہ اٰتِیْکُمْ۔ اَوْ حرف عطف اٰتِیْ۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ بِشِهَابٍ۔ با حرف جر شِهَابٍ مجرور۔ شِهَابٌ وہ چمکدار شعلہ جو بھڑکتی ہوئی آگ میں یا فضا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ابر کے اندر ہوتا ہے (راغب) جار مجرور متعلق بہ اٰتِیکُمْ۔ قَبَسٍ۔ شِہَابٌ سے بدل ہے۔ آگ کا شعلہ۔ جلتی ہوئی لکڑی کا شعلہ قَبَسٍ مصدر بھی ہے اسی کے ہم معنی اقتباس بھی (عنقریب میں لاتا ہوں اس سے تمہارے پاس کوئی خبر یا لاتا ہوں تمہارے لئے کوئی سلگتا ہوا انگارا) لَعَلَّکُمْ۔ لَعَلَّ ترجّی کے لئے کُمْ، لَعَلَّ کا اسم تَصْطَلُوْنَ۔ اِصْطِلَاءٌ سے جس کے معنی تاپنے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کی خبر (تاکہ تم اسے تاپو)

حضرت موسیٰ کا وادیِ سینا میں آگ کا دیکھنا

ان کے سامنے یہ واقعہ بیان کیجئے جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے ایک آگ سی دیکھی ہے میں وہاں سے یا تو (راستے کی) کوئی خبر لے کر آتا ہوں یا آگ کا شعلہ لاتا ہوں تاکہ تم اس آگ سے گرمی حاصل کر سکو۔ اس آیت میں حضرت موسیٰ کی شروع زندگی کا وہ واقعہ بیان کیا ہے جب وہ مدین کی بستی میں مقیم تھے وہاں اپنے اہل وعیال کو ساتھ لے کر جب وہ وادیِ سینا میں پہنچے تو وہاں یہ معاملہ پیش آیا، حضرت موسیٰ نے جب اس سرد رات کو دُور سے روشنی دیکھی تو آگ لینے کے لئے آگے بڑھے تاکہ تاپنے کے لئے الاؤ جلائیں۔ (۷)

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

فَلَمَّا۔ فَا عاطفہ لَمَّا ظرفیہ حینیہ جَآءَهَا۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (پس جب وہ اس کے پاس پہنچا) نُوْدِیَ۔ نِدَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اسکو پکارا گیا) اَنْ مفسرہ بُوْرِكَ۔ مُبَارَكَةٌ سے جس کے معنی برکت دینے کے ہیں ماضی مجہول واحد مذکر غائب مَنْ موصول نائب فاعل فِي النَّارِ جار مجرور متعلق بہ محذوف وَ عاطفہ مَنْ حَوْلَهَا کا عطف مَنْ فِي النَّارِ پر ہے (کہ برکت دی گئی ہے اسے جو کوئی آگ میں ہے اور جو اس کے پاس ہے) وَ استئنافیہ سُبْحٰنَ مصدر فعل محذوف سُبِّحَ کا مفعول مطلق ہے اللّٰهِ مضاف الیہ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بدل یا نعت (اور پاک ہے ذات اللہ کی جو جہانوں کا رب ہے)۔

آگ کے قریب پہنچنے پر صدائے غیبی کا سننا

سو جب وہاں پہنچا تو ندا آئی کہ مبارک ہے جو اس آگ کے اندر ہے اور جو اس ماحول میں ہے اور اللہ رب العالمین سب عیوب سے پاک ہے، حضرت موسیٰ جب آگ کے قریب پہنچے تو ایک دہشتناک منظر دیکھا کہ ایک سرسبز اور شاداب درخت سے شعلے اٹھ رہے ہیں جنکی روشنی آسمان تک پہنچی ہوئی ہے، موسیٰ متعجب کھڑے ہیں کہ آواز آئی اے موسیٰ زمین کا یہ ٹکڑا مبارک اور آگ میں جو تجلی ہے وہ بھی مبارک اور اس کے آس پاس جو ملائکہ ہیں وہ بھی مبارک، موسیٰ کو مانوس کرنے کے لئے یہ سب کچھ کیا گیا۔ (۸)

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاَلْقِ عَصَاكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ
يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ
الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ
فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

يٰمُوْسٰى۔ یا کلمہ ندا مُوْسٰى منادیٰ مفرد اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا اللّٰهُ خبر اَنَا اللّٰهُ کا جملہ اِنَّ کی خبر اَلْعَزِيْزُ۔ الْحَكِيْمُ ہر دو اللہ کی صفات ہیں (اے موسیٰ بیشک وہ میں اللہ ہوں غالب اور حکمت والا) (۹) وَ حرف عطف اَلْقِ۔ اِلْقَآءٌ سے امر واحد مذکر حاضر عَصَاكَ۔ عَصَا مضاف كَ ضمیر مخاطب مضاف الیہ مفعول۔ عَصَا کی اصل واؤ سے ہے اس لئے کہ عرب اس کے تثنیہ میں عَصَوَانِ بولتے ہیں اور اس کی جمع عِصِيٌّ آتی ہے چونکہ اس پر ہاتھ اور انگلیاں مجتمع ہو جاتی ہیں اس لئے اسے عصا کہا جاتا ہے فَلَمَّا۔ فا عاطفہ لَمَّا ظرف بمعنی حِيْنَ۔ رَاٰهَا۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اور ڈال دے لاٹھی اپنی پس جب دیکھا اس کو) تَهْتَزُّ۔ اِهْتِزَازٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (وہ ہلتی اور بل کھاتی ہے) كَاَنَّهَا۔ كَاَنَّ۔ كَ حرف تشبیہ اور اَنَّ مشبہ بالفعل سے مرکب ہے هَا ضمیر واحد مؤنث اَنَّ کا اسم جَآنٌّ۔ جِنٌّ کی جمع۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس طرح ابوالبشر سارے انسانوں کے باپ کا نام آدم ہے اسی طرح ابوالجن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنوں کے باپ کا نام جَآنٌّ ہے، امام راغب کے نزدیک جَآنّ۔ جن کی ایک خاص نوع ہے اور جو سانپ بہت لمبا ئے اور بل کھائے اسے بھی جَآنّ کہتے ہیں (گویا کہ بل کھاتا سانپ ہے) وَّلّٰی۔ تَوْلِیَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مُدْبِرًا۔ اِدْبَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (پھرا پشت پھیر کر) وَّ حرف عطف لَمْ یُعَقِّبْ۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم یُعَقِّبْ۔ تَعْقِیْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ (اور مڑکر نہ دیکھا) یٰمُوْسٰی۔ یَا حرف ندا مُوْسٰی منادٰی مفرد لآ نا ہیہ۔ تَخَفْ۔ خَوْفٌ سے فعل نہی واحد مذکر حاضر (اے موسیٰ مت ڈرو) اِنِّیْ اِنَّ مشبہ بالفعل یْ ضمیر واحد متکلم۔ اِنَّ کا اسم لَا یَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب لَدَیَّ۔ لَدَیَّ ظرف مکان غیر متمکن مضاف یا متکلم مضاف الیہ متعلق بہ یَخَافُ۔ اَلْمُرْسَلُوْنَ۔ اَلْمُرْسِلُ کی جمع اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ فاعل (میں جو ہوں میرے پاس نہیں ڈرتے رسول) اِلَّا (۱۰) کلمہ استثنا بمعنی لکن۔ مَنْ اسم موصول مستثنیٰ ظَلَمَ۔ ظُلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (مگر جس نے ظلم کیا) ثُمَّ حرف عطف بَدَّلَ۔ تَبْدِیْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب حُسْنًا مفعول بہ بَعْدَ ظرف مضاف سُوْٓءٍ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف حُسْنًا کی صفت (پھر بدلے میں نیکی کی برائی کے پیچھے) فَاِنِّیْ۔ فَا۔ مَنْ کے جواب میں اِنِّیْ مشبہ بالفعل یْ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ غَفُوْرٌ غُفْرَانٌ سے مبالغہ خبر اِنَّ۔ رَحِیْمٌ صفت مشبہ۔ اِنَّ کی خبر (پس بیشک میں بخشنے والا مہربان ہوں) (۱۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عصائے موسیٰ کا اژدہا بننا

اے موسیٰ یہ میں ہوں اللہ زبردست اور دانا (۹) اور اپنا عصا ڈال دے پھر جب موسیٰ نے اس عصا کو دیکھا کہ وہ سانپ کی طرح بل کھا رہا ہے تو موسیٰ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پلٹ کر بھی نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰ ڈرو نہیں میرے حضور پہنچ کر پیغمبر ڈرا نہیں کرتے (۱۰) الا یہ کہ کسی سے کوتاہی ہو جائے پھر وہ برائی کے بعد بھلائی سے اس کی تلافی کر دے تو میں بخشنے والا مہرباں ہوں (۱۱)

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے کہا کہ میں تمہارا پروردگار تم سے کلام کر رہا ہوں حکم ہوا کہ اپنا عصا زمین پر ڈال دو، موسیٰ نے دیکھا کہ وہ عصا سانپ کی طرح زمین پر بل کھا رہا ہے تو خوفزدہ ہو کر بھاگے اور دہشت کے مارے پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا اللہ تعالیٰ نے تسلی دی کہ تمہیں رسالت کے لئے منتخب کیا گیا اور رسول اس قسم کے خوف کو خاطر میں نہیں لاتے خوف تو صرف اس کے لئے جو خطا کار ہو اس کے متعلق ہمارا یہ قاعدہ کہ اگر برائی کے بعد اسے توبہ کر کے نیکی کی راہ اختیار کر لی تو اسے معافی عطا کر دی جاتی ہے اس لئے خوفزدہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ (۹، ۱۰، ۱۱)

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۖ
فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطف اَدْخِلْ کا عطف اَلْقِ عَصَاكَ پر ہے اِدْخَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر یَدَكَ۔ یَدَ مضاف كَ ضمیر حاضر مضاف الیہ یَدَكَ مفعول بہ فِیْ جَیْبِكَ جار مجرور متعلق بہ اَدْخِلْ (اور تو داخل کر اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں) تَخْرُجْ۔ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب بَیْضَاءَ۔ بَیَاضٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ حال (کہ وہ نکلے اس حالت میں کہ وہ سفید ہے) مِنْ غَیْرِ سُوْءٍ جار مجرور متعلق بہ بَیْضَاءَ (بغیر کسی برائی اور عیب کے) فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ جار مجرور متعلق بہ فعل محذوف یعنی اِذْهَبْ (تو نشانیوں کے ساتھ) وہ نو نشانیاں یہ تھیں:

ید بیضا۔ عصا۔ سنین۔ نقص ثمرات۔ طوفان۔ جراد۔ قمل۔ صفادع۔ دم۔ اِلٰی فِرْعَوْنَ جار مجرور متعلق بہ محذوف وَ عاطف قَوْمِهٖ کا عطف اِلٰی فِرْعَوْنَ پر ہے (فرعون اور اس کی قوم کی طرف) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب اِنَّ کی خبر قَوْمًا۔ كَانُوْا کی خبر فَاسِقِیْنَ۔ فَاسِقٌ کی جمع قَوْمًا کی صفت (بیشک وہ فاسقوں کی قوم تھی)۔

ید بیضا کے معجزہ کا عطا کیا جانا اور فرعون کے پاس جانے کا حکم

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالئے تو وہ کسی عیب کے بغیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چمکتا ہوا نکلے گا (یہ دونوں معجزے) نو نشانیوں میں سے ہیں (انہیں لیکر) فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ کیونکہ وہ بڑی بدکردار قوم ہے۔ عصا کے سانپ بن جانے کے بعد دوسرا معجزہ یہ عطا کیا کہ ہاتھ کو گریبان میں لے کر جا کر نکالنے پر وہ یدبیضا میں تبدیل ہو گیا یہ دونوں معجزے عطا کئے جانے کے بعد موسیٰ کو فرعون اور اس کی گمراہ قوم کے پاس ہدایت کے لئے جانے کا حکم دیا۔ (۱۲)

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾
وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾

فَلَمَّا۔ فا عاطفہ لَمَّا حرف شرط حِيْنٌ کے معنی میں جَآءَتْ۔ مجیئٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اٰيَاتُ۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ اٰيٰتُنَا فاعل مُبْصِرَةً۔ اِبْصَارٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث حالت نصب حال (پس جب آئیں ہماری روشن نشانیاں ان کے پاس) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب جواب شرط غیر جازم (انہوں نے کہا) هٰذَا اسم اشارہ۔ مبتدا سِحْرٌ خبر۔ مُّبِيْنٌ۔ اِبَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر سِحْرٌ کی صفت (یہ جادو ہے واضح) (۱۳) وَ عاطفہ جَحَدُوْا جَحْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِهَا جار مجرور متعلق بہ جَحَدُوْا (اور اس کا انکار کیا) وَاسْتَيْقَنَتْهَا۔ وَ حالیہ اِسْتِيْقَانٌ سے ماضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مؤنث غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ اَنْفُسُهُمْ نَفْسٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فاعل ظُلْمًا مفعول لاجلہ اس لئے کہ انکار کی یہ علت ہے یا حال وَّ عاطفہ عُلُوًّا عَذَا يَعْلُوْ کا مصدر معطوف (اور حالانکہ ان کے نفس یقین کر چکے تھے بے انصافی اور غرور سے اس کا انکار کیا فَانْظُرْ۔ فَا استئنافیہ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر کَيْفَ استفہام گانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَاقِبَةُ مضاف الْمُفْسِدِيْنَ۔ اَلْمُفْسِدُ کی جمع مضاف الیہ (پس دیکھ لے کیسے ہوا انجام فساد برپا کرنے والوں کا) (۱۴)

معجزات کو دیکھنے کے باوجود فرعون کا ایمان نہ لانا

غرض جب ہماری کھلی کھلی نشانیاں ان کے پاس آئیں تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے (۱۳) اور انہوں نے ازراہِ ظلم و تکبّر ان کا انکار کر دیا حالانکہ ان کا دل ان کی صداقت کا یقین کر چکے تھے ان مفسدوں کا انجام کیسا ہوا (۱۴)

ان آیات میں بتایا ہے کہ ہمارے واضح نشانات اور معجزات کو دیکھ کر اگرچہ ان کی صداقت کا انہیں یقین ہو چکا تھا لیکن محض بے انصافی اور غرور کی وجہ سے ان کا انکار کرتے رہے حق کی تکذیب اور سچائی کا انکار بہت بڑا ظلم اور لعنت ہے جس کی سزا دنیا میں غرقابی اور آخرت میں عذاب الیم ان کے حصّہ میں آئے گا۔ (۱۳-۱۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا
مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰٓى اِذَآ
اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ
ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَ
هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ
رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي
وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ
فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۡ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَاۗىِٕبِيْنَ ﴿٢٠﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ
تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّىْ وَجَدْتُّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ
عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ
اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا
فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾
قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ
مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا
عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ع

وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	عِلْمًا
اور البتہ تحقیق	دیا ہم نے	داؤد کو	اور سلیمن کو	علم
وَّ قَالَا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	فَضَّلَنَا
اور کہا دونوں نے	سب تعریف	اللہ کے لئے ہے	جس نے	بزرگی دی ہم کو
عَلٰى كَثِيْرٍ	مِّنْ عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (١٥)	وَ وَرِثَ سُلَيْمٰنُ	
اوپر بہت	بندوں اپنے	ایمان والوں کے (١٥)	اور وارث ہوا سلیمن	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دَاوٗدَ	وَ قَالَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	عُلِّمْنَا
داؤد کا	اور کہا	اے	لوگو	سکھائے گئے ہم
مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَاُوْتِيْنَا	مِنْ كُلِّ	شَيْءٍ ؕ
بولی	پرندوں کی	اور دیئے گئے ہیں ہم	(سے) ہر	چیز سے
اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾
تحقیق	یہ	البتہ وہی ہے	بزرگی	ظاہر (۱۶)
وَ حُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ	جُنُوْدُهٗ	مِنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ
اور اکٹھے کئے گئے	واسطے سلیمان کے	لشکر اس کے	جنوں سے	اور آدمیوں سے
وَالطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	حَتّٰۤى	اِذَاۤ
اور پرندوں سے	پس وہ	الگ الگ کھڑے کئے جاتے تھے (۱۷)	یہاں تک کہ	جب
اَتَوْا	عَلٰى وَادِ	النَّمْلِ ۙ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ
آئے وہ	اوپر میدان	چونٹیوں کے	کہا	ایک چیونٹی نے
يٰۤاَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ	لَا يَحْطِمَنَّكُمْ
اے	چیونٹیو	داخل ہو جاؤ	گھروں اپنے میں	نہ کچل ڈالیں تم کو
سُلَيْمٰنُ	وَ جُنُوْدُهٗ	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾	
سلیمان	اور اس کا لشکر	اور وہ	نہ جانتے ہوں (۱۸)	
فَتَبَسَّمَ	ضَاحِكًا	مِّنْ قَوْلِهَا	وَ قَالَ	رَبِّ
پس مسکرایا	ہنستا ہوا	بات اس کی سے	اور کہا	اے رب میرے
اَوْزِعْنِيْۤ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْۤ
توفیق دے مجھ کو	یہ کہ	شکر کروں	نعمت تیری کا	جو
اَنْعَمْتَ				
انعام رکھی ہے تو نے				

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيَّ	وَ عَلٰى	وَالِدَيَّ	وَ اَنْ	اَعْمَلَ
اوپر میرے	اور اوپر	میرے ماں باپ کے	اور یہ کہ	میں عمل کروں
صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَدْخِلْنِيْ	بِرَحْمَتِكَ	فِيْ
نیک	جو پسند کرے تو اسکو	اور داخل کر تو مجھ کو	ساتھ رحمت اپنی کے	بیچ
عِبَادِكَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾	وَ تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	
بندوں اپنے	صالحوں کے (۱۹)	اور خبر لی	پرندوں کی	
فَقَالَ	مَا لِيَ	لَآ اَرَى	الْهُدْهُدَ	اَمْ كَانَ
پس کہا	کیا ہے مجھ کو	نہیں دیکھتا میں	ہُدہُد کو	یا ہے وہ
مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	
غائبوں سے (۲۰)	البتہ عذاب کرونگا اسکو	عذاب	سخت	
اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗ	اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾		
یا ذبح کرونگا میں اسکو	یا لے آئے گا میرے پاس	دلیل ظاہر (۲۱)		
فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ	فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا
پس دیر کی اس نے تھوڑی ہی سی	پس کہا	کہ احاطہ کیا میں نے	اس جگہ کو کہ	
لَمْ تُحِطْ	بِهٖ	وَ جِئْتُكَ	مِنْ سَبَاٍ	بِنَبَاٍ
نہ احاطہ کیا تم نے	ساتھ اسکے	اور لایا ہوں میں تمہارے پاس	ملک سبا سے	خبر
يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾	اِنِّيْ وَجَدْتُّ	امْرَاَةً	تَمْلِكُهُمْ	
یقینی (۲۲)	تحقیق میں نے پایا (میں نے)	ایک عورت کو	کہ بادشاہی کرتی ہے انکی	
وَ اُوْتِيَتْ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	وَّلَهَا	عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾	
اور دی گئی ہے	ہر چیز سے	اور واسطے اسکے	تخت	بڑا (۲۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَدْتُّهَا	وَ قَوْمَهَا	يَسْجُدُوْنَ	لِلشَّمْسِ
پایا میں نے اس کو	اور قوم اسکی کو	سجدہ کرتے ہیں	واسطے سورج کے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ
سوائے اللہ کے	اور زینت دی	واسطے انکے	شیطان نے	عملوں انکے کو
فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	فَهُمْ	لَا يَهْتَدُوْنَ (۲۴)
پس بند کیا انکو	راہ سے	پس وہ	نہیں راہ پاتے (۲۴)
اَلَّا يَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	يُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِي
یہ کہ نہیں سجدہ کرتے	اللہ کو	وہ جو	نکالتا ہے	چھپی چیزوں کو	(میں)
السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ يَعْلَمُ	مَا تُخْفُوْنَ	وَ مَا
آسمانوں میں	اور زمین میں	اور جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور جو
تُعْلِنُوْنَ (۲۵)	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ
ظاہر کرتے ہو (۲۵)	اللہ	نہیں کوئی معبود مگر	وہ	رب	عرش
الْعَظِيْمِ السجدة (۲۶)	قَالَ سَنَنْظُرُ	اَصَدَقْتَ	اَمْ	كُنْتَ
بڑے کا (۲۶)	کہا سلیمان نے اب دیکھیں گے ہم	کہ سچ کہا تو نے	یا	ہے تو
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (۲۷)	اِذْهَبْ	بِّكِتٰبِيْ	هٰذَا
(سے) جھوٹوں میں سے (۲۷)	لے جا	کتاب میری	یہ
فَاَلْقِهْ	اِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ
پس اسے ڈال دے	طرف ان کے	پھر	پھر آ	انکے پاس سے	پس دیکھ
مَاذَا	يَرْجِعُوْنَ (۲۸)	قَالَتْ	يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا
کیا	وہ جواب دیتے ہیں (۲۸)	کہا	اے سردارو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنِّیْ	اُلْقِیَ اِلَیَّ	کِتٰبٌ	کَرِیْمٌ ﴿۲۹﴾	اِنَّهٗ
تحقیق میں	ڈالی گئی میری طرف	کتاب	بزرگ (۲۹)	تحقیق وہ

مِنْ سُلَیْمٰنَ	وَاِنَّهٗ	بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ ﴿۳۰﴾
سلیمان کی طرف سے	اور تحقیق وہ	ساتھ نام	اللہ کے	رحمٰن	رحیم (۳۰)

اَلَّا	تَعْلُوْا	عَلَیَّ	وَاْتُوْنِیْ	مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾
یہ کہ مت	سرکشی کرو	اوپر میرے	اور میرے پاس آؤ	مسلمان ہو کر (۳۱)

ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ جس نے ہمیں اپنے بہت سے مؤمن بندوں پر فضیلت دی ﴿۱۵﴾ اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں اللہ کی طرف سے پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے بیشک یہ اس کا صریح فضل ہے ﴿۱۶﴾ اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم وار کئے گئے تھے ﴿۱۷﴾ یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور انکو خبر بھی نہ ہو ﴿۱۸﴾ اور وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما ﴿۱۹﴾ اور جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کہ کیا سبب ہے کہ ہدہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے (۲۰) میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے اپنی بے قصوری کی دلیل صریح پیش کرے (۲۱) ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد آموجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس شہر سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں (۲۲) میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے (۲۳) میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے (۲۴) اور نہیں سمجھتے کہ اللہ کو جو زمین و آسمانوں کی چھپی چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں (۲۵) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے (۲۶) سلیمان نے کہا اچھا ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا یا تو جھوٹا ہے (۲۷) یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں (۲۸) ملکہ نے کہا درباریو! میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے (۲۹) وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور مضمون یہ ہے کہ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (۳۰) (بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ (۳۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ استیناف یہ لَقَدْ لام قسم کے لئے قَدْ حرف تحقیق اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم دَاوٗدَ مفعول بہ وَ عاطفہ سُلَيْمٰنَ کا عطف دَاوٗدَ پر ہے عِلْمًا مفعول ثانی (اور بیشک ہم نے داؤد اور سلیمان کو ایک علم بخشا)۔

داؤدؑ، ابراہیم علیہ السلام کی نسل سے مشہور پیغمبر ہیں زبور آپ پر نازل ہوئی، نبوت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بادشاہت بھی عطا فرمائی قرآن مجید میں آپ کو خلیفہ کہا گیا اور یہ لقب حضرت آدمؑ اور آپ کے علاوہ کسی اور نبی کو نہیں دیا گیا، اللہ تعالیٰ نے آپ کو خوش الحانی کی خوبی بھی عطا فرمائی تھی۔

سلیمانؑ، حضرت داؤدؑ کے بیٹے، ان کی وفات کے بعد ان کے جانشین ہوئے، نبوت اور بادشاہت دونوں نعمتیں انہیں حاصل تھیں جن و انس ان کے ماتحت تھے اور اللہ نے انہیں منطق الطیر کی سمجھ بھی عطا فرمائی۔

وَقَالَا۔ وَ حرف عطف قَالَا۔ قَوْلٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب اَلْحَمْدُ مبتدا لِلّٰهِ خبر اَلَّذِيْ اسم موصول لِلّٰهِ کی صفت فَضَّلَنَا تَفْضِيْلٌ سے ماضی جمع متکلم عَلٰى كَثِيْرٍ جار مجرور متعلق بہ فَضَّلَنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عِبَادِهِ جار مجرور متعلق بہ ـــــ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ عِبَادِهِ کی صفت ہے۔ (اور دونوں نے کہا شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں فضیلت عطا فرمائی اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر) (۱۵)

حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کو علمی فضیلت کا عطا کیا جانا

اور بلاشبہ ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم عطا فرمایا اور انہوں نے کہا سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مؤمن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔

اس آیت سے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان کا ذکر شروع ہوا اور بتایا کہ ہم نے انہیں علم عطا کیا اس علم کا مظہر زبور اور امثال ہیں اور اسی علم کی بدولت انہوں نے ایک ایسی زبردست سلطنت قائم کی جس کی کوئی مثال نہیں ہے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان اللہ کے شکرگزار بندوں میں سے تھے۔ (۱۵)

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝

وَ استئنافیہ وَرِثَ۔ وِرَاثَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب، سُلَيْمٰنُ فاعل دَاوٗدَ مفعول (اور وارث ہوا سلیمان داؤد کا) وَ حرف عطف قَالَ ماضی واحد مذکر غائب يَا حرف ندا اَيُّهَا منادیٰ النَّاسُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَیُّ سے بدل۔ یا عطف بیان عُلِّمْنَا۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی جمع متکلم فعل مجہول مَنْطِقَ الطَّیْرِ مفعول بہ ثانی (اور سلیمان نے کہا اے لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے) وَ عاطفہ اُوْتِیْنَا کا عطف عُلِّمْنَا پر ہے۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم مِنْ کُلِّ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بہ اُوْتِیْنَا (اور دیئے گئے ہم ہر چیز سے) اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ اِنَّ کا اسم هُوَ۔ لام تاکید هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلْفَضْلُ اِنَّ کی خبر یا هُوَ کی خبر اَلْمُبِیْنُ۔ اَلْفَضْلُ کی صفت (بیشک یہی ہے صریح اور واضح فضل)۔

حضرت سلیمانؑ کا حضرت داؤدؑ کا وارث ہونا

اور سلیمان داؤد کا جانشین ہوا اور اس نے کہا لوگو ہمیں پرندوں کی بولیاں سکھائی گئیں ہیں اور ہمیں ہر قسم کی ضروری چیزیں دی گئی ہیں واقعی یہ اللہ کا کھلا ہوا فضل ہے، آیت میں وَرِثَ سے وراثت علمی اور نبوت مراد ہے نہ کہ وراثت مالی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: نَحْنُ مَعَاشِرَ الْاَنْبِیَاءِ لَا نَرِثُ وَ لَا نُوْرِثُ (انبیاء نہ وارث ہوتے ہیں نہ مورث) ایک اور روایت میں ہے: اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ (علماء انبیاء کے وارث ہیں لیکن انبیاء میں وراثت علم اور نبوت کی ہوتی ہے مال کی نہیں ہوتی) حضرت سلیمانؑ نے لوگوں کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے پرندوں کی بولی کا علم عطا کیا اور عظیم سلطنت کے ساتھ ساتھ تمام ضروری اسباب و سامان بھی عطا کئے۔ (۱۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ
الطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

وَ استئنافیہ۔ حُشِرَ۔ حَشْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ لِسُلَيْمٰنَ جار مجرور متعلق بہ حُشِرَ۔ جُنُوْدُهٗ نائب فاعل مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ متعلق بہ حال مِنْ جُنُوْدِهٖ (اور سلیمان کے لئے جمع کئے گئے اسکے لشکر جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے) فَهُمْ۔ فَا فصیحہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ يُوْزَعُوْنَ۔ وَزْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَزْعٌ کے معنی لشکر کو جمع کرنا یا منتشر کرنا (پھر انہیں گروہوں میں تقسیم کیا جاتا)۔

حضرت سلیمانؑ کے لشکر کی کیفیت

اور ایک مرتبہ سلیمان کے لئے جنّ وانس اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور وہ نظم وضبط سے رکھے جاتے، حضرت سلیمان جب کسی طرف کوچ کرتے تو جنّ وانس اور طیور سے حسب ضرورت کچھ کو اپنے ساتھ لے جاتے ان سب کے گروہ ایک خاص نظم وضبط سے قائم کئے جاتے، جنّات، انسانوں اور پرندوں کے الگ الگ گروہ بنائے جاتے اور وہ لشکر ایک خاص نظم وضبط سے سفر کرتا۔ (۱۷)

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا
النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ
قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ

حَتّٰى حرف غایت اِذَا شرط اَتَوْا۔ اِتْيَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (یہاں تک کہ جب وہ آئے) عَلٰى وَادِ النَّمْلِ جار مجرور متعلق بہ اَتَوْا (یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے) قَالَتْ ماضی واحد مؤنث غائب نَمْلَةٌ فاعل (ایک چیونٹی نے کہا) يٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ۔ يَا کلمۂ ندا اَيُّهَا النَّمْلُ منادیٰ۔ النَّمْلُ۔ النَّمْلَةُ کی جمع (اے چیونٹیو) اُدْخُلُوْا۔ دُخُوْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر مَسٰكِنَكُمْ۔ مَسْكَنٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ مفعول بہ (اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ) لَا يَحْطِمَنَّكُمْ۔ لَا ناہیہ يَحْطِمَنَّ۔ حَطْمٌ مصدر سے جس کے معنی ریزہ ریزہ کرنے کے ہیں۔ مضارع واحد مذکر غائب با نون تاکید كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (تم کو روند نہ ڈالے) سُلَيْمٰنُ فاعل وَ عاطفہ جُنُوْدُهٗ۔ جُنْدٌ کی جمع مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جُنُوْدُهٗ کا عطف سُلَيْمٰنُ پر ہے (سلیمان اور اس کا لشکر) وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لَا نافیہ يَشْعُرُوْنَ۔ شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَا يَشْعُرُوْنَ خبر (اور ان کو خبر بھی نہ ہو) (۱۸)

فَتَبَسَّمَ۔ فَا عاطفہ تَبَسُّمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ضَاحِكًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضَحِكَ سے اسم فاعل۔ حال مِّنْ قَوْلِهَا جار مجرور متعلق ہے ضَاحِكًا (پس مسکرایا، ہنستے ہوئے اس کی بات سے) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب رَبِّ منادیٰ مضاف یاءِ متکلم محذوف یَا کلمۂ ندا محذوف (اور کہا اے میرے رب) اَوْزِعْنِيْ۔ اِيْزَاعٌ مصدر سے جس کے معنی الہام کرنے اور کسی چیز پر جما دینے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر ن وقایہ۔ یاءِ متکلم (میرے دل میں ڈال۔ مجھے توفیق عطا فرما) اَنْ مصدریہ اَشْكُرَ شُكْرٌ سے مضارع واحد متکلم نصر دعا۔ نِعْمَتَكَ مفعول بہ اَلَّتِيْ موصول، نِعْمَتَكَ کی صفت اَنْعَمْتَ۔ اِنْعَامٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر صلہ۔ عَلَيَّ۔ عَلٰى حرف جر مضاف یَ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ متعلق بہ اَنْعَمْتَ وَ عاطفہ عَلٰى حرف جر وَالِدَيَّ۔ وَالِدَيْنِ تثنیہ یَ متکلم مضاف الیہ اضافت کی وجہ سے نون گرانے کے بعد یا کا یا میں ادغام ہو کر وَالِدَيَّ بن گیا جملہ معطوف (مجھے توفیق عطا فرما کہ میں شکر کروں تیری نعمت کا جو تو نے انعام کی مجھ پر و میرے ماں باپ پر) وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ جملہ معطوف وَ عاطفہ اَنْ مصدریہ اَعْمَلَ۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد متکلم صَالِحًا مفعول بہ تَرْضٰىهُ۔ رِضًى سے مضارع واحد مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اور یہ کہ میں کام کروں نیک جو تو پسند کرے) وَ عاطفہ، اَدْخِلْنِيْ۔ اِدْخَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر ن وقایہ یْ ضمیر واحد متکلم (تو مجھے داخل کر)، فعل دعا بِرَحْمَتِكَ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال فِيْ عِبَادِكَ، فِيْ حرف جر عِبَادِ۔ عَبْدٌ کی جمع مجرور مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ الصّٰلِحِيْنَ۔ الصَّالِحُ کی جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِبَادِكَ کی صفت (اور تو اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کر)۔ (۱۹)

وادیِ نملہ سے حضرت سلیمانؑ کے لشکر کا گزر

یہاں تک کہ جب یہ سب چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تمہیں کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو (۱۸) تو سلیمان اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے اے میرے ربّ مجھے اس بات پر قائم رکھ کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا رہوں جو تجھے پسند ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرمالے (۱۹) کہا جاتا ہے کہ حضرت سلیمان جب سفر کرتے تو جنّ وانس اور طیور وغیرہ الگ الگ ان کے لشکر میں موجود ہوتے۔ ایک دفعہ دورانِ سفر وادیٔ نمل سے ان کا گزر ہوا تو لشکر کو دیکھ کر ایک نملہ نے انہیں حکم دیا کہ لشکر کے پاؤں میں روندے جانے سے بچنے کے لئے اپنے بلوں میں گھس جاؤ، نملہ نے یہ بھی کہا کہ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ یعنی نادانستہ طور پر کہیں تمہیں نقصان نہ پہنچے، حضرت سلیمان معجزانہ طور پر اس کی بات کو سمجھ کر مسکرائے اور اس عظیم نعمت کے عطا کرنے پر اللہ کا شکر ادا کیا اور اللہ تعالیٰ سے حصولِ جنّت کے لئے دعا کی، بعض علما نے کہا ہے کہ یہ آیت قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ ۔ عجائب القرآن میں سے ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ نمل نے یا نداسے پکارا اَیُّھَا سے النَّمْلُ کو متنبہ کیا اُدْخُلُوْا اسے انہیں حکم دیا کہ اپنے بلوں میں گھس جاؤ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سے انہیں خبردار کیا۔ لَا یَشْعُرُوْنَ سے معذرت کا اظہار کیا۔ (۱۹)

وَ تَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَآ اَرَی الْهُدْهُدَ ۫ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآىِٕبِیْنَ ۝ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝

وَ استئنافیہ تَفَقَّدَ۔ تَفَقُّدٌ سے جس کے معنی گم شدہ چیز کی تلاش کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر مستتر فاعل الطَّیْرَ مفعول بہ (اس نے جستجو کی یا خبر لی پرندوں کی) فَقَالَ۔ فَا عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب مَا اسم استفہام مبتدا لِیَ خبر لَآ نافیہ اَرَی۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد متکلم الْهُدْهُدَ مفعول بہ (پس اس نے کہا کیا ہے کہ میں نہیں دیکھتا ھُدھُد کو) اَمْ حرف عطف کَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص مِنَ الْغَآىِٕبِیْنَ۔ الْغَائِبُ کی جمع جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر کَانَ (یا وہ غائب ہے) (۲۰)

لَاُعَذِّبَنَّهٗ۔ لام قسم کے لئے تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ عَذَابًا مفعول مطلق۔ شَدِیْدًا۔ عَذَابًا کی صفت (میں اسے سخت سزا دوں گا) اَوْ حرف عطف (یا) لَاَاْذْبَحَنَّهٗ لام تاکید اَذْبَحَنَّ۔ ذَبْحٌ سے مضارع بانون تاکید واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (میں اسے ضرور ذبح کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ڈالوں گا) اَوْ حرف عطف (یا) لَيَاْتِيَنِّيْ۔ لام تاکید یَاْتِيَنَّ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب با نون تاکید ثقیلہ ي مفعول بہ بِسُلْطٰنٍ۔ با حرف جر سُلْطٰنٍ مجرور موصوف مُّبِيْنٍ صفت جار مجرور متعلق بہ يَاْتِيَنِّيْ (یا لائے میرے پاس کوئی صریح سند) (۲۱)

لشکر میں ہدہد کی عدم موجودگی

اور سلیمان نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا کہ میں (فلاں) ہدہد کو نہیں دیکھ رہا ہوں کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے۔ (۲۰) یقیناً میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا وہ میرے سامنے کوئی معقول دلیل پیش کر دے۔ (۲۱) اس سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت سلیمان کی فوج میں پیغام رسانی کے لئے مختلف قسم کے تربیت یافتہ پرندے موجود تھے، چنانچہ ہدہد پرندہ بھی اسی خدمت پر مامور تھا اس کی غیر حاضری بلا عذر معقول ایک جرم ہے اس لئے اسے سزا دی جائے گی۔ (۲۱)

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾

فَمَكَثَ۔ فا عاطفہ مَكَثَ۔ مَكْثٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جس کے معنی انتظار کرتے ہوئے توقف کرنا ہیں) غَيْرَ بَعِيْدٍ ظرف زمان یا ظرف مکان متعلق بہ مَكَثَ (پس تھوڑے وقفہ کے بعد) فَقَالَ۔ فا عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے آکر کہا) اَحَطْتُّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِحَاطَۃٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم بِمَا۔ بَا حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ اَحَطْتُّ۔ لَمْ تُحِطْ۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تُحِطْ۔ اِحَاطَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ جار مجرور متعلق بہ تُحِطْ (میں لایا ہوں خبر ایسی بات کی جس کی تجھے خبر نہ تھی) وَ عاطفہ جِئْتُكَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مِنْ سَبَاٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ حال

سبا، سبا بن یشعب بن یعرب بن قحطان کی اولاد یمن کے جس علاقے میں آباد تھی ان کا دارالحکومت مآرب موجودہ یمن کے دارالسلطنت صنعا سے ۵۵ میل شمال میں واقع تھا اسے سبا کہا جاتا ہے۔ تحقیق جدید یہ ہے کہ سبا کسی اور سبا بمعنی تجارت کے ہے، کتبات میں عموماً سبا کا مادہ تجارتی سفر کے معنی میں استعمال ہوا ہے، سبا چونکہ تاجر قوم تھی اس لئے اس لقب سے مشہور ہوئی، یہ قوم ۱۱۰۰ ق م سے ۱۱۵ ق م تک حکمران رہی۔

بِنَبَاٍ۔ بَا حرف جر نَبَاٍ مجرور، جار مجرور متعلق بہ جِئْتُكَ۔ یَقِیْنٍ۔ بِنَبَاٍ کی صفت (اور میں سبا سے تیرے لئے یقینی خبر لایا ہوں)۔

ہدہد کا حضرت سلیمانؑ کو ملک سبا کے بارے میں اطلاع دینا

پھر ہدہد نے تھوڑی دیر کے بعد آکر کہا میں وہ بات معلوم کر کے آیا ہوں جو آپ کے علم میں نہیں ہے اور میں سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ہدہد کی غیر حاضری پر حضرت سلیمان کی برہمی کے تھوڑی دیر بعد ہدہد نے آکر اپنی غیر حاضری کا واضح عذر پیش کرتے ہوئے بتایا کہ میرا گزر ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے ملک میں ہوا جس کے بارے میں آپ کچھ نہیں جانتے میں اس ملک سبا کے بارے میں آپ کو یقینی بات بتاتا ہوں۔ (۲۲)

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾

إِنِّي۔ إِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم إِنَّ کا اسم وَجَدْتُ۔ وُجُودٌ سے ماضی واحد متکلم امْرَأَةً مفعول بہ وَجَدْتُ امْرَأَةً کا جملہ إِنَّ کی خبر (میں نے پایا ایک عورت کو) تَمْلِكُهُمْ۔ مِلْكٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ تَمْلِكُهُمْ۔ امْرَأَةً کی صفت (جو اُن پر بادشاہی کرتی ہے) وَ عاطفہ أُوتِيَتْ۔ إِيتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب مِن كُلِّ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ أُوتِيَتْ (اور اسے دی گئی ہر چیز) وَ عاطفہ لَهَا خبر مقدم عَرْشٌ مبتدا مؤخر عَظِيمٌ۔ عَرْشٌ کی صفت (اور اس کا ایک تخت ہے بڑا) (۲۳)

وَجَدْتُهَا۔ وُجُودٌ سے ماضی واحد متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ وَ عاطفہ قَوْمَهَا (قَوْمَ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ) مفعول معہ (میں نے پایا کہ وہ اور اس کی قوم) يَسْجُدُونَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لِلشَّمْسِ جار مجرور متعلق بہ يَسْجُدُوْنَ (کہ وہ سجدہ کرتے ہیں سورج کو) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ حال لِلشَّمْسِ (اللہ کے سوا) وَ عاطفہ زَيَّنَ۔ تَزْيِيْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَهُمُ جار مجرور متعلق بہ زَيَّنَ۔ الشَّيْطٰنُ فاعل اَعْمَالَهُمْ۔ عَمَلٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول (اور زینت دی شیطان نے ان کے لئے ان کے اعمال کو)۔ فَصَدَّهُمْ۔ فَا عاطفہ صَدَّ۔ صَدٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب عَنِ السَّبِيْلِ جار مجرور متعلق بہ صَدَّهُمْ (پس روک دیا ان کو راہ سے) فَهُمْ۔ فَا عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا۔ لَا يَهْتَدُوْنَ۔ لَا نافیہ يَهْتَدُوْنَ۔ اِهْتِدَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (پس وہ راہ نہیں پاتے)۔ (۲۴)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ مصدریہ لَا زائدہ (یا حرف تحضیض) معنی ہونگے اَنْ يَسْجُدُوْا۔ يَسْجُدُوا۔ سُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ يَسْجُدُوْا (کیوں نہ وہ سجدہ کریں اللہ کو) اَلَّذِيْ موصول يُخْرِجُ الْخَبْءَ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْخَبْءَ مصدر بمعنی المخبوء اسم مفعول (پوشیدہ چیز) فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ يُخْرِجُ۔ فِيْ بمعنی مِنْ (جو چھپی ہوئی چیز آسمانوں اور زمین سے نکالتا ہے) وَ عاطفہ يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَا موصولہ تُخْفُوْنَ۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر حاضر وَ عاطفہ مَا موصول تُعْلِنُوْنَ۔ اِعْلَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو)۔ (۲۵)

اَللّٰہُ مبتدا لَآ اِلٰہَ (کوئی معبود نہیں) اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر) ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب (مگر وہ) لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ خبر (اللہ ہے کوئی معبود نہیں مگر وہ) ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا رَبُّ الْعَرْشِ رَبُّ مضاف الْعَرْشِ مضاف الیہ الْعَظِیْمِ۔ اَلْعَرْشِ کی صفت، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ خبر (اور وہ پروردگار ہے تخت بڑے کا)۔ (۲۶)

اہلِ سبا کی آفتاب پرستی

میں نے وہاں ایک عورت کو دیکھا جو اس قوم پر حکومت کرتی ہے اور اسے ہر طرح کا ساز و سامان بخشا گیا ہے اور اس کے پاس عظیم الشان تخت ہے۔ (۲۳) میں نے اس عورت اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے خوشنما بنا دیئے ہیں اور ان کو صحیح راہ سے روک دیا ہے لہٰذا وہ صحیح راہ نہیں پاتے (۲۴) کہ وہ اللہ کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو باہر نکالتا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو وہ سب اس کو جانتا ہے (۲۵) اللہ ہی کی ذات وہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور جو عرشِ عظیم کا مالک ہے (۲۶)

ہدہد اپنی غیر حاضری کا واضح عذر پیش کرتے ہوئے حضرت سلیمان کو ملکِ سبا کے حالات سے آگاہ کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ اس ملک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر ایک عورت حکمران ہے جو مال و اسباب فوج اور حسن و جمال تمام چیزوں سے آراستہ ہے اور ایک عظیم تختِ شاہی کی مالک ہے، ایک روایت کے مطابق اس تخت کا طول اسی ہاتھ عرض چالیس ہاتھ اور بلندی تیس ہاتھ تھی اور جو یاقوت و جواہرات سے مزین تھا، ہدہد نے یہ بھی بتایا کہ وہ ایک مشرک قوم ہے جو آفتاب پرست ہے اور شیطان نے انہیں غلط راہ پر لگا رکھا ہے اور اللہ کو چھوڑ کر مظاہر قدرت کی پرستش کرتے ہیں جو ان کی واضح گمراہی کی علامت ہے۔ (۲۳-۲۶)

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (سلیمان نے) کہا سَنَنْظُرُ۔ سین استقبال کے لئے نَنْظُرُ۔ نَظَرٌ سے مضارع جمع متکلم (اب ہم دیکھتے ہیں) اَصَدَقْتَ اَ استفہام صِدْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (کیا تو نے سچ کہا) اَمْ حرف عطف استفہام کے معنی دیتا ہے كُنْتَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر مِنَ الْكَاذِبِيْنَ۔ اَلْكَاذِبُ کی جمع جار مجرور كُنْتَ خبر (یا تو جھوٹوں میں سے ہے) ۲۷

اِذْهَبْ۔ ذَهَابٌ سے امر واحد مذکر حاضر بِكِتٰبِيْ جار مجرور متعلق اِذْهَبْ۔ هٰذَا اسم اشارہ بِكِتٰبِيْ کی نعت (میرا یہ خط لے جا) فَاَلْقِهْ فَ عاطفہ اِلْقَاءٌ سے امر واحد مذکر ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب اِلَيْهِمْ جار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجرور بہ اَلْقِهْ (پس اسے ڈال دے ان کی طرف) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے تَوَلَّ۔ تَوَلِّیٌ سے امر واحد مذکر حاضر عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ تَوَلَّ (پھر ان سے منہ پھیر لے) فَانْظُرْ۔ فَا عاطفہ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر مَاذَا استفہام (کیا) یَرْجِعُوْنَ۔ رُجُوْعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ کیا جواب دیتے ہیں) (۲۸)

ہدہد کی بات کا امتحان اور ملکہ سبا کی طرف خط

سلیمان نے کہا اچھا ابھی ہم دیکھ لیتے ہیں کہ تو نے سچ کہا ہے یا جھوٹ بولنے والوں سے ہے (۲۷) جا میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کے پاس ڈال دے پھر ان سے الگ ہو جا اور دیکھتا رہ کہ وہ کیا ردّ عمل ظاہر کرتے ہیں (۲۸)

حضرت سلیمان نے ہدہد کی بات سننے کے بعد فرمایا کہ ہم تیرے سچ یا جھوٹ کا امتحان لینا چاہتے ہیں، چنانچہ حضرت سلیمان نے خط لکھا اور ہدہد سے کہا ملکہ سبا کے پاس لے جاؤ اس کے ساتھ اسے ہدایت کی خط پہنچانے کے بعد وہاں سے الگ ایک طرف ہو جانا اور خفیہ طور پر اس کے ردِّ عمل کو نگاہ میں رکھنا۔ (۲۷-۲۸)

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ
مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا
تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب یَا کلمۂ ندا اَیُّهَا الْمَلَؤُا منادیٰ اِنِّیْۤ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ واحد متکلم اسم اِنَّ۔ اُلْقِیَ۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اس نے کہا اے درباریو۔ اے سردارو بیشک ڈالا گیا) اِلَیَّ جار مجرور متعلق بہ اُلْقِیَ (میری طرف) کِتٰبٌ نائب فاعل کَرِیْمٌ۔ کِتٰبٌ کی صفت (ایک باعزت خط) (۲۹)

اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم مِنْ سُلَیْمٰنَ جار مجرور متعلق بہ محذوف اِنَّ کی خبر وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل بِسْمِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اللہ سے بدل (بیشک یہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے) اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ مفسرہ لَا ناہیہ تَعْلُوْا۔ عُلُوٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم فعل نہی عَلَیَّ جار مجرور متعلق بہ تَعْلُوْا (کہ سرکشی نہ کرو مجھ پر) وَ عاطفہ اْتُوْنِیْ۔ اِتْیَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر نَ وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم مُسْلِمِیْنَ۔ مُسْلِمٌ کی جمع اسلام مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر حال (اور چلے آؤ میرے پاس حکمبردار ہو کر) (۳۱)

حضرت سلیمانؑ کا مکتوب ملکۂ سبا کی طرف

اس عورت نے کہا اے اہلِ دربار مجھے ایک مکتوب گرامی موصول ہوا ہے۔ (۲۹) وہ خط سلیمان کی جانب سے ہے اور اس میں لکھا ہے شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان اور نہایت رحم والا ہے (۳۰) یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ (۳۱) ملکۂ سبا نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خط موصول ہونے پر اپنے درباریوں کو بلایا اور انہیں بتایا کہ مجھے ایک مکتوب گرامی موصول ہوا ہے جو ایک عظیم شخصیت سلیمان کی طرف سے ہے اس کے بعد خط پڑھ کر سنایا، یہ خط اعجاز جامعیت الفاظ کی متانت اور مضمون کی وسعت کے لحاظ سے ایک معجزانہ خط ہے، خط کا یہ انداز اہل اسلام کے لئے ہر لحاظ سے قابل تقلید ہے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ خطوط نویسی میں تمام انبیا علیہم السّلام کی سنّت بھی یہی ہے، امام رازی لکھتے ہیں: الانبیاء علیہم الصّلوٰۃ والسّلام لا یطیلون بل یقتصرون علی المقصود وھذا الکتاب مشتمل علی تمام المقصود (کبیر) انبیاء علیہم الصّلوٰۃ والسّلام طوالت سے کام نہیں لیتے بلکہ مقصود کے لئے اختصار سے کام لیتے ہیں یہ خط مقصود کے تمام امور پر مشتمل ہے۔

(۲۹، ۳۰، ۳۱)

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا
بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾
قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ
جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾
وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ

معجم مفہرس سے قرآن متنوع و متفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّ
هُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ
بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ
الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ
مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ
فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ
لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝ قَالَ نَكِّرُوْا
لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا
يَهْتَدُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ
كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۝
وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ
قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ
مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۭ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَ
اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع ۴

قَالَتْ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِىْ	فِىْ
کہا	اے	سردارو	جواب دو مجھ کو	بیچ
اَمْرِىْ	مَا كُنْتُ	قَاطِعَةً	اَمْرًا	حَتّٰى
کام میرے	نہیں میں	فیصلہ کرتی	کسی کام کا	یہاں تک کہ
تَشْهَدُوْنَ ﴿٣٢﴾	قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا	قُوَّةٍ
حاضر ہو تم میرے پاس (۳۲)	انہوں نے کہا	ہم	صاحب	قوت ہیں
وَّاُولُوْا	بَاْسٍ	شَدِيْدٍ ۙ	وَّالْاَمْرُ	اِلَيْكِ
اور صاحب	جنگ	سخت ہیں	اور حکم	طرف تیرے ہے
فَانْظُرِىْ	مَاذَا	تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾	قَالَتْ	اِنَّ
پس تو دیکھ	کیا	حکم کرتی ہے تو (۳۳)	کہا اس نے	تحقیق
الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا	قَرْيَةً	اَفْسَدُوْهَا
بادشاہ	جس وقت	داخل ہوتے ہیں	کسی شہر میں	خرابی کرتے ہیں اس کو
وَجَعَلُوْٓا	اَعِزَّةَ	اَهْلِهَآ	اَذِلَّةً ۚ	وَكَذٰلِكَ
اور کرتے ہیں	عزت	والوں اس کے کو	ذلیل	اور اسی طرح
يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾	وَاِنِّىْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ
یہ بھی کریں گے (۳۴)	اور تحقیق میں	بھیجنے والی ہوں	طرف ان کے	تحفہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَنٰظِرَةٌۢ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾	فَلَمَّا
پس دیکھتی ہوں	ساتھ کس چیز کے	پھر کر آتے ہیں	بھیجے ہوئے (۳۵)	پس جب
جَآءَ	سُلَيْمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوْنَنِ	بِمَالٍ
آیا وہ بھیجا ہوا	سلیمان کے پاس	کہا سلیمان نے	مدد دیتی ہو مجھ کو	ساتھ مال کے
فَمَآ	اٰتٰىنِۦَ	اللّٰهُ	خَيْرٌ	مِّمَّآ	اٰتٰىكُمْ	بَلْ
پس جو کچھ کہ	دیا ہے مجھ کو	اللہ نے	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	دیا ہے تمکو	بلکہ
اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾	اِرْجِعْ	اِلَيْهِمْ
تم ہی	ساتھ تحفہ اپنے کے	خوش ہوتے ہیں (۳۶)	پھر جا	طرف ان کے
فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ	بِجُنُوْدٍ	لَّا قِبَلَ لَهُمْ	بِهَا
پس البتہ آئیں گے ہم اوپر انکے	ساتھ لشکروں کے	کہ نہ مقابلہ ہو سکے گا انکو	ساتھ ان لشکروں کے
وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَآ	اَذِلَّةً	وَّهُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
اور البتہ نکال دیں گے ہم انکو	اس شہر سے	ذلیل کر کر	اور وہ	رسوا ہوں گے (۳۷)
قَالَ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِيْ
کہا سلیمان نے	اے	سردارو	کون تم میں سے	لے آتا ہے میرے پاس
بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾
تخت اس کا	پہلے اس سے	کہ	آویں میرے پاس	مسلماں ہو کر (۳۸)
قَالَ	عِفْرِيْتٌ	مِّنَ الْجِنِّ	اَنَا	اٰتِيْكَ بِهٖ
کہا	ایک دیو نے	جنوں میں سے	میں	لے آؤنگا تمہارے پاس اسکو
قَبْلَ	اَنْ	تَقُوْمَ	مِنْ مَّقَامِكَ	وَاِنِّيْ	عَلَيْهِ
پہلے اس سے	کہ	اٹھو تم	جگہ اپنی سے	اور تحقیق	اوپر اسکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقَوِیٌّ	اَمِیْنٌ ﴿۳۹﴾	قَالَ	الَّذِیْ	عِنْدَهٗ	
البتہ زور آور	امانت دار ہوں (۳۹)	کہا اس شخص نے	کہ جو	نزدیک اسکے تھا	
عِلْمٌ	مِّنَ الْكِتٰبِ	اَنَا	اٰتِیْكَ	بِهٖ	قَبْلَ
علم	کتاب سے	میں	لے آؤں گا	اس کو	پہلے اس سے
اَنْ یَّرْتَدَّ	اِلَیْكَ	طَرْفُكَ ؕ	فَلَمَّا	رَاٰهُ	مُسْتَقِرًّا
کہ پھر آئے	طرف تیری	نظر تیری	پس جب	دیکھا اسکو	ٹھہرا ہوا
عِنْدَهٗ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ فَضْلِ	رَبِّیْ	لِیَبْلُوَنِیْۤ
پاس اپنے	کہا	یہ	فضل ہے	رب میرے کا	تاکہ آزمائے مجھ کو
ءَاَشْكُرُ	اَمْ	اَكْفُرُ ؕ	وَمَنْ	شَكَرَ	فَاِنَّمَا
کہ شکر کرتا ہوں میں	یا	کفر کرتا ہوں میں	اور جو	شکر کرے	پس سوائے اسکے نہیں
یَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	رَبِّیْ
کہ شکر کرتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور جو کوئی	ناشکری کرے	پس تحقیق	رب میرا
غَنِیٌّ	كَرِیْمٌ ﴿۴۰﴾	قَالَ	نَكِّرُوْا	لَهَا	عَرْشَهَا
بے پرواہ ہے	کرم کرنیوالا (۴۰)	کہا	بدل ڈالو	واسطے اسکے	تخت اسکا
نَنْظُرُ	اَتَهْتَدِیْۤ	اَمْ	تَكُوْنُ	مِنَ	الَّذِیْنَ
کہ دیکھیں ہم	کہ کیا راہ پائی ہے	یا	ہوتی ہے		ان لوگوں سے
لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾	فَلَمَّا	جَآءَتْ	قِیْلَ	اَهٰكَذَا	
کہ راہ نہیں پاتے (۴۱)	پس جب	آئی وہ	کہا گیا	کیا اسی طرح کا ہے	
عَرْشُكِ	قَالَتْ	كَاَنَّهٗ	هُوَ	وَاُوْتِیْنَا	الْعِلْمَ
تخت تیرا	کہا اس نے	گویا کہ یہ	وہی ہے	اور دیا گیا ہمیں	علم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ قَبْلِهَا	وَكُنَّا	مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾	وَصَدَّهَا	
اس سے قبل	اور ہوئے تھے ہم	مسلمان (۴۲)	اور بند کیا اسکو	
مَا كَانَتْ	تَعْبُدُ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ ؕ	اِنَّهَا	كَانَتْ
جو کہ تھی	عبادت کرتی	سوائے	اللہ کے	تحقیق وہ	تھی
مِنْ قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾	قِيْلَ	لَهَا	ادْخُلِي	
(سے) قوم	کافروں سے (۴۳)	کہا گیا	واسطے اسکے	داخل ہو	
الصَّرْحَ ۚ	فَلَمَّا	رَاَتْهُ	حَسِبَتْهُ	لُجَّةً	
محل میں	پس جب	دیکھا اس نے اسکو	گمان کیا اسے	گہرا پانی	
وَّكَشَفَتْ	عَنْ	سَاقَيْهَا ؕ	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ
اور کھول دیا	دونوں پنڈلیوں اپنی سے		کہا	تحقیق یہ	محل ہے
مُّمَرَّدٌ	مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ	
بندھا ہوا ہے	شیشے سے	کہا اس نے	اے میرے رب	تحقیق میں نے	
ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	وَاَسْلَمْتُ	مَعَ	سُلَيْمٰنَ	
ظلم کیا	جان اپنی پر	اور میں ایمان لائی	ساتھ	سلیمان کے	

لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾
واسطے اللہ کے	پروردگار	عالموں کے (۴۴)

(خط سنا کر) کہنے لگی کہ اہلِ دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو ﴿۳۲﴾ جب تک تم حاضر نہ ہو اور صلاح نہ دو میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں ﴿۳۳﴾ وہ بولے ہم بڑے زور آور اور سخت جنگ جو ہیں اور حکم آپ کے اختیار میں ہے تو جو حکم دیجئے گا اس کے مآل پر نظر کر لیجئے گا ﴿۳۴﴾ اس نے کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے (۳۴) اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں (۳۵) جب (قاصد) سلیمان کے پاس پہنچے تو سلیمان نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم خود ہی خوش ہوتے ہو گے (۳۶) ان کے پاس واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہونگے (۳۷) سلیمان نے کہا کہ اے دربار والو تم میں کوئی ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے (۳۸) جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اسکو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت (بھی) حاصل ہے اور امانت دار بھی ہوں (۳۹) ایک شخص جس کو کتاب الٰہی کا علم حاصل تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفران نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پرواہ اور کرم کرنیوالا ہے (۴۰) سلیمان نے کہا کہ ملکہ کے (امتحان عقل کے) لئے اس کے تخت کی صورت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدل دو دیکھیں کہ وہ سوجھ بوجھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے (۴۱) جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا گویا یہ تو ہُوبہو وہی ہے اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمان کی) عظمت اور شان کا علم ہوگیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں (۴۲) اور وہ جو اللہ کے سوا اور کی پرستش کرتی تھی سلیمان نے اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی (۴۳) پھر اس سے کہا گیا کہ محل میں چلئے جب اس نے اس کے فرش کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور اب میں سلیمان کے ہاتھ اللہ رب العلمین پر ایمان لاتی ہوں (۴۴)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝

قَالَتْ ماضی واحد مؤنث غائب یا کلمہ ندا اَیُّھَا الْمَلَؤُا منادیٰ اَفْتُوْنِیْ۔ اَفْتُوْا۔ اِفْتَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر ن وقایہ ی متکلم مفعول بہ فِیْ اَمْرِیْ جار مجرور متعلق بہ اَفْتُوْنِیْ (کہنے لگی اے درباریو! فتویٰ (مشورہ) دو مجھے میرے کام میں) مَا کُنْتُ۔ مَا نافیہ کُنْتُ۔ کَوْنٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی واحد متکلم فعل ناقص قَاطِعَةً خبر اَمْرًا مفعول بہ (میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کرتی) حَتّٰى حرف غایت و جر تَشْهَدُوْنِ۔ شُهُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (یہاں تک کہ تم شاہد ہو۔ حاضر ہو)۔

ملکۂ سبا کا اہلِ دربار سے مشورہ

اس ملکہ نے کہا اے اہل دربار میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو میں کسی معاملہ کا قطعی فیصلہ تمہاری موجودگی کے بغیر نہیں کیا کرتی (۳۲) ملکۂ سبا کو جب حضرت سلیمان کا خط ملا تو اس نے اپنے ارکانِ حکومت کو جمع کر کے ان سے مشورہ طلب کیا کہ مجھے اس بارے میں کیا کرنا چاہیئے، اپنے سرداروں کی دلجوئی اور ہمت افزائی کے لئے انہیں بتایا کہ تمہارے مشورہ کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کرتی اس سے پتہ چلا کہ سبا کا آئینِ حکومت شورائی تھا۔ (۳۲)

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا اُولُوْا خبر مضاف قُوَّةٍ مضاف الیہ اُولُوْا جمع کے لئے آتا ہے اس کا واحد نہیں آتا (بحالتِ نصب و جر اُولِيْ آتا ہے) (انہوں نے کہا ہم قوت والے ہیں) وَّ عاطفہ اُولُوْا مضاف بَاْسٍ مضاف الیہ موصوف شَدِيْدٍ صفت بَاْسٍ کے معنی سختی اور آفت کے ہیں اور اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مراد لڑائی اور غلبہ کے ہیں (اور سخت لڑائی والے) وَ حرف عطف اَلْاَمْرُ مبتدا اِلَيْكِ جار مجرور متعلق بہ محذوف "موکول" خبر (اور حکم تیرے سپرد کر دیا تیرے اختیار میں ہے) فَانْظُرِیْ۔ فا عاطفہ اُنْظُرِیْ نَظَرٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ (پس تو دیکھ)۔

مَاذَا اسم استفہام تَاْمُرِیْنَ۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر (تو کیا حکم دیتی ہے)۔

امراء کا مشورہ اور ملکہ کو اپنی اطاعت کی یقین دہانی

اہل دربار نے کہا ہم طاقتور جنگجو قوم ہیں، آپ صاحب اختیار ہیں پس آپ خود دیکھ لیں کہ آپ کو کیا حکم دینا ہے، امراء دربار نے واضح الفاظ میں ملکہ کو اپنے ہر طرح کے تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ اس معاملہ میں حالات کے پیش نظر خود آپ کو فیصلہ کرنا ہوگا، باقی جنگی لحاظ سے آپ کمزور نہیں ہیں۔ (۳۳)

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ وَاِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝

قَالَتْ ماضی واحد مؤنث غائب (ملکہ نے کہا) اِنَّ مشبہ بالفعل الْمُلُوْكَ۔ اَلْمَلِكُ کی جمع اِنَّ کا اسم اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دَخَلُوْا۔ دُخُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب قَرْیَۃً مفعول بہ۔ اَفْسَدُوْھَا۔ اِفْسَادٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ جواب شرط غیر جازم۔ خبر اِنَّ (اس نے کہا بیشک بادشاہ جب کسی قریہ میں گھستے ہیں تو اسے ویران کر دیتے ہیں) وَ عاطفہ جَعَلُوْا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اَعِزَّۃَ۔ عَزِیْزٌ کی جمع اَھْلِھَا مضاف الیہ اَعِزَّۃَ اَھْلِھَا مفعول بہ اوّل اَذِلَّۃً۔ ذَلِیْلٌ کی جمع جَعَلُوْا کا مفعول ثانی (وہاں کے سرداروں کو بے عزت کر دیتے ہیں) وَ عاطفہ کَذٰلِکَ۔ کاف اوّل حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ لِ علامت اشارہ بعید آخر کاف حرف خطاب کَذٰلِکَ متعلق بہ محذوف یَفْعَلُوْنَ۔ فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (ایسا ہی کچھ کریں گے) (۳۴) وَ اِنِّیْ۔ وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم مُرْسِلَۃٌ۔ اِرْسَالٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث اِلَیْھِمْ جار مجرور متعلق بہ مُرْسِلَۃٌ۔ بِھَدِیَّۃٍ جار مجرور متعلق بہ مُرْسِلَۃٌ (اور میں بے شک بھیجتی ہوں انکی طرف کچھ تحفہ) فَنٰظِرَۃٌ۔ فَا عاطفہ نَظَرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث بِمَ۔ بِا حرف جر مَا استفہامیہ الف حرف جر کی وجہ سے محذوف ہے۔ جار مجرور متعلق بہ یَرْجِعُ۔ یَرْجِعُ۔ رُجُوْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَلْمُرْسَلُوْنَ۔ اَلْمُرْسَلُ کی جمع اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر، فاعل (پھر دیکھتی ہوں کہ کس چیز کے ساتھ یعنی کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں بھیجے ہوئے)۔ (۳۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملکۂ سبا کا حضرت سلیمان کے پاس تحائف بھیجنا

ملکہ نے کہا بلاشبہ بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے برباد کر دیتے ہیں اور وہاں کے معزز باشندوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور ایسا ہی کیا کرتے ہیں (۳۴) اور ان کے پاس ایک ہدیہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ میرے فرستادے کیا جواب لے کر آتے ہیں (۳۵)

ارباب حکومت سے مشورہ لینے کے بعد ملکہ بلقیس نے خود ہی ایک رائے قائم کی کہ وہ تحقیق کرے کہ سلیمان واقعی اللہ کے رسول ہیں یا صرف ایک اقتدار پسند بادشاہ، چنانچہ اس نے کچھ تحائف بھیجے اس کا خیال تھا اگر تحائف قبول کر لئے گئے تو وہ اس بات کی علامت ہوگی کہ وہ صرف بادشاہ ہیں اور اگر واقعی وہ نبی اور رسول ہیں تو اسلام و ایمان کے بغیر کسی چیز پہ راضی نہ ہوں گے وہاں سے جواب آنے پر آخری فیصلہ ہوگا۔ (۳۴-۳۵)

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝

فَلَمَّا۔ فا عاطفہ لَمَّا ظرفیہ یا رابطہ متضمن معنی شرط جَآءَ۔ مجیءٌ مصدر سے۔ ماضی واحد مذکر غائب سُلَيْمٰنَ مفعول بہ پھر جب (ملکہ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قاصد آپہنچا سلیمان کے پاس) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (سلیمان نے کہا) اَ هٰذَا استفہام انکاری توبیخی تُمِدُّوْنَنِ۔ اِمْدَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم محذوف بِمَالٍ جار مجرور متعلق بہ تُمِدُّوْنَنِ (سلیمان نے کہا کیا تم میری مدد کرتے ہو مال کے ساتھ) فَمَا۔ فا تعلیلیہ۔ اسم موصول مبتدا۔ اٰتَانِیَ۔ اِیْتَاءٌ ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم اللّٰهُ فاعل صلہ۔ خَیْرٌ خبر مَا۔ مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا موصول اٰتٰىكُمْ اِیْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پس جو اللہ نے مجھ کو دیا ہے بہتر ہے اس سے جو تم کو دیا ہے) بَلْ حرف اضراب اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا بِهَدِیَّتِكُمْ۔ با حرف جر هَدِیَّةٍ مجرور مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ تَفْرَحُوْنَ۔ تَفْرَحُوْنَ۔ فَرَحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر جملہ تَفْرَحُوْنَ خبر (بلکہ تم اپنے تحفہ سے خوش ہوتے ہو)۔ (۳۶)

اِرْجِعْ۔ رُجُوْعٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر اِلَیْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اِرْجِعْ۔ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ۔ فا استنافیہ لام تاکید نَاْتِیَنَّ۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب بِجُنُوْدٍ جار مجرور متعلق بہ نَاْتِیَنَّهُمْ۔ لَا نافیہ جنس کے لئے (نفی جنس کے لئے) قِبَلَ۔ لَا کا اسم لَهُمْ خبر بِهَا جار مجرور متعلق بہ قِبَلَ (تو واپس چلا جا ان کی طرف اب ہم پہنچتے ہیں ان پر اپنے لشکروں کے ساتھ (جن کا مقابلہ نہ ہو سکے گا ان سے) وَ عاطفہ لَنُخْرِجَنَّهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لام قسم نُخْرِجَنَّ ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ نُخْرِجَنَّهُمْ ۔ اَذِلَّةً ذَلِيْلٌ کی جمع (اور ہم نکال دیں گے ان کو ذلیل کرکے) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا صٰغِرُوْنَ ۔ صَاغِرٌ کی جمع صَغَارٌ سے اسم فاعل خبر۔ درآنحالیکہ وہ ذلیل و خوار ہوں گے)۔ (۳۷)

حضرت سلیمان کا ملکۂ سبا کے ہدایا کو واپس کردینا

جب وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا تم لوگ میری مال سے مدد کرنا چاہتے ہو، جو کچھ اللہ نے مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تم کو دیا ہے لہٰذا تم ہی اپنے اس ہدیہ پر خوش ہوتے رہو (۳۶) (اے سفیر) تو ان کے پاس واپس چلا جا، ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا وہ مقابلہ نہ کرسکیں گے اور ہم انہیں ذلیل بنا کر وہاں سے نکال دیں گے اور وہ خوار ہوں گے (۳۷) جب ملکۂ سبا کا سفیر ہدایا لے کر سلیمان کے پاس پہنچا تو انہیں دیکھ کر کہا جو مال اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کیا ہے وہ تمہارے مال سے کہیں زیادہ ہے، مجھے مال کی نہیں تمہاری اطاعت و اسلام کی ضرورت ہے اگر تم نے اطاعت اختیار نہ کی تو ایک عظیم لشکر سے تم پر چڑھائی کرکے تمہیں سخت ذلیل و خوار کردیں گے۔ (۳۶-۳۷)

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝

قَالَ (سلیمان نے کہا) يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا۔ يَا کلمہ ندا اَيُّهَا الْمَلَؤُا منادی (سلیمان نے کہا اے دربار والو) اَيُّكُمْ۔ اَيُّ استفہام كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اَيُّكُمْ مبتدا يَاْتِيْنِيْ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم بِعَرْشِهَا جار مجرور متعلق بہ يَاْتِيْنِيْ (کہ تم میں سے کون ہے کہ لے آئے میرے پاس اس کا تخت) قَبْلَ ظرف متعلق بہ يَاْتِيْنِيْ۔ اَنْ مصدریہ يَّاْتُوْنِيْ۔ اِتْيَان سے مضارع مذکر غائب ی ضمیر واحد متکلم۔ مُسْلِمِيْنَ۔ مُسْلِمٌ کی جمع حال (قبل اس کے کہ وہ میرے پاس آئیں حکمبردار ہو کر)۔ (۳۸)

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ (جنوں میں سے موذی سرکش اور خبیث کو عفریت کہا جاتا ہے)۔ (جنوں میں سے ایک عفریت نے کہا) اَنَا ضمیر واحد متکلم۔ مبتدا۔ اٰتِيْكَ۔ اِتْيَانٌ سے اسم فاعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اٰتِيْكَ جمع اٰتِيْكَ خبر (میں اسے لائے دیتا ہوں) قَبْلَ ظرف متعلق بہ اٰتِيْكَ۔ اَنْ مصدریہ تَقُوْمَ۔ قِيَامٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مِنْ مَّقَامِكَ۔ مِنْ حرف جر مَقَامِ مجرور مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ تَقُوْمَ (پہلے اس سے کہ تو اٹھے اپنی جگہ سے) وَ عاطفہ اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ قَوِيٌّ۔ لَقَوِيٌّ۔ لام تاکید قَوِيٌّ اِنَّ کی خبر اَمِيْنٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خبر ثانی۔ اور میں اس پر قوت والا اور امانت دار ہوں۔ (۳۹)

حضرت سلیمان کا ملکہ کا تخت منگوانا

سلیمان نے کہا اے اہلِ دربار تم میں سے کون ہے جو اس کا عرش میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ لوگ مطیع ہو کر میرے پاس حاضر ہوں (۳۸) جنوں میں سے ایک قوی ہیکل جن نے عرض کیا قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اسے آپ کے پاس لے آؤں گا اور میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانتدار بھی ہوں (۳۹) حضرت سلیمان کو جب پتہ چلا کہ ملکہ سبا جبکہ دار ہو کر ان کے پاس آ رہی ہے تو اسے اور زیادہ متاثر کرنے کے لئے اسکی آمد سے پہلے ہی اس کے عظیم تخت کو منگوانے کا ارادہ کیا، جنات میں سے ایک عفریت نے کہا کہ آپ کی مجلس کے برخاست ہونے سے پہلے میں اسے یہاں لا سکتا ہوں مجھے اس بات پر قدرت حاصل ہے اور میں قابلِ اعتماد بھی ہوں۔ (۳۸-۳۹)

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۫ لِیَبْلُوَنِیْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ۝

عفریت کے بیان کے بعد حضرت سلیمان نے چاہا کہ اس سے بھی کم وقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر یہ کام سرانجام پا جائے تو اس وقت قَالَ ماضی واحد مذکر غائب الَّذِیْ موصول فاعل عِنْدَہٗ ظرف خبر مقدم عِلْمٌ مبتدا مؤخر مِّنَ الْکِتٰبِ۔ عِلْمٌ کی صفت پورا جملہ۔ صلہ (کہا اس نے جس کے پاس الکتاب۔ یعنی کتاب الٰہی کا علم تھا) اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا اٰتِیْکَ۔ اٰتِیْ۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل کَ ضمیر واحد مذکر حاضر بہٖ جار مجرور متعلق بہ اٰتِیْکَ اَنْ مصدریہ یَّرْتَدَّ۔ اِرْتِدَادٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اِلَیْکَ جار مجرور متعلق بہ یَرْتَدَّ۔ طَرْفُکَ فاعل جملہ صلہ۔ (میں لائے دیتا ہوں تیرے پاس اس کو پہلے اس سے کہ پھر آئے تیری طرف تیری آنکھ) (قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ) سرعت سے کنایہ۔ طَرْفُکَ آنکھ کے جھپکنے کو کہتے ہیں فَلَمَّا۔ فَا عاطفہ لَمَّا ظرف بمعنی حین۔ رَاٰہُ۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مُسْتَقِرًّا۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب عِنْدَہٗ ظرف متعلق بہ مُسْتَقِرًّا۔ (پھر جب اس نے دیکھا اسے دھرا ہوا اپنے پاس) قَالَ (کہا سلیمان نے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا مِنْ حرف جر فَضْلِ مجرور مضاف رَبِّیْ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ محذوف، خبر (اس نے کہا یہ میرے رب کا فضل ہے) لِیَبْلُوَنِیْ۔ لام تعلیل یَبْلُوْ، بَلَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ (تاکہ میرا امتحان لے) ءَاَ استفہام اَشْکُرُ۔ شُکْرٌ سے مضارع واحد متکلم اَمْ حرف عطف معادل للھمزہ اَکْفُرُ۔ کُفْرٌ سے مضارع واحد متکلم (کہ کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری) وَ عاطفہ مَنْ حرف شرط جازم مبتدا۔ شَکَرَ۔ شُکْرٌ سے مضارع واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب فَا رابطہ جواب شرط اِنَّمَا کلمہ حصر یَشْکُرُ۔ شُکْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لِنَفْسِہٖ جار مجرور متعلق بہ یَشْکُرُ اور جس کسی نے شکر کیا پس وہ شکر کرتا ہے اپنی ذات کے لئے) وَ عاطفہ مَنْ حرف شرط جازم کَفَرَ۔ کُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فَاِنَّ فَا رابطہ جواب شرط کے لئے اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّیْ، اِنَّ کا اسم غَنِیٌّ۔ کَرِیْمٌ ہر دو اِنَّ کی خبر (اور جو کوئی ناشکری کرے پس بے شک میرا رب بے نیاز کرم کرنے والا ہے)۔ (۴۰)

پلک جھپکنے سے پہلے تخت کا لایا جانا حضرت سلیمان کا عظیم معجزہ ہے

ایک شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا میں آپ کے پلک جھپکنے سے پہلے اسے لائے دیتا ہوں، پھر جب سلیمان نے اس تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا، یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو میرا رب بے نیاز اور بزرگ ہے۔

اس آیت میں عِنْدَہٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتٰبِ سے کون شخص مراد ہے بعض کا خیال ہے خود حضرت سلیمان ہیں کہ بطور معجزہ اس کے تخت کو وہاں منگوا لیا گیا لیکن ابن جریر قرطبی وغیرہ نے جمہور کا یہ قول نقل کیا ہے کہ اصحاب سلیمان میں آصف بن برخیا نامی ایک شخص

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا جس نے کتاب الٰہی کے علم کی بنا پر تخت کو پلک جھپکنے کی دیر میں لا حاضر کیا۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾

قَالَ (سلیمان نے کہا) نَكِّرُوْهُ۔ تَنْكِيْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر لَهَا جار مجرور متعلق بہ نَكِّرُوْهُ۔ عَرْشَهَا مفعول بہ (تبدیل شدہ شکل میں پیش کرو اس کے تخت کو اس کے لئے) نَنْظُرْ۔ نَظْرٌ سے مضارع جمع متکلم اَ استفہام تَهْتَدِيْ۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (ہم دیکھیں کہ کیا وہ سمجھ پاتی ہے) اَمْ عطف معادل ہمزہ۔ تَكُوْنُ۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب مِنْ حرف جر اَلَّذِيْنَ موصول مجرور تَكُوْنُ کی خبر لَا نافیہ يَهْتَدُوْنَ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (یا ان لوگوں میں ہوتی ہے جو راہ نہیں پاتے یعنی سمجھ نہیں رکھتے) (۴۱)

ملکہ کے عقل کا امتحان لینے کے لئے تخت کی صورت کا بدلنا

سلیمان نے کہا کہ اس کے عرش میں تبدیلی پیدا کر دو تاکہ ہم دیکھیں کہ وہ صحیح بات تک ہدایت پاتی ہے یا یہ ان لوگوں میں سے ہے جو راہ نہیں پاتے۔ (۴۱) ملکہ کے تخت میں تبدیلی کرانے کا مقصد یہ تھا کہ ملکہ کا امتحان لیا جائے کہ اس میں حق بات کے سمجھنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے یا نہیں۔ (۴۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ
اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَصَدَّهَا مَا
كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝

فَلَمَّا۔ فا عاطفہ لَمَّا ظرف بمعنی حین متضمن معنی الشرط جَآءَتْ مجیءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (پس جب وہ آئی) قِيْلَ۔ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَهٰكَذَا۔ أ ہمزہ استفہام ھَا تنبیہ کے لئے کاف حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ قریب اَهٰكَذَا خبر مقدم عَرْشُكِ مبتدا مؤخر (کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے) قَالَتْ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب كَاَنَّ۔ كَ حرف تشبیہ اَنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر (گویا یہ وہی ہے) وَ عاطفہ اُوْتِيْنَا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم نَحْنُ ضمیر مستتر نائب فاعل الْعِلْمَ مفعول بہ مِنْ قَبْلِهَا جار مجرور متعلق بہ اُوْتِيْنَا۔ وَ عاطفہ كُنَّا۔ كَوْنٌ سے مضارع جمع متکلم فعل ناقص مُسْلِمِيْنَ۔ مُسْلِمٌ کی جمع كُنَّا کی خبر والمعنی اُوتینا علم نبوۃ سلیمان من قبل ظهور هذه المعجزة او من قبل هذه الحالة یعنی ہمیں سلیمان کی نبوت کا اس سے قبل ہی علم ہو چکا تھا اور ہم حکم بردار ہو چکے ہیں)۔

ملکہ سے تخت کے بارے میں استفسار اور ملکہ کی طرف سے اطاعت کا اظہار

پھر جب ملکہ داخل ہوئی تو اس سے کہا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ کہنے لگی گویا کہ یہ وہی ہے ہم تو اس سے پہلے ہی جان گئے تھے اور ہم حکمبردار ہو چکے تھے (۴۲) حضرت سلیمان نے ملکہ کے آنے سے پہلے اس کے تخت کی ہیئت بدلوا ڈالی تھی، اس کی ذہانت کا امتحان لینے کے لئے اس سے پوچھا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے اس نے تمام معاملہ کو سمجھ لینے کے بعد کہا گویا یہ وہی ہے اور ساتھ ہی بتایا کہ ہم تو اس آزمائش سے پہلے ہی آپ کے حکمبردار ہو چکے ہیں اور آپ پر ایمان لا چکے ہیں (۴۲)

وَ عاطفہ صَدَّهَا۔ صَدَّ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ مَا موصول فاعل كَانَتْ فعل ناقص ماضی واحد مؤنث۔ صلہ تَعْبُدُ۔ عِبَادَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب جملہ خبر مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال (اور اسے روک رکھا تھا اس چیز نے جو وہ پوجتی تھی اللہ کے سوا) اِنَّهَا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هَا اسم ضمیر واحد مؤنث غائب اِنَّ کا اسم كَانَتْ فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب اِنَّ کی خبر مِنْ قَوْمٍ، كَانَتْ کی خبر كٰفِرِيْنَ۔ قوم کی صفت (بیشک وہ کافر قوم میں سے تھی)۔

حضرت سلیمان کے پاس آنے سے پہلے وہ بت پرستی میں رہنے کی وجہ سے ایمان نہ لا سکی

اور اس کو ایمان لانے سے اس چیز نے روک رکھا تھا جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتی تھی کیونکہ وہ ایک کافر قوم سے تھی (۴۳) حضرت سلیمان کے پاس آنے سے پہلے وہ سورج کی پرستش کرتی اور یہی امر اسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمان لانے سے مانع تھا لیکن حضرت سلیمان کے پاس آنے کے بعد متنبہ ہونے پر وہ ایمان لے آئی، چونکہ ملکۂ سبا کی قوم بت پرست تھی اس ماحول میں رہنے کی وجہ سے وہ ایمان نہ لا سکی لیکن حضرت سلیمان کی پیغمبرانہ باتوں کو سنکر وہ فوراً ایمان لے آئی۔ (۴۳)

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۭ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۴

قِيْلَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَهَا جار مجرور متعلق بہ قِيْلَ۔ اُدْخُلِي۔ دُخُوْلٌ سے امر واحد مؤنث حاضر الصَّرْحَ مفعول بہ صَرْحٌ ایسا شاندار محل جس میں نقش و نگار سے کام لیا گیا ہو (اس سے (ملکۂ سبا سے) کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جاؤ) فَلَمَّا۔ فَ عاطفہ لَمَّا ظرف رَاَتْهُ۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (پس جب اس نے اسے دیکھا) حَسِبَتْهُ۔ حِسْبَانٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اوّل لُجَّةً مفعول بہ ثانی لُجَّةً (دریا کا درمیانی حصّہ۔ بھنور۔ گہرا پانی) (اس نے اسے گہرا پانی خیال کیا) وَّ عاطفہ۔ كَشَفَتْ۔ كَشْفٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب عَنْ سَاقَيْهَا عَنْ حرفِ جر سَاقَيْهَا اصل میں سَاقٌ کا تثنیہ سَاقَيْنِ تھا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَا ضمیر واحد مؤنث غائب کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا (اپنی پنڈلیاں کھولیں) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ صَرْحٌ، اِنَّ کی خبر مُمَرَّدٌ۔ تَمْرِيْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر صَرْحٌ کی صفت (چکنا۔ ہموار محل) مِّنْ قَوَارِيْرَ۔ مِنْ حرف جر۔ قَوَارِيْرَ۔ قَارُوْرَةٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف صَرْحٌ کی دوسری صفت (کہا سلیمان نے) بیشک یہ تو جڑے ہوئے شیشوں سے ایک مصفا محل ہے) قَالَتْ ماضی واحد مؤنث غائب (اس نے (ملکہ سبا) نے کہا) رَبِّ منادی مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ محذوف حرف ندا محذوف اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ ظَلَمْتُ، ظَلَمَ سے ماضی واحد متکلم نَفْسِيْ مفعول بہ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ کا جملہ اِنَّ کی خبر (میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا) وَ عاطفہ۔ اَسْلَمْتُ۔ اِسْلَامٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم مَعَ ظرف مکان متعلق بہ محذوف حال ای کائنۃ مَعَ سُلَيْمٰنَ۔ لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ اَسْلَمْتُ۔ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ رَبِّ مضاف الْعٰلَمِيْنَ مضاف الیہ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اللہ کی صفت یا بدل (اور میں اسلام لائی سلیمان کے ساتھ اللہ کے لئے جو جہانوں کا پروردگار ہے)۔ (۴۴)

ملکۂ سبا کا شیش محل میں داخل ہونا اور حضرت سلیمان پر ایمان لانا

اس سے (ملکۂ سبا سے) کہا گیا کہ تو محل میں داخل ہو پھر جب اس نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے دیکھا تو اسنے خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اس نے اپنی پنڈلیاں کھولیں (حضرت سلیمان نے) کہا کہ یہ محل ہے جڑے ہوئے ہیں اس میں شیشے، بولی اے ربّ میں نے بُرا کیا اپنی جان کا اور میں فرمانبردار ہوتی ساتھ سلیمان کے اللہ کے آگے جو ربّ ہے سارے جہانوں کا (۴۴) ملکہ سبا کو شیشے کے بنے ہوئے محل میں داخل ہونے کے لئے کہا گیا جس کے نیچے پانی بہہ رہا تھا ملکہ سمجھی کہ محل میں داخل ہونے کے لئے اسے پانی سے گزرنا ہوگا، پنڈلیوں سے کپڑا اوپر اٹھایا، حضرت سلیمان دیکھ رہے تھے انہوں نے کہا کہ یہ تو ایک شیش محل ہے پنڈلیوں سے کپڑا اٹھانے کی ضرورت نہیں ان امور کو دیکھ کر ملکہ حضرت سلیمان کی عظمت کی قائل ہوگئی اور اب تک ایمان نہ لانے پر اپنے آپ کو ملامت کی اور اب حضرت سلیمان کی وساطت سے پروردگارِ عالم پر ایمان لے آئی۔ (۴۴)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝۴۵
قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ
الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۴۶
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰۗىِٕرُكُمْ
عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝۴۷ وَكَانَ فِي
الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ
اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ
اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا
مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾
فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً ۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ
الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَ
اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَاۗءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾

ع ۴

وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا
اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف ثمود کے	بھائی انکے	صالح کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمْ	فَرِيْقٰنِ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾
یہ کہ	عبادت کرو	اللہ کی	پس ناگہاں	وہ	دو فرقے تھے	آپس میں جھگڑتے تھے (۴۵)
قَالَ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	
کہا	اے قوم میری	کیوں	جلدی کرتے ہو تم	ساتھ برائی کے	پہلے	
الْحَسَنَةِ	لَوْلَا	تَسْتَغْفِرُوْنَ	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ		
بھلائی کے	کیوں نہیں	بخشش مانگتے	اللہ سے	تاکہ تم		
تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾	قَالُوا	اطَّيَّرْنَا بِكَ	وَبِمَنْ			
رحم کیے جاؤ (۴۶)	کہا انہوں نے	بدشگون دیکھا ہم نے تجھ کو	اور ان لوگوں کو کہ جو			
مَّعَكَ ؕ	قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	بَلْ		
ساتھ تیرے ہیں	کہا صالح نے	شگون بد تمہارا	نزدیک اللہ کے ہے	بلکہ		
اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَكَانَ	فِي الْمَدِيْنَةِ		
تم	ایک قوم ہو	کہ فتنہ میں ڈالے جاتے ہو (۴۷)	اور تھے	شہر میں		
تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُّفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا		
نو	شخص	کہ فساد کرتے تھے	بیچ	زمین کے	اور نہ	
يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا	بِاللّٰهِ			
اصلاح کرتے تھے (۴۸)	کہا انہوں نے	کر قسم کھاؤ	ساتھ اللہ کے			
لَنُبَيِّتَنَّهٗ	وَاَهْلَهٗ	ثُمَّ	لَنَقُوْلَنَّ			
البتہ شبخون ماریں گے ہم اس کو	اور گھر والوں اس کے کو	پھر	البتہ کہیں گے ہم			
لِوَلِيِّهٖ	مَا شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	اَهْلِهٖ			
واسطے وارثوں اس کے کو	نہ حاضر تھے ہم	وقت ہلاکت	اہل اس کے کے			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾	وَ مَكَرُوْا	مَكْرًا	وَّمَكَرْنَا
اور بیشک ہم	البتہ سچے ہیں (۴۹)	اور مکر کیا انہوں نے	مکر	اور مکر کیا ہم نے
مَكْرًا	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾	فَانْظُرْ	كَيْفَ
ایک مکر	اور وہ	نہیں جانتے تھے (۵۰)	پس دیکھ	کیونکر
كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	اَنَّا	دَمَّرْنٰهُمْ
ہوا	آخر کار	مکر ان کے کا	یہ کہ	ہلاک کیا ہم نے ان کو
وَ قَوْمَهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾	فَتِلْكَ	بُيُوْتُهُمْ	
اور قوم ان کی کو	سب کو (۵۱)	پس یہ ہیں	گھر ان کے	
خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوْا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
خالی	بسبب اسکے کہ	ظلم کیا تھا انہوں نے	تحقیق	بیچ اس کے
لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَ اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ
البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے	جانتے ہیں (۵۲)	اور نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ جو
اٰمَنُوْا	وَ كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾	وَ لُوْطًا	اِذْ
ایمان لائے	اور تھے	پرہیزگاری کرتے (۵۳)	اور لوط کو	جبوقت
قَالَ	لِقَوْمِهٖۤ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	وَاَنْتُمْ
کہا اس نے	واسطے قوم اپنی کے	کیا کرتے ہو تم	بے حیائی	اور تم
تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	
دیکھتے ہو (۵۴)	کیا البتہ تم	آتے ہو	مردوں کے پاس	
شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ
شہوت سے	سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم
قَوْمٌ				
ایک قوم ہو				

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ
کہ جہل کرتے ہو (۵۵)	پس نہ	تھا	جواب	قوم اس کی کا
اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْٓا	اٰلَ لُوْطٍ	مِّنْ
مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	نکال دو	لوگوں لوط کے کو	(اپنے)
قَرْيَتِكُمْ ۚ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾	
بستی اپنی سے	تحقیق وہ	ایک لوگ ہیں	کہ ستھرائی کرتے ہیں (۵۶)	
فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ ۫	
پس نجات دی ہم نے اسکو	اور اہل اسکی کو	مگر	عورت اس کی کو	
قَدَّرْنٰهَا	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾	وَ اَمْطَرْنَا	
کہ مقرر کیا تھا ہم نے اسے	پیچھے رہنے والوں سے (۵۷)	اور برسایا ہم نے	
عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ۚ	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾
اوپر ان کے	ایک مینہ	پس بُرا تھا	مینہ	ڈرائے گیوں کا (۵۸)

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾ صالح نے کہا کہ اے قوم تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو اور اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۶﴾ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگون بد ہیں، صالح نے کہا تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جنکی آزمائش کی جاتی ہے ﴿۴۷﴾ اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے ﴿۴۸﴾ کہنے لگے اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے پھر اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقعۂ ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں (۴۹) اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی (۵۰) تو دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیسے ہوا ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا (۵۱) اب یہ ان کے گھر ان کے ظلم کی وجہ سے خالی پڑے ہیں جو لوگ دانش رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانی ہے (۵۲) اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے انکو ہم نے نجات دی (۵۳) اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کے کام کیوں کرتے ہو اور تم دیکھتے ہو (۵۴) کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت حاصل کرنے کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو (۵۵) تو ان کی قوم کے لوگ بولے تو یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں (۵۶) تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوئی (۵۷) اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر برسا جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا، برا تھا (۵۸)

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

وَ استئنافیہ لَقَدْ۔ لام قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق
اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِلٰی ثَمُوْدَ جار مجرور متعلق بہ
اَرْسَلْنَا۔ اَخَاهُمْ مفعول بہ اَخَا مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
مضاف الیہ صٰلِحًا بدل یا عطف بیان اَنِ مصدریہ اُعْبُدُوْا۔
عِبَادَةٌ سے امر جمع مذکر۔ اللّٰهَ مفعول (اور البتہ تحقیق ہم نے بھیجا ثمود
کی طرف ان کے بھائی صالح کو کہ عبادت کرو اللہ کی)۔

ثمود: حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام ہے عربی زبان کا لفظ
ہونے کی صورت میں یہ ثمد سے مشتق ہے، اس تھوڑے سے پانی کو کہتے
ہیں جو بارش سے گڑھے میں جمع ہو جاتا ہے۔ قوم ثمود سامی اقوام کی ایک
شاخ ہے جنہیں اُمم بائدہ یعنی ہلاک شدہ قومیں کہا جاتا ہے ان کا سلسلہ
نسب ارم بن سام بن نوح پر ختم ہوتا ہے، ثمود کا دور ترقی عاد اولیٰ
کی ہلاکت کے بعد شروع ہوتا ہے حضرت صالح علیہ السلام کو ان کی طرف
مبعوث کیا گیا لیکن انہوں نے دعوتِ حق کو قبول نہ کیا اور حضرت صالح
سے معجزہ طلب کیا نَاقَةَ اللّٰهِ بطورِ معجزہ نمودار ہوئی تھوڑے سے
لوگ آپ پر ایمان لائے، قوم میں سربرآوردہ کافر تھے انہوں نے اونٹنی
کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور حضرت صالح اور ان کے خاندان پر شبخوں کا ارادہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفتی آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا آخر عذاب الٰہی ایک ہولناک زلزلہ کی صورت میں ظاہر ہوا حضرت صالح اور ان کے پیروکاروں کے علاوہ پوری قوم ہلاک ہوئی، ان کی ہلاکت کو قرآن میں رجفہ (زلزلہ) صاعقہ (کڑک) صیحہ (چیخ) سے تعبیر کیا ہے جو ایک ہی حقیقت کی مختلف تعبیرات ہیں۔

فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا ظرف زمان فجائیہ یعنی مفاجات اور ناگہانی امر پر دلالت کرتا ہے ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فَرِیْقٰنِ۔ فَرِیْقٌ کا تثنیہ خبر یَخْتَصِمُوْنَ۔ اِخْتِصَام مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر فَرِیْقَانِ کی صفت (پس اچانک وہ دو گروہ بن کر جھگڑنے لگتے ہیں

حضرت صالح کی ثمود کو دعوت ایمان

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو پس وہ ناگہاں دو فرقے بن کر لگے جھگڑنے، حضرت صالح کے سمجھانے پر قوم دو گروہوں میں بٹ گئی، ایک ایمان لانے والوں کا اور دوسرا حق کو جھٹلانے والوں کا گروہ حالانکہ ان کے لئے مناسب تھا کہ حق کا ساتھ دیتے اور گروہ بندی سے کنارہ کشی کرتے۔ (۴۵)

قَالَ یٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ
الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

قَالَ (صالح نے) کہا) یٰقَوْمِ۔ یا حرف ندا قَوْمِ منادی مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (کہا اے میری قوم) لِمَ۔ لام حرف جر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میم اسم استفہام حرف جر کی وجہ سے الف حذف کر دیا گیا۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ ۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بِالسَّيِّئَةِ جار مجرور متعلق تَسْتَعْجِلُوْنَ ۔ قَبْلَ ظرف مضاف الْحَسَنَةِ مضاف الیہ ۔ ظرف متعلق بہ محذوف حال (کہا اے میری قوم کیوں جلدی مانگتے ہو برائی کو پہلے بھلائی سے) لَوْلَا حرف تحضیض بمعنی ھلا ۔ تَسْتَغْفِرُوْنَ ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول (کیوں نہیں گناہ بخشواتے اللہ سے) لَعَلَّكُمْ لَعَلَّ حرف ترجی و نصب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کا اسم تُرْحَمُوْنَ ۔ رَحِمَ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جملہ لَعَلَّ کی خبر (تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۴۶)

حضرت صالح کا قوم کو متنبہ کرنا

کہا اے میری قوم کیوں جلدی مانگتے ہو برائی کو پہلے بھلائی سے کیوں نہیں گناہ بخشواتے اللہ سے شاید تم پر رحم کیا جائے (۴۶) حضرت صالح نے اپنی قوم کو ہر طرح سے سمجھایا لیکن انہوں نے حق کی طرف رجوع نہ کیا حضرت صالح نے جب نافرمانی کی یاد اش میں عذاب سے ڈرایا تو کہنے لگے يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ (الاعراف: ۷۷) حضرت صالح نے انہیں متنبہ کیا کہ عجیب قوم ہو بھلائی سے پہلے برائی کی طلب کرتے ہو عذاب آنے کے بعد پھر معافی کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔ (۴۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰۗىِٕرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب اَطَّيَّرْنَا۔ تَطَيُّرٌ سے جس کے معنی اصل میں تو پرندوں سے فال لینے کے ہیں مگر پھر اس کا استعمال عام بدفالی کے لئے ہونے لگا، ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم اِطَّيَّرْنَا اصل میں تَطَيَّرْنَا تھا تَا کا طَا میں ادغام کیا اور ہمزۂ وصل شروع میں لایا گیا بِكَ جار مجرور متعلق بہ اِطَّيَّرْنَا۔ وَ عاطفہ بِمَنْ۔ بَا حرف جر مَنْ موصول مَعَكَ۔ مَعَ ظرف مکان متعلق بہ محذوف صلہ مَنْ (انہوں نے کہا ہم نے منحوس قدم دیکھا تمہیں اور جو تیرے ساتھ ہیں) قَالَ (اس نے کہا) طٰۗىِٕرُكُمْ مبتدا طَآئِرٌ کے اصل معنی پرندے کے ہیں عرب پرندوں سے فال لیتے اور انہیں نحوست کی علامت سمجھتے (تمہاری بری قسمت) عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ ظرف متعلق بہ محذوف خبر، چونکہ عرب پرندہ کو شوم و نحوست کی چیز سمجھتے تھے اس لئے مدلول کو دلیل کا نام دیکر خود طائر اور طیر کو شوم سے موسوم کر دیا گیا۔ (کہا تمہاری بُری قسمت اللہ کے پاس ہے بَلْ حرف اضراب اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا قَوْمٌ خبر تُفْتَنُوْنَ۔ فِتْنَةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (بلکہ تم لوگ جانچے جاتے ہو۔ (۴۷)

قوم کا حضرت صالح پر الزام اور حضرت صالح کا جواب

بولے ہم نے منحوس قدم دیکھا تجھ کو اور تیرے ساتھ والوں کو کہا تمہاری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بُری قسمت اللہ کے پاس ہے کچھ نہیں تم لوگ جانچے جاتے ہو، الٹا قوم نے حضرت صالح پر یہ الزام لگایا کہ تیری اور تیرے پیروکاروں کی وجہ سے ہمیں قحط وغیرہ کی سختیاں جھیلنی پڑ رہی ہیں، حضرت صالح نے انہیں بتایا یہ نحوست خود تمہارے اعمال کی وجہ سے ہے، حق سے روگردانی تمہارے لئے نحوست بن کر تم پر چھا رہی ہے۔ (۴۷)

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٤٩﴾

وَ استئنافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب فِي الْمَدِينَةِ جار مجرور متعلق بہ محذوف كَانَ کی خبر مقدم تِسْعَةُ رَهْطٍ۔ (تِسْعَةُ مضاف رَهْطٍ مضاف الیہ) كَانَ کا اسم مؤخر رَهْطٍ امام راغب لکھتے ہیں کہ دس آدمیوں سے کم جماعت رھط کہلاتی ہے بیضاوی لکھتے ہیں کہ رھط اور نفر میں فرق یہ ہے کہ رھط کا استعمال تین یا سات سے دس تک کے لئے ہوتا ہے اور نفر کا تین سے نو تک کے لئے قرآن میں اس کا استعمال قوم اور برادری کے معنی میں بھی کیا گیا ہے۔ (اس شہر میں نو شخص تھے)۔ يُفْسِدُونَ۔ اِفْسَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فِي الْأَرْضِ جار مجرور متعلق بہ يُفْسِدُونَ۔ وَ عاطفہ لَا نافیہ يُصْلِحُونَ۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (ملک میں فساد برپا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہ لیتے تھے۔ (۴۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) تَقَاسَمُوْا۔ تَقَاسُمٌ سے جس کے معنی باہم قسم کھانے کے ہیں امر جمع مذکر حاضر بِاللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ تَقَاسَمُوْا (انہوں نے کہا آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی) لَنُبَيِّتَنَّهٗ۔ لام جواب قسم نُبَيِّتَنَّهٗ۔ تَبْيِيْتٌ مصدر سے جس کے معنی رات کو حملہ کا ارادہ کرنے کے ہیں، مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ وَ عاطفہ اَهْلَهٗ کا عطف ضمیر هٗ پر ہے (البتہ ہم رات کو ضرور حملہ کریں گے اس پر اور اس کے گھر پر) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے لَنَقُوْلَنَّ۔ لام تاکید قَوْلٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ (البتہ ہم ضرور کہیں گے) لِوَلِيِّهٖ لام حرف جر وَلِيّ مجرور مضاف هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ نَقُوْلَنَّ (اس کی ولی اور مدعی کو) مَا نافیہ شَهِدْنَا۔ شہود اور شَهَادَةٌ سے ماضی جمع متکلم مَهْلِكَ مصدر میمی یا ظرف زمان و مکان مَهْلِكَ مضاف اَهْلِهٖ مضاف الیہ (اور ہم موجود نہ تھے اس کے اہل کی تباہی کے وقت) وَ عاطفہ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ لَصٰدِقُوْنَ۔ لام تاکید صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر (اور بے شک ہم البتہ سچے ہیں)

حضرت صالح کو ہلاک کرنے کی تجویز

اور تھے اس شہر میں نو شخص کہ خرابی کرتے ملک میں اور اصلاح نہ کرتے تھے (۴۸) بولے کہ آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی کہ البتہ رات کو جا پڑیں ہم اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر اور اس کے گھر پر پھر کہہ دیں گے اس کے دعوی کرنے والوں کو ہم نے نہیں دیکھا جب تباہ ہوا اس کا گھر اور ہم بیشک سچ کہتے ہیں۔ (۴۹)
اس شہر میں مختلف جماعتوں کے نو سردار تھے جو ہر وقت فساد اور تخریب کاری سے کام لیتے تھے، انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر معاہدہ کیا کہ رات کو صالح اور ان کے گھر پر حملہ کر کے تباہ کر دو اور صبح کو لوگوں کے سامنے کہہ دو کہ ہمیں تو کچھ معلوم نہیں کہ رات کو کس نے یہ کام کیا ہم تو اس سے بالکل بے خبر ہیں، تخریب کاری کے اس معاہدے کے مطابق وہ صالح اور اس کے گھر والوں کو ہلاک کرنا چاہتے تھے اور ان کے راستی اور دیانت کے خلاف یہ سکیم تیار کی تھی کہ ہلاک کرنے کے بعد مکر جائیں گے۔ (۴۸-۴۹)

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝

وَ عاطفہ مَكَرُوْا۔ مَكَرُ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مَكْرًا مفعولِ مطلق (اور انہوں نے بنایا ایک فریب) وَ عاطفہ مَكَرْنَا۔ مَكَرُ سے ماضی جمع متکلم مَكْرًا مفعول مطلق وَّ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا لَا نافیہ يَشْعُرُوْنَ۔ شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور ہم نے بنایا ایک حیلہ اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے) (۵۱)
فَانْظُرْ۔ فَا استئنافیہ اُنْظُرْ۔ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر (پس تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیکھ) كَيْفَ استفہام خبر كَانَ مقدم كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَاقِبَةُ اسم كَانَ مضاف مَكْرِهِمْ مضاف الیہ (پھر دیکھ کیسا ہوا انجام ان کے مکر کا) اَنَّا۔ اَنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اَنَّ۔ دَمَّرْنٰهُمْ۔ تَدْمِيْرٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ دَمَّرْنٰهُمْ۔ اَنَّ کی خبر (بیشک ہم نے ہلاک کر ڈالا ان کو) وَ عاطفہ قَوْمَهُمْ کا عطف هُمْ ضمیر پر ہے اَجْمَعِيْنَ تاکید (اور ان کی قوم سب کو) (۵۱)

حضرت صالح کو ہلاک کرنے کی بجائے خود ہلاک ہوئے

اور انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے بھی ایک چال چلی اور وہ اس بات کا شعور نہیں رکھتے تھے (۵۰) پھر دیکھ لے کیسا ہوا انجام ان کے فریب کا کہ ہلاک کر ڈالا ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو (۵۱)

انہوں نے صالح کو ہلاک کرنے کے لئے سازش کی اور ایک چال چلی اور اللہ کی طرف سے مکر یہ تھا کہ انہیں ڈھیل دی گئی کہ اپنی شرارتوں کی تکمیل کرلیں، ان نو سرکردہ اشخاص نے پہلے اونٹنی کو ہلاک کیا تو حضرت صالح نے انہیں بتایا کہ اب تین دن کے اندر ان پر عذاب نازل ہوگا۔ انہوں نے باہم مشورہ کر کے تین دن سے پہلے ہی حضرت صالح کو ہلاک کرنے کا ارادہ کیا لیکن وہ اپنے ارادے میں کامیاب نہ ہوئے بلکہ خود اس مقررہ مدت میں عذاب الٰہی سے ہلاک و تباہ ہوئے۔ (۵۱-۵۲)

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾

فَ عاطفہ تِلْكَ اسم اشارہ مؤنث مبتدا بُيُوْتُهُمْ ۔ بَيْتٌ کی جمع هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) خبر خَاوِيَةً ، خَوَاءٌ جس کے معنی گھر کے خالی ہونے اور گرنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث ۔ حال (پس یہ ہیں ان کے گھر گرے پڑے ہوئے) بِمَا ۔ بَا سببیہ مَا مصدریہ ظَلَمُوْا ۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ای بسبب ظُلْمِهِمْ (ان کے ظلم اور انکار حق کی وجہ سے) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ ۔ اِنَّ کی خبر مقدم لَاٰيَةً لام تاکید اٰيَةٌ ، اِنَّ کا اسم لِّقَوْمٍ جار مجرور متعلق بہ اٰيَةً ۔ يَّعْلَمُوْنَ ۔ قَوْمٍ کی صفت ہے عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (۵۲)

وَ عاطفہ اَنْجَيْنَا ۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی جمع متکلم الَّذِيْنَ موصول مفعول بہ اٰمَنُوْا ۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب) صلہ ۔ وَ عاطفہ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص يَتَّقُوْنَ ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (اور بچا دیا ہم نے ان کو جو ایمان لائے تھے اور تقوی سے کام لیتے رہے تھے۔ (۵۳)

مدائن صالح کے کھنڈرات دیکھنے والوں کے لئے باعث عبرت ہیں

سو یہ پڑے ہیں ان کے گھر گرے پڑے ہوئے بسبب ان کے انکار کے بیشک اس میں البتہ نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں۔(۵۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بچا لیا ہم نے ان کو جو ایمان لائے تھے اور تقویٰ سے کام لیتے رہے تھے (۵۳) ثمود کی بستیاں تباہ شدہ حالت میں دیکھنے والوں کے لئے بہت بڑی عبرت کا باعث ہیں کہ کس طرح انکارِ حق کی وجہ سے ایک قوم کی قوم تباہ و برباد ہوگئی، دوسری طرف حضرت صالح اور ان پر ایمان لانے والے اس عذاب سے محفوظ رہے، ملک شام جاتے ہوئے مدائن صالح کے کھنڈرات راہ میں پڑتے ہیں جو عقل و شعور سے کام لینے والوں کے لئے درسِ عبرت ہیں۔ (۵۲-۵۳)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝

وَ استئنافیہ لُوْطًا حضرت ابراہیم کے بھائی ہاران کے بیٹے جنہیں بحرِ مردار کی ساحلی بستیوں کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا تھا ان میں سب سے بڑی بستی سدوم تھی یہ لوگ بدکاری کی لعنت میں مبتلا تھے، رہزنی اور ناپ تول میں بھی کمی سے کام لیتے تھے لوط پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے ان کی بستیوں کو الٹ دیا گیا اور اوپر سے ان پر نوکیلے پتھروں کی بارش ہوئی لُوْطًا فعل محذوف اُذْكُرْ کا مفعول ہے اِذْ ظرف زمان متعلق بہ اُذْكُرْ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لِقَوْمِهٖ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ اَ ہمزہ استفہام انکاری کے لئے تَاْتُوْنَ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اَلْفَاحِشَةَ مفعول بہ وَ حالیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبتدا تُبْصِرُوْنَ۔ اِبْصَارٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر حاضر (اور لوط۔ جب کہا اس نے اپنی قوم سے کیا تم کرتے ہو بے حیائی اور تم دیکھتے ہو) (۵۴) اَتَاْتُوْنَ۔ اَ ہمزہ استفہام انکاری توبیخی اِنَّ مشبہ بالفعل کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اِنَّ کا اسم لَتَاْتُوْنَ۔ لام تاکید تَاْتُوْنَ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر الرِّجَالَ۔ رَجُلٌ کی جمع مفعول جملہ تَاْتُوْنَ الرِّجَالَ۔ اِنَّ کی خبر شَهْوَةً مفعول لاجلہ مِنْ دُوْنِ النِّسَآءِ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف النِّسَآءِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ محذوف (کیا تم دوڑتے ہو مردوں پر شہوۃ کے ساتھ عورتوں کو چھوڑ کر) بَلْ حرف اضراب اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا قَوْمٌ خبر تَجْهَلُوْنَ۔ جَهْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (بلکہ تم ایک جاہل اور بے سمجھ قوم ہو)۔ (۵۵)

قوم لوط کا بدترین بیحیائی کا ارتکاب

اور (یاد کرو) لوط کو جب کہا اس نے اپنی قوم کو کیا تم کرتے ہو بیحیائی اور تم دیکھتے ہو (۵۴) کیا تم دوڑتے ہو مردوں پر شہوت کے ساتھ عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم بے سمجھ لوگ ہو (۵۵) اس سورۃ کا یہ پانچواں قصہ ہے جو حضرت لوط کے بارے میں ہے لوط کی قوم خلاف فطرت ایک نہایت شنیع بات یعنی بیحیائی اور بدکاری سے کام لیتی تھی حضرت لوط نے اس بیحیائی کے کام سے روکنے کے لئے انہیں ہر چند روکا لیکن وہ باز نہ آئے، آخر کار بدترین عذاب میں مبتلا ہوئے (۵۴۔۵۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ
وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَ
اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝

فَمَا۔ فَا عاطفہ مَا نافیہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب جَوَابَ قَوْمِهٖ۔ کَانَ کی خبر مقدم اِلَّآ اداۃ حصر اَنْ مصدریہ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب اسم کَانَ مؤخر (پس نہیں تھا کچھ جواب اس قوم کا مگر یہی کہتے تھے) اَخْرِجُوْٓا۔ اِخْرَاجٌ سے امر جمع مذکر اٰلَ لُوْطٍ مفعول مِنْ قَرْيَتِكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَخْرِجُوْٓا۔ اٰلَ بعض اہل لغت کا خیال ہے کہ دراصل اَهْلٌ تھا، بعض کا خیال ہے کہ اٰلَ دراصل اَوْلٌ تھا جس کے معنی لوٹنے کے ہیں واؤ کو الف سے بدلا گیا اٰلَ ہو گیا، اٰلَ کی اضافت کسی قابل تعظیم شخص ہی کی طرف ہوتی ہے، باعتبار لغت اٰلَ کے معنی میں قرابتدار، احباب اور پوری قوم داخل ہے، چنانچہ درود شریف میں آلِ محمدؐ سے تمام صلحاء امت مراد ہیں (نکال دو لوط کے پیروکاروں کو اپنی بستی سے) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ اُنَاسٌ۔ نوس سے ماخوذ ہے جس کے معنی حرکت کرنے کے ہیں اِنْسَانٌ کی جمع اِنَّ کی خبر يَتَطَهَّرُوْنَ، اُنَاسٌ کی صفت ہے، تَطَهُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (بیشک یہ لوگ پاک صاف بنتے ہیں) (۵۶) فَاَنْجَيْنٰهُ۔ فَا عاطفہ۔ اَنْجَيْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْجَيْنٰهُ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ وَ عاطفہ اَهْلَهٗ کا عطف ہٗ ضمیر پر ہے (پس ہم نے نجات دی اسے اور اسکے گھر والوں کو) اِلَّا اداۃ استثنا۔ اِمْرَاَتَهٗ مستثنیٰ قَدَّرْنٰهَا تقدیر سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مِنَ الْغٰبِرِيْنَ۔ غٰبِرِيْنَ، غَابِرٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر (مگر اس کی عورت کہ مقرر کر دیا ہم نے اسے پیچھے رہ جانے والوں میں سے)۔ (۵۷) وَاَمْطَرْنَا وَ عاطفہ اَمْطَرْنَا۔ مَطَرٌ سے مضارع جمع متکلم عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَمْطَرْنَا۔ مَطَرًا مفعول بہ فَسَآءَ۔ فَا عاطفہ سَآءَ۔ سُوْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ جمع اَلْمُنْذَرُ اِنْذَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر (اور برسایا ہم نے ان پر برساؤ پس کیا ہی برا برساؤ تھا اُن ڈرائے ہوؤں کا)۔ (۵۸)

حضرت لوط کے خلاف سازش اور قوم لوط پر پتھروں کی بارش

پس کچھ جواب نہ تھا اسکی قوم کا مگر یہی کہ کہتے تھے کہ نکال دو لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے یہ لوگ ہیں پاک صاف بننا چاہتے (۵۶) پھر بچا دیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو مگر اس کی عورت مقرر کر دیا تھا ہم نے اس کو پیچھے رہ جانیوالوں میں (۵۷) اور برسا دیا ہم نے ان پر برساؤ پھر کیا برا برساؤ تھا ان ڈرائے ہوؤں کا، حضرت لوط کی نصیحت کا انہوں نے کوئی اثر قبول نہ کیا بلکہ الٹا لوط کو شہر بدر کرنے کا حکم دیا اور کہا کہ اگر تم پاک بننا چاہتے ہو تو ہم ناپاکوں میں مت رہو یہاں سے نکل جاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر قومِ لوط پر عذاب نازل ہوا لیکن اللہ تعالیٰ نے لوط اور اس کے ماننے والوں کو بچا لیا مگر لوط کی بیوی جو ان کی مددگار تھی وہ انہی کے ساتھ ہلاک ہوگئی، زمین ان پر الٹ دی گئی اور آسمان سے ان پر پتھر برسے اس طرح انکارِ حق کی وجہ سے انہیں عبرتناک سزا ملی۔ (۵۶، ۵۷، ۵۸)

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۵۹

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝۶۰ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۱ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۶۲ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۶۳ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾
قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا
اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع

قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَسَلٰمٌ	عَلٰى	عِبَادِهِ
کہہ	سب تعریف	اللہ کے لئے	اور سلام	اوپر	اسکے بندوں کے
الَّذِيْنَ	اصْطَفٰى ؕ	آٰللّٰهُ	خَيْرٌ	اَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾
جن کو	برگزیدہ کیا گیا	کیا اللہ	بہتر ہے	یا جنکو	شریک بناتے ہو (۵۹)
اَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	
کیا کرنے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور اتارا	
لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً ۚ	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	
واسطے تمہارے	آسمان سے	پانی	پھر اگائے ہم نے	ساتھ اس کے	
حَدَآئِقَ	ذَاتَ	بَهْجَةٍ ۚ	مَا كَانَ	لَكُمْ	
باغات	(والے)	رونق والے	نہ قدرت تھی	تم کو	
اَنْ	تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا ؕ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	بَلْ
یہ کہ	اگاؤ	درختوں انکے کو	معبود	ساتھ اللہ کے	بلکہ
هُمْ	قَوْمٌ	يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾	اَمَّنْ	جَعَلَ	
وہ	ایک قوم ہیں	کہ پھر جاتے ہیں (۶۰)	آیا کس نے	کیا ہے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّجَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّ
زمین کو	ٹھکانا	اور بنائیں	درمیان انکے	نہریں	اور
جَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ	وَجَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ
بنائے	واسطے اسکے	پہاڑ	اور کیا	درمیان	دو دریاؤں کے
حَاجِزًا ؕ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	
پردہ	آیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	اکثر ان کے
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾	اَمَّنْ	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ		
نہیں جانتے (۶۱)	آیا کون ہے کہ	قبول کرتا ہے	دعا مضطر کی		
اِذَا	دَعَاهُ	وَيَكْشِفُ	السُّوْٓءَ	وَيَجْعَلُكُمْ	
جبکہ	پکارتا ہے اسکو	اور کھول دیتا ہے	برائی	اور کرتا ہے تم کو	
خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ ؕ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	قَلِيْلًا	مَّا
جانشین	زمین کے	آیا ہے کوئی معبود	ساتھ اللہ کے	تھوڑی سی	جو
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾	اَمَّنْ	يَّهْدِيْكُمْ	فِيْ ظُلُمٰتِ		
نصیحت پکڑتے ہو (۶۲)	آیا کون ہے جو	راہ دکھاتا ہے تم کو	اندھیروں میں		
الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَمَنْ	يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ	
خشکی	اور سمندر میں	اور کون	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	
بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ ؕ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	
خوشخبری دینے والی	آگے	رحمت اسکی کے	کیا ہے کوئی الٰہ	ساتھ	
اللّٰهِ ؕ	تَعٰلَى اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾	اَمَّنْ	
اللہ کے	بلند ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں (۶۳)	آیا کون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	وَمَنْ
پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کریگا (زندہ) اسکو	اور کون
يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ ۗ	أَإِلَٰهٌ	
رزق دیتا ہے تم کو	آسمان سے	اور زمین سے	کیا ہے کوئی معبود	
مَّعَ	اللَّهِ ۚ	قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ
ساتھ	اللہ کے	کہدو	لاؤ	دلیل اپنی
إِن	كُنتُمْ	صَٰدِقِينَ ﴿٦٤﴾	قُل	لَّا يَعْلَمُ
اگر ہو	تم	سچے (٦٤)	کہدو	نہیں جانتا
مَن	فِي السَّمَٰوَٰتِ	وَالْأَرْضِ	الْغَيْبَ	إِلَّا
کوئی	بیچ آسمانوں	اور زمین کے	غیب	مگر
اللَّهُ ۚ	وَمَا	يَشْعُرُونَ	أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾
اللہ	اور نہیں	جانتے وہ	کہ کس وقت	اٹھائے جائیں گے (٦٥)
بَلِ	ادَّارَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْآخِرَةِ ۖ	بَلْ
بلکہ	تھک کر رہ گیا	علم ان کا	بیچ آخرت کے	بلکہ
هُم	فِي	شَكٍّ	مِّنْهَا ۖ	بَلْ
وہ	بیچ	شک کے ہیں	اس سے	بلکہ
هُم	مِّنْهَا	عَمُونَ ﴿٦٦﴾	-	
وہ	اس سے	اندھے ہیں (٦٦)	-	

کہو سب تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے اور اس کے بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ اس کا شریک بناتے ہیں ﴿٥٩﴾ بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے آسمان سے تمہارے لئے پانی برسایا پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہارا کام نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی معبود ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ اس سے الگ ہو رہے ہیں (۶۰) بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی اور یہ سب کچھ اللہ نے بنایا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے (۶۱) بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اسکی) تکلیف کو دُور کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں اگلوں کا جانشین بناتا ہے (سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو (۶۲) بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا ہے اور کون ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی شان اس سے بلند ہے (۶۳) بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (ہرگز نہیں) کہہ (اے مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو (۶۴) کہہ دو جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے (۶۵) بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم منتہی ہو چکا بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے اندھے ہو رہے ہیں (۶۶)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

قُلِ امر واحد مذکر حاضر اَلْحَمْدُ مبتدا لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر وَعاطفہ سَلٰمٌ مبتدا عَلٰى عِبَادِهِ خبر اَلَّذِيْنَ موصول عِبَادِهِ کی صفت اصطفی۔ اِصْطِفَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ اِصْطِفَاءٌ صلہ (کہیئے تعریف اللہ کے لئے ہے اور سلام ہے اس کے بندوں پر جن کو اس نے منتخب کیا ہے) اَ الھمزۃ استفہام کے لئے آٰللّٰهُ مبتدا خَيْرٌ خبر اَمْ عاطفہ مَا موصولہ۔ يُشْرِكُوْنَ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں)۔ (۵۹)

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ اَءِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝

اَمْ منقطعہ بمعنی بَلْ والھمزۃ۔ مَنْ موصولہ مبتدا خَلَقَ۔ خَلْقٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مفعول بہ جملہ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ صلہ (بھلا وہ جس نے آسمان و زمین پیدا کئے) وَ عاطفہ اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلَ۔ مِنَ السَّمَآءِ متعلق بہ اَنْزَلَ۔ مَآءً مفعول (اور اتارا تمہارے لئے آسمان سے پانی)۔ فَاَنْۢبَتْنَا۔ فَا عاطفہ اِنْبَاتٌ سے ماضی جمع متکلم بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَنْۢبَتْنَا۔ حَدَآئِقَ۔ حَدِيْقَةٌ کی جمع مفعول بہ ذَاتَ بَهْجَةٍ۔ ذَاتَ۔ ذُوْ کا مؤنث مضاف بَهْجَةٍ مضاف الیہ ذَاتَ بَهْجَةٍ (رونق و تازگی والے) حَدَآئِقَ کی صفت (پھر ہم نے اس سے باغات اگائے تر و تازہ رونق والے) مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ۔ كَانَ کی خبر مقدم اَنْ مصدریہ تُنْۢبِتُوْا۔ اِنْۢبَاتٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر شَجَرَهَا مفعول (تمہارا کام نہ تھا کہ اگاتے اس کے درخت) ءَ ہمزہ استفہام انکاری اِلٰهٌ مبتدا مَعَ اللّٰهِ مَعَ ظرف اللّٰهِ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف مَعَ اللّٰهِ خبر (کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے) بَلْ حرف اضراب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا قَوْمٌ خبر يَعْدِلُوْنَ۔ (عَدَلَ يَعْدِلُ عَدْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب العدول بمعنی الانحراف عن الحق بالکلیہ (روح) کلی طور پر حق سے انحراف کو عدول کہتے ہیں (بلکہ وہ لوگ راہِ حق سے عدول کرنے والے ہیں)۔ (۶۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کائنات کا ذرّہ ذرّہ اسکی وحدانیت پر گواہ ہے

بھلا کس نے بنائے آسمان اور زمین اور اتار دیا تمہارے لئے آسمان سے پانی پھر اگائے ہم نے اس سے باغ رونق والے تمہارا کام نہ تھا کہ اگاتے ان کے درخت اب کوئی اور حاکم ہے اللہ کے ساتھ کوئی نہیں وہ لوگ راہ سے مڑتے ہیں (۶۰) ظاہر ہے کہ آسمان و زمین کی تخلیق، بارش برسانا، درخت اگانا وغیرہ امور سوائے اللہ کے کوئی سرانجام نہیں دے سکتا تو پھر با اختیار کو چھوڑ کر عاجز مخلوق کے سامنے جھکنا اور اسے اپنا حاجت روا بنانا انتہائی حماقت اور پرلے درجے کی بے راہ روی ہے، کائنات اور اس کے اجزاء و عناصر پر غور کرنے سے یہ حقیقت روشن ہو جاتی ہے کہ اللہ وحدہ لاشریک ہے اور امورِ کائنات میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اَمْ منقطع بمعنی بَلْ و الہمزہ مَنْ اسم موصول جَعَلَ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الْاَرْضَ مفعول بہ اوّل قَرَارًا مفعول بہ ثانی وَّ عاطفہ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب خِلٰلَ۔ خِلَالٌ۔ خَلَلٌ کی جمع جس کے معنی دو چیزوں کی درمیانی کشادگی کے ہیں خِلٰلَ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب مضاف الیہ خلٰلَ ظرف متعلق بہ محذوف مفعول ثانی اَنْهٰرًا نَهْرٌ کی جمع مفعول بہ اوّل (بھلا کس نے بنایا زمین کو قرارگاہ اور بنائیں اس کے درمیان نہریں) وَ عاطفہ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب لَهَا مفعول ثانی رَوَاسِيَ۔ رَاسِيَةٌ کی جمع (اور رکھے اس کے لئے پہاڑ) وَ عاطفہ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب بَيْنَ مضاف الْبَحْرَيْنِ۔ اَلْبَحْرُ کا تثنیہ مضاف الیہ حَاجِزًا۔ حَجْزٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر حَجْزٌ دو چیزوں کو آڑ کے ذریعے ملنے سے روک دینے کے ہیں اور رکھا دو دریاؤں میں پردہ) ءَ ہمزہ استفہام انکاری اِلٰهٌ مبتدا مَعَ ظرف مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف خبر (کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے) بَلْ کلمہ اضراب اَكْثَرُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اَكْثَرُهُمْ مبتدا لَا يَعْلَمُوْنَ خبر (کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ اکثر ان کے اس بات کو نہیں جانتے)۔ (۶۱)

تمام کائنات اسکے واحد لاشریک لہٗ ہونے کی دلیل ہے

بھلا کس نے بنایا زمین کو ٹھہرنے کے لائق اور بنائیں اس کے بیچ ندیاں اور رکھے اسکے ٹھہرانے کے لئے بوجھ اور رکھا دو دریاؤں میں پردہ اب کوئی اور حاکم ہے اللہ کے ساتھ کوئی نہیں بہتوں کو ان میں سمجھ نہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے زمین کو انسان کے لئے فرش اور قرارگاہ بنایا اور اس زمین میں پانی کے دریا بہائے تاکہ انسان اپنی ضرورت کے مطابق پیدا اور حاصل کرسکے، اسی طرح زمین کو ایک طرف جھکنے اور ڈگمگانے سے بچانے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس میں بڑے بڑے پہاڑ پیدا کئے اسی طرح شیریں اور کھاری پانی کے دریا ساتھ ساتھ بہتے ہیں لیکن ایک دوسرے میں جذب نہیں ہوتے یہ تمام امور صرف اللہ تعالیٰ ہی تخلیق کرتا ہے کوئی اور ان کاموں کو سرانجام نہیں دے سکتا پھر اس کے ساتھ شریک کیسا لیکن اکثر لوگ ان باتوں پر غور نہ کرنے کی وجہ سے بے خبری اور ناسمجھی میں مبتلا ہیں۔ (۶۱)

وَفِیْ کُلِّ شَیْءٍ لَهٗ اٰیَةٌ
دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّهٗ وَاحِدٌ

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

اَمَّنْ مقطوعہ مَنْ مبتدا یُّجِیْبُ۔ اِجَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْمُضْطَرَّ۔ اِضْطِرَارٌ سے اسم مفعول واحد مذکر، اصل میں یہ مُضْتَرٌّ تھا ت کو طا سے بدل دیا اور را کو ادغام کر دیا۔ اِذَا ظرف زمان مضاف دَعَاهُ مضاف الیہ اِذَا دَعَاهُ ظرف متعلق بہ یُجِیْبُ۔ وَ عاطفہ یَكْشِفُ۔ كَشْفٌ مضارع واحد مذکر غائب السُّوْٓءَ۔ سَوْءٌ سے اسم، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے خواہ دنیوی امور میں ہو یا اخروی امور سے اسے سُوْءٌ کہتے ہیں۔ بھلا کون پہنچے ہے پریشان حال کی پکار کو جب اس کو پکارتا ہے اور تکلیف کو دور کرتا ہے) وَیَجْعَلُكُمْ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ خُلَفَآءَ۔ خَلِیْفَةٌ کی جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الارض مضاف الیہ خلفاء الارض مفعول ثانی (اور تمہیں زمین میں اگلوں کا جانشین بناتا ہے) ءَ ھمزہ انکاری اِلٰہٌ معبود مبتدا مَعَ اللّٰہِ خبر (کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ) قَلِیْلًا مفعول مطلق۔ مصدر محذوف یا وقت محذوف کی نعت مَّا زائدہ تَذَکَّرُوْنَ۔ تَذَکُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اصل میں تَتَذَکَّرُوْنَ تھا ایک تا حذف کی گئی (کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ تم بہت کم دھیان کرتے ہو)۔ (۶۲)

بے قرار کی فریاد کو صرف وہی سنتا ہے
پھر اسکی ذات و صفات میں شرکت کیسی؟

بھلا کون پہنچتا ہے بے کس کی فریاد کو جب اس کو پکارتا ہے اور دُور کر دیتا ہے سختی اور کرتا ہے تم کو جانشین اگلوں کا زمین پر، اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ تم بہت کم دھیان کرتے ہو (۶۲) جب کوئی بیقرار اور مجبور انسان تمام سہاروں سے مایوس ہو کر خلوصِ قلب سے اسے پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو ضرور شرفِ قبولیت بخشتا ہے، اللہ تعالیٰ نے کفار کا حال بیان فرمایا ہے کہ جب یہ لوگ دریا میں ہوتے ہیں اور کشتی سب طرف سے موجوں کی لپیٹ میں آجاتی ہے اور یہ لوگ موت کو اپنی آنکھوں کے سامنے کھڑا دیکھ لیتے ہیں اس وقت پورے خلوص کے ساتھ اللہ کو پکارتے ہیں کہ اگر اس مصیبت سے نجات مل گئی تو پورے اخلاص کے ساتھ شکر گزار ہوں گے لیکن جب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللہ ان کی دعا قبول کر کے انہیں خشکی پر لے آتے ہیں تو پھر شرکت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ (۶۲)

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ (۲۹ : ۶۵)

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

اَمْ منقطعہ بمعنی بَلْ۔ مَنْ اسم موصول مبتدا يَهْدِيْكُمْ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع و احد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ جار مجرور متعلق بہ يَهْدِيْكُمْ (بھلا کون راہنمائی کرتا ہے تمہاری اندھیروں میں جنگل اور دریا کے) وَ عاطفہ مَنْ استفہامیہ يُرْسِلُ۔ اِرْسَالٌ سے مضارع و احد مذکر غائب الرِّيَاحَ۔ رِيْحٌ کی جمع مفعول بہ بُشْرًۢا۔ بَشِيْرَةٌ کی جمع جس کے معنی خوشخبری دینے والی کے ہیں حال بَيْنَ ظرف زمان منصوب مضاف يَدَيْ اصل میں يَدَيْنِ تھا نون تثنیہ اضافت کی وجہ سے گر گیا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ظرف متعلق بہ بُشْرًۢا (اور کون چلاتا ہے ہوائیں خوشخبری لانے والیاں اس کی رحمت سے پہلے) ءَ ھمزہ استفہام انکاری اِلٰهٌ مبتدا مَعَ اللّٰهِ۔ مَعَ ظرف مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ متعلق بہ محذوف خبر (کیا کوئی اور معبود ہے اللہ کے ساتھ) تَعٰلَى اللّٰهُ۔ تَعَالٰى۔ تَعَالٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی واحد مذکر غائب (اللہ بہت بلند و بالاتر ہے عَمَّا۔ (عَنْ۔ مَا) عن حرف جر مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ تَعَالٰی یُشْرِکُوْنَ۔ اِشْرَاکٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں)۔

بر و بحر کی تاریکیوں میں وہی انسان کی رہنمائی کرتا ہے

بھلا کون راہ بتاتا ہے تم کو اندھیروں میں جنگل کے اور سمندر کے اور کون خوشخبری لانے والی ہوائیں چلاتا ہے اس کی رحمت سے پہلے بھلا کوئی معبود ہے اللہ کے ساتھ وہ بہت بالاتر ہے اس سے جس کو شریک ٹھہراتے ہیں (۶۳) اس دنیا میں بر و بحر ہر مقام پر صرف اللہ ہی انسان کی رہنمائی کرتا ہے اور یہ رہنمائی ستاروں یا قطب نما کے ذریعے سے ہوتی ہے اور وہی پروردگار عالم ہے جو باران رحمت سے پہلے بارش کی خوشخبری لانے والی ہوائیں چلاتا ہے بھلا ایسے برحق قادر مطلق کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جا سکتا ہے۔

اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَمَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۝

اَمْ منقطعہ بمعنی بل والھمزۃ مَنْ اسم موصول مبتدا یَبْدَؤُا مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَلْخَلْقَ مفعول بہ یَبْدَءُ الْخَلْقَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ حرف عطف يُعِيدُهُ ۔ اَعَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (بھلا کون سرے سے بناتا ہے پھر اسکو دہرائے گا) وَ عاطفہ مَنْ اسم موصول مبتدا يَرْزُقُكُمْ رِزْقٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خبر مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ يَرْزُقُكُمْ ۔ وَالْاَرْضِ کا عطف مِنَ السَّمَآءِ پر ہے (اور کون روزی دیتا ہے تم کو آسمان اور زمین سے) ءَ استفہام انکاری اِلٰهٌ مبتدا مَعَ اللّٰهِ ظرف متعلق بہ محذوف خبر (بھلا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے) قُلْ امر واحد مذکر حاضر هَاتُوْا اسم بمعنی فعل امر جمع مذکر حاضر اصل میں اٰتُوْا تھا ہمزہ کو ھا سے بدلا گیا بُرْهَانَكُمْ مفعول بہ (کہئے کہ تم اپنی دلیل اور سند لاؤ) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر صٰدِقِيْنَ ۔ صَادِقٌ کی جمع كُنْتُمْ کی خبر (اگر تم سچے ہو) (۶۵)

دلائل توحید

بھلا کون نئے سرے سے تخلیق کرتا ہے پھر اس کو دہرائے گا، اور آسمان اور زمین سے کون تمہیں رزق دیتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے تو کہہ لاؤ اپنی سند اور دلیل اگر تم سچے ہو غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ جو اللہ لاشی محض سے ہمیں عالم وجود میں لاتا ہے وہی دوبارہ تخلیق بھی کر سکتا ہے، بارش برسانا، زمین کو پیداوار کے لائق بنانا، بر و بحر میں انسان کے لئے مختلف النوع غذاؤں کا مہیا کرنا جب یہ سب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کچھ صرف وہی کرتا ہے تو پھر اس کے ساتھ کسی اور کو کیسے شریک ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ مشرکین کے پاس کوئی دلیل نہیں جیسے کہ سورۃ مؤمنون (رکوع ۶) میں فرمایا: وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ، آیت ۶۰ سے ۶۴ تک پانچ آیات میں دلائل توحید کے بعد اَلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ کو رد کیا گیا، آیت (۶۰) کے خاتمہ میں فرمایا بَلْ هُمْ يَعْدِلُوْنَ ، آیت (۶۱) کے آخر میں بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اور آیت (۶۲) میں قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ، اور آیت (۶۳) میں تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اور (۶۴) کا خاتمہ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ پر کیا گیا اس طرح یہ پانچ آیات اس کی توحید پر زبردست دلائل کی حامل ہیں۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۣ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۣ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر لَا نافیہ يَعْلَمُ علمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَنْ اسم موصول يَعْلَمُ کا فاعل فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ يَعْلَمُ صہ الْغَيْبَ مفعول بہ اِلَّا اداۃ استثنا بمعنی لٰکِنَّ۔ اللّٰهُ مستثنیٰ۔ مبتدا۔ اس کی خبر يَعْلَمُ محذوف ہے (تو کہہ نہیں جانتا جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے غیب کو مگر اللہ جانتا ہے) وَ عاطفہ مَا نافیہ يَشْعُرُوْنَ شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اَيَّانَ اسم استفہام بمعنی مَتٰی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُبْعَثُوْنَ ۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ (۶۵) بَلْ حرف اضراب بمعنی هَلْ ۔ اِدّٰرَكَ ۔ اِدَّارُكٌ سے جس کے معنی کسی چیز کو پوری طرح پا لینے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب اِدّٰرَكَ اصل تَدَارَكَ ہے جو باقاعدہ ادغام ہو کر اِدّٰرَكَ ہو گیا جیسے کہ تَثَاقَلَ سے اِثَّاقَلَ ہو گیا ہے عِلْمُهُمْ فاعل فِي الْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ اِدّٰرَكَ (بلکہ بھٹک کر رہ گیا ان کا علم آخرت کے بارے میں) بَلْ حرف اضراب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْ شَكٍّ خبر مِّنْهَا جار مجرور متعلق بہ محذوف (بلکہ ان کو شبہ ہے اس میں) بَلْ حرف اضراب هُمْ مبتدا مِّنْهَا جار مجرور متعلق بہ محذوف عَمُوْنَ ۔ عَمٍ کی جمع عَمِیٌّ سے بروزن فَعِلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے (بلکہ وہ اس سے کور دل ہیں)۔

علم غیب اللہ کی ذات سے مختص ہے

آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے اور انہیں اس بات کا بھی علم نہیں ہے کہ کب وہ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے (۶۵) بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو کر رہ گیا، بلکہ یہ لوگ اس کے وقوع سے شک میں ہیں بلکہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں (۶۶) ان آیات میں بتایا کہ علم غیب اللہ تعالیٰ کی مخصوص صفت ہے جس میں کوئی فرشتہ یا نبی و رسول بھی شریک نہیں ہو سکتا اسی طرح قیامت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کب آئے گی اسکی بھی کسی کو خبر نہیں اور نہ ہی اپنے عقل کے ذریعے آخرت کی حقیقت کو پا سکتے ہیں، آخرت کے ادراک تک ان کے علم کی رسائی نہ ہوئی اور نہ عدم علم کی وجہ سے صرف خالی الذہن رہے بلکہ اس کے متعلق شک و تردد میں پڑ گئے اور یہ صرف شک و تردد نہیں بلکہ ان دلائل و شواہد سے بالکل آنکھیں بند کر لیں جن میں غور و تامل کرتے تو شک رفع ہو سکتا تھا۔ (۶۵-۶۶)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَىِٕنَّا
لَمُخْرَجُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ
لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ
عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ
فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنَّ هٰذَا
الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ
رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ
الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا
مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ
عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ
النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾

وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا
اور کہا	ان لوگوں نے	کہ کافر ہوئے	کیا جسوقت	ہو جائیں گے ہم
تُرَابًا	وَّ اٰبَآؤُنَآ	اَىِٕنَّا	لَمُخْرَجُوْنَ ○	لَقَدْ
مٹی	اور باپ ہمارے	کیا ہم البتہ	نکالے جائیں گے (٦٧)	البتہ تحقیق

وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ اِنْ
وعدہ دیئے گئے ہیں ہم	اس بات کا	ہم	اور باپ ہمارے	پہلے اس سے نہیں

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ○	قُلْ سِيْرُوْا
یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی (٦٨)	کہہ	سیر کرو

فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پیچ زمین کے	پس دیکھو کہ	کیونکر	ہوا	انجام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾	وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا تَكُنْ
مجرموں کا (٦٩)	اور نہ غمگین ہو	اوپر ان کے	اور مت ہو
فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾	وَيَقُوْلُوْنَ
بیچ تنگی کے	اس چیز سے کہ	مکر کرتے ہیں (٧٠)	اور کہتے ہیں
هٰذَا الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾
یہ وعدہ	اگر	ہو تم	سچے (٧١)
قُلْ	عَسٰى	اَنْ	يَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ
کہہ	شتاب	یہ کہ	ہو	لگی ہو پیچھے	تمہارے
بَعْضُ	الَّذِيْ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ
بعض	وہ چیز کہ	جلدی کرتے تھے (٧٢)	اور تحقیق	رب تیرا
لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
البتہ صاحب	فضل کا ہے	اوپر لوگوں کے	اور لیکن	اکثر ان کے
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا تُكِنُّ
نہیں شکر کرتے (٧٣)	اور تحقیق	رب تیرا	البتہ جانتا ہے	جو کچھ پوشیدہ ہے
صُدُوْرُهُمْ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾	وَمَا	مِنْ
ان کے دلوں میں	اور جو کچھ کہ	ظاہر کرتے ہیں (٧٤)	اور نہیں	کوئی چیز
غَآئِبَةٍ	فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ
پوشیدہ	آسمانوں میں	اور زمین میں	مگر	ہے کتاب
مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَقُصُّ	عَلٰى
بیان کرنیوالی کے (٧٥)	تحقیق	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	اوپر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَكْثَرَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْهِ
بنی اسرائیل کے	اکثر	اس چیز کا کہ	وہ	پیچ اس کے
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾	وَاِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	
اختلاف کرتے ہیں (۷۶)	اور تحقیق یہ	البتہ ہدایت	اور رحمت ہے	
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ
واسطے مؤمنوں کے (۷۷)	تحقیق	رب تیرا	فیصلہ کریگا	درمیان ان کے
بِحُكْمِهٖ ۚ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾	فَتَوَكَّلْ
ساتھ حکم اپنے کے	اور وہ	غالب	جاننے والا ہے (۷۸)	پس توکل کر
عَلَى اللّٰهِ ۭ	اِنَّكَ	عَلَى الْحَقِّ	الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾	اِنَّكَ
اوپر اللہ کے	تحقیق تو	اوپر	حق ظاہر کے ہے (۷۹)	تحقیق تو
لَا تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ
نہیں سناتا	مردوں کو	اور نہیں سناتا	بہروں کو	پکارنا
اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾	وَمَآ	اَنْتَ
جب	مڑ جائیں وہ	پیٹھ پھیر کر (۸۰)	اور نہیں	تو
الْعُمْيِ	عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ ۭ	اِنْ	تُسْمِعُ
اندھوں کو	(سے)	گمراہی انکی سے	نہیں	سناتا تو
يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾	وَاِذَا وَقَعَ
ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	پس وہ	مطیع ہیں (۸۱)	اور جب واقع آن پڑیگی
الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً
بات	اوپر ان کے	نکالیں گے ہم	واسطے انکے	ایک جانور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا
زمین سے	بولے گا ان سے	یہ کہ	لوگ	تھے

بِاٰيٰتِنَا	لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾
نشانیوں ہماری کے	نہیں یقین لاتے (۸۲)

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر قبروں سے نکالے جائیں گے (۶۷) یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں اٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (۶۸) کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے (۶۹) اور ان کے حال پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا (۷۰) اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا (۷۱) کہہ دو جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو (۷۲) اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے (۷۳) اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان سب کو جانتا ہے (۷۴) اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں مگر وہ کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے (۷۵) بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے (۷۶) اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (۷۷) تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم والا ہے ﴿۷۸﴾ تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم حق صریح پر ہو ﴿۷۹﴾ کچھ شک نہیں کہ تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جاویں آواز سنا سکتے ہو ﴿۸۰﴾ اور نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر رستہ دکھا سکتے ہو، تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں ﴿۸۱﴾ اور جب ان کے بارے میں عذاب کا وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کر دے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے ﴿۸۲﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

وَ عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول فاعل كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (کہا ان لوگوں نے جو منکر ہوئے) أَ استفہام انکاری اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم تُرٰبًا، كُنَّا کی خبر وَّ عاطفہ اٰبَآؤُنَا (اٰبٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) کا عطف كُنَّا کے اسم پر ہے (کیا جب ہو جاویں ہم اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمارے باپ دادے) أَ استفہام انکاری إِنَّا۔ إِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم، إِنَّ کا اسم لَمُخْرَجُونَ۔ لام تاکید إِخْرَاجٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر۔ جملہ إِنَّ کی خبر (کیا ہم البتہ نکالے جائیں گے۔ (۶۷)

لَقَدْ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق وُعِدْنَا۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم نَا ضمیر نائب فاعل هٰذَا اسم اشارہ مفعول بہ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم نَا کی تاکید وَ عاطفہ اٰبَاؤُنَا کا عطف ضمیر وُعِدْنَا پر ہے مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ وُعِدْنَا (البتہ تحقیق ہمیں وعدہ دیا گیا اس کا ہمیں اور ہمارے باپ دادوں کو اس سے قبل) إِنْ نافیہ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا إِلَّا اداۃ حصر أَسَاطِيرُ۔ أُسْطُورَةٌ کی جمع مضاف هٰذَا کی خبر أُسْطُورَةٌ ایسی خبر جو جھوٹی گھڑلی گئی ہو۔ الْأَوَّلِينَ۔ اَلْأَوَّلُ کی جمع مضاف الیہ (نہیں یہ مگر جھوٹے افسانے ہیں اگلوں کے)۔ (۶۸)

کفّار کا دوبارہ زندگی سے انکار

اور انکارِ حق سے کام لینے والوں نے کہا جب ہم اور ہمارے باپ دادا خاک میں مل کر خاک ہو جائیں گے پھر کیا ہم دوبارہ زندہ کئے جائیں گے (۶۷) ہمیں اور ہمارے آباؤ اجداد سے اس سے قبل بھی اس قسم کے وعدے کئے گئے یہ کچھ نہیں مگر پہلے لوگوں کے من گھڑت قصے ہیں، کفار مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کے منکر تھے اور کہتے تھے خاک ہو جانے کے بعد دوبارہ کیسے زندہ ہو جائیں گے۔ (۶۷-۶۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر سِيْرُوْا۔ سَيْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ سِيْرُوْا (کہہ دیجئے کہ زمین میں سیر و گردش کرو) فَانْظُرُوْا۔ نَظْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر كَيْفَ اسم استفہام كَانَ کی خبر مقدم كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ كَانَ اسم مؤخر (پس دیکھو کہ کیسا ہوا انجام مجرموں کا)۔ (۶۹)

وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَحْزَنْ۔ حُزْنٌ سے نہی واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تَحْزَنْ۔ وَلَا تَكُنْ کا عطف وَلَا تَحْزَنْ پر ہے، (وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَكُنْ۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ) فِيْ ضَيْقٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر مِمَّا (مِنْ۔ مَا مِنْ حرف جر مَا موصول مِمَّا، ضَيْقٍ کی صفت يَمْكُرُوْنَ۔ مَكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (اور تو ان پر غم نہ کر اور نہ تنگی کر اس پر جو وہ مکر کرتے ہیں) ضَيْقٍ، ضَاقَ يَضِيْقُ کا مصدر ہے ضَيْق۔ سَعَة کی ضد ہے۔ (۷۰)

منکرین کو آثار سے عبرت پذیری کی تلقین

(اے پیغمبر) آپ انہیں بتا دیں کہ اللہ کی زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا (۶۹) اور اے پیغمبر ان پر غم نہ کیجئے اور نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی ان کی مکارانہ چالوں پر خفا اور ناراض ہوں کہ آن سے قبل بڑے بڑے مجرموں اور منکرین کے آثار موجود ہیں ان کو دیکھ کر یہ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں ان کا انجام کیسے ہوا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ آپ انہیں متنبہ کرتے رہیں لیکن اگر یہ حق کو قبول نہیں کرتے تو آپ زیادہ غم و تاسف سے کام نہ لیں اللہ تعالیٰ ان کی مکارانہ چالبازیوں کی خود انہیں سزا دے گا۔ (۶۹-۷۰)

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

وَ استئنافیہ يَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مَتٰى اسم استفہام ظرف زمان متعلق بہ محذوف خبر مقدم هٰذَا اسم اشارہ مبتدا مؤخر الْوَعْدُ بدل (اور وہ کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط صٰدِقِيْنَ۔ صَادِقٌ کی جمع كُنْتُمْ کی خبر (اگر تم سچے ہو)۔ (۷۱)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر عَسٰى فعل ماضی جامد فعل رجاء هُوَ ضمیر مستتر اس کا اسم اَنْ مصدریہ يَكُوْنَ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب رَدِفَ۔ رَدْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب رَدِفَ کے معنی دَنَا و قَرُبَ وتبع۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ رَدِفَ (تو کہہ قریب ہے کہ وہ تمہارے پیچھے ہو) بَعْضُ۔ رَدِفَ کا فاعل مضاف الَّذِيْ موصول مضاف الیہ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَسْتَعْجِلُوْنَ ۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ (بعض وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے ہو)۔ (۷۲)

وَاستئنافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ ۔ اِنَّ کا اسم لَذُوْ ۔ لَامِ تاکید ذُوْ فَضْلٍ ، اِنَّ کی خبر عَلَى النَّاسِ جار مجرور متعلق بہ فَضْلٍ (بیشک تیرا رب تو البتہ صاحب فضل ہے لوگوں پر) وَ حالیہ لٰكِنَّ حرف استدراک ونصب اَكْثَرَهُمْ ، لٰكِنَّ کا اسم لَا يَشْكُرُوْنَ ۔ لَا نافیہ۔ يَشْكُرُوْنَ ۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لٰكِنَّ کی خبر (لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے)۔ (۷۳)

کفار کی عجلت عذاب کے لئے

اور وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ عذاب کے آنے کا وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو (۷۱) اے پیغمبر ان کو بتا دیجئے کہ قریب ہے کہ وہ تمہارے پیچھے پیچھے ہو بعض وہ چیز جس کی تم جلدی کرتے ہو۔ (۷۲) بیشک میرا رب تو بہت صاحب فضل ہے لوگوں پر ولیکن اکثر لوگ ان میں سے شکر ادا نہیں کرتے۔ (۷۳)

کفار کو جب متنبہ کیا جاتا اور اللہ کی نافرمانی کے انجام سے ڈرایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ اگر سچے ہو تو وہ عذاب لاؤ انہیں بتایا گیا ہے زیادہ عجلت سے کام نہ لو وہ وعدہ ضرور پورا ہو کر رہے گا اور کچھ بعید نہیں کہ وہ تمہاری پشت پر آ چکا ہو، چنانچہ غزوۂ بدر میں انہیں جلد عذاب کا مزا چکھنا پڑا۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نہیں چاہتے کہ لوگوں کو جلد عذاب میں مبتلا کریں اس لئے وہ مہلت دیتے رہتے ہیں اس مہلت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے فائدہ اٹھا کر اس کے شکر گزار ہونے کی بجائے مزید ناشکری کا اظہار بہت بڑی جسارت ہے اس کا عذاب تو کسی وقت بھی آسکتا ہے۔ (۷۱-۷۳)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ۔ اِنَّ کا اسم لَيَعْلَمُ۔ لام تاکید يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اِنَّ کی خبر (اور بیشک تیرا رب البتہ جانتا ہے) مَا موصول مفعول بہ تُكِنُّ۔ اِكْنَانٌ مصدر سے جس کے معنی دل میں کسی بات کے پوشیدہ رکھنے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب صُدُوْرُهُمْ۔ صُدُوْرٌ، صَدْرٌ کی جمع مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ صلہ (جو چھپ رہا ہے ان کے سینوں میں) وَ عاطفہ مَا موصولہ يُعْلِنُوْنَ اِعْلَانٌ مصدر مضارع جمع مذکر غائب (اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہیں) (۷۴) وَ عاطفہ مَا نافیہ مِنْ حرف جر غَآئِبَةٍ اسم فاعل واحد مذکر مجرور اس کے آخر میں تا مبالغہ کی ہے مؤنث کی نہیں یعنی زیادہ پوشیدہ رہنے والی فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ محذوف غَآئِبَةٍ کی صفت اِلَّا اداۃ حصر فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔ فِيْ كِتٰبٍ۔ غَآئِبَةٍ کی خبر مُّبِيْنٍ۔ كِتٰبٍ کی صفت (اور نہیں کوئی غائب چیز آسمان اور زمین میں مگر کتاب مبین میں موجود ہے۔ (۷۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کا پیغمبر کو تسلی دینا

(اور (اے پیغمبر) بیشک تیرا پروردگار البتہ جانتا ہے جو ان کے سینوں نے چھپا رکھا ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں اور آسمان و زمین میں کوئی ایسی چھپی چیز نہیں ہے جو لوحِ محفوظ میں موجود نہ ہو، اللہ تعالیٰ علام الغیوب ہے وہ سینوں میں چھپی باتوں کو جانتا ہے، کائنات کی چیز لوحِ محفوظ میں مندرج ہے کوئی امر اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔ (۷۴-۷۵)

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ اسم اِنَّ، الْقُرْاٰنَ اسم اشارہ سے بدل يَقُصُّ۔ قَصَصٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اِنَّ کی خبر عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ جار مجرور متعلق بہ يَقُصُّ۔ اَكْثَرَ مفعول بہ مضاف الَّذِيْ موصول مضاف الیہ هُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ يَخْتَلِفُوْنَ۔ اِخْتِلَافٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ صلہ (بیشک یہ قرآن بیان کرتا ہے بنی اسرائیل کے لئے بہت سی چیزیں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں) (۷۶)

وَ عاطفہ اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم لَهُدًى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لام تاکید ھُدًی اسم مصدر اِنَّ کی خبر وَّرَحْمَۃٌ کا عطف ھُدًی پر ہے لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ لام حرف جر مُؤْمِنِیْنَ۔ مُؤْمِنٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ رَحْمَۃٌ (اور بیشک وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے) (۷۷) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّکَ۔ اِنَّ کا اسم یَقْضِیْ۔ قَضَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اِنَّ کی خبر۔ بَیْنَھُمْ۔ بَیْنَ ظرف مضاف ھُمْ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ یَقْضِیْ۔ بِحُکْمِہٖ جار مجرور متعلق بہ یَقْضِیْ۔ ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْعَزِیْزُ۔ عِزَّۃٌ سے فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے خبر اوّل الْعَلِیْمُ۔ عِلْمٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ خبر ثانی۔ (بیشک تیرا رب ان کے درمیان فیصلہ کرے گا اپنے حکم سے اور وہی غالب اور سب کچھ جاننے والا ہے) (۷۸) فَتَوَکَّلْ۔ فَا رابطہ جواب شرط تَوَکَّلْ سے امر واحد مذکر حاضر عَلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ تَوَکَّلْ اِنَّکَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل کَ ضمیر واحد مذکر حاضر اِنَّ کا اسم عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ۔ الْمُبِیْنِ، الْحَقِّ کی صفت ہے جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ پس تو توکل کر اللہ پر (بیشک تو ایک واضح اور روشن حق پر ہے)۔ (۷۹)

قرآن حقائق کو بیان کرتا ہے اور اہل ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان حقائق کو بیان کرتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں (۷۶) اور بیشک یہ قرآن اہل ایمان کے لئے اللہ کی ہدایت اور رحمت ہے (۷۷) بیشک تیرا رب انکے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا اور وہ ہر لحاظ سے غالب اور سب کچھ جاننے والا ہے (۷۸) پس (اے پیغمبر) آپ اللہ پر توکل کیجئے یقیناً آپ صریح اور واضح حق پر ہیں (۷۹)

ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ بنی اسرائیل کے باہمی اختلافات میں قرآن ہی کو قول فیصل کی حیثیت حاصل ہے اور تمام امور پر اللہ تعالیٰ کو حاکمانہ اقتدار حاصل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے فرمایا کہ کفار کی تکذیب اور انکار حق سے آپ پریشان نہ ہوں اللہ پر بھروسہ رکھیں انجام کار کفار کو مغلوب ہونا پڑیگا۔ (۷۶-۷۹)

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا
مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن
تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ وَإِذَا وَقَعَ
الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ
أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾

إِنَّكَ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اِنَّ کا اسم لَا نافیہ تُسْمِعُ ۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر لَا تُسْمِعُ ، اِنَّ کی خبر۔ الْمَوْتَىٰ ۔ اَلْمَیِّتُ واحد۔ مفعول بہ (بیشک تو نہیں سنا سکتا مُردوں کو) وَ عاطفہ لَا نافیہ تُسْمِعُ ۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر الصُّمَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَصَمُّ کی جمع مفعول اوّل اَلدُّعَآءَ مفعول بہ ثانی اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط وَلَّوْا۔ تَوْلِیَۃٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ مُدْبِرِیْنَ مُدْبِرٌ واحد اِدْبَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (البتہ تو نہیں سنا سکتا بہروں کو اپنی پکار جب وہ پھر جائیں پشت پھیر کر)۔ (۸۰)

وَ عاطفہ مَا نافیہ مشابہ لَیْسَ۔ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مَا کا اسم بِھٰدِی، بَا حرف جر ھَادِیْ۔ ھِدَایَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف مجرور لفظاً منصوب محلاً مَا کی خبر اَلْعُمْیِ (مضاف الیہ) الاعمیٰ کی جمع اس کا استعمال آنکھ کے اندھے اور دل کے اندھے دونوں پر ہوتا ہے عَنْ ضَلٰلَتِھِمْ جار مجرور متعلق بہ ھَادِیْ۔ (اور تو ہدایت نہیں کر سکتا اندھوں کو ان کی ضلالت اور گمراہی سے) اِنْ نافیہ تُسْمِعُ۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ اِلَّا اداۃ حصر مَنْ اسم موصول مفعول بہ یُؤْمِنُ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بِاٰیٰتِنَا۔ بَا حرف جر اٰیَات۔ اٰیَۃٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (نہیں سناتا تو مگر اس کو جو ایمان رکھتا ہے ہماری آیتوں پر) فَا تعلیلیہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مُسْلِمُوْنَ۔ مُسْلِمٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر خبر (پس وہ فرمان بردار ہیں)۔ (۸۱)

وَ استئنافیہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط وَقَعَ۔ وُقُوْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْقَوْلُ فاعل عَلَیْھِمْ جار مجرور متعلق بہ وَقَعَ (اور جب پڑ چکے گی یہ بات ان پر یعنی قیامت کا وقت قریب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپہنچے گا) اَخْرَجْنَا۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ اَخْرَجْنَا۔ دَآبَّةً۔ دَبًّا مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث دَآبَّةٌ کا لفظ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے اس میں تاوحدت کی ہے دَوَابُّ اس کی جمع ہے مِنَ الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ اَخْرَجْنَا ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے) تُكَلِّمُهُمْ تکلیم سے واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ان سے باتیں کرے گی) اَنَّ مشبہ بالفعل النَّاسَ۔ اَنَّ کا اسم كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب خبر اَنَّ۔ بِاٰيٰتِنَا۔ با حرف جر اٰيَاتِ۔ اٰيَةٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يُوْقِنُوْنَ لَا نافیہ يُوْقِنُوْنَ۔ اِيْقَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اس واسطے کہ لوگ ہماری نشانیوں پر یقین نہیں کرتے تھے)۔ (۸۲)

مُردوں، اندھوں اور بہروں کی طرح جو صلاحیت کھو بیٹھتے ہیں انہیں ہدایت کی طرف نہیں لایا جا سکتا۔ دآبۃ الارض کا ظہور

ان آیات میں سے آیت (۸۰-۸۱) میں بتایا ہے کہ آپ مُردوں اور بہروں کو اپنی آواز نہیں سنا سکتے اور نہ اندھوں کی رہنمائی کر سکتے ہیں، ان آیات میں تین مثالوں سے ان کے فقدان صلاحیت کو بیان کیا ہے۔

اوّل: یہ قبولِ حق کی صلاحیت کو کھو بیٹھے ہیں۔ جیسے کہ ایک مُردہ، اسے سنایا نہیں جا سکتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوم: ان کی مثال اس بہرے آدمی کی ہے جو بہرا ہونے کے ساتھ بات سننا بھی نہیں چاہتا بلکہ جب کوئی سنانا چاہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیتا ہے

سوم: انکی مثال اندھوں کی سی ہے کہ اگر کوئی ان کو راستہ دکھانا بھی چاہے تو وہ نہیں دیکھ سکتے۔

اس کے بعد فرمایا کہ آپ تو صرف ایسے ہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو آیاتِ الٰہی پر ایمان رکھتے ہوں اور اطاعت قبول کریں، آخری آیت میں بتایا ہے کہ قرب قیامت کے وقت اللہ تعالیٰ دابۃ الارض پیدا کرے لوگوں کو متنبہ کریگا، بیان کیا جاتا ہے کہ قیامت سے پہلے مکہ کا صفا پہاڑ پھٹے گا اس سے ایک جانور نکلے گا جو لوگوں سے باتیں کرے گا کہ اب قیامت قریب ہے سچے ایمان والوں اور کفار کو نشان لگا کر الگ کر دے گا۔ قرب قیامت کے وقت بہت سے خوارق کا ظہور ہوگا آخر میں دابہ کا ظہور ہوگا یہ دابہ زمین سے خود بخود پیدا ہوگا، دابہ چونکہ اسم جنس ہے اس لئے ہر جگہ یہ پیدا ہوگا اور یہ قیامت کی علامت سمجھا جائے گا، قرآن و حدیث اس کی صراحت سے خاموش ہیں۔ (۸۰، ۸۱، ۸۲)

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي
الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا
مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَتَرَى
الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ
اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ
يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ
فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ
اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ
كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾ وَاَنْ
اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ
مَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾

ع ٧ ٢٤

وَ يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	فَوْجًا
اور جس دن کہ	اٹھائیں گے ہم	ہر ایک امت میں سے	جماعت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّمَّنْ	يُكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ (۸۳)
ان لوگوں سے	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	پس وہ	فرقہ فرقہ اٹھائے جائیں گے (۸۳)

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْ	قَالَ	اَكَذَّبْتُمْ	بِاٰيٰتِىْ
یہاں تک کہ	جب	آئیں گے	کہے گا	کیا جھٹلاتے تھے تم	نشانیوں میری کو

وَ لَمْ تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	اَمَّاذَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۸۴)
اور نہیں گھیرا تھا تم نے	انکو	علم کے	آیا کیا	تم کرتے تھے (۸۴)

وَ وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ
اور آن پڑیگی	بات	اوپر ان کے	بسبب	ظلم کے ان کے	پس وہ

لَا يَنْطِقُوْنَ (۸۵)	اَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	الَّيْلَ
نہ بول سکیں گے (۸۵)	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ ہم	کی ہم نے	رات

لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا ؕ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ
تاکہ آرام پکڑیں	بیچ اسکے	اور دن کو	دکھلانے والا	بیشک	بیچ اسکے

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (۸۶)	وَ يَوْمَ يُنْفَخُ
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	ایمان لاتے ہیں (۸۶)	اور جس دن کہ پھونکا جائیگا

فِى الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ مَنْ
صور میں	پس ڈر جائیگا	جو کوئی	بیچ آسمانوں کے	اور جو کوئی

فِى الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ ؕ	وَكُلٌّ	اَتَوْهُ
زمین کے ہے	مگر	جن کو	چاہا	اللہ نے	اور سب	آئیں گے اسکے

دَاخِرِيْنَ (۸۷)	وَتَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً
عاجز ہوکر (۸۷)	اور دیکھے گا تو	پہاڑوں کو	گمان کرتا ہے تو	ان کے جمے ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ السَّحَابِ ط	صُنْعَ	اللّٰهِ	الَّذِيْ
اور وہ	چلے جاتے ہیں	مانند گزرنے بادلوں کے	کاریگری	اللہ کی	جس نے
اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ ط	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَفْعَلُوْنَ (۸۸)
محکم کیا	ہر چیز کو	تحقیق وہ	خبردار ہے	اس سے جو	کرتے ہو تم (۸۸)
مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَهُمْ
جو کوئی	لائے	نیکی	پس واسطے اس کے ہے	بہتر	اس سے	اور وہ
مِنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ	اٰمِنُوْنَ (۸۹)	وَمَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ
ڈر سے	اس دن کے	امن میں ہیں (۸۹)	اور جو کوئی	لاوے	برائی
فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ ط	هَلْ تُجْزَوْنَ
پس جب لئے ڈالے جائیں گے	منہ ان کے	آگ میں	پس جزا دیئے جاؤ گے
اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (۹۰)	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ
مگر	جو کچھ	کر تھے تم	کرتے (۹۰)	سوائے اس کے نہیں	مجھے حکم دیا گیا
اَنْ	اَعْبُدَ	رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ	الَّذِيْ
یہ کہ	عبادت کروں	رب	اس	شہر کے کو (مکہ)	جس نے
حَرَّمَهَا	وَلَهٗ	كُلُّ شَيْءٍ	وَّاُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
حرمت دی اس کو	اور واسطے اسکے	ہر شے	اور حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	ہوں میں
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (۹۱)	وَاَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ	فَمَنِ
مسلمانوں سے (۹۱)	اور یہ کہ	پڑھوں میں	قرآن	پس جس نے
اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ
راہ پائی	پس سوائے اس کے نہیں	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضَلَّ	فَقُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	مِنَ
گمراہ ہوا	پس کہو	سوائے اسکے نہیں	میں	(سے)
الْمُنْذِرِيْنَ (۹۲)	وَ قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	
ڈرانے والوں سے ہوں (۹۲)	اور کہہ	سب تعریف	اللہ کے لئے	
سَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ	وَ مَا	
جلد دکھا دیگا تمہیں	اپنی نشانیاں	پس پہچان لوگے تم انکو	اور نہیں	
رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ (۹۳)	
پروردگار تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم (۹۳)	

اور جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو ان کی جماعت بندی کی جائے گی (۸۳) یہانتک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (اللہ) فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور تم نے اپنے علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا بھلا کیا کرتے تھے؟ (۸۴) اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدۂ عذاب پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے (۸۵) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو اس لئے بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا ہے کہ اس میں کام کریں، بیشک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں (۸۶) اور جس روز صور پھونکا جائے تو جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے گا اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے (۸۷) اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ اپنی جگہ پر کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل (یہ) اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے (۸۸) جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر بدلہ تیار ہے اور ایسے لوگ اس روز گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے (۸۹) اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے تم کو تو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو (۹۰) (کہہ دو) مجھ کو تو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو (مقام ادب) بنایا ہے اور سب چیز اس کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم بردار رہوں (۹۱) اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں (۹۲) اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لوگے اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار بے خبر نہیں ہے (۹۳)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ
يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا
بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم
بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ استئنافیہ یَوْمَ ظرف متعلق بہ محذوف اُذْکُرْ۔ نَحْشُرُ۔ حَشْرٌ سے مضارع جمع متکلم مِنْ کُلِّ اُمَّۃٍ جار مجرور متعلق بہ نَحْشُرُ۔ فَوْجًا گروہ۔ جماعت (تیزی سے گزرنے والے گروہ کو کہتے ہیں) مفعول بِہٖ مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مَنْ حرف جر مَنْ موصول یُکَذِّبُ۔ تَکْذِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ بِاٰیٰتِنَا۔ بَا حرف جر اٰیٰتِ۔ اٰیَۃٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ یُکَذِّبُ (اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر گروہ سے ایک جماعت جو جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو) فَھُمْ۔ فَا عاطفہ ھُمْ مبتدا یُوْزَعُوْنَ۔ وَزْعٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَزْعٌ کے معنی منتشر کرنا، ترتیب دینا کے ہیں، خبر۔ پس وہ روکے جائیں گے انہیں ترتیب دی جائے گی) (۸۳)

حَتّٰٓی حرف غایت اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط جَآءُوْ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب ای جَاءُوْ مکان الحساب (یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہو جائیں) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَکَذَّبْتُمْ۔ ھمزہ استفہام تَکْذِیْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر بِاٰیٰتِیْ۔ بَا حرف جر اٰیَات۔ اٰیَۃٌ کی جمع مضاف مجرور یْ متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ کَذَّبْتُمْ (اللہ) فرمائے گا کیا تم نے جھٹلایا میری آیتوں کو) وَ حالیہ لَمْ تُحِیْطُوْا۔ اِحَاطَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بِھَا جار مجرور متعلق بہ تُحِیْطُوْا۔ عِلْمًا تمیز (درآنحالیکہ نہ احاطہ کر سکے تم ان کا علم کے طور پر) اَمْ حرف عطف معنی بَلْ مَاذَا۔ مَا اسم استفہام مبتدا ذَا اسم موصول خبر۔ یا مَاذَا اسم استفہام کُنْتُمْ ماضی جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر فعل ناقص تَعْمَلُوْنَ ۔ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر حاضر، كُنْتُمْ کی خبر (یا بتاؤ کہ تم کیا کرتے تھے) (۸۴)

وَ عاطفہ وَقَعَ ۔ وَقْعٌ اور وُقُوْعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الْقَوْلُ فاعل عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ وَقَعَ ۔ بِمَا ۔ بَا حرف جر مَا مصدر ظَلَمُوْا ۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ای بسبب ظلمهم (اور واقع ہوگی بات ان پر یعنی عذاب کی بات ان پر ثابت ہوگی بسبب ان کے ظلم اور زیادتی کے) فَهُمْ ۔ فَا عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لَا يَنْطِقُوْنَ ۔ لَا نافیہ يَنْطِقُوْنَ ، نَطْقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ کچھ نہیں بول سکتے)۔ (۸۵)

روز محشر مکذبین کا محاسبہ اور سزا

اور جس دن ہم گھیر لائیں گے ہر ایک فرقہ سے ایک جماعت جو جھٹلاتے تھے ہماری باتوں کو پھر ان کی جماعت بندی ہوگی (۸۳) یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہو جائیں فرمائیگا کیوں جھٹلایا تم نے میری باتوں کو اور نہ آچکی تھیں تمہاری سمجھ میں یا بتاؤ کہ کیا کرتے تھے (۸۴) اور پڑ چکی ان پر بات اسواسطے کہ انہوں نے شرارت کی تھی اب وہ کچھ نہیں بول سکتے (۸۵)

ان آیات میں روز محشر کے بارے میں بتایا ہے کہ انکار حق کرنے والوں کو میدان حشر میں جمع کیا جائے گا تاکہ ان کا محاسبہ کیا جائے چونکہ یہ کثرت سے ہوں گے اس لئے ان کے الگ الگ گروہ مقرر کئے جائیں گے يُوْزَعُوْنَ کا مطلب ہے کہ ان کی جماعت بندی کی جائیگی یا یہ کہ کثرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی وجہ سے انہیں روکا جائے گا تاکہ آگے پیچھے نہ رہیں سب اکٹھے ہو کر مکان حساب کی طرف چلیں جب موقف میں پہنچ جائیں گے تو اللہ ان سے پوچھے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلایا حالانکہ تم ان کو اپنے احاطہ علمی میں بھی نہ لا سکے یعنی بغیر غور و تدبر کے تم نے ان کی تکذیب کر دی اور ان سے یہ بھی پوچھا جائے گا کہ تم اور کیا کچھ کرتے رہے ہو اب وقت آچکا ہے کہ دنیا کی تمام زیادتیوں کی انہیں سزا دی جائے جرم ثابت ہو جانے کے بعد اب وہ کوئی عذر پیش نہیں کر سکیں گے۔ (۸۳، ۸۴، ۸۵)

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

اَ استفہام تقریری اور انکاری لَمْ يَرَوْا۔ لَمْ حرف نفی و قلب و جزم يَرَوْا، رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ۔ اَنَّا اَنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اَنَّ کا اسم جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم اَلَّيْلَ مفعول بہ (کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے بنایا رات کو) لِيَسْكُنُوْا۔ لام تعلیل سُكُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ لِيَسْكُنُوْا (تاکہ اس میں سکون حاصل کریں) وَالنَّهَارَ وَ عاطفہ النَّهَارَ، اَلَّيْلَ پر عطف ہے مُبْصِرًا ۭ، اِبْصَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، حال یا مفعول بہ ثانی (اور دن بنایا دیکھنے کے لئے اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ حرف جر ذٰلِكَ اسم اشارہ مجرور خبر مقدم لَاٰيٰتٍ، لام تاکید اٰيٰتٍ۔ اٰيَةٌ کی جمع اِنَّ کا اسم مؤخر (البتہ اس میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نشانیاں ہیں لِقَوْمٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف يُؤْمِنُوْنَ ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب، قَوْمٍ کی صفت (ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں)۔

رات دن کا یکے بعد دیگرے آنا۔ اسکی قدرت کی دلیل ہے

کیا انہوں نے اس پر غور نہیں کیا کہ ہم نے رات بنائی تاکہ لوگ اس میں آرام کریں اور دن بنایا تاکہ دیکھیں بھالیں، بلاشبہ اس میں (رات دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں) البتہ بڑی نشانیاں ہیں ایمان رکھنے والوں کے لئے، رات کی نیند کو ایک قسم کی موت اور پھر بیداری کو دوبارہ زندگی کے مشابہ قرار دیا جاسکتا ہے جو پروردگار عالم ہر دن انسان کو موت وحیات کے ان مراحل سے دوچار کرتا ہے کیا اس کے لئے بعد موت کے دوبارہ زندہ کرنا کوئی دشوار امر ہے۔ (۸۶)

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۝ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝

وَ استئنافیہ يَوْمَ ظرف مفعول بہ فعل محذوف اُذْكُرْ کا يُنْفَخُ نَفَخَ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب فِي الصُّوْرِ جار مجرور متعلق بہ يُنْفَخُ (اور یاد کرو اس وقت کو جبکہ صور میں پھونکا جائے گا) فَفَزِعَ فا عاطفہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَزِعَ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس گھبرا جائے گا) مَنْ اسم موصول فاعل فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بہ فَزِعَ۔ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ کا عطف مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ پر ہے (پس گھبرا جائے گا جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے) اِلَّا اداۃ استثناء مَنْ موصول مستثنیٰ مَنْ شَآءَ اللّٰهُ صلہ شَآءَ۔ مَشِيْئَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل وَ حالیہ كُلٌّ مبتدا اَتَوْهُ۔ اِتْيَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب خبر دٰخِرِيْنَ۔ دٰخِرٌ کی جمع دَخْرٌ سے جس کے معنی ذلیل وخوار ہونے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر۔ حال (اور جس دن پھونکی جائے گی صور تو گھبرا جائے گا جو کوئی آسمان میں اور جو کوئی زمین میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اور سب آئیں گے اس کے آگے عاجز و ذلیل ہو کر) (۸۷)

وَتَرَى۔ وَ عاطفہ تَرَى۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر الْجِبَالَ۔ جَبَلٌ کی جمع مفعول بہ (اور تو دیکھے پہاڑوں کو) تَحْسَبُهَا۔ حِسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول جَامِدَةً۔ جُمُوْدٌ سے جس کے معنی ٹھہرنے اور جمنے کے ہیں اسم فاعل واحد مؤنث، مفعول ثانی (تو انہیں خیال کرے کہ وہ جمے ہوئے ہیں) وَ حالیہ هِيَ مبتدا تَمُرُّ مُرُوْرٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب خبر تَمُرُّ۔ مُرُوْرٌ مصدر سے مفعول مطلق مضاف السَّحَابِ مضاف الیہ (اور وہ چلتے ہیں جیسے بادل چلتے ہیں) صُنْعَ۔ صَنَعَ يَصْنَعُ کا مصدر ہے جس کے معنی کاریگری اور نکوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے ہیں، امام راغب لکھتے ہیں صُنْعَ کے معنی اجادہ فعل کسی کام کو عمدگی سے کرنے کے ہیں صُنْعَ مضاف اللہِ مضاف الیہ اَلَّذِیْ موصول اللہ کی صفت (یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے) اَتْقَنَ۔ اِتْقَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُلَّ شَیْءٍ مفعول (جس نے درست کیا ہر چیز کو) اِنَّہٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ خَبِیْرٌ۔ اِنَّ کی خبر بِمَا۔ بَا حرف جر مَا موصول بِمَا جار مجرور متعلق بہ اَتْقَنَ۔ تَفْعَلُوْنَ۔ فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (بیشک وہ خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو) تَفْعَلُوْنَ، مَا کا صلہ۔ (۸۸)

صور پھونکے جانے پر گھبراہٹ اور پہاڑوں کا روئی کے گالوں کی طرح اڑنا

اور جس دن صور پھونکی جائے گی تو گھبرا جائے گا جو کوئی آسمان میں اور جو کوئی زمین میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اور سب چلے آئیں گے اس کے آگے عاجزی سے (۸۷) اور دیکھے تو پہاڑوں کو سمجھے کہ وہ جم رہے ہیں اور وہ چلیں گے جیسے چلے بادل، کاریگری اللہ کی جس نے درست کیا ہے ہر چیز کو اس کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۸۸) صور کا پھونکا جانا قیامت کی علامت ہوگی پہلے صور کے پھونکنے پر تمام مخلوقات مر جائے گی اور دوسرے صور پر دوبارہ جی اٹھے گی، آیت (۸۸) میں بتایا کہ جو بڑے بڑے پہاڑ زمین میں گڑے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، قیامت کے دن روئی کے گالوں کی طرح فضا میں اڑے پھریں گے، وَتَسُوْنَ الْجِبَالُ کَالْعِهْنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَنْفُوْشِ ○ (القارعہ) وہ ذاتِ حق جس نے ہر چیز کو اپنی حکمت سے مضبوط اور پختہ کیا تھا وہی ان کو ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا پھر اس سے ایک نیا عالم پیدا کریگا۔ (۸۷-۸۸)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

مَنْ اسم شرط جازم مبتدا جَآءَ مجیٔ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِالْحَسَنَةِ جار مجرور متعلق بہ جَآءَ۔ با ملابسۃ کے لئے ای جاء ملتبسا بھا۔ فَلَهٗ۔ فا رابطہ لَهٗ خبر مقدم خَيْرٌ مبتدا مؤخر مِّنْهَا جار مجرور متعلق بہ خَيْرٌ (اور جو کوئی لے کر آیا بھلائی تو اس کو ملے اس سے بہتر وَ عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مِّنْ فَزَعٍ جار مجرور متعلق بہ اٰمِنُوْنَ۔ فَزَعٍ اسم فعل (گھبراہٹ۔ پریشانی) يَّوْمَئِذٍ۔ يَوْمَ ظرف اِذٍ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ اٰمِنُوْنَ۔ اٰمِنُوْنَ سے ماضی جمع مذکر غائب خبر، اور وہ (اس دن گھبراہٹ سے مامون ہونگے) (۸۹)

وَ عاطفہ مَنْ شرطیہ جَآءَ۔ مجیٔ سے ماضی واحد مذکر غائب بِالسَّيِّئَةِ فعل شرط متعلق بہ جَآءَ۔ فَكُبَّتْ۔ فا رابطہ كُبَّتْ سے جس کے معنی اوندھے منہ گرانے کے ہیں، ماضی مجہول واحد مؤنث غائب وُجُوْهُهُمْ۔ وَجْهٌ کی جمع، نائب فاعل فِي النَّارِ جار مجرور متعلق بہ كُبَّتْ (اور جو لے کر آیا برائی پس وہ اوندھے منہ آگ میں ڈالے جائیں گے) هَلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرف استفہام تُجْزَوْنَ۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب اِلَّا اداۃ حصر مَا موصول مفعول بہ کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ صلہ۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ خبر (نہیں وہ جزا پائیں گے مگر جو کچھ وہ کیا کرتے تھے) (۹۰)

قیامت کی گھبراہٹ سے نیکوکاروں کا محفوظ رہنا

اور جو کوئی نیکی لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر اجر ملے گا اور وہ اس دن (روز قیامت کی) گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے (۸۹) اور جو برائی لے کر آئے گا پس انہیں اوندھے منہ جہنم کی آگ میں ڈالا جائے گا، تم کو وہی جزا ملے گی جو تم کرتے رہے ہو، یعنی نیکوکار لوگ روز قیامت کی گھبراہٹ سے محفوظ رہیں گے، لیکن بدکار اور بدحال پریشان ہوں گے اور انہیں جہنم میں ڈالا جائے گا اور یہ سزا ان کے اعمال کے مطابق ہوگی۔ (۸۹-۹۰)

إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا
وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَّأُمِرْتُ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ وَأَنْ
أَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَإِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ
ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۞ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۞

إِنَّمَآ أُمِرْتُ قول محذوف کا مقول ای قل لھم إِنَّمَا أُمِرْتُ "إِنَّمَا" کلمہ حصر أُمِرْتُ۔ أَمْرٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم ذہ أَنَا نائب فاعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ مصدریہ اَعْبُدَ، عِبَادَۃٌ سے مضارع واحد متکلم رَبَّ مفعول بہ مضاف ھٰذِہِ اسم اشارہ مضاف الیہ الْبَلْدَۃِ۔ ھٰذِہ سے بدل الْبَلْدَۃِ سے مراد مکہ مکرمہ ہے (سوائے اسکے نہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس بلدہ (مکہ) کے رب کی عبادت کروں) اَلَّذِیْ موصول رَبَّ ھٰذِہِ الْبَلْدَۃِ کی نعت حَرَّمَہَا۔ تَحْرِیْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ، جملہ صلہ (جس نے اس کو حرمت عطا کی) وَ حالیہ لَہٗ خبر مقدم کُلُّ شَیْءٍ مبتدا مؤخر (اور ہر چیز اسی کی ہے) وَ عاطفہ اُمِرْتُ۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم اَنْ مصدریہ اَکُوْنَ۔ کَوْنٌ فعل ناقص مضارع واحد متکلم مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ اَکُوْنَ کی خبر۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں حکم برداروں میں ہوں۔ (۹۱)

وَ اَنْ اَتْلُوَا کا عطف اَنْ اَکُوْنَ پر ہے، اَنْ مصدریہ اَتْلُوْا تِلَاوَۃٌ سے مضارع واحد متکلم الْقُرْاٰنَ مفعول بہ (اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں قرآن کی تلاوت کروں) فَمَنِ۔ فَا رابطہ مَنْ شرطیہ۔ مبتدا اِھْتَدٰی۔ اِھْتِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط فَاِنَّمَا فَا رابطہ اِنَّمَا کلمہ حصر (کافہ ومکفوفہ) یَھْتَدِیْ۔ اِھْتِدَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لِنَفْسِہٖ جار مجرور متعلق بہ یَھْتَدِیْ (پس جس کسی نے ہدایت حاصل کی پس اس نے ہدایت پائی اپنی ہی جان کے لئے) وَ عاطفہ مَنْ شرطیہ ضَلَّ۔ ضَلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فَقُلْ۔ فَا رابطہ قُلْ امر واحد مذکر حاضر اِنَّمَا کلمہ حصر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنَا ضمیر واحد متکلم مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ۔ اَلْمُنْذِرُ کی جمع اِنْذَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف (اور جو کوئی بھٹکا پس تو کہدے سوائے اسکے نہیں کہ میں تو صرف) ڈر سنا دینے والا ہوں (۹۲)

وَ عاطفہ قُلِ امر واحد مذکر حاضر اَلْحَمْدُ مبتدا لِلّٰہِ خبر سَیُرِیْکُمْ س حرف استقبال یُرِیْ۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اوّل اٰیٰتِہٖ۔ اٰیَۃٌ کی جمع مفعول بہ ثانی فَتَعْرِفُوْنَہَا۔ فَا عاطفہ تَعْرِفُوْنَ۔ مَعْرِفَۃ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اور کہئے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا پس تم ان کو پہچان لوگے) وَ عاطفہ مَا مثل لَیْسَ۔ رَبُّکَ، مَا کا اسم بِغَافِلٍ۔ بَا حرف جر غَافِلٍ مجرور مَا کی خبر عَمَّا (عَنْ + مَا) عَنْ حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ غَافِلٍ، تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور تیرا رب غافل نہیں ان باتوں سے جو تم کرتے ہو)۔

حُرمتِ بیتُ اللہ اور تلاوتِ قرآن کا حکم

سوائے اسکے نہیں کہ مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں بندگی کروں اس شہر کے رب کی جسکو اس نے حرمت عطا کی ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں حکم بردار رہوں (۹۱)

اور (اس بات کا حکم دیا گیا ہے) یہ کہ میں تلاوت کروں قرآن کی پس جس کسی نے ہدایت پائی پس سوائے اس کے نہیں کہ اس نے ہدایت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاصل کی اپنی ہی ذات کے لئے اور جو کوئی بھٹکا تو آپ کہہ دیجئے کہ سوائے اس کے نہیں کہ میں تو اللہ کی نافرمانی سے) ڈرانیوالا ہوں۔ (۹۲)

اور کہیئے سب تعریف اللہ کے لئے ہے عنقریب تم کو دکھائے گا اپنی نشانیاں پس تم انہیں پہچان لوگے اور نہیں تیرا رب غافل اس سے جو تم کرتے ہو۔ (۹۳)

قیامت کے حالات و آثار کے بیان کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ ان کفار کو بتا دیجئے کہ میں تو اس بلدۂ امین یعنی مکہ کے حرمت والے شہر کے رب کی عبادت کرتا ہوں اور پورے طور پر اپنے آپ کو اس کے سپرد کر رکھا ہے اور یہی راہِ نجات ہے اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کی کتاب مقدس کی تلاوت کروں اور لوگوں کو اس کے مطالب اور مندرجات کو سمجھنے کی تلقین کروں اس لئے کہ ہدایت کا ذریعہ صرف یہی کتاب ہے اس سے روگردانی کرنے والے گمراہ ہیں میرا کام تو ایسے لوگوں کو انجامِ بد سے ڈرانا ہے باقی ہدایت عطا کرنا اللہ کا کام ہے، آخری آیت میں اللہ کی آیات کے ظہور کی خوشخبری سنائی ہے کہ عنقریب ایسے نشانات ظاہر ہوں گے جیسے یوم بدر میں اہلِ ایمان کی فتح اور کفار کی شکست وغیرہ۔ (۹۱، ۹۲، ۹۳)

تم تفسیر سورۃ النمل بحمد اللہ و توفیقہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةُ القَصَصِ

سورۃ القصص، مکی سورت ہے اور اس کی اٹھاسی آیات ہیں۔

سورۃ القصص مکی سورتوں میں سے سب سے آخری سورت ہے جو ہجرت کے وقت مکہ مکرمہ اور جحفہ (رابغ) کے درمیان نازل ہوئی، مکی سورتوں کی طرح اس میں بھی عقائد، توحید، رسالت اور بعثت کے مضامین بیان کئے گئے ہیں۔ پوری سورت حق و باطل کے تصادم پر مشتمل ہے اس میں موسیٰ علیہ السلام کا قصہ تفصیل سے مذکور ہے اور قارون کا ذکر ہے جسے مال و دولت کی ہوس نے ہلاکت میں ڈالا، سورۃ کے آخر میں اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ سے مکہ مکرمہ کی فتح کی بشارت ہے۔

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ القَصَصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمٓ ۝١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ نَتْلُوْا عَلَيْكَ
مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٣
اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا
يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٤ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى
الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ
الْوٰرِثِيْنَ ۝٥ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ
وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝٦ وَ
اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ
عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا
رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧ فَالْتَقَطَهٗٓ
اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَامٰنَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خٰطِـِٔيْنَ ۝ وَقَالَتِ امْرَاَتُ
فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ
يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاَصْبَحَ
فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ
اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰي قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَ
قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۭ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ
فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ
وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ
عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

الربع

طٰسٓمٓ ①	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ ②	نَتْلُوْا
طاسین میم (۱)	یہ	آیتیں	کتاب	بیان کرنے والی کی (۲)	پڑھتے ہیں ہم
عَلَيْكَ	مِنْ نَّبَاِ	مُوْسٰى	وَ فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ
اوپر تیرے	کچھ قصے	موسیٰ کے	اور فرعون کے	ساتھ حق کے	واسطے اس قوم کے
يُّؤْمِنُوْنَ ③	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا فِي	الْاَرْضِ	وَ
کہ ایمان لاتے ہیں (۳)	تحقیق	فرعون نے	تکبر کیا تھا	زمین میں	اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَعَلَ	أَهْلَهَا	شِيَعًا	يَسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً
کیا تھا	لوگوں اس کے کو	فرقے مختلف	ضعیف رکھا جاتا تھا	ایک فرقے کو
مِّنْهُمْ	يُذَبِّحُ	أَبْنَآءَهُمْ	وَيَسْتَحْيِۦ نِسَآءَهُمْ ۚ	
ان میں سے	ذبح کرتا تھا	بیٹوں ان کے کو	اور زندہ رہنے دیتا تھا عورتوں انکی کو	
إِنَّهُۥ	كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾	وَنُرِيدُ	أَن
تحقیق وہ	تھا	مفسدوں میں سے (۴)	اور ارادہ کرتے تھے ہم	یہ کہ
نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِينَ	ٱسْتُضْعِفُوا	فِى الْأَرْضِ	وَنَجْعَلَهُمْ
احسان کریں ہم	اوپر ان لوگوں کے	کرناتوان کئے گئے تھے	زمین میں	اور کریں انکو
أَئِمَّةً	وَنَجْعَلَهُمُ	الْوَٰرِثِينَ ﴿٥﴾	وَنُمَكِّنَ	لَهُمْ فِى الْأَرْضِ
پیشوا	اور کریں ہم ان کو	وارث (۵)	اور قدرت دیں	انکو زمین میں
وَنُرِىَ	فِرْعَوْنَ	وَهَٰمَٰنَ	وَجُنُودَهُمَا	مِنْهُم
اور دکھادیں	فرعون کو	اور ہامان کو	اور لشکروں انکے کو	ان سے
كَانُوا	يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾	وَأَوْحَيْنَآ	إِلَىٰٓ	أُمِّ مُوسَىٰٓ
تھے وہ	ڈرتے (۶)	اور وحی کی ہم نے	طرف	ماں موسیٰ کے
أَنْ	أَرْضِعِيهِ ۖ	فَإِذَا	خِفْتِ	عَلَيْهِ
یہ کہ	دودھ پلائے جائے اسکو	پس جب	ڈرے تو	اوپر اسکے
فِى الْيَمِّ	وَلَا تَخَافِى	وَلَا تَحْزَنِىٓ	إِنَّا	رَآدُّوهُ
دریا میں	اور مت ڈر	اور مت تم کھا	تحقیق ہم	پھیرنے والے ہیں اسکو
إِلَيْكِ	وَجَاعِلُوهُ	مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾	فَٱلْتَقَطَهُۥٓ	
اور تیرے	اور کرنیوالے ہیں ہم اسکو	پیغمبروں سے (۷)	پس اٹھالیا اسکو	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱ اٰلُ	فِرْعَوْنَ	لِيَكُوْنَ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَّ
لوگوں	فرعون کے نے	تاکہ ہو	واسطے انکے	دشمن	اور
حَزَنًا ؕ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَ هَامٰنَ	وَ جُنُوْدَهُمَا	
کڑھانیوالا	تحقیق	فرعون	اور ہامان	اور لشکر انکے	
كَانُوْا	خٰطِـِٕيْنَ ⑧	وَ قَالَتِ	امْرَاَتُ	فِرْعَوْنَ	
تھے	خطا کرنیوالے (۸)	اور کہا	عورت	فرعون کی نے	
قُرَّتُ	عَيْنٍ لِّيْ	وَ لَكَ ؕ	لَا تَقْتُلُوْهُ	عَسٰٓى	
ٹھنڈک	میری آنکھوں کے لئے	اور واسطے تیرے	مت مارو اسکو	شاید	
اَنْ	يَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَّ هُمْ
کہ	نفع دے ہم کو	یا	کرلیں اسکو	بیٹا	اور وہ
لَا يَشْعُرُوْنَ ⑨	وَ اَصْبَحَ	فُؤَادُ	اُمِّ مُوْسٰى	فٰرِغًا	
نہ سمجھتے تھے (۹)	اور ہو گیا	دل	ماں موسیٰ کی	صبر خالی	
اِنْ	كَادَتْ	لَتُبْدِيْ بِهٖ	لَوْلَآ	اَنْ رَّبَطْنَا	
تحقیق	نزدیک تھی	کہ البتہ ظاہر کردے اسکو	اگر نہ	کہ باندھ رکھتے ہم	
عَلٰى قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑩	وَ قَالَتْ		
اوپر دل اسکے	تاکہ ہو	ایمان والوں میں سے (۱۰)	اور کہا اس نے		
لِاُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ	فَبَصُرَتْ	بِهٖ	عَنْ جُنُبٍ	
واسطے بہن ہونے	اس کے پیچھے جا	پس دیکھتی رہی	اسکو	دور سے	
وَ هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ⑪	وَ حَرَّمْنَا	عَلَيْهِ		
اور وہ	نہ جانتے تھے (۱۱)	اور حرام کردیا ہم نے	اوپر اسکے		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ	هَلْ اَدُلُّكُمْ
دودھ دینے والیوں کو	پہلے اس سے	پس کہا اس نے	کیا دلالت کروں میں تم کو
عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ	وَهُمْ
اوپر ایک گھر والوں کے	کہ پالیں اسکو	واسطے تمہارے	اور وہ
لَهٗ	نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰٓى اُمِّهٖ
واسطے اسکے	بہت خیر خواہ ہوں (۱۲)	پس پھیر لائے ہم اسکو	طرف ماں اسکی کے
كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَلَا تَحْزَنَ
تاکہ	ٹھنڈی ہیں	آنکھیں اسکی	اور نہ غم کھائے
وَلِتَعْلَمَ	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
اور تاکہ جانے	تحقیق	وعدہ اللہ کا	حق ہے
وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾	
اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں جانتے (۱۳)	

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

طا۔سین۔میم ① یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ② (اے محمدؐ ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مؤمن لوگوں (کے سنانے) کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں ③ کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا بیشک وہ مفسدوں میں تھا ④ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں ملک کا وارث کریں ⑤ اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے ⑥ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور پھر اسے پیغمبر بنا دیں گے ⑦ تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے کہ نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور ان کے لئے موجب غم ہو، بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوک گئے ⑧ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ میری اور تمہاری دونوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے ⑨ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (قصے) کو ظاہر کر دیں غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں ⑩ اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان لوگوں کو کچھ خبر نہ تھی ⑪ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دائیوں کے) دودھ حرام کر دیئے تھے تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس بچے کو پالیں اور اس کی خیر خواہی سے پرورش کریں ⑫ تو ہم نے اس طریق سے ان کو ان کی ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے ⑬

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

طٰسٓمٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ نَتْلُوْا عَلَيْكَ
مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝
اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا
يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

ط۔ سین۔ میم حروف مقطعات اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ کتاب معجز انہی حروف سے مرکب ہے اور یہ اعجازِ قرآن کریم پر تنبیہ ہے (۱)
تِلْكَ اسم اشارہ۔ مبتدا اٰيٰتُ۔ اٰية کی جمع مضاف الْكِتٰبِ مضاف الیہ اور الْمُبِيْنِ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر الْكِتٰبِ کی صفت اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ، تِلْكَ کی خبر ہے (یہ کتاب مبین کی آیتیں ہیں) (۲)
نَتْلُوْا۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ نَتْلُوْا۔ مِنْ نَّبَاِ جار مجرور متعلق بہ محذوف "ای شیئاً من نبا موسیٰ و فرعون" بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ حال ای حال کونہ ملتبسًا بالحق لِقَوْمٍ جار مجرور بہ نَتْلُوْا۔ يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب يُؤْمِنُوْنَ کا جملہ قَوْمٍ کی صفت ہے (ہم بتاتے ہیں تجھ کو موسیٰ اور فرعون کے کچھ احوال حق و صداقت کے ساتھ ان لوگوں کے لئے جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان رکھتے ہیں) (۳)

اِنَّ مشبہ بالفعل فِرْعَوْنَ، اِنَّ کا اسم عَلَا عَلْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ عَلَا۔ اِنَّ کی خبر (بیشک فرعون نے غلبہ پا لیا ملک میں) وَ عاطفہ جَعَلَ جَعْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَهْلَهَا مفعول بہ اوّل شِيَعًا۔ شِيْعَةٌ کی جمع۔ شِيْعَةٌ کے معنی انتشار اور تقویت کے ہیں جن سے انسان کو تقویت ہو جو اس سے نکلے اور پھیلے ہوں وہ اس انسان کے شیعہ ہیں اور وہاں کے لوگوں کو کئی گروہ بنا رکھا تھا، يَسْتَضْعِفُ۔ اِسْتِضْعَافٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ فاعل طَآئِفَةً مفعول بہ مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَضْعِفُ (اس نے کمزور کر رکھا تھا ایک گروہ کو ان میں سے) يُذَبِّحُ۔ تَذْبِيحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَبْنَآءَ۔ اِبْنٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَبْنَآءَهُمْ مفعول بہ (وہ ذبح کرتا تھا ان کے بیٹوں کو) وَ عاطفہ۔ يَسْتَحْيٖ۔ اِسْتِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب نِسَآءَ هُمْ (نِسَآءَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (اور زندہ رہنے دیتا تھا ان کی عورتوں کو) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب جملہ كَانَ، اِنَّ کی خبر مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ الْمُفْسِدُ کی جمع اِفْسَادٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ كَانَ کی خبر (بیشک وہ تھا فساد برپا کرنے والوں میں سے) (۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرعون کا فساد فی الارض بنی اسرائیل کے بچوں کو ذبح کرنا

طا۔سین۔میم (۱) یہ کتابِ روشن کی آیتیں ہیں (۲) ہم تجھ کو موسیٰ اور فرعون کا کچھ حال سناتے ہیں جو حقیقت پر مبنی ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان و یقین رکھتے ہیں (۳) بیشک فرعون نے ملک پر غلبہ پا رکھا تھا اور وہاں کے لوگوں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر رکھا تھا، ان میں سے ایک گروہ کو کمزور کر رکھا تھا، ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور عورتوں کو زندہ رکھتا تھا، بیشک وہ فساد برپا کرنیوالوں میں سے تھا۔ (۴)

مصر میں قبطی اور سبطی دو قومیں آباد تھیں، قبطی فرعون کی قوم تھی وہ سبطیوں یعنی بنی اسرائیل پر ظلم و ستم ڈھاتا تھا اور انہیں اپنا غلام بنا رکھا تھا، فرعون نے کوئی خواب دیکھا جس کی تعبیر کاہنوں نے یہ بتائی کہ کسی بنی اسرائیل کے ہاتھ سے تیری سلطنت برباد ہوگی اس ظالم نے پیش بندی کے طور پر بنی اسرائیل کے بچوں کو ذبح کرانا شروع کر دیا البتہ لڑکیوں کو خدمتگاری کے لئے زندہ رہنے دیتا تھا، بنی اسرائیل کے لئے یہ ایک نہایت عظیم آزمائش تھی جیسے کہ بتایا وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ اسی بنا پر آیت کریمہ میں اس کو مُفسِد قرار دیا کہ ظلم و ستم کی وجہ سے زمین میں فساد اور بگاڑ پیدا کر رکھا تھا۔ (۱، ۲، ۳، ۴)

وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ یا حالیہ نُرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم اَنْ مصدریہ نَمُنَّ۔ مَنٌّ مصدر سے مضارع جمع متکلم مفعول عَلَى الَّذِيْنَ عَلٰی حرف جر اَلَّذِيْنَ موصول مجرور متعلق بہ نَمُنَّ۔ اُسْتُضْعِفُوْا اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ اِسْتُضْعِفُوْا (اور ہم چاہتے ہیں کہ احسان کریں ان لوگوں پر جو کمزور ہوئے پڑے تھے ملک میں) وَ عاطفہ نَجْعَلَهُمْ۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اَئِمَّةً مفعول ثانی وَ عاطفہ نَجْعَلَهُمُ۔ جَعْلٌ مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اَلْوٰرِثِيْنَ۔ اَلْوَارِثُ کی جمع وَرَاثَةٌ اور اِرْثٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ (اور کر دیں ہم ان کو پیشوا اور کر دیں ہم ان کو وارث)۔ (۵)

وَ عاطفہ نُمَكِّنَ۔ تَمْكِيْنٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ نُمَكِّنَ (اور جگہ دیں انہیں ملک میں) تَمْكِيْنٌ کے معنی کسی کو ایسی جگہ دینا کہ وہ اس میں جما کر سکے مجازاً حکومت اور قدرت کے معنی ہیں وَ عاطفہ نُرِيَ۔ اِرَاءَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم فِرْعَوْنَ مفعول بہ وَ عاطفہ هَامٰنَ، فِرْعَوْنَ پر عطف مفعول بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطف جُنُوْدَهُمَا۔ جُنْدٌ کی جمع مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ جُنُوْدَهُمَا مفعول بہ فِرْعَوْنَ پر عطف مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ نُرِیَ (اور دکھا دیں فرعون اور ھامان کو اور ان کے لشکروں کو ان میں سے) ھامان فرعون کا وزیر جو موسیٰ علیہ السلام کا سخت ترین دشمن تھا مَّا موصول مفعول بہ ثانی کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب یَحْذَرُوْنَ۔ حَذَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جس چیز کا ان کو خطرہ تھا) ای و نری فرعون و ھامان و جنودھما من بنی اسرائیل ما کانوا یحذرون، ای یخافونه منهم۔" (۶)

بنی اسرائیل پر اللہ کا احسان اور فرعونیوں کی ذلت

اور زمین میں ان کو حکومت دیں اور فرعون اور ہامان اور انکے لشکروں کو بنی اسرائیل کی جانب سے وہ ناگوار واقعات دکھا دیں جن سے وہ بچاؤ کر رہے تھے مطلب یہ ہے کہ فرعون نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا ہمارا ارادہ یہ تھا کہ ان کمزوروں کو ان پر غلبہ عطا کریں اور فرعونیوں کی بجائے حکومت و اقتدار ان کو عطا کیا جائے فرعون اور اس کا وزیر ھامان اور ان کے رفقائے کار جس خطرے سے بچنے کے لئے بنی اسرائیل کے ہزاروں بچوں کو ذبح کرا رہے تھے ہم نے چاہا کہ انہی کے ہاتھوں وہ تباہ و برباد ہوں۔ (۵۔۶)

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ اِنَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

وَ عاطفہ اَوْحَيْنَا۔ اِيْحَاءٌ سے ماضی جمع متکلم اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى جار مجرور متعلق بہ اَوْحَيْنَا۔ اَنْ مفسرہ یا مصدریہ اَرْضِعِيْهِ۔ اَرْضِعِي اِرْضَاعٌ سے امر واحد مؤنث حاضر ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی ماں کی طرف کہ تو اسے دودھ پلاتی رہ) فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا ظرف زمان جو مستقبل پر دلالت کرتا ہے) خِفْتِ۔ خَوْفٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث حاضر عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ خِفْتِ (پھر جب تجھ کو ڈر ہو اسکا) فَاَلْقِيْهِ۔ فَا رابطہ اَلْقِي۔ اِلْقَاءٌ سے امر واحد مؤنث حاضر ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فِي الْيَمِّ جار مجرور متعلق بہ اَلْقِيْهِ الْيَمُّ اسم جنس دریا کو کہتے ہیں (پس تو اسے دریا میں ڈال دے) وَ عاطفہ لَا نَاهِيَہ تَخَافِيْ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَحْزَنِيْ۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ (اور تو نہ خوف کر اور نہ غمگین ہو) الفرق بین الخوف والحزن۔ الخوف هو غم يُصيب الانسان لامر يتوقع نزوله فی المستقبل اما الحزن فهو غم يُصيبه لامر وقع فعلا فی الماضی (مستقبل میں امر متوقع میں آنے والے غم کو خوف اور ماضی میں پہنچنے والے غم کو حزن کہا جاتا ہے) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل تا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم رَآدُّوْهُ۔ رَادٌّ و رَدٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اِلَيْكِ جار مجرور متعلق بہ رَآدُّوْهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(بیشک ہم اس کو لوٹا دیں گے تیری طرف) وَ عاطفہ جَاعِلُوْہُ۔ جَعْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اصل میں جَاعِلُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ، الْمُرْسِلُ کی جمع اِرْسَالٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر جار مجرور متعلق بہ جَاعِلُوْہُ (اور کر دیں گے اسے رسولوں سے)۔

حضرت موسیٰؑ کی ماں کے لئے تشفی

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ اسے دودھ پلائے اور اگر فرعون کے ظلم کی وجہ سے اس کی جان کا خوف ہو تو دریا میں ڈال دے اور کسی قسم کا خوف یا غم نہ کر ہم تیرے لختِ جگر کو تیری گود میں واپس کر دیں گے اور اسے پیغمبر بنائیں گے، حضرت موسیٰ حضرت یعقوب کے بیٹے لادی کی اولاد سے تھے، جب پیدا ہوئے تو ماں کو حکم ہوا کہ اسے دودھ پلاتی رہو اور جب خطرہ محسوس ہو تو بچہ کو ایک تابوت میں رکھ کر دریا میں ڈال دے، فرعون پیش بندی کے طور پر بنی اسرائیل کے بچوں کو قتل کرا دیتا تھا تاکہ اس کی سلطنت کو تباہ کرنے والا بچہ پروان نہ چڑھ سکے، حضرت موسیٰ کی ماں کو تسلی دی گئی کہ اگر بچے کی جان کا خطرہ محسوس ہو تو اسے تابوت میں ڈال کر دریا میں ڈال دیا جائے ہم اسے خود فرعون کے ہاں پرورش کرائیں گے اور آگے چل کر اسے پیغمبر بنائیں گے۔ (۷)

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۝

فَالْتَقَطَهٗ ۔ فَا عاطفہ اِلْتِقَاطٌ ۔ اِلْتِقَاطٌ سے جس کے معنی بلا قصد و طلب کسی چیز کے پانے اور اس کو اٹھا لینے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اٰلُ فِرْعَوْنَ باعتبار لغت اٰلُ کے معنی میں قرابتدار احباب اور پوری قوم داخل ہے اٰلُ فِرْعَوْنَ، فرعون کے پیروکار (پس اٹھا لیا اسے فرعون کے لوگوں نے) لِيَكُوْنَ ۔ لام تعلیل یا لام عاقبت يَكُوْنَ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ يَكُوْنَ ۔ عَدُوًّا ۔ يَكُوْنَ کی خبر وَ عاطفہ حَزَنًا کا عطف عَدُوًّا پر ہے (تاکہ ان کے لئے دشمن اور حزن و رنج کا باعث ہو) اِنَّ مشبہ بالفعل فِرْعَوْنَ، اِنَّ کا اسم وَ عاطفہ هَامٰنَ کا عطف فِرْعَوْنَ پر ہے وَ عاطفہ جُنُوْدَهُمَا ۔ جُنْدٌ کی جمع مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ اِنَّ کا اسم جُنُوْدَهُمَا کا عطف فِرْعَوْنَ پر ہے كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب اِنَّ کی خبر خٰطِئِيْنَ ۔ خَطَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر كَانُوْا کی خبر (بیشک فرعون، ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطا کرنے والے تھے)۔

آلِ فرعون کا موسیٰ کو دریا سے نکالنا اور پرورش کرنا

پھر آلِ فرعون نے اسے دریا سے نکال لیا تاکہ آگے چل کر ان کا دشمن اور سرمایہ رنج و غم بنے، خطرہ محسوس ہونے پر حضرت موسیٰ کی ماں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے بچے کو تابوت میں بند کر کے دریائے نیل میں ڈال دیا اور فرعون کے لوگوں نے اسے دریا سے نکال لیا، فرعون کی بیوی کو بچے پر پیار آیا اور اسے پرورش کی غرض سے اپنے پاس رکھ لیا، اللہ تعالیٰ چاہتے تھے کہ یہ بچہ خود فرعون کے ہاں پرورش پائے آگے چل کر اس کی تباہی و بربادی کا سبب بنے، فرعون اس کا وزیر ہامان اور اس کے لشکری خطا کار تھے، بیشمار اسرائیلی بچوں کو قتل کیا لیکن جو بچہ اس کی تباہی کا سبب بننے والا تھا خود اپنے ہاں اس کی پرورش کی قضا و قدر کے سامنے وہ بے بس ہو گئے۔ (۸)

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوْهُ ۚ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ قَالَتْ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اِمْرَاَتُ فِرْعَوْنَ فاعل (فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم) قُرَّتُ اس کا مادہ قُرٌّ سے جو حَرٌّ کی ضد ہے بعض کا خیال ہے کہ یہ لفظ قَرَارٌ سے نکلا ہے بمعنی سکون قُرَّتُ عَيْنٍ مبتدا محذوف ھُوَ کی خبر ہے لِيْ وَلَكَ ہر دو قُرَّتُ عَيْنٍ کی صفات ہیں (فرعون کی بیوی نے کہا یہ تو آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میرے لئے اور تیرے لئے) لَا تَقْتُلُوْهُ لَا ناہیہ تَقْتُلُوْ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اس کو مت قتل کرو) عَسٰى کے معنی طمع اور ترجی یعنی توقع اور امید کے ہیں۔ عَسٰى کی گردان نہیں آتی صرف فعل ماضی مستعمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اَنْ مصدریہ یَنْفَعَنَا۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم اَنْ یَنْفَعَنَا، عَسٰی کی خبر اَوْ عاطفہ نَتَّخِذَہٗ۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اوّل وَلَدًا مفعول بہ ثانی (کچھ بعید نہیں کہ ہمارے لئے نفع بخش ہو یا ہم اس کو بیٹا بنالیں) وَ حالیہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لَا یَشْعُرُوْنَ۔ لَا نافیہ شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَا یَشْعُرُوْنَ خبر (اور وہ کوئی شعور نہیں رکھتے تھے)۔

فرعون کی بیوی کے دل میں حضرت موسیٰ کی محبت

فرعون کی بیوی نے اس سے کہا یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے مت قتل کرو عجب نہیں کہ یہ ہم کو فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ انجام سے بے خبر تھے فرعون کی بیوی کے دل میں اللہ تعالیٰ نے اس بچے کی محبت ڈال دی اس نے فرعون کو مشورہ دیا کہ اسے قتل نہ کیا جائے ہمارے لئے یہ کار آمد ہو سکتا ہے ہم اسے بیٹا کیوں نہ بنالیں جبکہ ہمارا کوئی بیٹا نہیں، اس طرح اللہ تعالیٰ نے دشمن کے ہاتھ سے حضرت موسیٰ کو صرف محفوظ نہیں رکھا بلکہ اس کی پرورش بھی کرائی لیکن انہیں خبر نہ تھی کہ آگے چل کر یہی بچہ اس کی تباہی کا باعث بنے گا۔ (۹)

وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَاسْتِئْنَافِيہ اَصْبَحَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى، اَصْبَحَ کا اسم فَرِغًا اس کی خبر فَرِاغَتٌ سے اسم فاعل۔ خالی، صبر سے خالی (اور موسیٰ کی ماں کا دل بیقرار ہو گیا) اِنْ مخففہ کَادَتْ۔ کَوْدٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب افعال مقاربہ میں سے ہے ھِیَ ضمیر مستتر کَادَتْ کا اسم لَتُبْدِیْ۔ لام فارقہ اِبْدَاءٌ مضارع واحد مؤنث غائب کَادَتْ کی خبر بِهٖ جار مجرور متعلق بہ کَادَتْ (قریب تھا کہ ظاہر کر دے اپنی بے قراری کو) لَوْلَا حرف امتناع وحرف شرط غیر جازم اِنْ مصدریہ رَّبَطْنَا۔ رَبْطٌ سے ماضی جمع متکلم عَلٰى قَلْبِهَا جار مجرور متعلق بہ رَّبَطْنَا (اگر ہم نے نہ گرہ دی ہوتی اس کے قلب کو) لَوْلَا کا جواب مَوْجُوْدٌ محذوف ہے لِتَكُوْنَ، لام تعلیل تَكُوْنَ كَوْنٌ سے فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بہ رَّبَطْنَا۔ تَكُوْنَ کی خبر (تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو)۔

حضرت موسیٰ کی ماں کی بے قراری

اور (ادھر) موسیٰ کی ماں کا دل بیقرار ہو گیا اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو وہ اس راز کو فاش کرنے کو ہی تھی اور یہ اس لئے کیا تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو، حضرت موسیٰ کی ماں نے بچے کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تابوت میں بند کر کے دریائے نیل میں ڈال دیا لیکن بچے کے بارے میں بیقراری بڑھنے لگی قریب تھا کہ صبر و ضبط کا رشتہ ہاتھ سے چھوٹ جائے اور ان کا راز فاش ہو جائے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو صبر و سکون عطا فرمایا۔

وَ قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۚ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

وَ قَالَتْ۔ وَ عاطفہ قَوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ضمیر مستتر ھِیَ ای اُمِّ مُوْسٰی فاعل لِاُخْتِهٖ جار مجرور بہ قَالَتْ، قُصِّيْهِ۔ قَصَصٌ سے امر واحد مؤنث حاضر ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (نقش قدم پر چلنا۔ نشانِ قدم تلاش کرنا کھوج لگانا) (اور کہا اس کی بہن کو اس کے پیچھے چلی جا) فَبَصُرَتْ۔ فَا عاطفہ بَصُرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب بِہٖ جار مجرور متعلق بہ بَصُرَتْ۔ عَنْ جُنُبٍ (دُور سے۔ ایک طرف سے) جار مجرور متعلق بہ بَصُرَتْ (پھر وہ اسے دیکھتی رہی دُور سے) وَّ حالیہ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لَا يَشْعُرُوْنَ۔ شُعُوْرٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب خبر (اور وہ خبر نہ رکھتے تھے)۔ (۱۱)

وَ حَرَّمْنَا۔ وَ استئنافیہ تَحْرِيْمٌ سے ماضی جمع متکلم عَلَيْهِ جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ حَرَّمْنَا۔ اَلْمَرَاضِعَ ۔ اَلْمَرْضِعَ کی جمع ظرف مکان (دودھ پینے کی جگہ مصدر میمی بھی چھاتی سے دودھ پینا) مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ حَرَّمْنَا (اور روک رکھا تھا ہم نے موسیٰ سے دائیوں کو دودھ پلانے والیوں کو پہلے سے) فَقَالَتْ ماضی واحد مؤنث غائب (پس اس نے کہا) هَلْ حرف استفہام اَدُلُّكُمْ۔ دَلَالَةٌ سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ عَلٰى اَهْلِ بَيْتٍ جار مجرور متعلق بہ اَدُلُّكُمْ۔ يَكْفُلُوْنَهٗ كِفَالَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ يَكْفُلُوْنَهٗ ، اَهْلِ بَيْتٍ کی صفت لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ يَكْفُلُوْنَهٗ (میں رہنمائی کروں تمہاری ایک گھر والے کہ اسکی کفالت کریں تمہارے لئے) وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لَهٗ جار مجرور متعلق بہ نٰصِحُوْنَ ، نَاصِحٌ کی جمع نَصَحَ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور وہ اسکی خیر خواہی کرنے والے ہوں) (۱۲)

فَرَدَدْنٰهُ۔ فا عاطفہ رَدَدْنَا۔ رَدٌّ سے ماضی جمع متکلم هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اِلٰى اُمِّهٖ جار مجرور متعلق بہ رَدَدْنٰهُ (پھر ہم نے لوٹا دیا اسے اسکی ماں کی طرف) كَيْ حرف تعلیل و نصب تَقَرَّ۔ قَرَّةٌ اور قَرَّ وَ رَّ سے مضارع واحد مؤنث غائب عَيْنُهَا فاعل وَ عاطفہ لَا تَحْزَنَ لَا نافیہ حُزْنٌ سے مضارع واحد مؤنث (تاکہ ٹھنڈی رہے اس کی آنکھ اور غمگین نہ ہو) وَ عاطفہ لِتَعْلَمَ۔ لَام تعلیل عِلْمٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب اَنَّ مشبہ بالفعل وَعْدَ اللّٰهِ۔ اِنَّ کا اسم حَقٌّ ، اِنَّ کی خبر (اور تاکہ وہ جان لے کہ بیشک اللہ کا وعدہ حق اور درست ہے) وَ حالیہ لٰكِنَّ حرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استدراک اَکْثَرُھُمْ ، لٰکِنَّ کا اسم لَا یَعْلَمُوْنَ ۔ لَا نافیہ۔ یَعْلَمُوْنَ ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَا یَعْلَمُوْنَ ، لٰکِنَّ کی خبر (ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) ۔ (۱۳)

رضاعت کیلئے موسیٰ کا ماں کے پاس واپس پہنچ جانا

اس نے موسیٰ کی بہن سے کہا اسکے پیچھے پیچھے چلی جا چنانچہ وہ بچ کر کنارے سے موسیٰ کو اس طرح دیکھتی رہی کہ وہ (فرعون والے) اس کا احساس نہ کر سکے (۱۱) اور ہم نے پہلے ہی دودھ پلانے والیوں کے دُودھ موسیٰ پر حرام کر رکھے تھے اس پر موسیٰ کی بہن نے کہا کیا میں تمہیں ایسے گھرانے کا پتہ بتاؤں جو تمہارے لئے اس بچہ کی پرورش کر دیں اور وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں (۱۲) اس طرح ہم نے موسیٰ کو اس کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ آزردہ خاطر نہ ہو اور تاکہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ برحق تھا مگر اکثر لوگ اس کو نہیں جانتے (۱۳)۔

بچے کو دریا میں ڈال دینے کے بعد حضرت موسیٰ کی ماں کی بیقراری بڑھ گئی، بچے کی بہن سے کہا کہ پتہ لگا کہ بچے کا کیا بنا لیکن احتیاط سے کام لینا تاکہ فرعونیوں کو پتہ نہ چلے کہ یہ لڑکی کون ہے، چنانچہ لڑکی محل میں پہنچ گئی اس نے دیکھا کہ بچہ کسی دائی کا دودھ پینے کے لئے تیار نہیں ہے فرعون کے گھر والے سخت پریشان تھے موقع پاکر لڑکی نے کہا کہ میں تم کو ایک ایسے گھرانے کا پتہ بتا سکتی ہوں جو امید ہے بچہ کی پرورش کر سکیں اور اس سلسلہ میں مکمل خیر خواہی سے کام لیں، چنانچہ لڑکی کے مشورے کے مطابق حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موسیٰ کی والدہ طلب کی گئیں جونہی والدہ نے بچے کو چھاتی سے لگایا اس نے دودھ پینا شروع کر دیا، بڑی خوشی منائی گئی، اس طرح اللہ تعالیٰ نے بچے کو پھر ماں کی گود میں پہنچا دیا اور اللہ کا وہ وعدہ کہ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكَ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ پورا ہوا (میں ضرور ضرور اسے تیری طرف واپس لوٹانے والا ہوں اور اسے پیغمبر بنانے والا ہوں)۔

(۱۱-۱۳)

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ
غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۚ
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ
الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ
مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ
اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا
لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ
فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ
لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۚ قَالَ يٰمُوسٰٓى اَتُرِيْدُ
اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ
تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝١٩ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا
الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ
لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝٢٠ فَخَرَجَ
مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٢١ ع

وَ لَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَاسْتَوٰٓى	اٰتَيْنٰهُ
اور جب	پہنچا	جوانی اپنی کو	اور پورا ہوا	دیا ہم نے اسکو
حُكْمًا	وَّ عِلْمًا ؕ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٤	
حکم	اور علم	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنیوالوں کو (۱۴)	
وَ دَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ	عَلٰى حِيْنِ	غَفْلَةٍ	مِّنْ اَهْلِهَا
اور داخل ہوا	شہر میں	اور بروقت	غفلت کے	لوگوں کے سے
فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلٰنِ	هٰذَا
پس پائے	اس میں	دو مرد	کہ لڑتے تھے	یہ ایک
مِنْ شِيْعَتِهٖ	وَهٰذَا	مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ	فَاسْتَغَاثَهُ	
اس کی قوم سے	اور یہ دوسرا	دشمن اس کے سے تھا	پس فریاد کی اس نے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ	مِنْ شِیْعَتِهٖ	عَلَی	الَّذِیْ	مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ
جوکہ	قوم اسکی سے تھا	اوپر	اس شخص کے کہ	دشمن اسکے سے تھا
فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰی	فَقَضٰی	عَلَیْهِ	قَالَ	هٰذَا
پس مکا مارا اسکو	موسیٰ نے	پس تمام کی زندگی	اوپر اسکے	کہا	یہ
مِنْ عَمَلِ	الشَّیْطٰنِ ؕ	اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾
حرکت	شیطان کی ہوئی	تحقیق وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا صریح (۱۵)	
قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِیْ	فَاغْفِرْ لِیْ	فَغَفَرَ لَهٗ ؕ
کہا	اے رب میرے	تحقیق میں نے ظلم کیا	جان اپنی پر	پس بخش مجھ کو	پس بخش دیا اسکو	
اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ ﴿۱۶﴾	قَالَ	رَبِّ
تحقیق وہ	(وہ)	بخشنے والا	مہربان ہے (۱۶)	کہا	اے رب میرے
بِمَآ	اَنْعَمْتَ	عَلَیَّ	فَلَنْ اَكُوْنَ	ظَهِیْرًا
اس واسطے کہ	انعام کیا تونے	اوپر میرے	پس ہرگز نہیں ہونگا میں	پشتیبان
لِّلْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۷﴾	فَاَصْبَحَ	فِی الْمَدِیْنَةِ	خَآئِفًا
مجرموں کا (۱۷)	پس صبح کو اٹھا	بیچ شہر کے	ڈرتا ہوا
یَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِی	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ
خبر لیتا ہوا	پس ناگہاں	وہ شخص کہ	جس نے مدد مانگی تھی اس سے	کل
یَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	قَالَ لَهٗ	مُوْسٰۤی	اِنَّكَ لَغَوِیٌّ
پکارتا ہے اسکو	کہا واسطے اسکے	موسیٰ نے	تحقیق تو البتہ گمراہ ہے
مُّبِیْنٌ ﴿۱۸﴾	فَلَمَّآ	اَنْ	اَرَادَ	اَنْ	یَّبْطِشَ
ظاہر (۱۸)	پس جب	یہ کہ	قصد کیا	یہ کہ	پکڑے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِالَّذِیْ	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا ؕ	قَالَ	یٰمُوْسٰۤی
اس شخص کو کہ	وہ	دشمن تھا	ان دونوں کا	کہا	اے موسیٰ

اَنْ	تَقْتُلَنِیْ	كَمَا	قَتَلْتَ	نَفْسًۢا	بِالْاَمْسِ
یہ کہ	مار ڈالے مجھ کو	جیسا کہ	مار ڈالا تھا تو نے	ایک جی کو	کل

اِنْ	تُرِیْدُ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَكُوْنَ	جَبَّارًا	فِی الْاَرْضِ
نہیں	ارادہ کرتا تو	مگر	یہ کہ	ہو تو	سرکش	بیچ زمین کے

وَ مَا	تُرِیْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾	وَ
اور نہیں	ارادہ کرتا	یہ کہ	ہو تو	صلح کرنیوالوں سے (۱۹)	اور

جَآءَ	رَجُلٌ	مِّنْ	اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ	یَسْعٰی	قَالَ
آیا	ایک مرد	(سے)	کنارے شہر کے سے	دوڑتا ہوا	کہا

یٰمُوْسٰۤی	اِنَّ	الْمَلَاَ	یَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ	لِیَقْتُلُوْكَ
اے موسیٰ	تحقیق	یہ سردار	مصلحت کرتے ہیں	بیچ تیرے	تاکہ مار ڈالیں تجھ کو

فَاخْرُجْ	اِنِّیْ	لَكَ	مِنَ	النّٰصِحِیْنَ ﴿۲۰﴾	فَخَرَجَ
پس نکل	تحقیق میں	واسطے تیرے	(سے)	خیر خواہوں سے ہوں (۲۰)	پس نکلا

مِنْهَا	خَآئِفًا	یَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِیْ
اس شہر سے	ڈرتا ہوا	خبر لیتا ہوا	کہا	اے رب میرے	نجات دے مجھ کو

مِنَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۱﴾
(سے)	قوم	ظالموں کی سے (۲۱)

اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور جوان ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا کیا اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۴﴾ اور وہ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے، تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو انہوں نے اسکو مکا مارا اور اس کا کام تمام ہو گیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے (۱۵) بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے تو اللہ نے ان کو بخش دیا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۶) کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں (۱۷) الغرض صبح کے وقت شہر میں دوڑتے دوڑتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر انکو پکار رہا ہے (موسیٰ نے) اس سے کہا کہ تو تو صریح گمراہی میں ہے (۱۸) جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو (۱۹) اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا اور بولا کہ موسیٰ شہر کے رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ میں تمہارا خیر خواہ ہوں (۲۰) موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دعا کرنے لگے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دلا (۲۱)

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

وَ استئنافیہ لَمَّا حینیہ (ظرف) بَلَغَ۔ بُلُوْغٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَشُدَّ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ اَشُدَّهٗ مفعول بہ (پھر جب وہ اپنی عمر کے کمال کو پہنچا) وَ عاطفہ اِسْتَوٰی۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور قرار پکڑا) اٰتَيْنٰهُ۔ اِيْتَاءٌ ماضی جمع متکلم هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اوّل حُكْمًا مفعول بہ ثانی وَّ عاطفہ عِلْمًا کا عطف حُكْمًا پر ہے (ہم نے اسے حکمت اور علم دیا) وَ اعتراضیہ كَذٰلِكَ اول کاف حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ لِ علامت اشارہ بعید آخر کاف حرف خطاب۔ مصدر محذوف کی لغت نَجْزِیْ جَزَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم الْمُحْسِنِيْنَ جمع الْمُحْسِنُ۔ اِحْسَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ (اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنیوالوں کو)۔

جوان ہونے پر حضرت موسیٰ کو نبوت کا عطا کیا جانا

اور جب موسیٰ اپنی پوری جوانی کو پہنچ گئے اور بشارت کامل ہوگئی تو ہم نے اسے حکم اور علم عطا کیا اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی صلہ دیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں یعنی جب موسیٰ اپنی بھرپور جوانی کو پہنچے (حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ "اَشُدَّهٗ" عمر کے تینتیس سال میں ہوتا ہے اور اسکے بعد چالیس سال تک کا زمانہ اِستَوٰی میں داخل ہوتا ہے) تو ہم نے موسیٰ کو علم وحکمت یعنی نبوت عطا کی۔ (۱۴)

وَ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۚ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

وَ عاطفہ دَخَلَ، دُخُوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْمَدِيْنَةَ سے شہر مراد ہے عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ جار مجرور متعلق بہ دَخَلَ۔ اَلْمَدِيْنَةَ سے حال مِنْ اَهْلِهَا، غَفْلَةٍ کی صفت ہے (اور داخل ہوئے شہر میں جس وقت غفلت میں پڑے تھے وہاں کے لوگ) فَوَجَدَ۔ فَ عاطفہ وَجَدَ۔ وُجُوْدٌ اور وَجْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ وَجَدَ۔ رَجُلَيْنِ۔ رَجُلٌ کا تثنیہ مفعول بہ يَقْتَتِلٰنِ اِقْتِتَالٌ (افتعال) سے مضارع تثنیہ مذکر غائب يَقْتَتِلَانِ کا جملہ رَجُلَيْنِ کی صفت ہے (پس پائے اس میں دو آدمی آپس میں لڑتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئے) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا مِنْ شِيْعَتِهٖ خبر وَ عاطفہ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا مِنْ عَدُوِّهٖ خبر (یہ ایک اس کے گروہ اور پیروکار اور یہ دوسرا اس کے دشمنوں میں سے تھا) فَاسْتَغَاثَهُ۔ فَا عاطفہ اِسْتِغَاثَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ الَّذِيْ موصول فاعل مِنْ شِيْعَتِهٖ جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ (پس فریاد کی اس نے اس سے جو تھا اس کے پیروکاروں سے) عَلَى الَّذِيْنَ عَلٰی حرف جار الَّذِيْ موصول مجرور، جار مجرور متعلق بہ اِسْتَغَاثَهُ۔ مِنْ عَدُوِّهٖ جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ (اس پر جو تھا اس کے دشمنوں میں سے) فَوَكَزَهٗ۔ فَا عاطفہ وَكَزَ سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مُوْسٰى فاعل (پس مکہ مارا اس کو موسیٰ نے) فَقَضٰى عَلَيْهِ۔ فَا عاطفہ ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى عَلَيْهِ کے معنی ہیں، اسے قتل کر دیا۔ مار ڈالا۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب هٰذَا اسم اشارہ مبتدا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ خبر (کہا یہ شیطان کے عمل سے ہے) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم عَدُوٌّ۔ اِنَّ کی خبر مُضِلٌّ۔ اِضْلَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر عَدُوٌّ کی صفت مُّبِيْنٌ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل صفت ثانی (بیشک وہ دشمن ہے گمراہ کرنے والا صریح) قَالَ ماضی، واحد مذکر غائب رَبِّ منادیٰ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ محذوف (کہا اے میرے رب) اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یٔ متکلم اِنَّ کا اسم ظَلَمْتُ۔ ظُلْمٌ سے ماضی واحد متکلم نَفْسِيْ مفعول بہ ظَلَمْتُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَفْسِیْ۔ اِنَّ کی خبر (میں نے اپنی جان پر ظلم کیا) فَاغْفِرْ لِیْ۔ فَا عاطفہ غَفْرٌ سے جس کے معنی ایسا لباس پہنانا جو ہر قسم کی گندگی اور میل سے محفوظ رکھ سکے) امر واحد مذکر حاضر لِیْ جار مجرور متعلق بہ اِغْفِرْ، فعل دعا (پس تو مجھے معاف کر دے) فَغَفَرَ۔ فَا عاطفہ غَفَرَ سے ماضی واحد مذکر غائب لَہٗ جار مجرور متعلق بہ غَفَرَ (پس معاف کر دیا اس کو) اِنَّہٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر فصل الْغَفُوْرُ۔ غُفْرَ اِنَّ اور مَغْفِرَۃٌ سے صیغہ مبالغہ خبر الرَّحِیْمُ صفت مشبہ خبر ثانی (بیشک وہی ہے بخشنے والا مہربان)۔ (۱۶)

حضرت موسیٰ کے ہاتھوں ایک قبطی کا مارا جانا اور اللہ تعالیٰ سے طلبِ مغفرت

اور جب کہ تمام لوگ غافل تھے موسیٰ علیہ السلام شہر میں آئے اور اس میں دو آدمیوں کو دیکھا کہ لڑ رہے تھے ان میں ایک آدمی ان کی قوم کا تھا اور دوسرا ان کے دشمن کے گروہ کا، موسیٰ کو دیکھ کر ان کی قوم کے آدمی نے دشمن کے ظلم کی فریاد کی موسیٰ نے ایسا گھونسا مارا کہ وہ مر گیا موسیٰ نے دل میں کہا کہ یہ تو ایک شیطانی کام ہو گیا، شیطان انسان کا گمراہ کن دشمن ہے۔ (۱۵) موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا سو مجھے بخش دے، چنانچہ اللہ نے اسے معاف کر دیا، بلاشبہ وہی بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (۱۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرعون کی قوم قبطی شہر میں رہتے تھے اور سبطی یعنی اسرائیلی مضافات میں، جوان ہونے کے بعد وہ اکثر مضافات میں رہتے تھے، ایک روز شہر میں ایسے وقت داخل ہوئے جو عام لوگوں کی غفلت کا وقت تھا، شاید رات کا وقت یا دوپہر کا وقت ہوگا، حضرت موسیٰ نے دیکھا کہ ایک قبطی اور ایک اسرائیلی آپس میں لڑ رہے ہیں، اسرائیلی نے آپ کو دیکھا، قبطی کے خلاف فریاد کرتے ہوئے امداد چاہی، موسیٰ علیہ السلام قبطیوں کے ظلم کو جانتے تھے، آپ نے بطور تنبیہ اسے مکہ مارا کہ ظلم ڈھانے سے باز رہے لیکن وہ مکے کی ضرب سے ختم ہوگیا، حضرت موسیٰ قبطی کے مارے جانے پر پچھتائے اور اسے شیطانی عمل قرار دیتے ہوئے اللہ سے معافی مانگی، چونکہ نادانستہ طور پر اس کا قتل عمل میں آیا تھا اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت موسیٰ کو معافی عطا کر دی گئی۔ (۱۵-۱۶)

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾
فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ
بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب رَبِّ منادیٰ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ محذوف (کہا اے میرے رب) بِمَآ، با حرف قسم اور حرف جر جواب قسم محذوف ہے ای اقسم بانعامك علی بالمغفرۃ۔ مَا مصدریہ مجرور اَنْعَمْتَ اِنْعَامٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر عَلَيَّ۔ عَلٰی حرف جر ی واحد متکلم مجرور جار مجرور متعلق بہ اَنْعَمْتَ (مغفرت کی وجہ سے تیرے انعام کی قسم کھاتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں) فَلَنْ۔ فَا عاطفہ لَنْ حرفِ نفی و نصب و استقبال اَکُوْنَ مضارع واحد متکلم فعل ناقص ضمیر مستتر اَنَا، اَکُوْنَ کا اسم ظَهِيْرًا بروزن فعیل مَظَاهِرَةٌ سے صفت کا صیغہ ہے اَکُوْنَ کی خبر۔ لِّلْمُجْرِمِيْنَ۔ لام حرف جر مُجْرِمِيْنَ۔ مُجْرِمٌ کی جمع۔ مجرور، جار مجرور متعلق بہ ظَهِيْرًا (پس میں کبھی بھی مجرموں کا مددگار نہیں ہوں گا) (۱۷)

فَا عاطفہ اَصْبَحَ فعل ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص فِي الْمَدِيْنَةِ جار مجرور اَصْبَحَ کی خبر خَآئِفًا۔ خَوْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ حال (پھر صبح کو اٹھا اس شہر میں ڈرتا ہوا) يَّتَرَقَّبُ۔ تَرَقُّبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب حال (خفیہ ٹوہ لگاتے ہوئے) فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا فجائیہ الَّذِيْ موصول مبتدا اِسْتَنْصَرَهٗ۔ اِسْتِنْصَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ صلہ بِالْاَمْسِ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَنْصَرَهٗ۔ يَسْتَصْرِخُهٗ۔ اِسْتِصْرَاخٌ سے (مادہ صَرْخٌ) واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پھر ناگہاں جس نے کل مدد مانگی تھی اس سے پکار کر فریاد کر رہا ہے) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ مُوْسٰى فاعل (موسیٰ نے کہا، اس سے کہا) اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مخاطب اِنَّ کا اسم لَغَوِيٌّ۔ لام تاکید غَوِيٌّ۔ غَيٌّ مصدر سے صفت مشبہ اِنَّ کی خبر مُّبِيْنٌ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر غَوِيٌّ کی صفت (بیشک تو صریح بے راہ ہے) (۱۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسرائیلی کا موسیٰؑ سے امداد طلب کرنا

موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب چونکہ تو نے مجھ پر فضل فرمایا ہے لہٰذا آئندہ میں کبھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا (۱۷) اب موسیٰ شہر میں خوفزدہ ہو کر چھپنے لگے، اتفاق سے پھر وہی پہلا سا موقع پیش آگیا اور جس شخص نے کل اس سے مدد طلب کی تھی آج اس نے پھر فریاد کی۔ (۱۸) اس نادانستہ قتل پر اللہ کی طرف سے معافی ملنے پر حضرت موسیٰ نے عہد کیا کہ آئندہ میں کبھی کسی مجرم کی مدد نہیں کروں گا، دوسرے دن حضرت موسیٰ شہر میں خوف و وحشت کی حالت میں تھے کہ کیا دیکھتے ہیں کہ وہی شخص جس کی کل انہوں نے مدد کی تھی آج پھر انہیں چیخ کر مدد کے لئے پکار رہا ہے، حضرت موسیٰ کل کے واقعہ پر نادم تھے اس کے پکارنے پر ناراض ہوتے ہوئے کہا تو روز لوگوں سے لڑائی مول لیتا ہے یقیناً تو صریحاً بدراہ آدمی ہے۔ (۱۷-۱۸)

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۚ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝

فَلَمَّا۔ فَا عاطفہ لَمَّا ظرف حینیہ اَنْ زائدہ اَرَادَ ماضی واحد مذکر غائب اَنْ مصدریہ يَبْطِشَ۔ بَطْشٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (سختی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے پکڑنے اور گرفت میں لینے کو بطش کہتے ہیں) بِالَّذِیْ۔ بَا حرف جر اَلَّذِیْ موصول جار مجرور متعلق بہ یَبْطِشَ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا عَدُوٌّ خبر لَّهُمَا جار مجرور متعلق بہ عَدُوٌّ پھر جب ارادہ کیا کہ پکڑ لے اسے جو ان دونوں کا دشمن ہے) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا یعنی بنی اسرائیلی نے کہا) یٰمُوْسٰٓی۔ یَا کلمہ ندا مُوْسٰی منادی (اے موسیٰ) اَتُرِیْدُ۔ اَ استفہام انکاری تُرِیْدُ۔ اِرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (کیا تو ارادہ کرتا ہے) اَنْ مصدریہ تَقْتُلَنِیْ۔ قَتْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر نَ وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم (کہ تو مجھے مار ڈالے) كَمَا كَ حرف تشبیہ مَا موصولہ یا مصدری قَتَلْتَ۔ قَتْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر نَفْسًا مفعول بہ بِالْاَمْسِ جار مجرور متعلق بہ قَتَلْتَ (جیسے کہ تو قتل کر چکا ہے ایک جان کو کل) اِنْ نافیہ تُرِیْدُ، اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر اِلَّا اداۃ حصر اَنْ مصدریہ تَكُوْنَ فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر جَبَّارًا۔ جَبْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ تَكُوْنَ کی خبر فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ جَبَّارًا (نہیں ارادہ کرتا تو مگر یہ کہ ملک میں زبردستی سے کام لیتا پھرے) وَ عاطفہ مَا نافیہ تُرِیْدُ۔ اِرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر اَنْ مصدریہ تَكُوْنَ فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ۔ اَلْمُصْلِحُ کی جمع۔ اِصْلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر جار مجرور متعلق بہ تَكُوْنَ (اور تو نہیں چاہتا کہ اصلاح کرنے والوں میں سے ہو)۔ (۱۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسرائیلی کا موسیٰ کے خلاف واویلا

پھر جب موسیٰ نے اس قبطی پر حملہ کرنا چاہا جو ان دونوں کا دشمن تھا تو اسرائیلی نے کہا کیوں موسیٰ جس طرح تم نے کل ایک آدمی کو مار ڈالا تھا کیا آج اسی طرح مجھے بھی قتل کرنا چاہتے ہو تم زمین میں ظالم بن کر رہنا چاہتے ہو امن دوست بننا تمہیں پسند نہیں حضرت موسیٰ اسرائیلی کو تنبیہ کرنے کے بعد قبطی کو پکڑنا چاہتے تھے لیکن اسرائیلی یہ سمجھا کہ شاید مجھے پکڑنا چاہتے ہیں تو اس نے کل کے قتل کا واقعہ بتا دیا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اے موسیٰ تم زبردستی سے کام لینے کے عادی ہو اصلاح پسندی سے دور ہو۔ توریت میں ہے" وہ بولا کس نے تجھے ہم پر حاکم یا منصف مقرر کیا ہے آیا تو چاہتا ہے کہ جس طرح تو نے اس مصری کو مار ڈالا مجھے بھی مار ڈالے۔" (۱۹)

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۚ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

وَ عاطفہ جَآءَ مجیءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب رَجُلٌ فاعل۔ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ۔ اَقْصٰی۔ قَصَاءٌ سے افعل التفضیل (بہت دور) مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ جار مجرور متعلق بہ جَآءَ، رَجُلٌ کی صفت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور آیا ایک آدمی شہر کے پرلے سرے سے) یَسْعٰی، سَعْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب رَجُلٌ کی صفت ثانیہ (دوڑتا ہوا) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب یٰمُوْسٰی۔ یَا حرف ندا مُوْسٰی منادٰی (اس نے کہا اے موسیٰ) اِنَّ مشبہ بالفعل الْمَلَاَ۔ اِنَّ کا اسم یَاْتَمِرُوْنَ بِكَ، اِیْتِمَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اِیْتِمَارٌ کا صلہ اگر با کے ساتھ ہو جیسے کہ یہاں ہے تو اس کے معنی باہم مشورہ کرنے اور قصد کرنے کے ہیں بِكَ جار مجرور متعلق بہ یَاْتَمِرُوْنَ۔ اِنَّ کی خبر (کہ بیشک سردار اور درباری مشورہ کرتے ہیں تجھ پر) لِیَقْتُلُوْكَ۔ لام تعلیل قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (تاکہ وہ تجھے قتل کریں) فَاخْرُجْ۔ فا رابطہ خُرُوْجٌ سے امر واحد مذکر حاضر (پس تو نکل جا) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم لَكَ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال (بیشک میں تیرے لئے) مِنَ النّٰصِحِیْنَ النَّاصِحٌ کی جمع نُصْحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور، جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ (بھلا چاہنے والوں سے ہوں) (۲۰)

فَخَرَجَ۔ فا عاطفہ خُرُوْجٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ خَرَجَ، خَآئِفًا۔ خَوْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر حال (پس وہ وہاں سے نکلا ڈرتا ہوا) یَتَرَقَّبُ۔ تَرَقُّبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (خفیہ ٹوہ لگاتا ہوا) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب رَبِّ منادٰی مضاف یائے متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے رب) نَجِّنِیْ۔ تَنْجِیَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر نِیْ مفعول بہ (مجھے نجات دے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْقَوْمِ جار مجرور متعلق بہ نَجِّنِيْ۔ الظّٰلِمِيْنَ۔ اَلْقَوْمِ کی صفت (ظالموں کی قوم سے)۔ (۲۱)

حضرت موسیٰ کے خلاف فرعون کی سازش اور آپکا شہر کو خفیہ طور پر چھوڑ دینا

اور شہر کے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہا کہ اے موسیٰ ارکان سلطنت تمہارے قتل کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں اب تم یہاں سے نکل جاؤ، میں تمہیں خیر خواہانہ مشورہ دیتا ہوں۔ (۲۰) موسیٰ شہر سے خوفزدہ ہو کر خفیہ طور سے نکلے اور اللہ کی جناب میں دعا مانگی کہ اے پروردگار مجھے ظالموں کے پنجے سے نجات دے۔ (۲۱)

فرعون کو قبطی کے مارے جانے کی خبر ہوئی تو اس نے امراء سے مشورہ کر کے موسیٰ کو قتل کر دینا چاہا لیکن ان میں سے ایک نیک طینت آدمی نے دوڑ کر موسیٰ علیہ السلام کو اطلاع دی کہ فرعون اور اس کے امراء تمہیں قتل کر دینا چاہتے ہیں فوراً شہر سے نکل جائیں، چنانچہ حضرت موسیٰ خفیہ طور پر وہاں سے نکلے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مجھے ظالم قوم سے بچالے۔ (۲۰-۲۱)

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۙ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى
يُصْدِرَ الرِّعَاۗءُ ۭ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝۲۳ فَسَقٰى لَهُمَا
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ
مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝۲۴ فَجَاۗءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى
اسْتِحْيَاۗءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا
سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ
قَالَ لَا تَخَفْ ۡ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۵ قَالَتْ
اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ
الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۝۲۶ قَالَ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ
هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ
عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۲۷ قَالَ ذٰلِكَ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ
عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝۲۸ ع

وَ لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَاءَ	مَدْيَنَ	قَالَ
اور جب	متوجّہ ہوا	طرف	مدین کے	کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَسٰى	رَبِّيْ	اَنْ	يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ
قریب ہے	رب میرا	یہ کہ	دکھلادے مجھ کو	سیدھی
السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾	وَلَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ	مَدْيَنَ
راہ (۲۲)	اور جب	آیا	(اوپر) پانی	مدین کے
وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ النَّاسِ	
پائی	اوپر اس کے	ایک جماعت	لوگوں کی کہ	
يَسْقُوْنَ	وَوَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمُ	امْرَاَتَيْنِ	
پلاتے تھے پانی	اور پائیں	ورے ان کے	دو عورتیں	
تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا نَسْقِيْ
کہ تھامتی تھیں بکریوں اپنی کو	کہا	کیا حال تمہارا	کہا ان دونوں نے	نہیں پلاتی ہم پانی
حَتّٰى	يُصْدِرَ الرِّعَآءُ	وَاَبُوْنَا	شَيْخٌ	
یہاں تک کہ	پھیر لے جاویں چرواہے	اور باپ ہمارا	بوڑھا ہے	
كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾	فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلّٰٓى
بڑا (۲۳)	پس پانی پلایا	واسطے انکے	پھر	گیا
اِلَى الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	لِمَآ
طرف سایہ کے	پس کہا	اے رب میرے	تحقیق میں	واسطے اس چیز کے کہ
اَنْزَلْتَ	اِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾	فَجَآءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا
اتاری تو نے	طرف میرے	بھلائی سے محتاج ہوں (۲۴)	پس آئی اسکے پاس	ان دونوں سے ایک
تَمْشِيْ	عَلَى اسْتِحْيَآءٍ	قَالَتْ	اِنَّ	اَبِيْ
چلتی تھی	شرماتی	کہا	تحقیق	باپ میرا
يَدْعُوْكَ				
بلاتا ہے تجھ کو				

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيَجْزِيَكَ	أَجْرَ	مَا سَقَيْتَ	لَنَا ۚ	فَلَمَّا	جَآءَهُ
کہ دیوے تجھ کو	مزدوری کہ	پانی پلایا تو نے	واسطے ہمارے	پس جب	آیا موسیٰ اسکے پاس
وَقَصَّ	عَلَيْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا تَخَفْ	
اور بیان کیا	اوپر اسکے	قصہ	کہا	مت ڈر	
نَجَوْتَ	مِنَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾	قَالَتْ	
نجات پائی تو نے	(سے)	قوم	ظالموں سے (۲۵)	کہا ایک نے	
اِحْدٰىهُمَا	يٰٓاَبَتِ	اسْتَاْجِرْهُ	اِنَّ	خَيْرَ	
ان دو میں سے	اے باپ پیارے	نوکر رکھ لے اسکو	تحقیق	بہتر	
مَنِ اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِيُّ	الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾	قَالَ	اِنِّيْٓ	
جس کو نوکر رکھے تو	زور آور ہے	امانت والا (۲۶)	کہا	تحقیق میں	
اُرِيْدُ	اَنْ	اُنْكِحَكَ	اِحْدَى	ابْنَتَيَّ	هٰتَيْنِ
چاہتا ہوں	یہ کہ	نکاح کر دوں تجھ سے	ایک کو	دو بیٹیوں اپنی سے	جو یہ ہیں
عَلٰٓى اَنْ	تَاْجُرَنِيْ	ثَمٰنِيَ	حِجَجٍ	فَاِنْ	اَتْمَمْتَ
اس پر	کہ نوکری کرے تو	آٹھ	برس	پس اگر	پورا کر دے تو
عَشْرًا	فَمِنْ	عِنْدِكَ	وَمَآ اُرِيْدُ	اَنْ	
دس برس	پس وہ	نزدیک تیرے سے ہے	اور نہیں ارادہ کرتا میں	کہ	
اَشُقَّ	عَلَيْكَ ؕ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ شَآءَ اللّٰهُ		
محنت ڈالوں	اوپر تیرے	البتہ پاوے گا تو مجھ کو	اگر چاہا اللہ نے		
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾	قَالَ	ذٰلِكَ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكَ	
صالحوں سے (۲۷)	کہا	کہ یہ ہے	درمیان میرے	اور درمیان تیرے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَيَّمَا	الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ
جون سی	دو مدتوں میں سے	پورا کروں میں	پس نہیں	زیادتی
عَلَيَّ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	مَا نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾
اوپر میرے	اور اللہ	اوپر	اس چیز کے کہ کہتے ہیں ہم	کارساز ہے (۲۸)

اور جب مدین کی طرف رُخ کیا تو کہنے لگے امید ہے میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ بتائے ﴿۲۲﴾ اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے ہیں اور اپنے چوپایوں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان کے ایک طرف دو عورتیں اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں، موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا کیا کام ہے وہ بولیں کہ جب تک چرواہے اپنے چارپایوں کو نہ لے جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں ﴿۲۳﴾ تو موسیٰ نے ان کے لئے بکریوں کو پانی پلا دیا، پھر سائے کی طرف چلے گئے اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے ﴿۲۴﴾ (تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی موسیٰ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ تم کو میرے باپ بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے اپنا قصہ بیان کیا تو انہوں نے کہا کچھ خوف نہ کرو تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو ﴿۲۵﴾ ایک لڑکی بولی کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو توانا اور امانت دار ہو ﴿۲۶﴾ انہوں نے موسیٰ سے کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کردو تو وہ تمہاری طرف سے احسان ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا تم مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے (۲۷) موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ عہد پختہ ہوا میں جونسی مدت چاہوں پوری کردوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے (۲۸)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۙ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۭ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾

وَ استئنافیہ لَمَّا ظرف بمعنی حِیْنَ متضمن معنی شرط تَوَجَّهَ۔ تَوَجُّهٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب تِلْقَاءَ ظرف لِقَاءٌ سے جس کے معنی ملاقات کرنے کے ہیں اسم ہے ملاقات کرنے اور آمنے سامنے ہونے کی جگہ کو تِلْقَاءَ کہتے ہیں اور اسی اعتبار سے طرف اور جہت کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے مَدْيَنَ تبوک بالمقابل بحر قلزم پر واقع، حضرت شعیب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی بستی کا نام ہے، مدین بن ابراہیم کے نام پر آباد ہوا (پھر جب وہ مدین کی طرف متوجہ ہوا) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب عَسٰی فعل جامد ہے ترجّی اور امید کے لئے آتا ہے اس سے صرف فعل ماضی مستعمل ہے۔ رَبِّیْ۔ عَسٰی اسم اَنْ مصدریہ یَّهْدِیَنِیْ۔ هِدَایَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب نون وقایہ یائے متکلم مضاف الیہ عَسٰی کی خبر سَوَآءَ بمعنی اِسْتِوَاءٌ دونوں طرف سے بالکل برابر ہونے کے ہیں مضاف السَّبِیْلِ مضاف الیہ، سَوَآءَ السَّبِیْلِ درست اور ہموار راستہ مفعول بہ (کہا امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ کی طرف لے جائے) (۲۲)

وَ عاطفہ لَمَّا ظرف وَرَدَ۔ وُرُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مَآءَ مَدْیَنَ۔ مَآءَ مضاف مَدْیَنَ مضاف الیہ (اور جب وہ پہنچا مدین کے پانی پر) وَجَدَ۔ وُجُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَیْهِ جار مجرور متعلق بہ وَجَدَ۔ اُمَّةً گروہ۔ جماعت باعتبار لفظ واحد اور باعتبار معنی جمع ہے، ہر وہ جماعت جس میں کسی قسم کا کوئی رابطہ اشتراک موجود ہو اسے امت کہا جاتا ہے خواہ یہ اتحاد مذہبی ہو یا جغرافیائی اور عصری ہو مفعول بہ مِّنَ النَّاسِ جار مجرور متعلق بہ وَجَدَ۔ یَسْقُوْنَ سَقْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب یَسْقُوْنَ، اُمَّةً کی صفت ہے (پایا ایک جماعت کو لوگوں کی پانی پلاتے ہوئے) وَ عاطفہ وَجَدَ، وُجُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مِنْ دُوْنِهِمُ جار مجرور متعلق بہ وَجَدَ امْرَاَتَیْنِ۔ اِمْرَاَةٌ کا تثنیہ مفعول بہ اوّل تَذُوْدَانِ۔ ذَوْدٌ مصدر۔ سے مضارع تثنیہ مؤنث غائب، ذَوْدٌ کے معنی روکنے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہانکنے کے ہیں) (اوران سے ورے دو عورتوں کو کہ روکے ہوئے کھڑی تھیں اپنی بکریاں) تَذُوْدٰنِ، اِمْرَاَتَیْنِ کی صفت ہے قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (موسیٰ نے کہا) مَا اسم استفہام۔ مبتدا خَطْبُکُمَا خَطْبٌ مضاف کُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مضاف الیہ خبر خَطْبٌ اہم معاملہ جس کے متعلق لوگوں میں کثرت سے بات چیت ہو خَطْبٌ کہلاتا ہے قَالَتَا قَوْلٌ سے ماضی تثنیہ مؤنث غائب (ان دو عورتوں نے کہا) لَا نَسْقِیْ لَا نافیہ سَقْیٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم نہیں پلاتیں پانی) حَتّٰی حرف غایت وجر یُصْدِرَ۔ اِصْدَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (پانی پلا کر واپس نکال لائیں) الرِّعَاءُ۔ الرَّاعِیْ کی جمع جسکے معنی چرواہے کے ہیں رَعْیٌ سے اسم فاعل جمع مذکر الرِّعَاءُ فاعل (یہاں تک کہ چرواہے پھیر لے جائیں اپنے مویشی) وَ حالیہ اَبُوْنَا اَبٌ، مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) مبتدا شَیْخٌ خبر کَبِیْرٌ۔ شَیْخٌ کی صفت۔ شیخ پچاس سے اسی برس کے بوڑھے کو شیخ کہتے ہیں اس سے مراد حضرت شعیب علیہ السلام ہیں اکثر کے نزدیک یہی مشہور ہے لیکن ابن کثیر نے اس حدیث کو جس میں حضرت شعیب کا ذکر ہے ضعیف قرار دیا ہے، (۲۳)

فَسَقٰی، فَا عاطفہ سَقْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمَا جار مجرور متعلق بہ سَقٰی (پس اس نے پانی پلا دیا ان دونوں کے جانوروں کو) ثُمَّ حرف عطف تَوَلّٰی۔ تَوَلِّیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اِلَی الظِّلِّ جار مجرور متعلق بہ تَوَلّٰی (پھر لوٹ کر آیا سایہ کی طرف) فَقَالَ۔ فَا عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب رَبِّ منادیٰ مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یا حرف ندا محذوف ی ضمیر واحد متکلم محذوف مضاف الیہ (پس کہا) اے میرے رب اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم لِمَا۔ لام حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ فَقِیْرٌ۔ اَنْزَلْتَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر صلہ اِلَیَّ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْتَ۔ مِنْ خَیْرٍ حال فَقِیْرٌ۔ اِنَّ کی خبر (تو جو بھی خیر مجھ پر نازل کر دے میں اس کا محتاج ہوں) (۲۴)

حضرت موسیٰ کا چاہ مدین پر پہنچنا اور حضرت شعیب کی بیٹیوں کیلئے پانی نکالنا

جب موسیٰ مصر سے نکل کر مدین کی طرف روانہ ہوئے تو کہا مجھے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے ضرور سیدھا راستہ دکھائے گا (۲۲) اور جب مدین کے کنوئیں پر پہنچا تو اس کنوئیں پر لوگوں کے ایک گروہ کو دیکھا کہ پانی پلا رہے ہیں اور ان سے ایک طرف دو عورتیں دیکھیں جو اپنے جانوروں کو روکے کھڑی ہیں، موسیٰ نے ان عورتوں سے کہا تمہارا کیا حال ہے انہوں نے کہا ہم اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا سکتیں جب تک یہ چرواہے اپنے جانور پانی پلا کر نہ لے جائیں، اور ہمارا باپ بہت بوڑھا آدمی ہے (۲۳) یہ سُن کر موسیٰ نے ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر وہاں سے ہٹ کر سایہ میں جا بیٹھا، اور دعا کی اے میرے پروردگار جو خیر بھی تو مجھ پر نازل کر دے میں اس کا محتاج ہوں (۲۴)

حضرت موسیٰ مصر سے سخت بے سروسامانی کی حالت میں نکلے نہ راستہ معلوم اور نہ کوئی رفیقِ راہ، اسی حالتِ اضطراب میں اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے دعا کی کہ امید ہے کہ میرا ربّ مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا، اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول فرمائی، جب مدین کے کنوئیں کے پاس پہنچے دیکھا کہ لوگ اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے ہیں اور دو عورتیں اپنے مویشیوں کو روکے الگ کھڑی ہیں، حضرت موسیٰ نے ان سے پوچھا کہ تم کیوں الگ کھڑی ہو، انہوں نے جواب دیا کہ جب تک یہ سب چرواہے اپنے مویشیوں کو پانی نہیں پلا چکتے ہم پانی نہیں لے سکتیں، انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ان کے والد بہت بوڑھے ہیں جس کی وجہ سے انہیں یہ کام کرنا پڑتا ہے، حضرت موسیٰ نے ان کی بات سن کر ان کے مویشیوں کو پانی پلا دیا اور پھر سایہ میں جا کر بیٹھ گئے اور اللہ سے یہ دعا کی اور اپنی حاجت پیش کی کہ میں ہر وقت تیری بھلائی کا محتاج ہوں۔ (۲۲، ۲۳، ۲۴)

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۖ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ
يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ
قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ
مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۝ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ
اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ
فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾
قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا
عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾

فَجَآءَتْهُ ۔ فا عاطفہ جَآءَتْ ۔ مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اِحْدٰىهُمَا فاعل (پھر آئی اس کے پاس ان دونوں میں سے ایک) تَمْشِیْ ۔ مَشْیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب عَلَى اسْتِحْيَآءٍ جار مجرور متعلق بہ تَمْشِیْ حال (چلتی تھی شرم و حیا کے ساتھ) قَالَتْ ماضی واحد مونث غائب (اس نے کہا) اِنَّ مشبہ بالفعل اَبِیْ ۔ اِنَّ کا اسم يَدْعُوْكَ ۔ دَعْوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ يَدْعُوْكَ ، اِنَّ کی خبر (اس نے کہا میرا باپ تجھ کو بلاتا ہے) لِيَجْزِيَكَ ۔ لام تعلیل يَجْزِیْ ۔ جَزَآءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اوّل اَجْرَ مفعول بہ ثانی مَا مصدریہ سَقَيْتَ ۔ سَقْیٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر لَنَا جار مجرور متعلق بہ سَقَيْتَ (تاکہ بدلہ دیں تجھے اس کا کہ تو نے پانی پلایا ہمارے جانوروں کو) فَلَمَّا ۔ فا عاطفہ لَمَّا ظرف جَآءَهٗ ۔ مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (پس جب وہ آیا اس کے پاس) وَ عاطفہ قَصَّ ۔ قَصَصٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ قَصَّ ۔ اَلْقَصَصَ اسم مصدر مفعول بہ (اور بیان کیا اس سے قصہ ۔ اپنا حال) قَالَ ماضی واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب (اس نے کہا) لَا تَخَفْ۔ لَا ناہیہ خَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ نَجَوْتَ۔ نَجَاۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ جار مجرور متعلق بہ نَجَوْتَ (تو خوف نہ کر تو نے نجات پائی ظالموں کی قوم سے)۔ (۲۵) قَالَتْ قَوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اِحْدٰىهُمَا فاعل (ان دو میں سے ایک نے کہا) یٰۤاَبَتِ، یَا کلمہ ندا اَبَتِ منادیٰ منصوب مضاف یائے محذوفہ مضاف الیہ یائے متکلم کے بدلے آخر میں تاء مکسورہ لائی گئی (اے ابا جان) اِسْتَاْجِرْهُ۔ اِسْتِیْجَارٌ سے جس کے معنی اجرت پر نوکر رکھنے کے ہیں۔ امر واحد مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اسے اجرت پر نوکر رکھ لے) اِنَّ مشبہ بالفعل خَیْرَ۔ اِنَّ کا اسم مَنِ اسم موصول خَیْرَ کا مضاف الیہ اِسْتَاْجَرْتَ۔ اِسْتِیْجَارٌ ماضی واحد مذکر حاضر (تو نے اجرت پر نوکر رکھا) صلہ الْقَوِیُّ۔ اِنَّ کی خبر اوّل الْاَمِیْنُ خبر ثانی (بیشک بہتر نوکر جسے تو رکھنا چاہے وہ ہے جو طاقتور اور دیانتدار ہو)۔ (۲۶)

قَالَ اس نے کہا (حضرت شعیب نے) اِنِّیْۤ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی متکلم اسم اِنَّ۔ اُرِیْدُ۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع واحد متکلم (میں چاہتا ہوں) اَنْ مصدریہ اُنْكِحَكَ۔ اِنْكَاحٌ سے مضارع واحد متکلم کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (میں تیرے نکاح میں دے دوں) اِحْدَی اَحَدٌ کا مؤنث مضاف اِبْنَتَیَّ مضاف الیہ اصل میں اِبْنَتَیْنِ اِبْنَۃٌ کا تثنیہ تھا یائے متکلم کی طرف اضافت کی وجہ سے نون گر گیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰتَيْنِ، ابْنَتَيَّ پر عطف بیان هَا حرف تنبیہ تَيْنِ اسم اشارہ تثنیہ مؤنث مجرور (ایک بیٹی اپنی دو بیٹیوں میں سے) مفعول بہ ثانی عَلٰى حرف جر اَنْ مصدریہ مجرور جار مجرور متعلق بہ محذوف ای مشروطاً علی او علیك ذٰلك (اس شرط پر کہ) تَاْجُرَنِيْ۔ اَجَرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (تو میری نوکری کرے گا) ثَمٰنِيَ حِجَجٍ۔ حِجَّةٌ کی جمع ظرف زمان (آٹھ سال) فَاِنْ شرطیہ اَتْمَمْتَ۔ اِتْمَامٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر فعل شرط عَشْرًا مفعول (پس اگر تو پورا کردے دس سال) فَمِنْ عِنْدِكَ، فا رابطہ جواب کے لئے مِنْ حرف جر عِنْدِكَ ظرف مجرور جار مجرور متعلق بہ محذوف مبتدا محذوف کی خبر (ای فالتمام من عندك لیس فی الامر الزام) (تو وہ تیری طرف سے ہے) وَعاطفہ مَا نافیہ اُرِيْدُ۔ اَرَادَةٌ سے مضارع واحد متکلم (اور میں ارادہ نہیں کرتا) اَنْ مصدریہ اَشُقَّ۔ شَقٌّ جس کے معنی مشقت اور سختی کے ہیں مضارع واحد متکلم عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اَشُقَّ۔ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ، اُرِيْدُ کا مفعول (کہ تجھے مشقت اور تکلیف میں ڈالوں) سَتَجِدُنِيْ۔ سین حرف استقبال تَجِدُنِيْ۔ وُجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (عنقریب تو مجھے پائے گا) اِنْ شرطیہ شَآءَ، مَشِيْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل مِنَ الصّٰلِحِيْنَ جار مجرور متعلق بہ محذوف مفعول بہ ثانی (اگر اللہ نے چاہا نیکوکاروں سے) (۲۷) قَالَ (موسیٰ نے) کہا) ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ مبتدا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ۔ بَيْنَ ظرف مضاف ی متکلم مضاف الیہ وَعاطفہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَیْنَ ظرف مضاف لِیْ ضمیر واحد مخاطب مضاف الیہ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ خبر۔ اَیَّمَا۔ اَیُّ اسم شرط جازم مَا زائدہ مفعول مقدم اَلْاَجَلَیْنِ الاجل کا تثنیہ بدل قَضَیْتُ۔ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم (یہ وعدہ ہو چکا میرے اور تیرے درمیان جونسی مدت ان دونوں میں سے پوری کردوں) فَلَا عُدْوَانَ عَلَیَّ۔ فَا رابطہ لَا نفی جنس کے لئے عُدْوَانَ عَدَا یَعْدُوْ کا مصدر ہے عدوان کے معنی تعدی اور ظلم کے ہیں۔ عُدْوَانَ، لَا کا اسم ہے عَلَیَّ۔ عَلٰی حرف جری واحد متکلم، لَا کی خبر ہے (پس کوئی زیادتی نہ ہو مجھ پر) وَ عاطفہ اللّٰہُ مبتدا عَلٰی مَا نَقُوْلُ۔ عَلٰی حرف جر مَا حرف مصدری نَقُوْلُ، قَوْلٌ سے مضارع جمع متکلم جار مجرور متعلق بہ وَکِیْلٌ۔ وَکِیْلٌ۔ وَکُلٌ سے صفت مشبہ اللّٰہ مبتدا کی خبر ہے (اور اللہ پر بھروسہ ہے جو ہم کہتے ہیں)۔ (۲۸)

حضرت موسیٰ کا حضرت شعیب کی خدمت میں آنا اور آٹھ سالہ ملازمت پر انکی بیٹی سے نکاح کا معاہدہ طے پانا

اتنے میں موسیٰ کے پاس دونوں عورتوں میں سے ایک عورت شرم وحیا سے چلتی ہوئی آئی کہنے لگی میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس پانی کا اجر عطا کرے جو تو نے ہمارے جانوروں کو پلایا ہے، جب موسیٰ شعیب کے پاس مدین میں آئے اور ان سے اپنے واقعات بیان کئے تو انہوں نے حوصلہ افزائی کی اور کہا مت ڈرو تم نے ظالم قوم کے پنجے سے نجات حاصل کرلی (۲۵) ان دو عورتوں میں سے ایک نے اپنے باپ سے کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابا جان اس شخص کو نوکر رکھ لیجئے بہتر آدمی آپ جسے نوکر رکھنا چاہیں وہ شخص ہے جو توانا اور امانت دار ہو (۲۶) اس کے باپ نے موسیٰ سے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک کے ساتھ تیرا نکاح کر دوں اس شرط پر کہ تو آٹھ سال تک میری ملازمت کرے اور اگر تو دس سال پورے کر دے تو یہ تیری مرضی ہے اور میں تجھ پر مشقت نہیں ڈالنا چاہتا تم اِنْ شاء اللہ مجھے بھلے لوگوں میں سے پاؤ گے (۲۷) موسیٰ نے جواب دیا میرے اور تمہارے درمیان یہ طے ہو گیا کہ ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی پوری کر دوں اس کے بعد مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو گی اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس پر نگہبان ہے (۲۸)

حضرت موسیٰ، حضرت شعیب کے پاس پہنچے، حضرت شعیب کو کام کاج کے لئے ایک آدمی کی ضرورت تھی لڑکیوں نے پانی پلانے اور اپنے ساتھ گھر لانے سے حضرت موسیٰ کی قوت و صلاحیت اور امانت داری کے بارے میں باپ کو بتایا، حضرت شعیب نے آٹھ سال ملازمت پر ایک کا نکاح کر دینے کی شرط پر انہیں اپنے پاس رکھ لیا، چنانچہ دونوں کے درمیان یہ معاہدہ قائم ہوا۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ
الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَ
اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى
مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫
اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ
الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ
مَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ
قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ وَاَخِيْ
هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً
يُّصَدِّقُنِيْٓ ۫ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ قَالَ سَنَشُدُّ
عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا
يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا
الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا
فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ
عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ
فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ
فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا
لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ
اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ
الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع

فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَسَارَ
پس جب	تمام کی	موسیٰ نے	مدت	اور لے چلا
بِاَهْلِهٖۤ	اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ	الطُّوْرِ	نَارًا
بی بی اپنی کو	دیکھی	جانب سے	طور کے	ایک آگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ
کہا	بی بی اپنی کو	تھم جاؤ تم	تحقیق میں نے	دیکھی ہے
نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ
آگ	شاید میں	لاؤں تمہارے لئے	اس پاس سے	کوئی خبر
اَوْ	جَذْوَةٍ	مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ (۲۹)
یا	چنگاری	آگ کی	تاکہ تم	سینکو (۲۹)
فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	مِنْ شَاطِئِ	الْوَادِ الْاَيْمَنِ
پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا	کنارے سے	میدان دائیں سے
فِي	الْبُقْعَةِ	الْمُبٰرَكَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ	اَنْ يّٰمُوْسٰٓى
بیچ	جگہ (زمین)	مبارک کے	طرف درخت کی سے	کہ اے موسیٰ
اِنِّيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ (۳۰)
بیشک میں	میں	ہوں اللہ	رب	عالموں کا (۳۰)
وَاَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ ؕ	فَلَمَّا	رَاٰهَا
اور یہ کہ	ڈال دے	عصا اپنا	پس جب	دیکھا اسکو
تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا
ہلتا ہے	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھر چلا	پیٹھ پھیر کر
وَلَمْ يُعَقِّبْ ؕ	يٰمُوْسٰٓى	اَقْبِلْ		
اور نہ پیچھے پھر کر دیکھا	اے موسیٰ	آگے آ		
وَلَا تَخَفْ	اِنَّكَ	مِنَ الْاٰمِنِيْنَ (۳۱)	اسْلُكْ	
اور مت ڈر	تحقیق تو	امن والوں سے ہے (۳۱)	ڈال تو	
يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ
ہاتھ اپنا	بیچ گریبان اپنے کے	نکل آئے گا	سفید	بغیر برائی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاضْمُمْ	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ
اور ملا لے	طرف اپنے	بازو اپنے	ڈر سے	پس یہ
بُرْهَانٰنِ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ
دو دلیلیں ہیں	رب تیرے سے	طرف	فرعون کے	اور سرداروں اسکے کے
اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾	قَالَ	رَبِّ
تحقیق وہ	ہیں	قوم	نافرمان (۳۲)	کہا	اے رب میرے
اِنِّيْ	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا	فَاَخَافُ	اَنْ
تحقیق	مار ڈالا میں نے	ان میں سے	ایک شخص کو	پس ڈرتا ہوں میں	یہ کہ
يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾	وَاَخِيْ	هٰرُوْنُ	هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّيْ
مار ڈالے مجھ کو (۳۳)	اور بھائی میرا	ہارون	وہ	زیادہ فصیح ہے	مجھ سے
لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِيَ	رِدْاً	يُّصَدِّقُنِيْٓ	اِنِّيْٓ
زبان میں	پس بھیج دے اسکو	ساتھ میرے	مدد دینے والا	کہ مانے مجھ کو	تحقیق میں
اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾	قَالَ	سَنَشُدُّ
ڈرتا ہوں	یہ کہ	جھٹلا دیں وہ مجھ کو (۳۴)	کہا	البتہ محکم کریں گے ہم
عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ	وَنَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا
بازو تیرا	ساتھ تیرے بھائی کے	اور کریں گے ہم	واسطے تمہارے	غلبہ
فَلَا	يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْتُمَا	وَمَنِ
پس نہ	پہنچ سکیں گے	طرف تمہارے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	تم دونوں	اور جو کوئی
اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى
پیروی کرے تم دونوں کی	غالب ہو (۳۵)	پس جب	آیا ان کے پاس	موسیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاٰيٰتِنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا هٰذَآ	اِلَّا
ساتھ نشانیوں ہماری	ظاہر کے	کہا انہوں نے	نہیں یہ	مگر
سِحْرٌ	مُّفْتَرًى	وَّ مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا
جادو	باندھ لیا ہوا	اور نہیں	سنا ہم نے	ساتھ اس کے
فِيْٓ اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾	وَ قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ
بیچ باپوں اپنے	پہلوں سے (۳۶)	اور کہا	موسیٰ	میرا رب
اَعْلَمُ	بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ عِنْدِهٖ
خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	لایا ہے	ہدایت	نزدیک اس کے سے
وَ مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ ؕ
اور اس شخص کو کہ	ہو گی	واسطے اس کے	عاقبت	اس گھر کی
اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾	وَ قَالَ	فِرْعَوْنُ
بیشک وہ	نہیں فلاح پاتے	ظالم (۳۷)	اور کہا	فرعون نے
يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا عَلِمْتُ	لَكُمْ مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِيْ
اے	سردارو	نہیں جانتا میں	واسطے تمہارے کوئی	معبود	سوائے اپنے
فَاَوْقِدْ لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى	الطِّيْنِ	فَاجْعَلْ لِّيْ
پس آگ جلا واسطے میرے	اے ہامان	اوپر	مٹی کے	پس تیار کر واسطے میرے
صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَطَّلِعُ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَ اِنِّيْ
ایک محل	تاکہ میں	جھانکوں	طرف	معبود	موسیٰ کے	اور البتہ میں
لَاَظُنُّهٗ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾	وَ اسْتَكْبَرَ	هُوَ
گمان کرتا ہوں اسے	جھوٹوں میں سے (۳۸)	اور تکبر کیا	اس نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجُنُودُهُ	فِي الْأَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَظَنُّوا
اور لشکروں اسکے نے	زمین میں	ناحق	اور گمان کیا انہوں نے

أَنَّهُمْ	إِلَيْنَا	لَا يُرْجَعُونَ (٣٩)	فَأَخَذْنَاهُ	وَ
یہ کہ وہ	طرف ہمارے	نہیں پھر جائیں گے (٣٩)	پس پکڑا ہم نے اسکو	اور

جُنُودَهُ	فَنَبَذْنَاهُمْ	فِي الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ
لشکروں اسکے کو	پس ڈال دیا ہم نے انکو	بیچ دریا کے	پس دیکھ	کیونکر

كَانَ	عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (٤٠)	وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً	
ہوا	آخر کار (انجام) ظالموں کا (٤٠)	اور کیا ہم نے ان کو	پیشوا

يَدْعُونَ	إِلَى النَّارِ	وَيَوْمَ	الْقِيَامَةِ	لَا يُنْصَرُونَ (٤١)	
کہ بلاتے تھے	طرف	آگ کے	اور دن	قیامت کے	نہ مدد دیئے جائیں گے (٤١)

وَأَتْبَعْنَاهُمْ	فِي هَٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَيَوْمَ
اور پیچھے لائے ہم ان کے	بیچ اس	دنیا کے	لعنت	اور دن

الْقِيَامَةِ	هُمْ	مِنَ	الْمَقْبُوحِينَ (٤٢)
قیامت کے	وہ	(سے)	برائی کئے گیوں سے ہیں (٤٢)

جب موسیٰ نے مدت پوری کردی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھہرو مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لگاؤں یا آگ کا انگارا لے آؤں تاکہ تم تاپو (٢٩) جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰ میں تو اللہ رب العلمین ہوں (٣٠) اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو جب دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (ہم نے کہا کہ) موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو (۳۱) اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دُور ہونے کی وجہ سے اپنے بازو کو اپنی طرف سکیڑ لو یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس جاؤ کہ وہ نافرمان لوگ ہیں (۳۲) موسیٰ نے کہا اے پروردگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے ہلاک ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ کہیں مجھ کو مار نہ ڈالیں (۳۳) اور ہارون جو میرا بھائی ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے (۳۴) (اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے اور تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے (۳۵) اور جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کر کھڑا کیا ہے اور یہ باتیں ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو کبھی سنی نہیں (۳۶) اور موسیٰ نے کہا میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر یعنی بہشت ہے بے شک ظالم نجات نہیں پائیں گے (۳۷) اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں تمہارا اپنے سوا کسی کو معبود نہیں جانتا تو اے ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا کر اینٹیں بنا) اور پھر ایک اونچا محل بنا دو تاکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں موسیٰ کے معبود کی طرف چڑھوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں (۳۸) اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے (۳۹) تو ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا سو دیکھ لو ظالموں کا کیسا انجام ہوا (۴۰) اور ہم نے انکو پیشوا بنایا تھا وہ لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی (۴۱) اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بدحالوں میں ہوں گے (۴۲)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۭ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝

فَلَمَّا۔ فا عاطفہ لَمَّا ظرف قَضٰى۔ قَضَاء سے ماضی واحد مذکر غائب مُوْسٰى فاعل اَلْاَجَلَ مفعول بہ (پھر جب موسیٰ وہ مدت پوری کر چکا) وَ عاطفہ سَارَ۔ سَيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بِاَهْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ سَارَ (اور لیکر چل دیئے اپنے گھر والوں کو) اٰنَسَ۔ اِيْنَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے دیکھا) مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ جار مجرور متعلق بہ اٰنَسَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَارًا مفعول بہ (دیکھی کوہِ طور کی طرف سے ایک آگ) قَالَ (موسیٰ نے کہا) لِاَهْلِهٖ۔ لام حرف جر اَهْلِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یای متکلم اِنَّ کا اسم اٰنَسْتُ۔ اِیْنَاسٌ سے ماضی واحد متکلم نَارًا مفعول بہ (موسیٰ نے کہا بے شک میں نے دیکھی ہے آگ) لَعَلِّیْ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے (امید وخوف) پر دلالت کرتا ہے ی ضمیر واحد متکلم لَعَلَّ کا اسم اٰتِیْکُمْ۔ اِیْتَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ لَعَلَّ کی خبر مِّنْهَا جار مجرور متعلق بہ اٰتِیْکُمْ۔ بِخَبَرٍ جار مجرور متعلق بہ اٰتِیْکُمْ (شاید لے آؤں تمہارے پاس وہاں سے کچھ خبر) اَوْ حرف عطف جَذْوَةٍ، الشعلۃ من النار (چنگاری۔ آگ کا شعلہ) مِّنَ النَّارِ جَذْوَةٌ کی صفت (یا آگ کی چنگاری) لَعَلَّكُمْ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کا اسم تَصْطَلُوْنَ اِصْطِلَاءٌ سے جس کے معنی تاپنے کے ہیں، مضارع جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کی خبر (تاکہ تم تاپو)۔

واپس مصر جاتے ہوئے وادیِ طور میں شعلہ دیکھنا

جب موسیٰ نے شعیب کی معیت میں اپنے درس وفکر کے دن پورے کر لئے اور اہل وعیال کو لے کر وہاں سے چلے تو طور کے دامن میں آگ نظر آئی انہوں نے بیوی سے کہا تم لوگ ٹھہرو میں آگ کا پتہ لگاؤں یا انگارہ ساتھ لے آؤں تاکہ تمہارے کام آئے، مدت پوری ہونے کے بعد جب موسیٰ اپنے اہل وعیال سمیت مصر واپس جا رہے تھے تو جانب طور انہوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آگ دیکھی وہ پہلے ہی سے آگ کی جستجو میں تھے تاکہ الاؤ جلا کر تاپ سکیں۔ (۲۹)

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۣ وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

فَلَمَّا۔ فا عاطفہ لَمَّا ظرف حینیہ اَتٰىهَا۔ اَتٰى۔ اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (پھر جب پہنچا ان کے پاس) نُوْدِيَ۔ نِدَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (وہ پکارا گیا) مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ۔ مِنْ حرف جر شَاطِئِ (کنارہ) مجرور مضاف الْوَادِ مضاف الیہ الْاَيْمَنِ (دایاں داہنی جانب) صفت مشبہ بعض اسے يُمْنٌ سے ماخوذ مانتے ہیں اس صورت میں اس کے معنی بابرکت کے ہیں اَلْاَيْمَنِ الْوَادِ کی صفت، جار مجرور متعلق بہ نُوْدِيَ (وادی کے دائیں کنارے سے اسے پکارا گیا) فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ۔ فِي حرف جر اَلْبُقْعَةِ مجرور موصوف اَلْمُبٰرَكَةِ اس کی صفت، جار مجرور متعلق بہ نُوْدِيَ (برکت والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قطعۂ زمین میں) مِنَ الشَّجَرَةِ۔ شَاطِئِ الْوَادِ سے بدل (درخت سے) اَنْ مفسرہ۔ یٰمُوْسٰی۔ یا حرف ندا مُوْسٰی منادی (کہ اے موسیٰ) اِنِّیْ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا اَللّٰهُ اس کی خبر رَبُّ مضاف الْعٰلَمِیْنَ مضاف الیہ اللہ کی صفت (میں اللہ جہانوں کا پروردگار ہوں)۔ (۳۰) وَ عاطفہ اَنْ مفسرہ اَلْقِ اِلْقَاءٌ مصدر سے امر واحد مذکر عَصَا مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ (اور یہ کہ تو ڈال دے اپنا عصا) فَلَمَّا۔ فَا عاطفہ لَمَّا ظرف رَاٰهَا۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (پس جب اس نے اس کو دیکھا) تَهْتَزُّ اِهْتِزَازٌ مصدر سے مضارع واحد مونث غائب (اِهْتِزَازٌ کے معنی تروتازگی کی وجہ سے درخت کے جھومنے کے ہیں) جملہ حال (جب اس نے اسے لہراتے دیکھا) كَاَنَّهَا۔ كَاَنَّ حرف مشبہ بالفعل كَاَنَّ كَ تشبیہ اور اَنَّ سے مرکب ہے) هَا ضمیر واحد مؤنث غائب كَاَنَّ کا اسم جَآنٌّ، كَاَنَّ کی خبر جَآنٌّ۔ جن کی جمع جَآنٌّ جنوں کے باپ کا نام ہے، امام راغب کی رائے میں سانپ کے لہرانے اور حرکت کرنے کو بھی عربی میں جَآنٌّ کہتے ہیں (گویا کہ وہ لہراتا ہوا سانپ ہے) وَلّٰى تَوْلِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مُدْبِرًا۔ اِدْبَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (منہ موڑ کر الٹا پھرا) وَ عاطفہ لَمْ يُعَقِّبْ۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم تَعْقِيْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (اور پیچھے نہیں پھرا۔ پلٹ کر نہیں دیکھا) يٰمُوْسٰى۔ يَا کلمہ ندا مُوْسٰی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منادی (اے موسیٰ) اَقْبِلْ ۔ اِقْبَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (تو آگے آ) وَ عاطفہ لَا تَخَفْ ۔ لَا ناہیہ خَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ (اور تو خوف نہ کر) اِنَّكَ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اِنَّ کا اسم مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۔ مِنْ حرف جر اٰمِنِيْنَ ۔ اٰمِنٌ کی جمع مجرور ۔ اِنَّ کی خبر (بیشک تو امن والوں سے ہے یعنی تجھ کو کچھ خطرہ نہیں) ۔ (۳۱) اُسْلُكْ ۔ سُلُوْكٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (تو داخل کر) يَدَكَ مفعول بہ (اپنا ہاتھ) فِيْ جَيْبِكَ جار مجرور متعلق بہ اُسْلُكْ (اپنے گریبان میں) تَخْرُجْ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب بَيْضَآءَ ۔ بَيَاضٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث (نکل آئے سفید ہو کر) مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ مِنْ حرف جر غَيْرِ منفی کے لئے مجرور مضاف سُوْٓءٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ بَيْضَآءَ (بغیر کسی برائی کے) وَّ عاطفہ اُضْمُمْ ۔ ضَمٌّ سے امر واحد مذکر حاضر اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اُضْمُمْ ۔ جَنَاحَكَ جَنَاحٌ مضاف كَ مضاف الیہ مفعول بہ مِنَ الرَّهْبِ ۔ رَهِبَ يَرْهَبُ کا مصدر ہے جس کے معنی ڈرنے کے ہیں (ڈر سے) فَذٰنِكَ ۔ فَا عاطفہ ذٰنِكَ اسم اشارہ ذٰلِكَ کا تثنیہ مبتدا بُرْهَانٰنِ ۔ بُرْهَانٌ کا تثنیہ مِنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بہ محذوف بہ مُرْسَلَانِ (پس یہ دو سندیں ہیں تیرے رب کی طرف سے) اِلٰى فِرْعَوْنَ جار مجرور متعلق بہ مُرْسَلَانِ ۔ وَ عاطفہ مَلَا۟ئِهٖ کا عطف فِرْعَوْنَ پر ہے (فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف) اِنَّهُمْ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب جملہ کَانُوْا، اِنَّ کی خبر قَوْمًا، کَانُوْا کی خبر۔ فٰسِقِیْنَ۔ فِسْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر قَوْمٌ کی صفت (بیشک وہ تھے نافرمان لوگ)۔ (۳۲)

لیکن جب وہ اس آگ کے پاس پہنچے تو وادی ایمن کے کنارے سے (برکت والی جگہ میں ایک درخت) سے ایک ربانی صدا اٹھی، اے موسیٰ یہ آگ نہیں جس کے لئے تم دوڑے ہو۔

وادیٔ ایمن میں حضرت موسیٰ کو دو معجزات کا عطا کیا جانا اور فرعون کے پاس جانے کا حکم

بلکہ میں ہوں اللہ تمام دنیا کو پالنے والا (۳۰) اور اے موسیٰ اپنی لاٹھی پھینک دو جب موسیٰ نے لاٹھی کو دیکھا تو وہ سانپ کی طرح حرکت کر رہی تھی وہ ڈرے اور پیٹھ پھیر کر بھاگے (اللہ نے کہا) اے موسیٰ آگے بڑھو کیونکہ تمہیں آگے بڑھانے کے لئے ہی یہ سب کچھ کیا گیا ہے اور خوف نہ کرو تم ہمیشہ امن میں رہو گے (۳۱) اپنے گریبان میں ہاتھ ڈالو وہ اس کے اندر سے چمکتا ہوا نکلے گا اور اس سے تمہیں کچھ نقصان نہ پہنچے گا اپنے بازو کو سمیٹ لو، تمہارے پروردگار کی طرف سے فرعون اور اس کی قوم کے لئے دو نشانیاں ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے عذاب الٰہی کا قانون توڑ دیا اور اللہ کی اطاعت سے باہر ہو گئے (۳۲) آگ کے پاس پہنچنے پر وادی کے داہنی جانب سے درخت میں سے آواز آئی کہ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہارا پروردگار ہوں موسیٰ کو حکم ملا کہ اپنا عصا زمین پر ڈال دو وہ لہراتا ہوا سانپ بن گیا، عصا کے زمین پر ڈالتے ہی اس نے ایک سانپ کی شکل اختیار کر لی تو موسیٰ خوفزدہ ہو کر ایسے بھاگے کہ پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا آواز آئی کہ موسیٰ آگے بڑھو اور مت ڈرو، دوسرا معجزہ یہ عطا کیا کہ گریبان میں ہاتھ ڈال کر جب نکالو گے تو وہ سفید اور روشن ہوگا، موسیٰ کے دل سے خوف کو دور کرنے کے لئے حکم ہوا کہ اپنا وہ ہاتھ اپنے سینے سے ملا لو پھر وہ اصل حالت پر ہو جائے گا اور خوف دور ہو جائے گا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚ بِاٰیٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (موسیٰ نے کہا) رَبِّ منادیٰ مضاف یای متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے رب) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ قَتَلْتُ۔ قَتْلٌ سے ماضی واحد متکلم اِنَّ کی خبر مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَتَلْتُ۔ نَفْسًا مفعول بہ (میں نے ان میں سے ایک جان کو قتل کیا ہے) فَاَخَافُ۔ فا عاطفہ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم اَنْ مصدریہ یَقْتُلُوْنِ۔ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اصل میں یَقْتُلُوْنِیْ تھا آنْ مصدریہ کی وجہ سے نون حذف ہوگیا، الواو فاعل نون وقایہ یائے متکلم محذوف مفعول بہ (مجھے ڈر ہے کہ مجھے مار ڈالیں گے)۔ (۳۳) وَ عاطفہ آَخِیْ مبتدا اَھْرُوْنَ بدل یا عطف بیان ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَفْصَحُ، فَصُحَ سے افعل التفضیل جس کے معنی کسی چیز کے ہر قسم کی آمیزش سے پاک ہونے کے ہیں پھر بطور استعارہ زبان کی عمدگی کے لئے استعمال ہونے لگا مِنِّیْ۔ (مِنْ۔ی) جار مجرور متعلق بہ اَفْصَحُ۔ لِسَانًا تمیز (اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زبان کے لحاظ سے زیادہ فصیح ہے) فَاَرْسِلْہُ۔ فَا عاطفہ اِرْسَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مَعِیَ۔ مَعَ ظرف مضاف ی ضمیر مضاف الیہ متعلق بہ اَرْسِلْہُ۔ رِدْاً۔ رِدْءٌ سے جس کے معنی مدد کرنے کے ہیں صفتِ مشبہ (مددگار) (پس بھیج اسکو میرے ساتھ مددگار) یُصَدِّقُنِیْ۔ تَصْدِیْقٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ (کہ وہ میری تصدیق کرے) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یائے متکلم اِنَّ کا اسم اَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم اَنْ مصدریہ یُکَذِّبُوْنِ۔ تَکْذِیْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب نون وقایہ یائے متکلم محذوف (میں ڈرتا ہوں کہ مجھے جھٹلائیں) (۳۴) قَالَ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) سَنَشُدُّ۔ سین مستقبل قریب کے لئے نَشُدُّ۔ شَدٌّ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم مضبوط کردیں گے) عَضُدَکَ۔ عَضُدٌ غلیظ۔ الزراع کہنی سے لے کر کف دست تک کا درمیانی حصہ (بازو۔ مددگار) کَ ضمیر واحد مذکر حاضر (تیرے بازو کو) بِاَخِیْکَ جار مجرور متعلق بہ نَشُدُّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تیرے بھائی سے) وَ نَجْعَلُ۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم لَکُمَا جار مجرور متعلق بہ نَجْعَلُ۔ سُلْطَانًا (غلبہ) مفعول بہ (اور دیں گے ہم تم دونوں کو غلبہ) فَلَا یَصِلُوْنَ ۔ فَا عاطفہ لَا نافیہ یَصِلُوْنَ ۔ وَصْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اِلَیْکُمَا جار مجرور متعلق بہ یَصِلُوْنَ (پس وہ نہ پہنچ سکیں گے تم دونوں تک) بِاٰیٰتِنَا جمع اٰیَۃٌ جار مجرور متعلق بہ محذوف اِذْهَبَا (ہماری نشانیوں کیساتھ) اَنْتُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مبتدا وَ عاطفہ مَنْ اسم موصول اِتَّبَعَکُمَا۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر کُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر صلہ تم دونوں اور جس نے تم دونوں کا اتباع کیا۔ الْغٰلِبُوْنَ ۔ غَلَبَۃٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (غالب رہو گے) (۳۵)

حضرت موسیٰ کی درخواست پر ہارون کو انکا مددگار بنانا

موسیٰ نے کہا اے میرے رب میں نے ان کی قوم کے ایک آدمی کو مار ڈالا تھا ایسا نہ ہو کہ اس کے عوض وہ مجھے قتل کر دیں (۳۳) میرا بھائی ہارون مجھ سے زیادہ فصیح مقرر ہے اسے میرا حامی بنا کر میرے ساتھ کر دے کہ وہ میری تصدیق کرے ایسا نہ ہو کہ وہ مجھ کو جھٹلائیں (۳۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم تیرے بھائی کے ذریعے سے تیرے دست و بازو کو قوی کر دیں گے اور تم دونوں کو اپنے معجزات قاہرہ کی برکت سے ایسا غلبہ عطا کریں گے کہ وہ لوگ تمہارے پاس پھٹک بھی نہ سکیں گے صرف تمہیں اور تمہارے ساتھیوں ہی کو غلبہ حاصل ہوگا، موسیٰ کو جب فرعون کے پاس جانے کو کہا گیا تو حضرت موسیٰ نے اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ ان کے بھائی ہارون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو اس کام میں ان کا مددگار بنایا جائے وہ مجھ سے زیادہ بہتر طریقہ سے اس امر کو بیان کر سکیں گے موسیٰ کی درخواست کو منظور کر لیا گیا اور انہیں یقین دلایا گیا کہ فرعون تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور انجام کار غلبہ تمہیں ہی حاصل ہوگا، چونکہ حضرت موسیٰ کے ہاتھوں فرعون کی قوم کا ایک آدمی مارا گیا تھا اسلئے موسیٰ علیہ السلام خوفزدہ تھے کہ کہیں فرعون ان کے ساتھ زیادتی نہ کرے اس بنا پر اللہ تعالیٰ نے انہیں تسلی دی کہ غلبہ تمہیں ہی حاصل ہوگا۔ (۳۳-۳۵)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

فَلَمَّا۔ فا عاطفہ لَمَّا ظرفیہ حینیہ جَآءَ۔ مجیء سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مُّوْسٰى فاعل بِاٰيٰتِنَا جار مجرور متعلق بہ جَآءَ۔ بَيِّنٰتٍ۔ بَيِّنَةٌ کی جمع حال ای واضحات الدلالۃ (پھر جب آیا موسیٰ ان کے پاس ہماری واضح اور روشن آیات کے ساتھ) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) مَا هٰذَآ۔ مَا نافیہ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر سِحْرٌ خبر مُّفْتَرًى۔ اِفْتِرَاءٌ سے اسم مفعول سِحْرٌ کی صفت (انہوں نے کہا یہ کچھ نہیں مگر گھڑا ہوا جادو ہے) وَ عاطفہ مَا نافیہ سَمِعْنَا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم بِهٰذَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاحرف جر هٰذَا اسم اشارہ مجرور جار مجرور متعلق بہ سَمِعْنَا ۔ فِيْ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۔ فِيْ حرف جر اٰبَآءِ ۔ آب کی جمع مضاف مجرور نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ اَلْاَوَّلِيْنَ ۔ اَلْاَوَّلُ کی جمع اٰبَآئِنَا کی صفت ۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف ۔ کا بِنا (اور ہم نے نہیں سنا یہ اپنے اگلے باپ دادوں میں) (۳۶) وَ عاطفہ قَالَ مُوْسٰى ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب مُوْسٰى فاعل (اور موسیٰ نے کہا) رَبِّيْ اَعْلَمُ ۔ رَبِّ مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ) مبتدا اَعْلَمُ ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل ۔ خبر بِمَنْ ۔ بِاحرف جر ۔ مَنْ موصول مجرور ۔ جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ (اور میرا رب خوب جانتا ہے جو کوئی) جَآءَ ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِالْهُدٰى ۔ هُدًى يَهْدِيْ کا اسم (مصدر) ہے، صلہ مِنْ عِنْدِهٖ ۔ مِنْ حرف جر ۔ عِنْدِ ظرف مجرور مضاف هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ حال (جو کوئی لایا ہدایت کی بات اس کے پاس سے) وَ مَنْ ۔ وَ عاطفہ مَنْ موصول تَكُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب لَهٗ جار مجرور خبر مقدم عَاقِبَةُ الدَّارِ ، تَكُوْنُ کا اسم (اور وہ جس کے لئے ہوگا آخرت کا گھر) اِنَّهٗ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم لَا يُفْلِحُ ۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب اَلظّٰلِمُوْنَ ظُلْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ اِنَّ کی خبر (بیشک ظالم فلاح نہیں پائیں گے) (۳۷)

فرعونیوں کا حضرت موسیٰ کو جھٹلانا

پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر گئے تو انہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے کہا یہ کچھ نہیں محض ایک جادو ہے جو اللہ کی طرف منسوب کر دیا گیا ہے اور یہ بات تو ہم نے اپنے آباؤ اجداد کے زمانہ میں بھی ہوتے نہیں سُنی (۳۶) اور موسیٰ نے کہا (اے لوگو مجھے جھٹلانے میں جلدی نہ کرو) اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ کون شخص اس کی طرف سے سچائی لے کر آیا اور آخر کس کے ہاتھ میں کامیابی آنے والی ہے یقین کرو اللہ کبھی ان لوگوں کو فلاح نہیں دیتا جو سراسر ناحق ہیں (۳۷)

حضرت موسیٰ آیاتِ الٰہی کے ساتھ ان کے پاس گئے لیکن انہوں نے تسلیم نہ کیا اور موسیٰ کو جھٹلایا اور کہا ہم نے آباء و اجداد سے ایسی بات نہیں سنی، حضرت موسیٰ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں کہ کون حق پر اور کون باطل پر ہے عنقریب تمہیں اس بات کا پتہ چل جائے گا۔ (۳۶-۳۷)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝

وَ عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب فِرْعَوْنُ فاعل (اور فرعون نے کہا) يَا حرف ندا اَيُّهَا منادٰی الْمَلَاُ بدل (اے سردارو) مَا نافیہ عَلِمْتُ۔ عِلْمٌ ماضی واحد متکلم لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ عَلِمْتُ حال مِنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ حرف جر اِلٰهٍ مجرور غَيْرِيْ، اِلٰهٍ کی صفت (مجھے تو معلوم نہیں کہ میرے علاوہ تمہارا کوئی اور معبود ہو) فَاَوْقِدْ فَا عاطفہ اِيْقَادٌ سے امر واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل لِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ اَوْقِدْ۔ یٰھَامٰنُ۔ یَا حرف ندا ھَامٰنُ منادیٰ عَلَی الطِّیْنِ جار مجرور متعلق بہ اَوْقِدْ (پس اے ہامان تو گارے کو میرے لئے آگ دے یعنی پختہ اینٹیں تیار کرا) فَاجْعَلْ۔ فَا عاطفہ جَعْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر لِیْ جار مجرور متعلق بہ اِجْعَلْ مفعول ثانی صَرْحًا مفعول اوّل صَرْحًا، ایسا محل اور عمارت جس میں نقش و نگار ہوں صَرْح کہلاتی ہے (پھر بنا واسطے میرے ایک محل) لَعَلِّیْ۔ لَعَلَّ ترجی کے لئے یْ ضمیر واحد متکلم لَعَلَّ کا اسم اَطَّلِعُ اِطِّلَاعٌ جس کے معنی جھانکنے اور مطلع ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب لَعَلَّ کی خبر اِلٰی اِلٰهِ مُوْسٰی جار مجرور متعلق بہ اَطَّلِعُ (تاکہ میں جھانک کر دیکھوں موسیٰ کے اللہ کو) وَ عاطفہ اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یْ ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم لَاَظُنُّهٗ۔ لام تاکید ظَنٌّ سے مضارع واحد متکلم اَ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ لَاَظُنُّهٗ۔ لَعَلَّ کی خبر مِنَ الْکٰذِبِیْنَ اَلْکٰذِبُ کی جمع جار مجرور متعلق بہ اَظُنُّهٗ (اور بیشک میرے ظن کے مطابق وہ جھوٹوں میں سے ہے)۔ (۳۸)

فرعون کا حضرت موسیٰ پر ایمان لانے سے انکار

اور فرعون نے اپنے ارکان سلطنت سے کہا میں اپنے سوا نہیں جانتا کہ تمہارا اور بھی کوئی حاکم مختار ہے، پس اے ہامان تو میرے لئے اینٹیں پکوا کر ایک محل تیار کروا، شاید کہ میں موسیٰ کے خدا کو دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں، حضرت موسیٰ نے جب فرعونیوں کو صرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک اللہ کو معبود بنانے کی دعوت دی تو انہوں نے انکار کر دیا اور کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک ہستی یہ سب کام سرانجام دے اور ہمارے معبودوں کا کوئی عمل دخل نہ ہو اسی بنا پر فرعون نے اپنے سرداروں سے کہا کہ تمہارا حاکم و مختار تو صرف میں ہوں یہ موسیٰ ہمیں جس معبود کی دعوت دیتا ہے ہم اسے نہیں جانتے اور میں تو اسے بالکل جھوٹا سمجھتا ہوں، مصری فرعون کو سورج دیوتا کا اوتار سمجھتے تھے اور اس کی پرستش بھی کرتے تھے اسی بنا پر فرعون نے کہا کہ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ. (۳۸)

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۝ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

وَ عاطفہ اِسْتَكْبَرَ۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب فاعل وَ عاطفہ جُنُوْدُهٗ۔ جُنْدٌ کی جمع اسکا عطف هُوَ پر ہے فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَكْبَرَ۔ بِغَيْرِ الْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ ملتبسین حال (اور بڑائی کرنے لگے وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق) وَظَنُّوْٓا۔ ظَنٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب اَنَّهُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اَنَّ کا اسم اِلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ ظُنُّوْا۔ لَا يُرْجَعُوْنَ۔ لَا نافیہ رَجْعٌ اور رُجُوْعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اَنَّ کی خبر (اور گمان کیا کہ ہماری طرف پھر کر نہیں آئیں گے)۔ (۳۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاَخَذْنٰهُ ۔ فاعاطفہ ۔ اَخَذٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پھر پکڑا ہم نے اس کو) وَ عاطفہ ۔ جُنُوْدَهٗ کا عطف اَخَذْنٰهُ کی ضمیر پر ہے (اور اس کے لشکریوں کو) فَنَبَذْنٰهُمْ ۔ فاعاطفہ ۔ نَبْذٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ ۔ فِی الْیَمِّ ۔ اسم جنس جار مجرور متعلق نَبَذْنٰهُمْ (پھر پھینک دیا ہم نے ان کو دریا میں) فَانْظُرْ ۔ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ کَیْفَ اسم استفہام فی محل نصب ۔ کَانَ کی خبر ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ۔ عَاقِبَةُ مضاف الظّٰلِمِیْنَ ۔ الظَّالِمُ کی جمع مضاف الیہ ۔ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ کَانَ کا اسم مؤخر (پس تو دیکھ کہ کیسا ہوا انجام ظالموں کا) (۴۰)

انکارِ حق کی وجہ سے فرعون اور اس کے لشکروں کی غرقابی

فرعون اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق اپنے آپ کو بڑا خیال کیا اور سمجھ بیٹھے کہ انہیں کبھی ہماری طرف لوٹ کر نہیں آنا ہے (۳۹)

آخر کار ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور سمندر میں پھینک دیا سو دیکھئے کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔ (۴۰)

فرعون اور اس کے لوگوں نے زمین میں فساد برپا کیا۔ اللہ کی بجائے اپنے آپ کو بڑا اور خود مختار سمجھنے لگے جس کی انجام کار انہیں یہ سزا ملی کہ سب کے سب بحر قلزم میں غرق ہوئے ۔ (۳۹-۴۰)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ
لَا یُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤١﴾

وَ عاطفہ۔ جَعَلْنٰهُمْ۔ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول۔ اَئِمَّةً۔ اِمَامٌ کی جمع مفعول بہ ثانی (اور بنایا ہم نے ان کو پیشوا) يَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اِلَى النَّارِ جار مجرور متعلق بِيَدْعُوْنَ (کہ بلاتے ہیں دوزخ کی طرف) وَعاطفہ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ ظرف مضاف الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بِيُنْصَرُوْنَ۔ لَا نافیہ۔ يُنْصَرُوْنَ۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (اور قیامت کے دن وہ مدد نہ کئے جائینگے (۴۱)

وَاَتْبَعْنٰهُمْ۔ وَعاطفہ۔ اَتْبَعْنَا۔ اِتْبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور پیچھے رکھ دی ہم نے ان پر) فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا۔ جار مجرور متعلق بحال مِنْ لَّعْنَةً۔ لَعْنَةً مفعول ثانی (اس دنیا میں لعنت) وَعاطفہ يَوْمَ ظرف مضاف الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ ظرف متعلق بمحذوف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا۔ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ۔ اَلْمَقْبُوْحُ۔ قَبَاحَةٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور (اور قیامت کے دن وہ قبیح لوگوں میں سے ہوں گے) (۴۱-۴۲)

انکارِ حق کرنیوالے دنیا اور آخرت ہر مقام پر مستحق لعنت ہونگے

اور ہم نے انہیں دوزخ کی طرف دعوت دینے والوں کا قائد بنا دیا اور قیامت کے دن کہیں سے بھی مدد نہ پا سکیں گے (۴۰)

اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے (۴۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرعون اور اس کے پیروکار لوگوں میں گمراہی اور برائی پھیلانے میں پیش پیش رہنے کی وجہ سے قیامت کے دن اہل جہنم کے پیشوا ہوں گے اور برائی کے نمائندہ ہونے کی وجہ سے تمام لعنتیں ان پر پڑیں گی۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا
الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً
لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ
الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ
بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ
اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ قَبْلُ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۖ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ
كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ
اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَاِنْ لَّمْ
يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ
اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ ع

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْ بَعْدِ
اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پیچھے اس کے
مَآ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	الْاُوْلٰى	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ
کہ	ہلاک کئے ہم نے	قرن	پہلے	دلیلیں	واسطے لوگوں کے
وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾
اور	ہدایت	اور	مہربانی	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں (۴۳)
وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الْغَرْبِيِّ	اِذْ
اور	نہ	تھا تو	طرف	غربی طور	جس وقت
اِلٰى	مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَ	مَا	كُنْتَ
طرف	موسیٰ کے	حکم	اور	نہ	تھا تو
لٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ
لیکن	پیدا کی ہم نے	قرنیں	پس دراز ہوئی	اوپر ان کے	عمر ان کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ	مَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِيْٓ	اَهْلِ مَدْيَنَ	تَتْلُوْا
اور	نہ	تھا تو	رہنے والا	بیچ	اہل مدین کے	پڑھا کرتا
عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا ۙ	وَ	لٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾	
اوپر ان کے	آیتیں ہماری	اور	لیکن	ہیں ہم	پیغمبر بھیجنے والے (۴۵)	
وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا
اور	نہیں	تھا تو	بیچ کنارے	طور کے	جس وقت کہ	پکارا ہم نے
وَ	لٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ
اور	لیکن	رحمت	پروردگار اپنے کی سے	تاکہ تو ڈرائے	اس قوم کو	کہ نہیں
اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	
آیا انکے پاس	ڈرانے والا	پہلے تجھ سے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں (۴۶)	اور	
لَوْ	لَآ	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا	
اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	پہنچے اُن کو	مصیبت	بسبب اس چیز کے کہ	
قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْ	لَآ	
آگے بھیجا ہے	ہاتھوں انکے نے	پس کہیں گے	اے رب ہمارے	کیوں	نہ	
اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ		
بھیجا تو نے	طرف ہمارے	رسول	پس پیروی کرتے ہم	نشانیوں تیری کی		
وَ	نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	
اور	ہوتے	ایمان والوں سے (۴۷)	پس جب	آیا	ان کے پاس	حق
مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُوْتِيَ	مِثْلَ
(سے)	ہمارے پاس سے	کہا انہوں نے	کیوں	نہ	دیا گیا (یہ پیغمبر)	جیسا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَآ	اُوْتِیَ	مُوْسٰی	اَوَ	لَمْ	یَکْفُرُوْا	بِمَآ
کہ	دیا گیا تھا	موسیٰ	کیا	نہ	کفر کرتے تھے	ساتھ اس چیز کے کہ
اُوْتِیَ	مُوْسٰی	مِنْ قَبْلُ	قَالُوْا	سِحْرٰنِ	تَظٰهَرَا	
دیا گیا تھا	موسیٰ	پہلے اس سے	کہتے تھے	یہ دونوں جادو ہیں	ایک دوسرے کے پشت پناہ ہیں	
وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِکُلٍّ	کٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	قُلْ	فَاْتُوْا
اور	کہتے تھے	کہ ہم	ساتھ ہر ایک کے	کافر ہیں (۴۸)	کہہ	پس لاؤ تم
بِکِتٰبٍ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	هُوَ	اَهْدٰی	
ایک کتاب	(سے)	نزدیک	اللہ کے	کہ وہ	بہت راہ دکھانے والی ہو	
مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ	اِنْ	کُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ﴿۴۹﴾		
ان دونوں سے	پیروی کروں میں اسکی	اگر	ہو تم	سچے (۴۹)		
فَاِنْ	لَّمْ	یَسْتَجِیْبُوْا	لَکَ	فَاعْلَمْ		
پس اگر	نہ	قبول کریں	واسطے تیرے	پس جان تو		
اَنَّمَا	یَتَّبِعُوْنَ	اَهْوَآءَ	هُمْ ؕ	وَ		
سوائے اسکے نہیں کہ	وہ پیروی کرتے ہیں	خواہشوں	اپنی کی	اور		
مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَیْرِ	هُدًی
کون شخص ہے	زیادہ گمراہ	اس سے	کہ پیروی کرے	خواہش اپنی کی	بغیر	ہدایت
مِّنَ	اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ
(سے)	اللہ کی طرف سے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم
الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۰﴾						
ظالموں کی کو (۵۰)						

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰؑ کو کتاب دی جو لوگوں کیلئے بصیرت، ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۴۳﴾ اور جب ہم نے موسیٰؑ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کو دیکھنے والوں میں تھے ﴿۴۴﴾ لیکن ہم نے موسیٰؑ کے بعد کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گزر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہاں ہم ہی پیغمبر بھیجنے والے تھے ﴿۴۵﴾ اور نہ تم اس وقت جبکہ ہم نے (موسیٰؑ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۴۶﴾ اور اے پیغمبر ہم نے تم کو اس لئے بھیجا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ اگر ان اعمال کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے ﴿۴۷﴾ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی نشانیاں موسیٰؑ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں کیا جو نشانیاں پہلے موسیٰؑ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا۔ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق اور بولے ہم سب سے منکر ہیں ﴿۴۸﴾ کہہ دو اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں ﴿۴۹﴾ پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے بیشک اللہ ظالم لوگوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو ہدایت نہیں دیتا ۵۰

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۳

وَ استئنافیہ۔ لَقَدْ۔ لام قسم محذوف کا جواب۔ قَدْ حرف تحقیق۔ اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ مُوْسٰى مفعول بہ اول۔ الْكِتٰبَ مفعول بہ ثانی۔ (اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو کتاب دی) مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ حرف جر۔ بَعْدِ ظرف مجرور جار مجرور متعلق باٰتَيْنَا۔ مَا مصدریہ۔ اَهْلَكْنَا۔ اِهْلَاكٌ سے ماضی جمع متکلم۔ الْقُرُوْنَ۔ الْقَرْنُ کی جمع قرن کے مختلف معنی ہیں۔ سینگ۔ عورت کے گیسو۔ ایک زمانہ کے آدمی۔ عمر۔ سن وغیرہ۔ سو سال کو بھی قرن کہا جاتا ہے۔ الْقُرُوْنَ مفعول بہ الْاُوْلٰى۔ الْقُرُوْنَ کی صفت۔ الْاَوَّلُ کا مؤنث ہے (اس کے بعد ہم نے ہلاک کر دیا پہلے لوگوں کو) بَصَآئِرَ۔ بَصِيْرَةٌ کی جمع اس کا استعمال صرف دل کی بینائی کے لئے ہوتا ہے الْكِتٰبَ سے حال بحذف مضاف ذَا یعنی ذَا بَصَآئِرَ یا مفعول لِاَجْلِهٖ۔ لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بِبَصَآئِرَ (یعنی یہ کتاب سمجھانے والی ہے لوگوں کے لئے) وَ عاطفہ۔ هُدًى۔ هِدَايَةٌ سے اسم۔ وَ عاطفہ۔ رَحْمَةً۔ رَحْمٌ سے اسم دونوں کا عطف بَصَآئِرَ پر ہے (اور ہدایت ہے اور رحمت ہے) لَعَلَّ ترجی کے لئے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لَعَلَّ کا اسم۔ يَتَذَكَّرُوْنَ۔ تَذَكُّرٌ (تفعّل سے) مضارع جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب لَعَلَّ کی خبر (تاکہ وہ یاد رکھیں)

حضرت موسیٰ کو بصیرت، ہدایت اور رحمت عطا کرنیوالی کتاب دی

اور بلاشبہ ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی تھی جس میں بصیرت افروز دلائل اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ لوگ نصیحت حاصل کریں حضرت موسیٰ سے قبل اقوام اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے ہلاک کر دی گئیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو مبعوث فرمایا اور انہیں الہامی کتاب تورات عطا کی۔ تورات لوگوں کے لئے بصیرت و فہم عطا کرنے والی ہدایت اور رحمت کا باعث تھی۔ تاکہ لوگ اس کو پڑھ کر تذکر اور تنبیہ حاصل کریں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى
الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَٰكِنَّا أَنْشَأْنَا
قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا
فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا
وَلَٰكِنْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ
مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ كُنْتَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر كَانَ کا اسم بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ۔ با حرف جر جَانِبِ مضاف مجرور الْغَرْبِيِّ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بخبر كُنْتَ (اور تو نہ تھا اے محمد) طور کی مغرب کی طرف یا وادی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی غرض طرف، اِذْ ظرف ماضی کے لئے متعلق بجر کُنْتَ۔ قَضَیْنَآ۔ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِلٰی مُوْسٰی جار مجرور متعلق بقَضَیْنَا۔ اَلْاَمْرَ مفعول بہ (جب ہم نے بھیجا موسیٰ کو حکم) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ کُنْتَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ۔ مِنْ حرف جر الشّٰهِدِیْنَ۔ اَلشّٰهِدُ کی جمع شَهَادَةٌ اور شُهُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ۔ کُنْتَ کی خبر (اور نہیں تھا تو دیکھنے والا) (۴۴)

وَ عاطفہ۔ لٰکِنَّ مشبہ بالفعل حرف استدراک نَا ضمیر جمع متکلم لٰکِنَّ کا اسم اَنْشَاْنَا۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ لٰکِنَّ کی خبر قُرُوْنًا۔ قَرْنٌ کی جمع مفعول بہ (لیکن ہم نے پیدا کئے کئی گروہ) فَتَطَاوَلَ۔ فا عاطفہ۔ تَطَاوَلَ سے جس کے معنی درازی اور طول کے ظاہر کرنے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَیْهِمُ جار مجرور متعلق بتَطَاوَلَ۔ اَلْعُمُرُ۔ فاعل (پس دراز ہوئی ان پر عمر) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ کُنْتَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثَاوِیًا۔ ثَوَاءٌ سے جس کے معنی اقامت گزیں ہونے اور رہنے بسنے کے ہیں۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ کُنْتَ کی خبر فِیْ اَهْلِ مَدْیَنَ جار مجرور متعلق بثَاوِیًا (اور نہیں تھا تو رہنے والا مدین والوں میں سے) تَتْلُوْا۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ عَلَیْهِمْ جار مجرور متعلق بتَتْلُوْا۔ اٰیٰتِنَا۔ اٰیَةٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ کُنْتَ کی خبر ثانی (کہ ان کو سناتا ہماری آیتیں) وَ عاطفہ۔ لٰکِنَّا۔ لٰکِنَّ مشبہ بالفعل حرف استدراک۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ لٰکِنَّ کا اسم۔ کُنَّا۔ کَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع متکلم جمیر کُنَّا کا اسم۔ مُرْسِلِیْنَ۔ مُرْسِلٌ کی جمع اِرْسَالٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ لٰکِنَّ کی خبر (لیکن ہم بھیجتے رہے ہیں رسول) (۴۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعاطفہ ۔ مَا نافیہ ۔ كُنْتَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر ضمیر اس کا اسم بِجَانِبِ الطُّوْرِ جار مجرور متعلق كُنْتَ کی خبر (اور نہ تھا تو طور کے کنارے) اِذْ ظرف ماضی کے لئے متعلق بخبر كُنْتَ ۔ نَادَيْنَا ۔ نِدَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (جب ہم نے پکارا) وَلٰكِنْ مشبہ بالفعل حرف استدراک ۔ رَحْمَةً مفعول لاجلہ ۔ مِّنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بنعت رَحْمَةً (ولیکن تیرے رب کی طرف سے رحمت کی وجہ سے) لِتُنْذِرَ ۔ لام تعلیل ۔ اِنْذَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر جار مجرور متعلق بمذوف اَرْسَلْنٰكَ ۔ قَوْمًا مفعول بہ (تاکہ تو ڈرائے ایسی قوم کو) مَّا نافیہ ۔ اَتٰىهُمْ ۔ اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مِّنْ نَّذِيْرٍ ۔ مِنْ حرف جر نَذِيْرٍ ۔ نَذْرٌ سے صفت مشبہ ۔ جار مجرور متعلق بِاَتٰىهُمْ ۔ مِّنْ قَبْلِكَ جار مجرور متعلق نَذِيْرٍ کی صفت (کہ نہیں آیا ان کے پاس کوئی ڈرانے والا اس سے قبل) لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لَعَلَّ کا اسم ۔ يَتَذَكَّرُوْنَ ۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ نصیحت پکڑیں یاد رکھیں) (۴۶)

حضرت موسیٰؑ اور فرعون کے یہ واقعات غیبی خبریں ہیں جو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو بتائے جا رہے ہیں

اور اے پیغمبر آپ طور کی غربی جانب میں اس وقت موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰؑ کو فرمانِ شریعت عطا کیا اور نہ ہی آپ وہاں حاضر ہونے والوں میں شامل تھے (۴۴) بلکہ اس کے بعد ہم بہت سی نسلیں اٹھا چکے ہیں اور ان پر بہت زمانہ گزر چکا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور نہ اہلِ مدین میں مقیم تھے کہ ان پر ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے بلکہ ہم رسول بھیجتے رہے ہیں (۴۵)

اور نہ آپ طور کی جانب میں موجود تھے جب ہم نے موسیٰؑ کو ندا دی مگر یہ تیرے رب کی رحمت ہے کہ آپ کو نبی بنایا گیا تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں (۴۶)

ان آیات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے اور بتایا کہ جب موسیٰ علیہ السلام کو ہم نے کوہِ طور کی غربی جانب میں نبوت اور توراۃ دی اس وقت تم وہاں موجود نہ تھے اور نہ تم مدین والوں کو تورات سناتے تھے اور نہ ہی اس وقت جب ہم نے طور کے کنارے موسیٰؑ کو آواز دی کہ میں پروردگار عالم اللہ ہوں (انی انا اللہ رب العٰلمین) موجود تھے۔ یہ تمام باتیں من وعن ہم بذریعہ وحی تمہیں بتا رہے ہیں وگرنہ سالہا سال گزرنے کے بعد اس زمانہ گزشتہ کے صحیح واقعات کا معلوم کرنا طاقتِ بشری سے باہر ہے ان گزشتہ واقعات کی اطلاع کے ساتھ ہم نے تمہیں عرب کی اس قوم کی طرف مبعوث کیا ہے کہ اس سے قبل ان کی طرف کوئی پیغمبر نہیں آیا حضرت موسیٰؑ کے بعد تمام انبیاء بنی اسرائیل میں آتے رہے۔ بنی اسمٰعیل میں صرف آپؐ کو نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ (۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶)

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ
اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ
مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۡ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ لَوْلَآ حرف امتناع (حرف شرط غیر جازم) اَنْ مصدریہ تُصِيْبَهُمْ اِصَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مُصِيْبَةٌ فاعل۔ ای لولا اصابتهم المصيبة لهم اس کا جواب لما ارسلنا رسولا محذوف ہے (اتنی بات کے لئے اگر ان پر آپڑے مصیبت) بِمَا۔ با سببیہ۔ مَا موصول۔ قَدَّمَتْ۔ تَقْدِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ اَيْدِيْهِمْ يَدٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فاعل (ان کاموں کی وجہ سے کہ بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ) فَيَقُوْلُوْا۔ فا عاطفہ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ رَبَّنَا۔ منادیٰ مضاف لَوْلَآ حرف تحضیض بمعنی هَلَّا۔ اَرْسَلْتَ۔ اَرْسَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ اِلَيْنَا جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْتَ۔ رَسُوْلًا مفعول بہ (پس وہ کہنے لگے کیوں نہ بھیجدیا ہمارے پاس کسی رسول کو) فَنَتَّبِعَ۔ فا سببیہ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ اٰيٰتِكَ مفعول (پس ہم اتباع کرتے تیری آیتوں کا) وَ عاطفہ۔ نَكُوْنَ فعل ناقص مضارع جمع متکلم ضمیر مستتر نَكُوْنَ کا اسم۔ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ نَكُوْنَ کی خبر (اور ہم ہوتے ایمان لانیوالوں سے) (۴۷)

فَلَمَّا۔ فا عاطفہ۔ لَمَّا ظرف بمعنی حِيْنَ متضمن معنی شرط جَآءَهُمُ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ الْحَقُّ فاعل۔ مِنْ عِنْدِنَا جار مجرور متعلق بِجَآءَهُمْ (پھر جب ان کے پاس حق آیا ہمارے پاس سے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ لَوْلَآ حرف تحضیض بمعنی هَلَّا۔ اُوْتِيَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ مِثْلَ مفعول بہ۔ مَا موصول۔ اُوْتِیَ۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ مُوْسٰی نائب فاعل (انہوں نے کہا کیوں نہ دیا گیا یہ رسول جیسے کہ دیا گیا موسیٰ) اَوَ اَ استفہام انکاری۔ وَ عاطفہ لَمْ یَکْفُرُوْا۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم۔ یَکْفُرُوْا۔ کُفْرٌ اَنّ سے مضارع جمع مذکر مجزوم بلَمْ۔ بِمَا۔ با حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ یَکْفُرُوْنَ۔ اُوْتِیَ۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب مُوْسٰی نائب فاعل مِنْ قَبْلُ ظرف مجرور، جار مجرور متعلق بر اُوْتِیَ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ سِحْرٰنِ۔ سِحْرٌ کا تثنیہ۔ مبتدا محذوف۔ هُمَا کی خبر۔ تَظَاهَرَا۔ تَظَاهُرٌ مصدر سے جس کے معنی ایک دوسرے کی معاونت کرنے اور ہم پشت ہونے کے ہیں۔ ماضی تثنیہ مذکر غائب جملہ تَظَاهَرَا۔ سِحْرٰنِ کی لغت ہے" ای تعاونا بتصدیق احد هما الاخر (انہوں نے کہا دونوں جادو ہیں ایک دوسرے کی تصدیق میں معاون ہیں) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ بِکُلٍّ جار مجرور متعلق بِکٰفِرُوْنَ کٰفِرُوْنَ۔ کَافِرٌ کی جمع۔ اِنَّ کی خبر (اور انہوں نے کہا ہم دونوں کا انکار کرتے ہیں (۴۸)

منکرین کا رسول کے آنے کی آرزو اور رسول کے آنے پر اس کا انکار

اگر ہم رسول نہ بھیجتے تو جب کبھی انہیں ان کے اعمال کے سبب سے مصیبت پہنچتی تو یہ کہنے لگتے "اے ہمارے رب کیوں نہ تو نے ہمارے پاس رسول بھیجا کہ ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں شامل ہوتے (۴۷)

پھر اب جبکہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی کتاب موسیٰ کو دی گئی تھی ایسی کتاب اس پیغمبر کو کیوں نہ دی گئی۔ کیا جو کتاب موسیٰ کو دی گئی تھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ لوگ اس سے پہلے اس کا انکار نہیں کر چکے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں جادوگر ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور نیز کہا کہ ہم کسی کو نہیں مانتے۔ (۴۸)

بتایا کہ ہم نے ان کی طرف رسول اقامت حجت کے طور پر بھیجا ہے تاکہ وہ یہ نہ کہیں کہ اے پروردگار ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا تاکہ ہم اس کا اتباع کرتے لیکن جب حق یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کتاب معجزے کر ان کے پاس آئے تو انہوں نے دشمنی اور عناد کی بنا پر کہا کہ اس پیغمبر کو موسیٰ کی طرح ید بیضا اور عصا کی مانند واضح معجزات کیوں نہ دیئے گئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ باوجود ان معجزات کے وہ اس سے قبل موسیٰ کا انکار کر چکے ہیں مشرکین قرآن و تورات دونوں کے بلکہ سارے ہی سلسلہ وحی کے یکساں منکر تھے۔ (۴۷-۴۸)

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ
فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ
اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ فَاْتُوْا۔ فا رابطہ شرط مقدر کے جواب میں اِیْتَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر بِكِتٰبٍ جار مجرور متعلق بِاْتُوْا۔ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ جار مجرور متعلق بِاْتُوْا (اے پیغمبر کہئے پس تم لاؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس سے) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَهْدٰى۔ هِدَايَةٌ سے افعل التفضیل۔ خبر۔ مِنْهُمَآ۔ مِنْ حرف جر۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مجرور متعلق بِاَهْدٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اے پیغمبر ان سے کہہ دو اگر تم ان دو منزل من اللہ کتب یعنی تورات اور قرآن پر ایمان نہیں رکھتے ہو تو پھر ان ہر دو سے زیادہ ہدایت بخش کتاب لاکر دکھاؤ) اَتَّبِعْهُ۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ کہ میں اس کا اتباع کروں) اِنْ شرطیہ۔ کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط۔ صٰدِقِیْنَ۔ کُنْتُمْ کی خبر (اگر تم سچے ہو) (۴۹)

فَاِنْ لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا۔ فا عاطفہ۔ اِنْ شرطیہ۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب وجزم اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب منفی مجزوم بلَمْ۔ لَكَ جار مجرور متعلق بیَسْتَجِیْبُوْا (پس اگر وہ تیری بات کا جواب نہ دیں) فَاعْلَمْ۔ فا رابطہ عِلْمٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اَنَّمَا۔ کافۃ مکفوفۃ حصر کے لئے یَتَّبِعُوْنَ اِتِّبَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَهْوَاءَهُمْ۔ اَهْوَاءٌ۔ هَوَاءٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اَهْوَاءَهُمْ مفعول (تو سوائے اس کے نہیں کہ وہ اپنی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں) وَ عاطفہ مَنْ اسم استفہام انکاری مبتدا۔ اَضَلُّ۔ ضَلَالٌ سے افعل التفضیل خبر۔ مِمَّنِ (مِنْ مَنْ) مِنْ حرف جر۔ مَنْ موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق باَضَلُّ۔ اتَّبَعَ۔ اِتِّبَاعٌ۔ سے ماضی واحد مذکر غائب هَوٰىهُ۔ هَوَاءٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ اتَّبَعَ هَوٰىهُ۔ مَنْ کا صلہ۔ بِغَیْرِ هُدًی۔ حال۔ مِّنَ اللّٰهِ هُدًی کی صفت (اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اللہ کی ہدایت کے بغیر) اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ اِنَّ کا اسم۔ لَا یَهْدِی مضارع منفی واحد مذکر غائب الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ مفعول بہ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اِنَّ کی خبر (بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا ظالم لوگوں کو) (۵۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن اور تورات سے بڑھ کر کوئی کتاب ہدایت نہیں

اپنی خواہش کی پیروی گمراہی ہے

(اے نبیؐ ان سے کہہ دیجیے اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو ہدایت کرنے میں ان دونوں (قرآن و توراۃ) سے بہتر ہو تو میں اس کی پیروی اختیار کر لوں گا (۴۹)

پھر اگر وہ تمہارا یہ چیلنج قبول نہ کریں تو سمجھ لو کہ یہ لوگ صرف اپنی خواہشات کے پیرو ہیں اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے کہ اللہ کی جانب سے کسی رہنمائی کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے بلاشبہ اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں بخشتا (۵۰)

قرآن و توراۃ کا انکار اور ان دونوں مقدس کتب کو جادو قرار دینے کی بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ ان منکرین سے پوچھیے کہ اگر یہ دونوں سحر ہیں تو پھر ان سے بہتر اور زیادہ ہدایت کرنے والی کتاب لے آؤ تاکہ اس کی پیروی کی جائے لیکن تم ایسا ہرگز نہ کر سکو گے حقیقت یہ ہے کہ وہ ہدایت حاصل کرنا نہیں چاہتے بلکہ محض اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں کہ جو لوگ حق کو قبول نہیں کرنا چاہتے ہیں بلکہ باطل پرست ہیں اس لحاظ سے یہ سب سے بڑے ظالم ہیں اور ظالم لوگ کبھی ہدایت نہیں پا سکتے (۴۹-۵۰)

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ الَّذِينَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى ع
عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا
مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ
بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ
عَلَيْكُمْ ۖ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ
اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَّعَكَ
نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ
قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ
مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ
اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي
الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۱۰

وَ	لَقَدْ	وَصَّلْنَا	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ	
اور	البتہ تحقیق	پے در پے کی ہم نے	ان سے	بات	تاکہ وہ	
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	
نصیحت پکڑیں (۵۱)	وہ لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	(سے)	پہلے اس سے	
هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
وہ	ساتھ اسکے	ایمان لاتے ہیں (۵۲)	اور	جب	پڑھا جاتا ہے	اوپر ان کے
قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖٓ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّنَآ
کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	ساتھ اسکے	تحقیق یہ	حق ہے	(سے)	رب ہمارے کی طرف سے
اِنَّا	كُنَّا	مِنْ	قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ
تحقیق ہم	تھے	(سے)	پہلے اس سے	مسلمان (۵۳)	یہ لوگ	دیئے جائیں گے
اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يَدْرَءُوْنَ	
ثواب	اپنا	دوبار	بسبب اسکے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور	ٹالتے ہیں یعنی بدل ڈالتے ہیں
بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ		
ساتھ بھلائی کے	برائی کو	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہم نے ان کو		
يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾	وَ	اِذَا	سَمِعُوا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	
خرچ کرتے ہیں (۵۴)	اور	جب	سنتے ہیں	بیہودہ بات	اعراض کرتے ہیں	
عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ
اس سے	اور	کہتے ہیں	واسطے ہمارے ہیں	عمل ہمارے	اور	واسطے تمہارے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَعْمَالُكُمْ ۫	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ ۚ	لَا	نَبْتَغِي
عمل تمہارے	سلام رخصت کا	اوپر تمہارے	نہیں	چاہتے ہم

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾	اِنَّكَ	لَا	تَهْدِيْ	مَنْ
جاہلوں کو (۵۵)	تحقیق تو	نہیں	ہدایت کرتا	جس کو

اَحْبَبْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ ۚ
چاہے	اور	لیکن	اللہ	راہ دکھاتا ہے	جس کو چاہتا ہے

وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	قَالُوْٓا
اور	وہ	خوب جانتا ہے	راہ پانیوالوں کو (۵۶)	اور	کہا انہوں نے

اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ
اگر	پیروی کریں ہم	ہدایت کی	ساتھ تیرے	اُچک لئے جاویں

مِنْ	اَرْضِنَا ؕ	اَوَ	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا اٰمِنًا
(سے)	زمین اپنی سے	کیا	نہیں	جگہ دی ہم نے	ان کو	حرم امن والا

يُجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ	كُلِّ	شَيْءٍ	رِّزْقًا
کھنچے جاتے ہیں	طرف اس کے	میوے	ہر	چیز کے	رزق

مِّنْ	لَّدُنَّا	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	هُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
(سے)	ہماری طرف سے	اور	لیکن	اکثر	ان کے نہیں جانتے (۵۷)

وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَرْيَةٍۭ	بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ
اور	بہت	ہلاک کیں ہم نے	(سے)	بستیاں	کہ اترائی تھیں بیچ معیشت اپنی کے

فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ	تُسْكَنْ	مِّنْۢ	بَعْدِهِمْ
پس یہ ہیں	گھر ان کے	کہ کوئی نہ	بسا ان میں	(سے)	پیچھے ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	كُنَّا	نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾	وَ	مَا
مگر	تھوڑے	اور	ہوئے	ہم ہی	وارث (۵۸)	اور	نہیں
كَانَ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ		
تھا	رب تیرا	ہلاک کرنیوالا	بستیوں کو	یہاں تک کہ	بھیجے		
فِيْٓ	اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا ۚ		
بیچ	بڑے شہر انکے کے	رسول	کہ پڑھے	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری		
وَ	مَا	كُنَّا	مُهْلِكِي	الْقُرٰٓى	اِلَّا	وَاَهْلُهَا	
اور	نہ	تھے ہم	ہلاک کرنیوالے	بستیوں کو	مگر	رہنے والے اسکے	
ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾		وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	
ظالم تھے (۵۹)		اور	جو کچھ	کہ دیئے گئے تم	(سے)	کسی چیز سے	
فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتُهَا ۚ		وَ	
پس فائدہ	زندگانی	دنیا کا ہے	اور	زینت اس کی ہے		اور	
مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ؕ		
جو	نزدیک	اللہ کے ہے	وہ بہت بہتر	اور	بہت باقی رہنے والا ہے		
اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾					
کیا	پس نہیں	سمجھتے تم (۶۰)					

اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں ﴿۵۱﴾ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں ﴿۵۲﴾ اور جب قرآن ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ہم اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں ﴿۵۳﴾ ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دُور کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے ان میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۵۴﴾ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال تم کو سلام ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں ﴿۵۵﴾ (اے محمدؐ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿۵۶﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں کیا ہم نے ان کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں اور یہ رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں اترا رہے تھے سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم ہی انکے وارث ہوئے ﴿۵۸﴾ اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں ﴿۵۹﴾ اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۶۰﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ استینافیہ۔ لَقَدْ لام تاکید۔ قَدْ حرف تحقیق۔ وَصَّلْنَا۔ تَوْصِیْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ اس کا مادہ وَ صل ہے۔ لَهُمُ جار مجرور متعلق بِوَصَّلْنَا۔ اَلْقَوْلَ مفعول بہ۔ اور البتہ تحقیق ہم پے در پے بھیجتے رہے ہیں ان کو اپنے کلام۔ لَعَلَّهُمْ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی پر دلالت کرتا ہے۔ اسم کو نصب خبر کو رفع دیتا ہے ھُمْ ضمیر جمع مذکر لَعَلَّ کا اسم یَتَذَكَّرُوْنَ۔ تَذَكُّرٌ (تَفَعُّلٌ) سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَعَلَّ کی خبر (تاکہ وہ نصیحت پکڑیں)

بتدریج نزولِ قرآن کا مقصد عبرت پذیری ہے

اور ہم نصیحت کی باتیں پیہم ان کے پاس پہنچا چکے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں یعنی ہم نے قرآن کو بتدریج نازل کیا اور مسلسل وعدہ وعید۔ نصائح و مواعظ قصص و احوال نازل فرماتے رہے ہیں۔ تاکہ گزشتہ اقوام کے حالات سے عبرت حاصل کریں۔ بار بار اور مسلسل نزولِ وحی کا مقصد یہ ہے کہ وہ غور و فکر سے کام لے کر دینِ حق کو قبول کرلیں۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝

اَلَّذِيْنَ موصول۔ مبتدا۔ اٰتَيْنٰهُمُ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول۔ اَلْكِتٰبَ مفعول بہ ثانی۔ مِنْ قَبْلِهٖ جار مجرور متعلق بِاٰتَيْنٰهُمْ (اور وہ لوگ جنہیں ہم نے اس سے قبل کتاب عطا کی) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ بِهٖ جار مجرور متعلق۔ يُؤْمِنُوْنَ۔ يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ سے جمع مذکر غائب۔ خبر۔ (وہ اس پر یقین رکھتے ہیں) (۵۲)

وَعاطفہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ يُتْلٰى۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق يُتْلٰى (اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے) قَالُوْٓا ماضی جمع مذکر غائب۔ اٰمَنَّا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم بہ جار مجرور متعلق بِاٰمَنَّا (تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اس پر) اِنَّهُ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم اَلْحَقُّ۔ اِنَّ کی خبر۔ مِنْ رَّبِّنَا جار مجرور متعلق بمحذوف۔ (بے شک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم ضمیر كُنَّا کا اسم۔ مِنْ قَبْلِهٖ جار مجرور متعلق بخبر مُسْلِمِيْنَ۔ مُسْلِمِيْنَ۔ مُسْلِمٌ کی جمع۔ كُنَّا کی خبر اور بیشک ہم تو اس سے پہلے اس کے ساتھ ایمان لانے والوں سے ہیں) (۵۳)

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ يُؤْتَوْنَ۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب ضمیر نائب فاعل۔ اَجْرَهُمْ مفعول بہ۔ مَّرَّتَيْنِ۔ مَرَّةٌ کا تثنیہ ظرف مفعول مطلق۔ بِمَا۔ با سببیہ۔ مَا مصدریہ۔ صَبَرُوْا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دوبار دیا جائے گا ان کے صبر کے سبب) وَعاطفہ۔ يَدْرَءُوْنَ۔ دَرْءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(وہ دور کرتے ہیں) بِالْحَسَنَةِ جار مجرور متعلق يَدْرَءُوْنَ ۔ السَّيِّئَةَ مفعول بہ (اور جو مدافعت کرتے ساتھ بھلائی کے برائی کی یعنی برائی کا بدلہ بھلائی سے دیتے ہیں) وَ عاطفہ مِمَّا رزقْنٰهُمْ ۔ مَا، مِنْ حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق يُنْفِقُوْنَ ۔ رَزَقْنٰهُمْ ۔ رِزْقٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ يُنْفِقُوْنَ ۔ اِنْفَاقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور اس سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں) (۵۴)

وَ عاطفہ ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ سَمِعُوا ۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اللَّغْوَ مفعول بہ (اور جب وہ سنیں لغو اور بیہودہ بات) اَعْرَضُوْا ۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ عَنْهُ جار مجرور بِاَعْرَضُوْا (تو اس سے اعراض اور کنارہ کشی کریں) وَ عاطفہ ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (اور کہیں) لَنَا خبر مقدم اَعْمَالُنَا ۔ مبتدا مؤخر۔ وَ عاطفہ ۔ لَكُمْ خبر مقدم ۔ اَعْمَالُكُمْ مبتدا مؤخر۔ (کہ ہمارے لئے اعمال ہمارے اور تمہارے لئے اعمال تمہارے) سَلٰمٌ مبتداء عَلَيْكُمْ خبر۔ یہاں اس سے مراد تحیۃ اور سلامتی نہیں بلکہ ترک و بُعد ہے۔ لَا نافیہ ۔ نَبْتَغِي ۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ الْجٰهِلِيْنَ ۔ الْجَاهِلُ کی جمع مفعول بہ (ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے ہم ایسے جہلا سے دور رہنا چاہتے ہیں) (۵۵)

اہل کتاب میں سے اہل ایمان شاہ حبشہ کے درباریوں کا ایمان

جن لوگوں کو اس سے پہلے ہم نے کتاب دی تھی وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں (۵۲)

اور جب قرآن انہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے یہ واقعی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمارے رب کی طرف سے حق ہے ہم تو اس سے پہلے ہی ماننے والے تھے (۵۳)

یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان کے صبر و استقامت کے باعث دوہرا اجر دیا جائیگا اور وہ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (۵۴)

اور جب کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے اعراض کر لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں ہمارے عمل ہمارے لئے اور تمہارے عمل تمہارے لئے تم کو سلام ہو ہم بے سمجھ لوگوں کو منہ لگانا نہیں چاہتے (۵۵)

ان آیات میں ان اہل کتاب کا ذکر ہے جو نزول قرآن سے قبل ہی تورات و انجیل کی بشارت کی بنا پر قرآن اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتے تھے۔ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نجاشی شاہ حبشہ کے درباریوں میں سے چالیس آدمی مدینہ طیبہ میں اسوقت حاضر ہوئے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ خیبر میں مشغول تھے چنانچہ یہ لوگ بھی جہاد میں شریک ہوئے۔ انہوں نے صحابہ کرام کی معاشی تنگی کا حال دیکھا تو انہوں نے آپ سے اجازت چاہی کہ ہم مالدار لوگ ہیں ہمیں اعانت کی اجازت دی جائے۔ آیت (۵۴) میں بتایا کہ صبر و استقامت کی وجہ سے انہیں دوبارا اجر دیا جائیگا۔ ایک بار اپنی کتاب پر ایمان لانے کی وجہ سے اور دوسری بار قرآن مجید پر ایمان لانے کی بنا پر حدیث میں ہے ثلاثۃ یؤتون اجرھم مرتین رجل من اھل الکتاب آمن بنبیہ ثم آمن بی ..... تین آدمیوں کو دوبارا اجر دیا جائے گا۔ اہل کتاب جس نے اپنے نبی پر ایمان لایا اور پھر مجھ پر ایمان لایا (المسلم) بیان کیا جاتا ہے کہ سلمان اور عبداللہ بن سلام انہی لوگوں میں سے ہیں اس کے بعد ان لوگوں کے چار اوصاف بیان کئے (۱) برائی کا بدلہ بھلائی سے دیتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) اللہ کے دیئے ہوئے مال سے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں (۳) لغو اور بیہودہ باتوں سے اعراض کرتے ہیں (۴) جہلاء سے الجھتے نہیں ہیں۔

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

إِنَّكَ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر إِنَّ کا اسم لَا تَهْدِي۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر حاضر۔ إِنَّ کی خبر۔ مَنْ اسم موصول۔ مفعول بہ۔ أَحْبَبْتَ۔ إِحْبَابٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر صلہ (بے شک تو ہدایت نہیں دے سکتا جسے تو چاہے) وَلَٰكِنَّ مشبہ بالفعل حرف استدراک اللَّهَ لٰكِنَّ کا اسم۔ يَهْدِي۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لٰكِنَّ کی خبر۔ مَنْ اسم موصول۔ يَشَاءُ۔ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ۔ مَنْ يَشَاءُ مفعول بہ (لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہے) وَ عاطفہ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ أَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر بِالْمُهْتَدِينَ۔ الْمُهْتَدِي کی جمع۔ اِهْتِدَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور جار مجرور متعلق بِأَعْلَمُ (اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو) (۵۶)

ہدایت یعنی ایصال الی المقصود صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے

اے نبی تم جسے چاہو ہدایت نہیں دے سکتے مگر اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ (۵۶)

لفظ ہدایت کے کئی معنی ہیں۔ ایک معنی صرف رہنمائی کرنے کے ہیں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرے معنی منزل مقصود پر پہنچا دینے کے ہیں۔ یہاں جس ہدایت کی نفی کی گئی ہے اس سے مراد منزل مقصود تک پہنچا دینا ہے یعنی کسی کے اندر ہدایت پیدا کرنے پر آپ کو اختیار حاصل نہیں ہے چنانچہ اس بنا پر اس آیت اور انک لتھدی الی صراط مستقیم میں منافات نہ ہوگی اس لئے کہ یہاں مراد انک لترشد ہے صحیح مسلم میں ہے کہ یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابوطالب کے بارے میں نازل ہوئی اور اسی پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے (۵۶)

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

وحرف عطف۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب اِنْ شرطیہ نَتَّبِعِ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم۔ اَلْهُدٰى اسم (مصدر) مفعول بہ۔ مَعَكَ مَعَ ظرف مضاف لکَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بمحذوف حال (اور انہوں نے کہا اگر ہم نے ہدایت کی پیروی کی تیرے ساتھ) نُتَخَطَّفْ۔ تَخَطُّفٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع متکلم خطف کے معنی کسی چیز کو جھپٹا مار کر لے جانا کے ہیں، مِنْ اَرْضِنَا جار مجرور متعلق بنُتَخَطَّفْ (ہم اچک لئے جائیں گے اپنی زمین سے) (کہا جاتا ہے کہ حارث بن نوفل بن عبد مناف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہا کہ ہمیں معلوم ہے کہ آپ حق پر ہیں لیکن ہمیں ڈر ہے کہ اگر ہم نے آپ کا اتباع کیا تو عرب ہمیں ہماری زمین سے نکال دیں گے) اس کے رد میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارشاد ہوا۔ اَوَ۔ اَ استفہام انکاری۔ وَ عاطفہ۔ لَمْ نُمَكِّنْ۔ لَمْ حرف نفی قلب و جزم۔ نُمَكِّنْ۔ تَمْكِيْنٌ سے مضارع جمع متکلم مجزوم لَهُمْ جار مجرور متعلق بِنُمَكِّنْ حَرَمًا مفعول بہ اٰمِنًا۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ حَرَمًا کی صفت۔ حرم پناہ کی جگہ۔ مکہ مکرمہ کی حدود جہاں ادب کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بعض چیزوں کو حرام قرار دیا ہے۔ عراق اور طائف کی طرف سے سات میل۔ جدہ کی طرف دس میل۔ جعرانہ کی طرف نو میل اور یمن کی طرف سے سات میل ہے (کیا ہم نے انہیں جگہ نہیں دی حرمت والے پناہ کے مکان میں) يُجْبٰى۔ جَبْيٌ جَبْوٌ جِبَايَةٌ مصادر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بِيُجْبٰى۔ ثَمَرٰتُ۔ ثَمَرَةٌ کی جمع مضاف كُلِّ شَيْءٍ مضاف الیہ۔ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ نائب فاعل (کھینچ کر لائے جاتے ہیں اس کی طرف ہر چیز کے میوے) رِزْقًا مصدر مفعول مطلق۔ مِّنْ لَّدُنَّا۔ مِنْ حرف جر۔ لَّدُنْ ظرف زمان مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بمحذوف رِزْقًا کی صفت (ہماری طرف سے روزی) وَلٰكِنَّ مشبہ بالفعل حرف استدراک۔ اَكْثَرَهُمْ۔ لٰكِنَّ کا اسم لَا يَعْلَمُوْنَ۔ لَا نافیہ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَا يَعْلَمُوْنَ لٰكِنَّ کی خبر (لیکن اکثر ان کے علم و شعور نہیں رکھتے)

قریش کی ایذا رسانی کو ایمان نہ لانے کا بہانہ بنایا

اور کہتے ہیں اگر ہم تیرے ساتھ ہو کر ہدایت کی پیروی اختیار کر لیں تو ہم اپنے ملک سے اچک لئے جائیں کیا ہم نے انہیں حرم سرائے امن میں جگہ نہیں دی جہاں ہر چیز کا ثمرہ کھینچا چلا آتا ہے۔ ہمارے ہاں سے انہیں رزق پہنچتا ہے لیکن کثیر تعداد کو یہ بھی علم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔ کفار مکہ حارث بن عثمان وغیرہ نے اپنے ایمان نہ لانے کی ایک وجہ یہ بیان کی اگر چہ ہم آپ کی تعلیمات کو برحق مانتے ہیں اگر ہم ایمان لے آئیں تو سارا عرب ہمارا دشمن ہو جائیگا اور ہمیں سرزمین مکہ سے اُچک لیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس عذر کی تردید کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے مکہ کو حرم یعنی امن وامان کی پناہ گاہ بنایا حدود حرم یعنی امن وامان کی پناہ گاہ بنایا۔ حدود حرم میں کوئی کسی پر حملہ نہیں کر سکتا۔ جب حالت کفر میں بھی یہاں سب کو امان نصیب ہے تو ایمان لانے کی صورت میں انہیں کیسے ہلاک ہونے دیا جائے گا۔ اسی طرح حدود حرم میں رہنے کی وجہ سے انہیں رزق کی فراوانی حاصل ہے روئے زمین کی تمام پیداوار غلہ پھل وغیرہ کثرت سے یہاں پہنچتے رہتے ہیں یہ حقیقت ہے کہ سرزمین مکہ میں جس فراوانی کے ساتھ اشیاء صرف دستیاب ہو سکتی ہیں شاید ہی کہیں اور ایسی فراوانی میسر ہو۔ (۵۷)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

وَ استنافیہ۔ كَمْ خبریہ مفعول بہ مقدم۔ اَهْلَكْنَا۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ مِنْ قَرْيَةٍ۔ كَمْ کی تمیز (اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کردیں) بَطِرَتْ بَطْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب بَطْرٌ کے معنی نعمت کی پرواہ نہ کرنا۔ نعمت کی وجہ سے اترانا۔ سرکشی کرنا اور حد سے بڑھنا کے ہیں۔ بَطِرَتْ۔ قَرْيَةٍ کی صفت ہے۔ مَعِيْشَتَهَا مفعول بہ یعنی اَيَّامَ مَعِيْشَتِهَا یا فِيْ مَعِيْشَتِهَا (جو حد سے بڑھ چلی تھیں اپنی معیشت میں) فَتِلْكَ۔ فا عاطفہ۔ تِلْكَ اسم اشارہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مؤنث۔ مبتدا۔ مَسٰكِنُهُمْ ۔ مَسْكَنٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مَسٰكِنُهُمْ خبر۔ لَمْ تُسْكَنْ ۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب وجزم تُسْكَنْ ۔ سُكُوْنٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب مجزوم بلَمْ ۔ مِّنْ بَعْدِهِمْ جار مجرور متعلق بتُسْكَنْ ۔ اِلَّا اداۃ استثنا۔ قَلِيْلًا ای زمانا قلیلا مستثنیٰ منہ (یعنی یہ ہیں انکے گھر کہ نہیں آباد ہوئے ان کے پیچھے مگر تھوڑی دیر کے لئے) وَ عاطفہ كُنَّا فعل ناقص مضارع جمع متکلم ۔ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم۔ اسم كُنَّا ۔ الْوٰرِثِيْنَ ۔ اَلْوٰرِثُ کی جمع۔ كُنَّا کی خبر (اور ہم ہی ہیں ان کے وارث (۵۸)

کتنی ہی بستیاں اس سے قبل تباہ ہو چکی ہیں

اور کتنی ہی آبادیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا حالانکہ اسباب معیشت سے وہ مالا مال تھیں یہ بربادی کے خرابے اور تباہی کے کھنڈر انہی لوگوں کے گھر ہیں جو پھر آباد نہ ہو سکے اور آخر کار ان کے مال ومتاع کے ہم ہی وارث ہوئے اللہ کی نافرمانی اور اس کے عذاب سے ڈرنا چاہیئے تم سے قبل کتنی قومیں جنہیں اپنی فراوانی معیشت پر غرہ تھا تباہ و برباد ہو کر رہ گئیں ۔ اب ان کی بستیوں کے کھنڈرات وآثار عبرت ناک مناظر پیش کر رہے ہیں وہ بستیاں اپنی تباہی کے بعد پھر آباد نہ ہو سکیں بجز قدر قلیل کے انجام کار ہم ہی تمام کائنات کے وارث ہیں (۵۸)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكَ۔ کَانَ کا اسم مُهْلِكَ الْقُرٰى۔ مُهْلِكَ۔ اِهْلَاكٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ الْقُرٰى۔ قَرْيَةٌ کی جمع۔ مُهْلِكَ الْقُرٰى۔ کَانَ کی خبر اور تیرا رب نہیں ہلاک کرنے والا بستیوں کو) حَتّٰى حرف تعلیل وجر يَبْعَثَ۔ بَعْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب بِاَنْ مضمرہ بعد حَتّٰى ضمیر مستتر یعود علی اللہ فاعل۔ فِيْ اُمِّهَا جار مجرور متعلق بیبعث۔ اُمّ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اُمِّهَا (بڑی بستی۔ بستیوں کی ماں) رَسُوْلًا مفعول بہ (یہاں تک کہ نہ بھیج دے ان کی بڑی بستی میں کوئی رسول) يَّتْلُوْا۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بیتلوا۔ اٰيٰتِنَا۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول بہ (جو تلاوت کرے ان پر ہماری آیتیں) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم نا ضمیر جمع متکلم كُنَّا کا اسم مُهْلِكِي الْقُرٰى۔ كُنَّا کی خبر مُهْلِكِي۔ اِهْلَاكٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ الْقُرٰى مفعول بہ (اور ہم ہلاک کرنے والے نہیں ہیں بستیوں کو) اِلَّا اداۃ حصر وحالیہ۔ اَهْلُهَا مبتدا ظٰلِمُوْنَ۔ خبر (مگر درآں حالیکہ وہاں کے لوگ ظالم ہوں) (۵۹)

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ مَا اسم شرط جازم مفعول بہ مقدم۔ اُوْتِيْتُمْ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجہول جمع مذکر حاضر۔ مِّنْ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بِاُوْتِيْتُمْ ضمیر مستتر۔ نائب فاعل فعل شرط (اور جو تم کو ملی ہے کوئی چیز) فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ فا رابطہ۔ مَتَاعُ مبتدا محذوف کی خبر، مضاف۔ الْحَيٰوةِ مضاف الیہ۔ الدُّنْيَا اس کی صفت۔ وَ عاطفہ۔ زِيْنَتُهَا کا عطف مَتَاعُ پر ہے۔ جملہ جواب شرط (پس وہ دنیوی زندگی کا متاع اور اس کی زینت ہے) وَ حالیہ۔ مَا اسم موصول مبتدا عِنْدَ اللّٰهِ ظرف متعلق بمحذوف صلہ۔ خَيْرٌ۔ خبر۔ وَ اَبْقٰى کا عطف خَيْرٌ پر ہے۔ اَبْقٰى۔ بَقَاءٌ سے افعل التفضیل (اور جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر اور باقی رہنے والا ہے) اَفَلَا۔ اَ استفہام انکاری۔ فَا عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ تَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا پس تم عقل و شعور نہیں رکھتے) (۶۰)

کوئی بستی اس میں رسول بھیجے جانے سے پہلے ہلاک نہیں کیجاتی

اور یاد رکھو تمہارے پروردگار کا قانون یہ ہے کہ وہ کبھی انسانوں کی بستیوں کو پاداش عمل میں ہلاک نہیں کرتا جب تک کہ ان میں ایک پیغمبر مبعوث نہ کردے اور وہ اللہ کی آیتیں پڑھ کر نہ سنادے اور ہم بستیوں کو کبھی ہلاک کرنے والے نہیں مگر صرف اس حالت میں کہ ان کے باشندوں نے ظلم کا شیوہ اختیار کرلیا ہو (۵۹)

اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کا سامان اور اسکی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے (۶۰)

ان آیات میں اللہ نے اپنے ایک ازلی قانون کے بارے میں بتایا ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر ملک اور قوم میں ہم اپنے رسول بھیجتے رہتے ہیں جب کسی شہر یا بستی کے لوگ ہمارے احکام کی نافرمانی کرتے ہیں اور ہمارے رسول کی بات نہیں مانتے تو پھر ہم انہیں ہلاک کرتے ہیں تبلیغ حکم سے پہلے کسی قوم کو ہلاک نہیں کیا گیا۔ آیت (۶۰) میں بتایا کہ دنیاوی زندگی کا یہ ساز و سامان چند روزہ اور عارضی ہے انجام کار ان سب چیزوں کو چھوڑ کر اللہ کے پاس جانا ہے اس لئے دنیا کے مال و متاع کے پیچھے پڑ کر اللہ کو نہ بھولنا چاہیئے اور آخرت کی زندگی کو ہر وقت پیش نظر رکھنا چاہیئے اس لئے کہ وہی دائمی اور ابدی زندگی ہے (۵۹-۶۰)

أَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ
مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ
الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ
الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰؤُلَآءِ الَّذِيْنَ أَغْوَيْنَا ۚ أَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا
غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّأْنَآ إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا إِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾
وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا
لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ
يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ
عَلَيْهِمُ الْأَنْبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَأَمَّا
مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى أَنْ يَّكُوْنَ مِنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ
لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾
وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾
وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَ
الْاٰخِرَةِ ز وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا
تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ
ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ ع ١٥

اَ	فَمَنْ	وَّعَدْ	نَا	هُ	وَعْدًا	حَسَنًا
آیا	پس وہ شخص کہ	وعدہ دیا ہے	ہم نے	ان کو	وعدہ	نیک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَهُوَ	لَاقِيْهِ		كَمَنْ		مَّتَّعْنٰهُ		
پس وہ	ملنے والا ہے اس سے		مانند اس شخص کے کہ		فائدہ دیا ہے ہم نے اسکو		
مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾
فائدہ	زندگانی	دنیا کا	پھر	وہ	دن	قیامت کے	حاضر کئے گیوں سے ہے (٦١)
وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ		
اور	جس دن کہ	پکاریگا ان کو	پس کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے		
الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ		
جو	تھے تم	دعوٰی کرتے (٦٢)	کہیں گے	وہ لوگ کہ	ثابت ہوئی		
عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ			
ان پر	بات عذاب کی	اے رب ہمارے	یہ لوگ ہیں	جن کو			
اَغْوَيْنَا ۚ	اَغْوَيْنٰهُمْ	كَمَا	غَوَيْنَا ۚ	تَبَرَّاْنَآ			
گمراہ کیا تھا ہمنے	گمراہ کیا تھا ہم نے ان کو	جیسا	گمراہ ہوئے تھے ہم	بیزاری کی ہم نے			
اِلَيْكَ ۚ	مَا	كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾	وَ		
ان سے متوجہ ہو کر طرف تیرے	نہ	تھے وہ	ہم کو	عبادت کرتے (٦٣)	اور		
قِيْلَ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ			
کہا جاوے گا	بلاؤ	شریکوں	اپنوں کو	پس پکارینگے	ان کو	پس نہ	
يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ ۚ	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
جواب دیں گے	ان کو	اور	دیکھیں گے	عذاب کو	کاش کہ	وہ	ہوتے
يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	مَاذَا		
راہ پانے والے (٦٤)	اور	جس دن	پکاریگا ان کو	پس کہے گا	کیا		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَجَبْتُمُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾								فَعَمِيَتْ		
جواب دیا تھا تم نے	پیغمبروں کو (٦٥)								پس اندھا دھند ہو جاویں گی		
عَلَيْهِمُ	الْاَنْۢبَآءُ	يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ	لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾							
اوپر انکے	خبریں	اس دن	پس وہ	ایک دوسرے کو نہ پوچھیں گے (٦٦)							
فَاَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰٓى			
پس جس	شخص نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کئے	اچھے	پس امید ہے			
اَنْ	يَّكُوْنَ	مِنَ	الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾			وَ	رَبُّكَ				
کہ	ہو	(سے)	فلاح پانے والوں سے (٦٧)			اور	پروردگار تیرا				
يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	يَخْتَارُ	مَا	كَانَ					
پیدا کرتا ہے	جو کچھ	کہ چاہتا ہے	اور	وہ پسند کرتا ہے	نہیں	ہے					
لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا					
واسطے ان کے	اختیار	پاکی ہے	اللہ کو	اور	بہت بلند ہے	اس چیز سے کہ					
يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾	وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ					
شریک لاتے ہیں (٦٨)	اور	رب تیرا	جانتا ہے	جو کچھ کہ	چھپاتے ہیں	سینے ان کے					
وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾	وَ	هُوَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ				
اور	جو کچھ کہ	ظاہر کرتے ہیں (٦٩)	اور	وہی ہے	اللہ	نہیں کوئی	معبود				
اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِى	الْاُوْلٰى	وَ	الْاٰخِرَةِ				
مگر	وہ	واسطے اسکے ہے	سب تعریف	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے				
وَ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾						
اور	واسطے اسکے ہے	حکم	اور	طرف اس کی	پھیرے جاؤ گے (٧٠)						

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ
کہہ	کیا	دیکھا تم نے	اگر	کردیوے	اللہ	اوپر تمہارے	رات کو
سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ
ہمیشہ	(تک)	دن	قیامت تک	کون	معبود ہے	سوائے	اللہ کے
يَاْتِيْكُمْ	بِضِيَآءٍ ؕ	اَ	فَلَا	تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾		قُلْ	
لے آوے تمہارے پاس	روشنی	کیا	پس نہیں	سنتے تم (۷۱)		کہہ	
اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	النَّهَارَ	سَرْمَدًا
کیا	دیکھا تم نے	اگر	کردیوے	اللہ	اوپر تمہارے	دن کو	ہمیشہ
اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ
(تک)	دن	قیامت تک	کون	معبود ہے	سوائے	اللہ کے	لے آوے تمہارے پاس
بِلَيْلٍ	تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ ؕ	اَ	فَلَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾		وَ
رات کو	کہ آرام پکڑو	اس میں	کیا	پس نہیں	دیکھتے (۷۲)		اور
مِنْ	رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	
(سے)	مہربانی اپنی سے	کیا	واسطے تمہارے	رات کو	اور	دن کو	
لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	
تاکہ آرام پکڑو	بیچ اسکے	اور	تاکہ چاہو	(سے)	فضل اسکے سے	اور	
لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ		
تاکہ تم	شکر کرو (۷۳)	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	پس کہے گا		
اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾	وَ	نَزَعْنَا	
کہاں ہیں	شریک میرے	جو کہ	تھے تم	دعوی کرتے (۷۴)	اور	کھینچ لینگے ہم	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا
(سے)	ہر ایک	امت میں سے	گواہ	پس کہیں گے ہم	لاؤ تم

بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ
دلیل اپنی	پس جان لیویں گے کہ	تحقیق	حق	واسطے اللہ کے ہے	اور

ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾
کھویا جاویگا	ان سے	جو کچھ	تھے افترا کرتے (۷۵)

بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو کیا وہ اس شخص جیسا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے دن ان لوگوں میں ہوگا جو ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے ﴿۶۱﴾ اور جس روز اللہ انکو پکاریگا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا ﴿۶۲﴾ تو جن لوگوں پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا ہوگا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا اب ہم تیری طرف متوجہ ہو کر ان سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے ﴿۶۳﴾ اور کہا جائیگا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ تو وہ ان کو پکاریں گے اور وہ ان کو جواب نہ دے سکیں گے اور جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو تمنا کریں گے کاش کہ وہ ہدایت یاب ہوتے ﴿۶۴﴾ اور جس روز اللہ ان کو پکاریگا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا ﴿۶۵﴾ تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائینگے اور آپس میں کچھ بھی پوچھ نہ سکیں گے ﴿۶۶﴾ لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو ﴿۶۷﴾ اور تمہارا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے برگزیدہ کر لیتا ہے ان کو اس کا اختیار نہیں ہے یہ جو شریک ٹھہراتے ہیں اللہ اس سے پاک اور بالاتر ہے ﴿۶۸﴾ اور ان کے سینے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو کچھ مخفی کرتے ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا رب اس کو جانتا ہے ﴿۶۹﴾ اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۷۰﴾ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات کی تاریکی کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لادے تو کیا تم سنتے نہیں ﴿۷۱﴾ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لادے جس میں تم آرام کرو تو کیا تم دیکھتے نہیں ﴿۷۲﴾ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اس میں اپنا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ﴿۷۳﴾ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہیگا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعوٰی تھا کہاں ہیں ﴿۷۴﴾ اور ہم ہر ایک امت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا ﴿۷۵﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

أَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾

أَفَمَنْ ۔ اَ استفہام انکاری ۔ فَا عاطفہ ۔ مَنْ اسم موصول مبتدا وَّعَدْنٰهُ ۔ وَعَدَ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ وَعْدًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول مطلق۔ حَسَنًا صفت (کیا پس وہ شخص جس سے ہم نے وعدہ کیا ہے اچھا وعدہ) فَهُوَ۔ فا عاطفہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر مبتدا۔ لَاقِيهِ۔ لِقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ قائم مقام مفعول۔ خبر (پس وہ اس کو پانے والا ہے) كَمَنْ۔ كَ۔ اسم بمعنی مِثْل خبر۔ مَنْ موصول مجرور جار مجرور متعلق بخبر۔ مَتَّعْنٰهُ۔ تَمْتِيعٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مفعول مطلق (اسکی مانند ہے جسے ہم نے فائدہ پہنچایا دنیا کی زندگی کا فائدہ) ثُمَّ حرف عطف۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر مبتدا۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ ظرف مضاف الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ ظرف متعلق بِالْمُحْضَرِيْنَ۔ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ۔ مِنْ جار الْمُحْضَرِيْنَ۔ اِحْضَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور (پھر قیامت کے دن وہ ان لوگوں سے ہوگا جنکو حاضر کیا جائے گا)۔

مومن اور کافر برابر نہیں ہو سکتے

کیا بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے پھر وہ اسکو پانے والا ہو کبھی اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے صرف دنیوی زندگی کا سروسامان دے رکھا ہو پھر وہ قیامت کے دن ان لوگوں میں سے ہو جو مجرمانہ حیثیت سے پیش کئے جائیں گے۔ یعنی مومن اور کافر برابر نہیں ہو سکتے ایک ایسا شخص جو صاحب ایمان ہے اور دوسرا ایسا شخص جو صرف دنیا کے مال و متاع کا خواہاں ہے اور آخرت کی فکر سے بے نیاز ہے حالانکہ آخرت میں مجرم پکڑے جائیں گے اور سزا پائیں گے۔ (۶۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

وَ عاطفہ۔ يَوْمَ ظرف مفعول بہ متعلق بفعل محذوف اُذکُرْ۔ يُنَادِيهِمْ۔ مُنَادَاةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ ضمیر مستتر فاعل (اور جس دن وہ ان کو پکاریگا) فَيَقُولُ۔ فا عاطفہ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ أَيْنَ اسم استفہام ظرف مکان متعلق بمحذوف خبر مقدم شُرَكَائِيَ۔ شُرَكَاءِ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ مبتدا۔ مؤخر (پس وہ کہے گا کہاں ہیں میرے شریک) الَّذِينَ موصول شُرَكَائِيَ کی صفت كُنتُمْ۔ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَزْعُمُونَ۔ زَعْمٌ سے جس کے معنی کسی بات کا دعوٰی کرنے کے ہیں زَعْمٌ کا استعمال زیادہ تر دعوٰی باطل اور ایسے قول کے بیان کرنے کے متعلق ہوتا ہے جو مظنہ کذب ہو اور مشکوک ہو۔ مضارع جمع مذکر حاضر (جن کا تم دعوٰی کرتے تھے)

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ الَّذِينَ موصول فاعل۔ حَقَّ۔ حَقٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِمُ جار مجرور متعلق بِحَقَّ۔ الْقَوْلُ فاعل (کہا انہوں نے جن پر بات ثابت ہو چکی) رَبَّنَا۔ منادٰی مضاف حرف ندا محذوف هَٰؤُلَاءِ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ الَّذِينَ موصول هَٰؤُلَاءِ کی صفت أَغْوَيْنَا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِغْوَآءٌ سے مضارع جمع متکلم صلہ اَغْوَيْنٰهُمْ۔ اِغْوَآءٌ سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ هٰٓؤُلَآءِ کی خبر كَمَا۔ كَ تشبیہ کے لئے مَا مصدریہ غَوَيْنَا۔ غَوَايَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اے ہمارے رب یہ لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا ان کو بہکایا جیسے ہم آپ بہکے اور گمراہ ہوئے) تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ۔ تَبَرُّءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ اِلَيْكَ جار مجرور متعلق تَبَرَّاْنَآ (ہم تیرے آگے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں) مَا نافیہ كَانُوْٓا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب اِيَّانَا (اِيَّا کے ساتھ ضمیر جمع متکلم) ضمیر منصوب متصل مفعول مقدم يَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ہماری عبادت نہ کرتے تھے) (۶۳)

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝۶۴

وَ عاطفہ۔ قِيْلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ اُدْعُوْا۔ دَعْوَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ شُرَكَآءَكُمْ۔ شَرِيْكٌ کی جمع مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ (کہا جائیگا پکارو اپنے شریکوں کو) فَدَعَوْهُمْ۔ فا عاطفہ دَعْوَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس وہ پکاریں گے ان کو) فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ۔ فا عاطفہ۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم يَسْتَجِيْبُوْا اِسْتِجَابَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلَمْ۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بِيَسْتَجِيْبُوْا (پس وہ نہ جواب دیں گے ان کو) وَرَاَوُا۔ وَ عاطفہ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الْعَذَابَ مفعول بہ (اور عذاب دیکھیں گے) لَوْ شرطیہ۔ اَنَّهُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب اَنَّ کا اسم کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب یَھْتَدُوْنَ۔ اِھْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کاش کہ وہ راہ پانے والے ہوتے)

مشرکین سے ان کے معبودوں کی بیزاری کا اظہار

اور جس دن کہ اللہ ان کافروں کو پکار کر فرمائیگا کہاں ہیں وہ لوگ جن کے متعلق تم گمان کرتے تھے کہ میرے شریک ہیں (۶۲)

جن پر اللہ کے عذاب کا فرمان ثابت ہو چکا ہے وہ کہیں گے "اے ہمارے ربّ یہ ایسے لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا ہم نے انہیں اسی طرح گمراہ کیا تھا جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے ہم آپ کے روبرو برات کا اظہار کرتے ہیں یہ لوگ ہماری پوجا نہیں کرتے تھے" (۶۳)

اور کہا جائیگا تم لوگ اپنے شرکاء کو (مدد کے لئے) پکارو چنانچہ وہ پکاریں گے مگر وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے اور یہ لوگ عذاب دیکھ لیں گے کاش کہ یہ ہدایت پانے والے ہوتے (۶۴)

روز قیامت بطور توبیخ وملامت مشرکین سے کہا جائیگا کہ اپنے ان شرکاء کو بلاؤ جنہیں تم سمجھتے تھے کہ ہمارے علاوہ تمہیں نفع نقصان پہنچا سکتے ہیں مشرکین کیا جواب دیتے البتہ انہیں بہکانے والے جن پر عذاب لازم ہو چکا ہوگا بول اٹھیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جیسے ہم راہ حق سے بھٹکے تھے ہم نے انہیں بھی بہکایا لیکن اے ہمارے رب ہم تیرے حضور ان کی عبادت سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے بلکہ اپنی خواہشات وشہوات کی پیروی کرتے تھے پھر مشرکین سے کہا جائیگا کہ جنہیں تم ہمارے علاوہ معبود سمجھتے تھے انہیں اپنی اعانت کیلئے پکارو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن انہیں کوئی جواب نہیں ملے گا۔ اب عذاب ان کے سامنے ہوگا اور وہ انتہائی حسرت سے کہیں گے کہ کاش دنیا میں ہم حق کے پیروکار ہوتے تو آج اس عذاب کا سامنا نہ کرنا پڑتا (۶۲-۶۳-۶۴)

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝

وَ عاطفہ۔ يَوْمَ ظرف متعلق بفعل محذوف اُذْكُرْ مفعول بہ يُنَادِيهِمْ۔ مُنَادَاةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ فاعل (اور جس دن ان کو پکارے گا) فَيَقُولُ۔ فا عاطفہ۔ يَقُولُ مضارع واحد مذکر غائب (پس کہے گا) مَاذَا اسم استفہام۔ أَجَبْتُمْ۔ إِجَابَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر الْمُرْسَلِينَ۔ الْمُرْسِلُ کی جمع إِرْسَالٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مفعول بہ (کیا جواب دیا تھا تم نے بھیجے ہوئے رسولوں کو) (۶۵)

فَعَمِيَتْ۔ فا عاطفہ۔ عَمًى مصدر سے جس کے معنی آنکھوں کی بینائی جاتے رہنے کے ہیں لیکن بطور استعارہ کور دل ہونے کے لئے بھی آتا ہے۔ ماضی واحد مؤنث غائب۔ عَلَيْهِمُ جار مجرور متعلق بعَمِيَتْ۔ الْأَنبَاءُ نَبَأٌ کی جمع (خبر عظیم کو کہتے ہیں) فاعل۔ يَوْمَئِذٍ۔ يَوْمَ ظرف مضاف إِذٍ مضاف الیہ متعلق بعَمِيَتْ (پس پوشیدہ ہو کر رہ جائے گی خبران پر اس دن) فَهُمْ۔ فا عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ لَا نافیہ يَتَسَاءَلُونَ تَسَاؤُلٌ (تفاعل) مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ ایک دوسرے سے بھی نہ پوچھیں گے) (۶۶)

فَأَمَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَن يَكُونَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝

فَاَمَّا۔ فا مستانفہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ مَنْ اسم موصول مبتدا۔ تَابَ۔ تَوْبَةً مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (سو جس نے کہ توبہ کی) وَ عاطفہ۔ اٰمَنَ اِيْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ عَمِلَ ماضی واحد مذکر غائب۔ صَالِحًا مفعول بہ (ای عمل عملا صالحًا) اور ایمان لایا اور اچھا عمل کیا، فَعَسٰى۔ فا رابطہ۔ عَسٰى فعل جامد فعل رجا۔ اَنْ مصدریہ يَّكُوْنَ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ۔ اَلْمُفْلِحُ واحد اِفْلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر یَکُوْنُ کی خبر (سو امید ہے کہ ہو فلاح پانے والوں میں سے (۶۷)

قیامت کے دن کفار جواب نہ دے سکیں گے

اور اس روز اللہ ان کافروں سے پکار کر پوچھے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا (۶۵)

تو اس دن ان سے سب باتیں گم ہو جائیں گی۔ لہٰذا وہ ایک دوسرے سے کچھ دریافت نہ کر سکیں گے (۶۶)

البتہ جو شخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتا رہا تو امید ہے ایسا شخص فلاح پانے والوں میں سے ہوگا (۶۷)

قیامت کے دن ان سے پھر پوچھا جائے گا کہ ہماری طرف سے تمہارے پاس رسول بھیجے گئے تھے ان کو تم نے قبول کیا یا انکار لیکن ان پر اس قدر دہشت اور خوف طاری ہو چکا ہوگا کہ وہ اس بات کو کوئی جواب نہ دے سکیں گے اور نہ اتنا ہوش ہوگا کہ ایک دوسرے سے پوچھ لیں آیت (۶۷) میں اہل ایمان کا ذکر ہے جو شرک و کفر سے توبہ کر کے عمل صالح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے کام لے گا۔ وہ فلاح پانے والوں میں ہوگا،

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ
الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

وَ استنافیہ۔ رَبُّكَ مبتدا۔ يَخْلُقُ۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ خبر۔ مَا موصول مفعول بہ يَشَآءُ۔ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ وَ عاطفہ۔ يَخْتَارُ کا عطف يَخْلُقُ پر ہے (اِخْتِيَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب) (اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند کرتا ہے) مَا نافیہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهُمُ خبر مقدم الْخِيَرَةُ۔ خَارَ۔ يَخِيْرُ کا مصدر اسم مؤخر (ان کے لئے نہیں اختیار اور پسند کرنا) سُبْحٰنَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ مصدر ہے مفرد کی طرف اضافت اس کو لازم ہے۔ سُبْحَانَ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے۔ وَ عاطفہ۔ تَعَالٰى۔ تَعَالٰى سے ماضی واحد مذکر غائب عَمَّا (عَنْ۔ مَا) جار مجرور متعلق بتَعَالٰى۔ يُشْرِكُوْنَ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ۔ (اللہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں) (۶۸)

وَ عاطفہ رَبُّكَ مبتدا۔ يَعْلَمُ مضارع واحد مذکر غائب۔ خبر (اور تیرا رب خوب جانتا ہے) مَا موصول مفعول بہ تُكِنُّ۔ اِكْنَانٌ سے جس کے معنی دل میں کسی بات کے پوشیدہ رکھنے کے ہیں۔ مضارع واحد مؤنث غائب۔ صُدُوْرُهُمْ۔ صُدُوْرٌ صَدْرٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ صُدُوْرُهُمْ۔ فاعل (جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں) وَ عاطفہ۔ مَا موصول مفعول بہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یُعْلِنُوْنَ۔ اِعْلَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور جو کچھ کہ وہ ظاہر کرتے ہیں (۶۹)

تخلیق و اختیار صرف اللہ ہی کے لئے ہے

اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے یہ انتخاب ان لوگوں کا کام نہیں ہے اللہ ان کے شرک سے پاک اور بلند ہے جو یہ لوگ کرتے اور بناتے ہیں (۶۸)

اور تیرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں (۶۹)

یعنی اختیار و تخلیق کا حق صرف اللہ ہی کے لئے ہے اس میں کوئی اور اس کا شریک نہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ولید بن المغیرہ اور مشرکین مکہ کا اعتراض تھا کہ "لولا نزل ھذا القرآن علی رجل من القریتین عظیم" یعنی یہ قرآن اللہ کو نازل ہی کرنا تھا تو مکہ اور طائف میں سے کسی بڑے آدمی پر نازل فرماتا ایک یتیم مسکین پر نازل فرمانے میں کیا حکمت تھی۔ اس کے جواب میں فرمایا کہ جس طرح مخلوق کا بلا شرکت غیرے مالک ہے اسی طرح انتخاب اور اختیار بھی اسی کو حاصل ہے۔ حافظ ابن قیمؒ نے زاد المعاد کے دیباچہ میں اس آیت کریمہ سے ایک عظیم قاعدہ قرار دے کر عظیم الشان فوائد بیان کئے ہیں۔ بتایا ملائکہ میں سے حضرت جبرائیل۔ میکائیل اور اسرافیل کی فضیلت۔ بنی نوع انسان میں سے انبیاء کی فضیلت۔ انبیاء میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اسی طرح مقامات سے کعبۃ اللہ۔ ایام میں سے یوم عرفہ اور لیالی میں سے لیلۃ القدر اور شہور میں رمضان المبارک صحابہ کرام میں سے خلفائے راشدین وغیرہ کو افضلیت عطا کرنا صرف اللہ کا حق ہے مخلوق کا اس میں کوئی دخل نہیں۔ اس طرح خلق و اختیار میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی اس کا شریک نہیں، (۶۸ - ۶۹)

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اللّٰهُ خبر۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا نافیہ۔ اِلٰهَ مبتدا۔ اِلَّا اداۃ استثنا۔ هُوَ مستثنیٰ خبر، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خبر ثانی (اور وہ اللہ ہے کوئی معبود نہیں مگر وہ) لَهُ خبر مقدم۔ اَلْحَمْدُ مبتدا مؤخر فِي الْاُوْلٰى اَوّل کی مؤنث اُخْرَةٌ کے مقابلہ میں اس سے مراد دنیا ہے۔ جار مجرور متعلق اَلْحَمْدُ۔ وَالْاٰخِرَةِ کا عطف الْاُوْلٰى پر ہے (اور اسی کی حمد ہے دنیا اور آخرت میں) وَلَهُ خبر مقدم اَلْحُكْمُ مبتدا مؤخر (اور اسی کے لئے حکم ہے) وَ عاطفہ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بِتُرْجَعُوْنَ۔ تُرْجَعُوْنَ۔ رَجْعٌ اور رُجُوْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے) (۷۰)

چونکہ تخلیق و اختیار کا مالک صرف اللہ ہی ہے اسلئے عبادت کی مستحق بھی اسی کی ذات ہے

اور وہی ایک اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اسی کے لئے حمد ہے دنیا میں بھی آخرت میں بھی اور اسی کی فرمانروائی ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے جس طرح تخلیق اور اختیار کا حق صرف اسی کو حاصل ہے اسی طرح عبادت کے مستحق صرف اسی کی ذات ہے۔ عبادت صرف اسی کی ہوتی ہے جو کلی طور پر قادر مطلق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور صاحب اختیار ہو۔ چونکہ اس کائنات کا مالک صرف وہی ہے اس لئے یہاں حکم بھی صرف اسی کا چلتا ہے انجام کار سب کو اسی کے پاس حاضر ہونا ہوگا (۷۰)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ اَرَءَيْتُمْ۔ اَ استفہام۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (کہئے کیا تم نے دیکھا۔ اے اخبرونی یعنی بتاؤ) اِنْ شرطیہ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل عَلَيْكُمُ جار مجرور متعلق بجعل۔ اَلَّيْلَ مفعول اوّل۔ سَرْمَدًا مفعول ثانی۔ سَرْمَدٌ اس کا مادہ سَرْدٌ ہے جس کے معنی پے درپے اور لگاتار ہونے کے ہیں اور میم زائد ہے لیکن بعض کا خیال ہے کہ میم اصلی ہے اور اس کا وزن فَعْلَلٌ ہے۔ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ جار مجرور متعلق بسرمدا (اگر بنا دے اللہ تم پر رات ہمیشہ قیامت کے دن تک کے لئے) مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ اِلٰهٌ خبر۔ غَيْرُ اللّٰهِ۔ اِلٰهٌ کی صفت (کون حاکم ہے اللہ کے سوا) يَاْتِيْكُمْ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ بِضِيَآءٍ جار مجرور متعلق بیاتیکم (کہ لادے تم کو کہیں سے روشنی) اَ استفہام انکاری توبیخی۔ فَلَا۔ فا عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ تَسْمَعُوْنَ۔ سَمْعٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر حاضر (کیا پس تم سنتے نہیں ہو) (۷۱)

قُلْ امر واحد مذکر غائب۔ اَ استفہام۔ رَءَيْتُمْ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (کیئے کیا تم نے دیکھا۔ کیا تم نے جانا) اِنْ شرطیہ۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ عَلَيْكُمُ مجار مجرور متعلق بجَعَلَ۔ النَّهَارَ مفعول بہ اول۔ سَرْمَدًا مفعول بہ ثانی۔ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ جار مجرور متعلق بجَعَلَ (کیئے اگر وہ دن کو ہمیشہ کے لئے قیامت کے دن تک تم پر ڈال دے) مَنْ استفہامیہ۔ مبتدا۔ اِلٰهٌ خبر۔ غَيْرُ اللّٰهِ اِلٰهٌ کی صفت يَاْتِيْكُمْ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اول بِلَيْلٍ جار مجرور متعلق بِيَاْتِيْكُمْ۔ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ۔ سَكَنٌ۔ سُكُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ فِيْهِ جار مجرور متعلق بتَسْكُنُوْنَ (کون حاکم ہے اللہ کے سوا کہ لادے تم کو رات کہ آرام کرو اس میں) اَفَلَا۔ اَ استفہام انکاری۔ توبیخی۔ فا عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ تُبْصِرُوْنَ۔ اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم نہیں دیکھتے بصیرت نہیں رکھتے) (۷۲)

لیل و نہار کے تغیّر کا مالک صرف وہی ہے

آپ ان سے پوچھئے بھلا یہ تو بتاؤ اگر تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات ہی رہنے دے تو اس کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی لے آئے کیا تم سنتے نہیں ہو (۷۱)

آپ ان سے پوچھئے بھلا یہ تو بتاؤ اگر تم پر اللہ قیامت کے دن تک دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا وہ کون سا معبود ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے کہ تم اس میں سکون حاصل کرو کیا تم دیکھتے نہیں (۷۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سابقہ آیات (۶۸-۶۹-۷۰) میں اللہ تعالیٰ کی بعض آیات و صفات کا ذکر کیا گیا کہ تخلیق و اختیار پر صرف وہی قدرت رکھتا ہے کہ وہ عالم الغیب والشہادۃ ہے دنیا اور آخرت میں حمد صرف اسی کی ذات کے ساتھ مختص ہے حکم صرف اسی کے ذات کے لئے اور سب کو انجام کار اسی کے پاس جانا ہے۔ اب آیت (۷۱-۷۲) میں رات دن کے یکے بعد دیگرے آنے کو اپنے قادر مطلق ہونے کی دلیل ٹھہرانے کے ساتھ بتایا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی کی قدرت میں نہیں کہ ایسا نظام قائم کر سکے اس کے اس مقرر کردہ نظام عالم میں کوئی بھی تغیر و تبدل پیدا نہیں کر سکتا (۷۱-۷۲)

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

وَ استئنافیہ۔ مِنْ حرف جر۔ رَّحْمَتِهٖ۔ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بجَعَلَ خبر مقدم۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب لَكُمُ جار مجرور متعلق بجعل۔ اَلَّيْلَ مفعول بہ وَالنَّهَارَ کا عطف اَلَّيْلَ پر ہے (اور اس نے اپنی رحمت سے رات اور دن بنائے) لِتَسْكُنُوْا۔ لام تعلیل سُكُوْنٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ فِيْهِ جار مجرور متعلق بتَسْكُنُوْا وَ عاطفہ لِتَبْتَغُوْا۔ لام تعلیل۔ اِبْتِغَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لِتَبْتَغُوْا کا عطف لِتَسْكُنُوْا پر ہے مِنْ فَضْلِهٖ۔ جار مجرور متعلق بتَبْتَغُوْا۔ تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں (رات میں)، اور تاکہ تم طلب کرو اس کے فضل سے یعنی دن کے وقت) وَلَعَلَّكُمْ۔ وَ عاطفہ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ لَعَلَّ کا اسم۔ تَشْكُرُوْنَ۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر لَعَلَّ کی خبر (تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو، (۷۳)

رات دن کا یکے بعد دیگرے آنا اس کی بہت بڑی رحمت ہے

(اور دیکھو) یہ اس کی رحمت کی کارسازی ہے کہ تمہارے لئے رات اور دن الگ الگ ٹھہرا دیئے تاکہ رات کے وقت راحت پاؤ اور دن میں اس کا فضل تلاش کرو (کاروبار معیشت میں سرگرم رہو) تاکہ تم شکر گزار ہو (۷۳)

آیت میں دو بڑی نعمتوں یعنی رات دن کا یکے بعد دیگرے تسلسل کے ساتھ آنے کا ذکر ہے زندگی میں انسان اسباب معیشت کے حاصل کرنے پر مجبور ہے اور اسکے لئے دن رات کی روشنی لازم ہے پھر انسان تکلیف و مشقت کے بعد راحت و آرام کا محتاج ہے جو رات اسے مہیا کرتی ہے اس لحاظ سے رات اور دن کا یہ تسلسل انسان کے لئے بہت بڑی نعمت ہے جس کا شکر ادا کرنا ضروری ہے (۷۳)

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

وَ عاطفہ۔ يَوْمَ ظرف فعل محذوف اُذْكُرْ کا مفعول بہ مضاف يُنَادِيهِمْ۔ مُنَادَاةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ يُنَادِيهِمْ کا جملہ مضاف الیہ يَوْمَ کا۔ فَيَقُولُ۔ فَ عاطفہ۔ يَقُولُ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ أَيْنَ استفہام ظرف مکان متعلق بمحذوف خبر مقدم۔ شُرَكَائِيَ مبتدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور جس دن وہ ان کو پکاریگا اور کہے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک) اَلَّذِیْنَ موصول شُرَکَآءِیْ کی نعت۔ کُنْتُمْ فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔ تَزْعُمُوْنَ۔ زَعْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جنہیں تم گمان کرتے تھے کہ وہ میرے شرکاء ہیں) (۷۴)

وَ عاطفہ۔ نَزَعْنَا۔ نَزْعٌ سے ماضی جمع متکلم مِنْ کُلِّ اُمَّۃٍ جار مجرور متعلق بِنَزَعْنَا۔ شَهِيْدًا مفعول بہ (اور ہم ہر امت اور گروہ سے ایک گواہ نکال کھڑا کریں گے) فَقُلْنَا۔ فا عاطفہ۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هَاتُوْا اسم بمعنی فعل امر جمع مذکر حاضر یہ اصل میں اٰتُوْا تھا (اِیْتَاءٌ مصدر سے) ہمزہ کو ھا سے بدل کر ھَاتُوْا بنالیا گیا۔ بُرْهَانَكُمْ مفعول بہ (لاؤ تم اپنی دلیل وسند)۔ فَعَلِمُوْٓا۔ فا عاطفہ۔ عِلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَنَّ مشبہ بالفعل اَلْحَقَّ اَنَّ کا اسم۔ لِلّٰهِ جار مجرور اَنَّ کی خبر (پھر وہ جان لیں گے کہ حق اور سچ بات اللہ ہی کی ہے) وَ عاطفہ۔ ضَلَّ۔ ضَلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بِضَلَّ۔ مَّا موصول فاعل۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ يَفْتَرُوْنَ۔ اِفْتِرَآءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور کھوئی جائیں گی ان سے وہ باتیں جو افترا کرتے تھے) (۷۵)

روز قیامت انبیاء کی شرک کے خلاف گواہی

یاد رکھو وہ دن کہ اللہ ان کافروں کو پکار کر فرمائیگا۔ کہاں ہیں وہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے (۷۴)

اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال لائیں گے پھر ان (مشرکوں) سے کہینگے کہ (شرک کے جواز پر) اپنی دلیل پیش کرو تب انہیں معلوم ہو جائیگا کہ حق اللہ ہی کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرف سے تھا اور جو افترا پردازیاں وُہ کرتے تھے سب گم ہو جائیں گی، (۷۵)

روز قیامت مشرکین کو اور زیادہ رسوا کرنے کی وجہ سے دوبارہ پوچھا جائیگا کہ جنہیں تم میرے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے انہیں پکارو تاکہ وہ تمہاری مدد کریں۔ پھر اللہ تعالیٰ سرِ امت سے اس کے نبی کو بطور گواہ پیش کریگا جو ان کے اعمال کی گواہی دیگا اس وقت انہیں اچھی طرح معلوم ہو جائیگا کہ حق تو صرف اللہ اور اس کے رسول کے لئے تھا اللہ کی ذات و صفات میں جس قسم کے شرک سے وہ کام لیتے روز قیامت ان کی یہ افترا پردازیاں ضائع ہو کر رہ جائیں گی، (۷۴۔۷۵)

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ
عَظِيْمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا
يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝
وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ
وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ ع

اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ	قَوْمِ	مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَ
تحقیق	قارون	تھا	(سے)	قوم	موسیٰ کی	پس سرکشی کی	ان پر	اور
اٰتَيْنٰهُ	مِنَ	الْكُنُوْزِ	مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ		
دیا تھا ہم نے اسکو	(سے)	خزانوں سے	اسقدر	کہ	کنجیاں اسکی	البتہ بھاری تھیں		
بِالْعُصْبَةِ	اُولِي الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	قَوْمُهٗ			
ایک جماعت	قوت والی پر	جب	کہا	واسطے اسکے	قوم اس کی نے			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا	تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾
مت	خوش ہو	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	خوش ہونیوالوں کو (۷۶)
وَ	ابْتَغِ	فِيْمَآ	اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ
اور	طلب کر	اس چیز سے کہ	دیا ہے تجھ کو	اللہ نے	گھر	آخرت کا
وَ	لَا	تَنْسَ	نَصِيْبَكَ	مِنَ	الدُّنْيَا	وَ	اَحْسِنْ
اور	نہ	بھول	حصہ اپنا	(سے)	دنیا سے	اور	احسان کر
كَمَآ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	وَ	لَا	تَبْغِ
جیسا کہ	احسان کیا	اللہ نے	طرف تیرے	اور	مت	چاہ
الْفَسَادَ	فِى	الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾
فساد	بیچ	زمین کے	تحقیق	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنیوالوں کو (۷۷)
قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى	عِلْمٍ
اس نے کہا	سوائے اس کے نہیں کہ	میں دیا گیا ہوں مال	بسبب	علم کے کہ
عِنْدِىْ ؕ	اَوَ	لَمْ	يَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ اَهْلَكَ
میرے پاس ہے	کیا	نہیں	جانا اس نے	تحقیق	اللہ نے	ہلاک کئے
مِنْ	قَبْلِهٖ	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مَنْ	هُوَ	اَشَدُّ
(سے)	پہلے اس سے	(سے)	قرنوں میں سے	جو	وہ	بہت زور آور تھے
مِنْهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرُ	جَمْعًا ؕ	وَ	لَا	يُسْـَٔلُ
اس سے	قوت میں	اور	بہت	جماعت والے تھے	اور	نہیں	پوچھے جاتے
عَنْ	ذُنُوْبِهِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾	فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ
(سے)	گناہوں اپنے سے	گناہگار (۷۸)	پس وہ نکلا	اوپر	قوم اپنی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِیْ	زِیْنَتِهٖ ۚ	قَالَ	الَّذِیْنَ	یُرِیْدُوْنَ
میں	آرائش اپنی کے	کہا	ان لوگوں نے جو	چاہتے تھے
الْحَیٰوةَ	الدُّنْیَا	یٰلَیْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِیَ
زندگانی	دنیا کی	اے کاش کہ ہو	واسطے ہمارے	ایسا	جو	دیا گیا
قَارُوْنُ	اِنَّهٗ	لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۷۹﴾	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ
قارون	تحقیق وہ	بڑے نصیب والا ہے (۷۹)	اور	کہا	ان لوگوں نے
اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَیْلَكُمْ	ثَوَابُ	اللّٰهِ	خَیْرٌ	لِّمَنْ
کر دیئے گئے تھے	علم	وائے تم کو	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	واسطے اس شخص کے کہ
اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا ۚ	وَ	لَا	یُلَقّٰىهَآ
ایمان لاتا ہے	اور	کام کرتا ہے	اچھے	اور	نہیں	سکھلائی جاتی بات
اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَ	بِدَارِهِ
مگر	صبر کرنے والوں کو (۸۰)	پس دھنسا دیا ہم نے	اسکو	اور	گھر اسکے کو
الْاَرْضَ ۟	فَمَا	كَانَ	لَهٗ	مِنْ	فِئَةٍ	یَّنْصُرُوْنَهٗ
زمین میں	پس نہ	ہوئی	واسطے اس کے	کوئی	جماعت	کہ مدد گار ہوتے اسکی
مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُنْتَصِرِیْنَ ﴿۸۱﴾
(سے)	سوائے	اللہ کے	اور	نہیں	ہوا	بدلہ لینے والوں سے (۸۱)
وَ	اَصْبَحَ	الَّذِیْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ	یَقُوْلُوْنَ
اور	صبح اٹھے	وہ لوگ	کہ آرزو کرتے تھے	مرتبے اسکے کی	کل کو	کہتے تھے
وَیْكَاَنَّ	اللّٰهَ	یَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ
تعجب ہے کہ	اللہ	کھول دیتا ہے	رزق	جسے	چاہتا ہے	(سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ ۚ	لَوْ	لَآ	اَنْ
بندوں اپنے سے	اور	تنگ کرلیتا ہے	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ
مَّنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا ؕ	وَيْكَاَنَّهٗ
احسان کیا	اللہ نے	اوپر ہمارے	البتہ دھنسا دیتا	ہم کو بھی	تعجب ہے وہ
لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾			
نہیں	فلاح پانیوالے	کافر لوگ (۸۲)			

قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور ان پر تعدی کرتا تھا اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترائیے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۶﴾ اور جو (مال) تم کو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلایئے اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد نہ ہو کیونکہ اللہ فساد کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۷۷﴾ بولا کہ یہ (مال) مجھے میری دانش کے زور سے ملا ہے کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھکر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں اور گنہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا ﴿۷۸﴾ تو ایک روز قارون (بڑی) آرائش اور (ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے جیسا مال و متاع قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے وہ تو بڑا صاحب نصیب ہے ﴿۷۹﴾ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے جو ثواب اللہ کے ہاں تیار ہے وہ کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنیوالوں ہی کو ملیگا ﴿۸۰﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پس ہم نے قارون اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ مدد پا سکا ﴿۸۱﴾ اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت اللہ ہی تو اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا ہائے خرابی کافر نجات نہیں پا سکتے ﴿۸۲﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَ
آتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ
أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ
الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۖ
وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ
فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۷۷﴾

إِنَّ مشبہ بالفعل قَارُونَ۔ إِنَّ کا اسم كَانَ فعل ناقص مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ جار مجرور متعلق بخبر كَانَ (یعنی قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا) فَبَغَىٰ۔ بَغَىٰ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ بَغَىٰ (پس اس نے اپنی قوم کے خلاف بغاوت کی) وَ عاطفہ۔ آتَيْنَاهُ۔ آتَيْنَا۔ إِيتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ مِنَ الْكُنُوزِ۔ كُنُوزٌ کی جمع جار مجرور متعلق بآتَيْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا موصول۔ اٰتَيْنٰهُ کا مفعول ثانی (اور ہم نے دیئے اُسے خزانے) اِنَّ مشبہ بالفعل مَفَاتِحَهٗ۔ مِفْتَاحٌ کی جمع مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم لَتَنُوْٓاُ۔ لام تاکید۔ نَوْءٌ سے جس کے معنی بھاری ہونے اور بوجھ کے مارے گرے جانے کے ہیں بِالْعُصْبَةِ۔ با تعدیہ کے لئے عُصْبَةٌ اور عِصَابَةٌ دس اور دس سے زیادہ اشخاص کو کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک یہ تعداد چالیس تک جاتی ہے بِالْعُصْبَةِ جار مجرور متعلق بِتَنُوْٓاُ۔ اُولِي الْقُوَّةِ۔ الْعُصْبَةِ کی صفت (اور اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتے تھے طاقتور گروہ کے لوگ بھی) اِذْ ظرف مفعول بہ متعلق لفعل محذوف اُذْكُرْ کا۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بِقَالَ۔ قَوْمُهٗ۔ فاعل۔ لَا تَفْرَحْ۔ لَا ناہیہ۔ فَرِحٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل نہی (تو مت اترا) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم۔ لَا کلمہ نفی۔ يُحِبُّ۔ اِحْبَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْفَرِحِيْنَ۔ فَرِحٌ سے صفت مشبہ جمع (خوشی سے اترانے والے) اِنَّ کی خبر (جب کہا اس کی قوم نے اترا مت بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا) (۷۶)

وَابْتَغِ۔ اِبْتِغَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر (اور تو تلاش کر۔ طلب کر) فِيْمَآ۔ فِي حرف جر۔ مَا موصول مجرور متعلق بمحذوف اٰتٰىكَ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اللّٰهُ فاعل (جو تجھ کو اللہ نے دیا ہے) الدَّارَ الْاٰخِرَةَ۔ الدَّارَ مفعول بہ الْاٰخِرَةَ۔ الدَّارَ کی صفت (دار آخرت کو) وَ عاطفہ۔ لَا تَنْسَ۔ لَا ناہیہ۔ نِسْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلا ناہیہ۔ نَصِيْبَكَ مفعول بہ۔ جار مجرور متعلق بِنَصِيْبَ (اور تو نہ بھول اپنا حصہ دنیا سے) وَ عاطفہ۔ اَحْسِنْ۔ اِحْسَانٌ سے امر واحد مذکر حاضر (اور تو بھلائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اختیار کر) كَمَآ۔ كَ حرف تشبیہ۔ مَا موصولہ یا مصدری (جیسے کہ) اَحْسَنَ اللّٰهُ۔ اِحْسَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بِاَحْسَنَ (اور تو بھلائی کر جیسے اللہ نے بھلائی تجھ سے کی) وَ عاطفہ۔ لَا ناہیہ۔ تَبْغِ اِبْتِغَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلا ناہیہ اَلْفَسَادَ مفعول بہ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بتَبْغِ (اور مت چاہ فساد کو زمین میں) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ لَا يُحِبُّ۔ لَا ناہیہ۔ يُحِبُّ۔ اِحْبَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْمُفْسِدِيْنَ۔ مُفْسِدٌ کی جمع اِفْسَادٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اللہ نہیں پسند کرتے فساد برپا کرنے والوں کو) (۷۷)

قارون کو بیشمار مال و دولت کا عطا کیا جانا اور اسکی ناشکری

بلاشبہ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا پھر وہ ان پر ظلم اور زیادتی کرنے لگا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں طاقتور آدمیوں کی ایک جماعت مشکل سے اٹھا سکتی تھی ایک دفعہ قارون کی قوم نے اس سے کہا تو اترا مت بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا (۷۶)

اور جو کچھ اللہ نے تجھے دے رکھا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی تلاش کر اور دنیا میں اپنا حصہ فراموش نہ کر اور (اے قارون) انسانوں پر احسان کر جیسا کہ اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے اور زمین پر فساد نہ پھیلا اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (۷۷)

قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم سے تھا اور کہا جاتا ہے کہ آپ کا چچازاد بھائی تھا فرعون کی طرف سے بنی اسرائیل پر نگران مقرر تھا اللہ تعالیٰ نے اسے بے شمار دولت عطا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر رکھی تھی جیسے کہ قرآن میں تصریح ہے کہ طاقتور لوگوں کی ایک جماعت بھی اس کے خزانے کی کنجیاں اٹھانے سے قاصر تھی شدت مال و دولت کی وجہ سے وہ حد سے بڑھنے لگا اور لوگوں پر ظلم و ستم ڈھانے لگا۔ حضرت موسیٰؑ نے اسے مال کی زکوٰۃ ادا کرنے کو کہا اور اس نے انکار کر دیا اس کے جاہ و جلال کو دیکھ کر لوگ تمنا کرنے لگے کہ کاش ہمیں بھی ایسا ہی جاہ و جلال نصیب ہو لیکن علم و شعور رکھنے والے ایمان اور اعمال صالحہ کو مال و دولت پر ترجیح دینے اور آخرت کی زندگی کی طرف متوجہ رہنے والے قارون کو مال و دولت کی بنا پر فخر و غرور سے کام لینے سے اسے روکتے اور بتاتے کہ اللہ ایسے لوگوں کو ناپسند کرتا ہے مال و دولت کے صحیح استعمال سے تم آخرت میں اپنے لئے اچھا ٹھکانہ بنا سکتے ہو وہ اسے یہ بھی کہتے کہ جس طرح اللہ نے تم پر احسان کیا اسی طرح تم لوگوں کی بھلائی کے لئے دولت خرچ کر کے ان پر احسان کر سکتے ہو مال کا بے جا خرچ اور حقداروں کو ان کے حقوق نہ دینا فساد فی الارض ہے اور اللہ اس بات کو سخت ناپسند فرماتے ہیں۔ (۷۶-۷۷)

قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِىٓ ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ
ٱللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِۦ مِنَ ٱلْقُرُونِ مَنْ هُوَ
أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْـَٔلُ
عَن ذُنُوبِهِمُ ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ إِنَّمَا کافہ حصر کے لئے أُوتِيتُهُ۔ إِيتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ عَلَىٰ عِلْمٍ جار مجرور متعلق بأُوتِيتُهُ۔ عِنْدِي۔ عِنْدَ ظرف مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظرف متعلق بمذوف (اس نے کہا سوائے اس کے نہیں کہ یہ مجھے دیا گیا ہے اس علم کی وجہ سے جو میرے پاس ہے) اَوَ۔ اَ استفہام انکاری وعاطفہ۔ لَمْ یَعْلَمْ۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم۔ یَعْلَمْ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلَمْ (کیا اس نے یہ نہ جانا) اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ۔ اَنَّ کا اسم قدیحرف تحقیق۔ اَھْلَكَ۔ اِھْلَاكٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَنَّ کی خبر مِنْ قَبْلِهٖ۔ جار مجرور متعلق باَھْلَكَ۔ مِنَ الْقُرُوْنِ۔ جار مجرور۔ حال مِنْ (کیا اسنے یہ نہ جانا کہ بے شک اللہ غارت کر چکا ہے اس سے قبل کتنی قومیں) مَنْ موصول مفعول بہ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَشَدُّ۔ شِدَّةٌ سے افعل التفضیل خبر۔ مِنْهُ جار مجرور متعلق باَشَدُّ۔ قُوَّةً تمیز وَ عاطفہ۔ اَكْثَرُ جَمْعًا کا عطف اَشَدُّ قُوَّةً پر ہے۔ اَكْثَرُ۔ كَثْرَةٌ سے افعل التفضیل جَمْعًا تمیز (جو اس سے زیادہ طاقور تھیں اور زیادہ مال جمع رکھتی تھیں) وَعاطفہ۔ لَا یُسْئَلُ۔ لَا نافیہ۔ سَوَالٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ۔ جار مجرور متعلق بیُسْئَلُ۔ الْمُجْرِمُوْنَ نائب فاعل (اور پوچھے نہ جائیں گے مجرموں سے ان کے گناہ) (۷۸)

قارون کا مال و دولت کی وسعت کو اپنے علم کی طرف منسوب کرنا اور اللہ کے فضل کو فراموش کرنا

قارون نے جواب دیا مجھ کو یہ سب کچھ اس علم کی وجہ سے ملا ہے جو مجھ کو حاصل ہے کیا اسے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے پہلے گزشتہ قوموں میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو قوت میں اس سے زیادہ اور مال جمع کرنے میں اس سے بڑھ کر تھے اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جاتا۔ قارون نے کہا میں نے اپنے علم کی بدولت یہ مال و دولت جمع کی اگر اللہ نہ چاہتے تو اس کا علم مجھے عطا نہ کرتے اللہ تعالیٰ نے اس کی تردید میں فرمایا کہ احمق کو یہ معلوم نہیں کہ اس سے قبل بے شمار قومیں ہلاک ہو چکی ہیں جو اس سے زیادہ مال و دولت اور لاؤ لشکر کی مالک تھیں ان کے مال و دولت اور لشکر انہیں نہ بچا سکے تو یہ کیسے بچ سکتا ہے اس کے بعد بتایا کہ مجرموں کے تمام جرائم اور گناہوں کا حساب ہمارے پاس موجود ہے اس لئے انہیں سزا دینے کے لئے ان سے ان کے جرموں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔ (۸۰)

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ
لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ
اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝

فَخَرَجَ۔ فا عاطفہ۔ خَرُوْجٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلٰى قَوْمِهٖ۔ جار مجرور متعلق بِخَرَجَ۔ فِيْ زِيْنَتِهٖ جار مجرور متعلق بمحذوف مُتَفَخِّرًا وَّ مُتَزَيِّنًا (پس وہ اپنی وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت اور شان و شوکت کے ساتھ نکلا) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِيْنَ موصول فاعل۔ يُرِيْدُوْنَ۔ اِرَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَلْحَيٰوةَ الدُّنْيَا مفعول بہ (کہنے لگے وہ لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو زندگانی دنیا کے طالب تھے) یٰلَیْتَ لَنَا۔ یَا کلمہ ندا، منادیٰ محذوف۔ لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل اسم کو نصب خبر کو رفع دیتا ہے تمنا کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ لَنَا۔ لَیْتَ کی خبر۔ مِثْلَ۔ لَیْتَ کا اسم مَا موصول مضاف الیہ۔ اُوْتِیَ۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَارُوْنُ نائب فاعل (کہنے لگے وہ لوگ جو دنیا کی زندگی کے طالب تھے اے کاش ہم کو بھی ملے جیسا کہ ملا ہے قارون کو) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ لَذُوْ۔ لام تاکید۔ ذُوْ مضاف اِنَّ کی خبر حَظٍّ مضاف الیہ۔ عَظِیْمٍ۔ حَظٍّ کی صفت (بے شک وہ بڑے نصیب والا ہے) (۷۹)

وَ عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِیْنَ موصول فاعل۔ اُوْتُوا اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَلْعِلْمَ مفعول بہ۔ وَیْلَكُمْ فعل محذوف کا مفعول مطلق (ای الزمکم اللہ ویلکم) اور بولے جن کو علم دیا گیا تھا۔ وائے خرابی تمہاری ثَوَابُ اللّٰهِ۔ مبتدا خَیْرٌ خبر۔ لِّمَنْ۔ لام حرف جر مَنْ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِخَیْرٌ۔ اٰمَنَ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ۔ وَعَمِلَ صَالِحًا کا عطف اٰمَنَ پر ہے (اللہ کا دیا ثواب بہتر ہے ان کے لئے جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے) وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ یُلَقّٰىهَا۔ تَلْقِیَةٌ مصدر سے مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ اِلَّا اداۃ حصر الصّٰبِرُوْنَ نائب فاعل (اور یہ بات انہیں کے دل میں ڈالی جاتی ہے جو صبر کے کام لینے والے ہیں)

دلدادگان دنیوی زندگی کی قارون جیسی شان و شوکت کی خواہش

چنانچہ (ایک روز) وہ اپنی قوم کے سامنے پورے ٹھاٹھ سے نکلا تو ان لوگوں نے جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنیوی زندگی کے طالب تھے حسرت کھائی کاش کہ ہمارے پاس بھی وہ ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے وہ کیسا بڑا نصیب والا ہے (۷۹)

مگر جو لوگ صاحب علم و سعادت تھے انہوں نے کہا یہ کون سی چیز ہے جس کیلئے حسرت کر رہے ہو۔ صد افسوس تم پر اصل نعمت تو اللہ تعالیٰ کا وہ بدلہ ہے جو صالح لوگوں کو ان کے اعمال کا ملتا ہے اور اللہ کے مومن اور صالح بندوں کے لئے وہی سب سے بڑی چیز ہے (۸۰)

قارون ایک دن پوری شان و شوکت اور جاہ و حشم کے ساتھ لوگوں کے سامنے آیا تو کمزور ایمان والے اس کی شان و شوکت کو دیکھ کر پکار اٹھے کہ کاش ہمیں بھی ایسی شان و شوکت حاصل ہوتی۔ قارون تو بڑے نصیب والا ہے لیکن علم و فہم رکھنے والوں نے کہا کہ دنیا کی یہ شان و شوکت چند روزہ ہے اہل ایمان و عمل صالح سے کام لینے والوں کے لئے آخرت کا ثواب بہت بڑی نعمت اور عظیم انعام ہے لیکن یہ بلند مرتبہ صرف انہی لوگوں کو عطا کیا جاتا ہے جو راہ حق میں صبر و استقامت سے کام لیتے ہیں۔ (۷۹۔۸۰)

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ
فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ
اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَخَسَفْنَا بِهٖ۔ فا عاطفہ۔ خَسَفْنَا مصدر سے جس کے معنی زمین میں دھنسانے کے ہیں۔ ماضی جمع متکلم بِهٖ جار مجرور متعلق بخَسَفْنَا۔ وَ عاطفہ بِدَارِهٖ۔ با حرف جر دَارِ مجرور مضاف۔ هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بخَسَفْنَا۔ اَلْاَرْضَ مفعول بہ (پھر دھنسا دیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں) فَمَا۔ فا عاطفہ۔ مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بمحذوف كَانَ کی خبر مِنْ حرف جر زائد فِئَةٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً كَانَ کا اسم۔ يَنْصُرُوْنَهٗ۔ نَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب يَنْصُرُوْنَهٗ فِئَةٌ کی صفت ہے (پھر نہ ہوئی اس کی کوئی جماعت جو مدد کرتی اس کی) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ حرف جر دُوْنِ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بحال (اللہ کے سوا) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ كَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ۔ اَلْمُنْتَصِرِيْنَ اِنْتِصَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ كَانَ کی خبر (اور نہ ہی وہ بدلہ پانے والوں سے تھا) (۸۰)

وَ اَصْبَحَ۔ وَ عاطفہ۔ اَصْبَحَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِيْنَ اسم موصول فاعل۔ تَمَنَّوْا۔ تَمَنِّیٌ سے جس کے معنی دل میں کسی چیز کو ٹھہرانا اور اس کا تصور باندھنا کے ہیں۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ مَكَانَهٗ مفعول بہ بِالْاَمْسِ جار مجرور متعلق بتَمَنَّوْا (اور صبح کو کہنے لگے جو کل شام آرزو کرتے تھے اس کے مرتبہ کی) يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب۔ وَيْكَاَنَّ اَللّٰهَ وَيْ اسم فعل ہے جو تعجب پر دلالت کرتا ہے اور كَاَنَّ اسم تعجبی۔ كَ حرف جر اَنَّ حرف مشبہ بالفعل جار مجرور وَيْ سے متعلق ہیں اَللّٰهَ اسم اَنَّ۔ يَبْسُطُ۔ بَسْطٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع واحد مذکر اَلرِّزْقَ مفعول بہ یَبْسُطُ الرِّزْقَ ۔ اِنَّ کی خبر ۔ لِمَنْ لام حرف جر ۔ مَنْ موصول جار مجرور متعلق بیبسط ۔ یَشَآءُ ۔ مَشِیَّۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ ۔ مِنْ عِبَادِہٖ جار مجرور متعلق بیشاء ۔ وَ عاطفہ یَقْدِرُ ۔ قَدْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اس کا عطف یَبْسُطُ پر ہے۔

(وائے خرابی اللہ فراخ کرتا ہے روزی جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کر دیتا ہے) لَوْلَا شرط غیر جازم امتناع کے لئے ۔ اَنْ مصدریہ مَنَّ اللّٰہُ ۔ مَنَّ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَیْنَا جار مجرور متعلق بمَنَّ لَخَسَفَ بِنَا لام لَوْلَا کا جواب ۔ خَسْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ بِنَا جار مجرور متعلق بخَسَفَ (اگر نہ احسان کرتا ہم پر اللہ تو ہم کو بھی دھنسا دیتا) وَیْکَاَنَّہٗ وَیْ اسم فعل تعجب پر دلالت کرتا ہے کَاَنَّ ۔ کَ حرف جر اَنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ لَا یُفْلِحُ ۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منفی اَنَّ کی خبر ۔ الْکٰفِرُوْنَ ۔ فاعل (ہائے خرابی حق کا انکار کرنیوالے فلاح نہیں پا سکتے (۴۲)

قارون کا زمین میں دھنسا دیا جانا اور لوگوں کیلئے باعث عبرت بننا

آخر کار ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا پھر نہ تو کوئی ایسا گروہ تھا جو اس کی مدد کر کے اللہ سے بچا لیتا اور نہ ہی وہ خود اپنے آپ کو بچا سکا ۔ (۸۱)

اب وہی لوگ جو کل اس کے ہم مرتبہ ہونے کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے اے افسوس اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا رزق فراخ کر دیتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور جسے چاہتا ہے اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے اگر ہم پر اللہ احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ افسوس واقعی بات یہ ہے کہ کافر فلاح نہیں پایا کرتے (۸۲)

قارون کی سرکشی کی وجہ سے اسے اس کے گھر سمیت زمین میں دھنسا دیا گیا پھر اس عذاب سے نہ تو اس کے پیروکار اسے بچا سکے اور نہ خود اپنے آپ کو بچا سکا۔ تو جو لوگ عذاب میں مبتلا ہونے سے پیشتر اسی قسم کے جاہ و جلال کی تمنا کر رہے تھے اس کے اس عبرتناک عذاب کو دیکھ کر پکار اٹھے کہ اللہ کا شکر ہے کہ اس نے ایسے عذاب سے بچا لیا اور انہیں پتہ چل گیا کہ مال و دولت کی کثرت سے انسان حقیقی فلاح کو نہیں پا سکتا۔ فلاح کے حصول کا حقیقی راستہ اطاعت اور اللہ کی شکر گزاری ہے۔ (۸۱ - ۸۲)

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ
عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۸۳
مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ
جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۸۴ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ
عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ
اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ۝۸۵ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا
لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ
اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ
لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

تِلْكَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ			
یہ	گھر	آخرت کا	کرتے ہیں ہم اسکو	واسطے ان لوگوں کے			
لَا	يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فَسَادًا ؕ
کرنہیں	چاہتے	بلندی	بیچ	زمین کے	اور	نہ	فساد
وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ ۝			مَنْ	جَآءَ	
اور	آخرت	واسطے پرہیزگاروں کے ہے (۸۳)			جو کوئی	آوے	
بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا ۚ	وَ	مَنْ	جَآءَ	
ساتھ نیکی کے	پس واسطے اسکے	بہتر ہے	اس سے	اور	جو کوئی	آوے	
بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى		الَّذِيْنَ		عَمِلُوا	
ساتھ برائی کے	پس نہ	جزا دیئے جاویں گے		وہ لوگ کہ		کی ہیں انہوں نے	
السَّيِّاٰتِ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝		اِنَّ	الَّذِيْ
برائیاں	مگر	جو کچھ	وہ	کرتے (۸۴)		تحقیق	جس ہستی نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لَرَآدُّكَ	اِلٰى
مقرر کیا	اوپر تمہارے	قرآن کا	البتہ پھیرے جانیوالا ہے تجھ کو	طرف
مَعَادٍ ؕ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ
جگہ پھر جانے کی	کہیئے	رب میرا	خوب جانتا ہے	اس شخص کو	آیا ہے
بِالْهُدٰى	وَ	مَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾
ساتھ ہدایت کے	اور	اس شخص کو کہ	وہ	میں	گمراہی	ظاہر کی ہے (۸۵)
وَ	مَا	كُنْتَ	تَرْجُوْٓا	اَنْ	يُّلْقٰٓى	اِلَيْكَ
اور	نہ	تھا تو	امیدوار اس بات کا	یہ کہ	اتاری جاوے	طرف تیرے
الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	فَلَا
کتاب	مگر	رحمت	(سے)	پروردگار تیرے کی طرف سے	پس مت
تَكُوْنَنَّ	ظَهِيْرًا	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	لَا	يَصُدُّنَّكَ
ہو	مددگار	واسطے کافروں کے (۸۶)	اور	نہ	باز رکھیں تجھ کو
عَنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ	اُنْزِلَتْ	اِلَيْكَ
(سے)	نشانیوں	اللہ کی سے	پیچھے اسکے	کہ	اتاری گئیں	طرف تیرے
وَ	ادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ
اور	پکارو	طرف	پروردگار اپنے کے	اور	مت	ہو	(سے)
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾	وَ	لَا	تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا
شرک کرنے والوں سے (۸۷)	اور	مت	پکار	ساتھ	اللہ کے	معبود
اٰخَرَ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ	هَالِكٌ
اور کوئی	نہیں	معبود	مگر	وہ	ہر	چیز	ہلاک ہونے والی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا	وَجْهَهٗ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ
مگر	ذات اس کی	واسطے اسی کے ہے	حکم	اور	طرف اسی کے

تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

پھیرے جاؤ گے (۸۸)

وُہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے ان لوگوں کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم و فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام نیک، تو پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے ﴿۸۳﴾ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس کا بہتر صلہ موجود ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے ﴿۸۴﴾ (اے پیغمبر) جس اللہ نے تم پر قرآن کے احکام کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہدو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا ہے اور اس کو بھی جو صریح گمراہی میں ہے ﴿۸۵﴾ اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی)، تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا ﴿۸۶﴾ اور وہ تمہیں اللہ کی آیات سے بعد اس کے کہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں سے ہرگز نہ ہو جیو ﴿۸۷﴾ اور اللہ کے سوا کسی کو معبود سمجھ کر نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات پاک کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۸﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝

تِلْكَ (اسم اشارہ مونث) مبتدا۔ الدَّارُ اسم اشارہ سے بدل الْآخِرَةُ۔ الدَّارُ کی صفت۔ نَجْعَلُهَا۔ جَعَلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ تِلْكَ کی خبر۔ لِلَّذِينَ۔ لام حرف جر۔ الَّذِينَ موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بنجعلها۔ لَا يُرِيدُونَ۔ لَا نافیہ۔ إِرَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ عُلُوًّا مفعول بہ۔ فِي الْأَرْضِ جار مجرور متعلق بيريدون۔ وَلَا فَسَادًا کا عطف عُلُوًّا پر ہے۔ وَ عاطفہ۔ الْعَاقِبَةُ مبتدا۔ لِلْمُتَّقِينَ متقی کی جمع۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جار مجرور متعلق لمحذوف خبر (۸۳)

آخرت کی کامیابی صرف متقی لوگوں کے لئے ہے

یہ آخرت کا گھر ہم دیں گے ان لوگوں کو جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد برپا کرنا چاہتے ہیں اور انجام اچھا صرف متقی لوگوں کے لئے ہے۔ آخرت کی کامیابی ہی اصل کامیابی ہے یہ صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو دنیا کے مال و دولت اور اقتدار کو اپنی خواہشات کے لئے استعمال میں نہیں لاتے بلکہ ان کے پیش نظر صرف آخرت کی کامیابی ہوتی ہے (۸۳)

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

مَنْ اسم شرط جازم۔ مبتدا۔ جَاءَ۔ مَجِيءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِالْحَسَنَةِ جار مجرور متعلق بِجَآءَ۔ فَلَهٗ۔ فا رابطہ جواب شرط۔ لَهٗ خبر مقدم خَيْرٌ مبتدا موخر جواب شرط۔ مِنْهَا جار مجرور متعلق بِجَآءَ۔ (جو بھلائی لے کر آیا پس اس کے لئے اس سے بہتر ہے) وَ عاطفہ۔ مَنْ اسم شرط جازم۔ جَآءَ۔ مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بِالسَّيِّئَةِ جار مجرور متعلق بِجَآءَ (اور جو برائی لے کر آیا) فَلَا يُجْزَى۔ فا عاطفہ۔ لَا نافیہ يُجْزَى۔ جَزَآءٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ الَّذِيْنَ موصول نائب فاعل۔ عَمِلُوا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب السَّيِّاٰتِ۔ السَّيِّئَةُ کی جمع۔ صلہ (پس نہیں دیا جائیگا بدلہ ان کو جنہوں نے برائی کی) اِلَّا اداۃ حصر مَا موصول مفعول۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ يَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَانُوْا کی خبر (مگر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں) (۸۴)

قانون مجازات کے تحت نیکی کی جزا دس گنا لیکن برائی کی جزا صرف اتنی ہی دی جائیگی

جو شخص نیکی لے کر حاضر ہوگا تو اس کو اس نیکی سے بہتر بدلہ ملے گا اور جو بدی لے کر آئے گا تو ایسے بداعمالوں کو وہی سزا دی جائے گی جو وہ کیا کرتے تھے یعنی قیامت کے دن نیکی اور بھلائی کرنیوالوں کو نیکی کا کئی گنا زیادہ بدلہ دیا جائیگا لیکن برائی کرنیوالوں کو صرف اتنا ہی بدلہ دیا جائیگا جتنی کہ اس نے برائی کی ہے (۸۴)

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَعَادٍ ۚ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَ
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا
اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ
فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل اَلَّذِیْ موصول اِنَّ کا اسم۔ فَرَضَ۔ فَرْضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فَرْضٌ کے لغوی معنی کسی حکم والی چیز کو کاٹ دینا کے ہیں قرآنی اصطلاح میں اس کے کئی معنی ہیں (۱) مقرر اور معین کرنا (۲) عزم کرنا اپنے اوپر لازم کرنا (۳) واجب کرنا (۴) اجازت یعنی رکاوٹ نہ ہونا۔ فَرَضَ صلہ۔ عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بفَرَضَ۔ اَلْقُرْاٰنَ مفعول بہ۔ لَرَآدُّكَ۔ لام تاکید۔ رَدٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف لَرَآدُّكَ اِنَّ کی خبر۔ اِلٰى مَعَادٍ۔ جار مجرور متعلق بِرَآدُّ۔ مَعَادٍ۔ عَوْدٌ سے اسم ظرف مکان (اور واپس جانے کی جگہ) (جس نے قرآن کی تلاوت و تبلیغ تم پر لازم قرار دی وہ پھیرنے والا ہے تجھے معاد کی طرف یعنی مکہ کی طرف) قُلْ امر واحد مذکر حاضر رَبِّيْٓ۔ مبتدا۔ اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل۔ خبر۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ جَآءَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِالْهُدٰى۔ جار مجرور متعلق بجَآءَ (کہئے تیرا رب خوب جانتا ہے کہ کون لایا ہے ہدایت) وَ عاطفہ۔ مَنْ کا عطف پہلے مَنْ پر ہے۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا فِيْ ضَلٰلٍ خبر مُّبِيْنٍ ضَلٰلٍ کی صفت (اور کون ہے صریح گمراہی میں) (۸۵)

وَمَا كُنْتَ۔ وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ كُنْتَ فعل ناقص۔ ماضی واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاضر ضمیر مستتر۔ کُنْتَ کا اسم۔ تَرْجُوْا۔ رَجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ کُنْتَ کی خبر (اور تو توقع نہ رکھتا تھا) اَنْ مصدریہ۔ یُلْقٰی۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ اِلَیْكَ جار مجرور متعلق بیُلْقٰی۔ اُلْكِتٰبُ نائب فاعل۔ (یہ کہ اتاری جائے تجھ پر کتاب) اِلَّا۔ اداۃ حصر بمعنی لٰکِنَّ۔ رَحْمَةً مفعول لاجلہ۔ مِّنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بِرَحْمَةً (لیکن تیرے رب کی رحمت کی وجہ سے) فَلَا رابطہ جواب شرط مقدر۔ لَا ناہیہ جازمہ۔ تَكُوْنَنَّ فعل مضارع ناقص مجزوم بانون تاکید واحد مذکر حاضر فعل نہی (پس ہرگز نہ ہونا) ظَهِيْرًا تَكُوْنَنَّ کی خبر۔ لِّلْكٰفِرِيْنَ۔ جار مجرور متعلق بظَهِيْرًا (مددگار کافروں کا) (۸۶)

نزولِ قرآن اسکی تلاوت اور تبلیغ کو فرض قرار دیا جانا فتح مکہ کی بشارت

بلاشبہ جس نے یہ قرآن آپ پر فرض کیا ہے وہ آپ کو ضرور بہتر انجام تک پہنچانیوالا ہے۔ ان سے کہہ دیجئے میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کھلی گمراہی میں مبتلا ہے (۸۵)

آپ کو یہ توقع بھی نہ تھی کہ آپ پر یہ کتاب نازل کی جائے گی مگر یہ تو محض آپ کے رب کی مہربانی سے (نازل کی گئی) لہٰذا آپ ہرگز ان کافروں کے مددگار نہ ہوں۔ (۸۶)

ان آیات میں آپ کو تسلی دی گئی اور بتایا کہ جس ذات پاک نے آپ پر قرآن نازل فرمایا اور اس کی تلاوت اور تبلیغ آپ پر فرض قرار دی وہ دوبارہ آپ کو مکہ واپس لوٹائیگا۔ ضحاک سے روایت ہے کہ جب آپ مکہ سے نکل کر الجحفہ کے مقام پر پہنچے جو رابغ کے قریب ہے تو اس وقت آپ پر یہ آیت نازل ہوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گویا یہ آیت فتح مکہ کی بشارت ہے مشرکین آپ کو آبائی دین چھوڑنے کی وجہ سے گمراہ کہتے تھے اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا کہ انہیں بتا دیجئے عنقریب تمہیں پتہ چل جائیگا کہ کون گمراہی میں مبتلا ہے اور کون حق پر ہے۔ آیت (۸۶) میں بتایا کہ نزول قرآن سے قبل آپ کو کچھ علم نہ تھا کہ آپ کو نبوت ملے گی اور قرآن عطا ہوگا یہ محض اللہ کی طرف سے رحمت ہے کہ اس نے آپ کو نبوت کا درجہ عطا فرمایا اور اپنا کلام آپ پر نازل کیا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا کہ آپ ہرگز مشرکین کی کسی بات کی تائید نہ کریں وہ صریح گمراہی میں مبتلا ہیں (۸۵-۸۶)

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

وَلَا يَصُدُّنَّكَ۔ وَ عاطفہ۔ لَا ناہیہ۔ يَصُدُّنَّكَ۔ صَدٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ اصل میں يَصُدُّوْنَكَ تھا۔ التقائے ساکنین کی وجہ سے نون اور واو حذف کر دیئے گئے۔ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ صُدُّنَّكَ (اور نہ روکیں تجھ کو اللہ کی آیات سے) بَعْدَ ظرف متعلق بہ يَصُدُّنَّكَ مضاف اِذْ اسم ظرفی مضاف الیہ۔ اُنْزِلَتْ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اُنْزِلَتْ (بعد اس کے کہ وہ آیات تیری طرف اتر چکیں)، وَادْعُ۔ وَ عاطفہ۔ دَعْوَةٌ۔ دُعَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اِلٰى رَبِّكَ جار مجرور متعلق بہ اُدْعُ (اور بلا اپنے رب کی طرف) وَ عاطفہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا تَكُوْنَنَّ ۔ لَا ناہیہ ۔ تَكُوْنَ مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ ۔ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ جار مجرور متعلق بتَكُوْنَنَّ ۔ تَكُوْنَنَّ کی خبر (اور مت ہونا مشرکوں میں سے) (۸۷)

وَ عاطفہ ۔ لَا تَدْعُ ۔ لَا ناہیہ ۔ تَدْعُ ۔ دَعْوَةٌ و دُعَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم ۔ مَعَ اللّٰهِ ظرف مکان متعلق بتَدْعُ ۔ اِلٰهًا مفعول بہ اٰخَرَ ۔ اِلٰهًا کی صفت (اور مت پکار اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود) لَآ اِلٰهَ ۔ لَا نفی جنس اِلٰهَ اسم ۔ لَا ۔ اِلَّا اداۃ حصر ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب بدل (کوئی معبود نہیں مگر وہ) كُلُّ شَيْءٍ ۔ كُلُّ مبتدا مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ ۔ هَالِكٌ خبر ۔ اِلَّا اداۃ استثنا ۔ وَجْهَهٗ مستثنیٰ ۔ لَهُ خبر مقدم ۔ الْحُكْمُ مبتدا مؤخر ۔ وَاِلَيْهِ جار مجرور متعلق بتُرْجَعُوْنَ تُرْجَعُوْنَ رُجُوْعٌ ۔ رُجُوْعٌ سے فعل مجہول مضارع جمع مذکر حاضر (ہر چیز فنا ہونے والی ہے مگر اس کی ذات حکم اسی کیلئے ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے (۸۸)

حق پر قائم رہنے کی تلقین

اور کبھی ایسا نہ ہونے پائے کہ جب اللہ کی آیات آپ پر نازل ہوں تو یہ لوگ ان پر عمل سے آپ کو روک دیں اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں اور کبھی مشرکوں میں شامل نہ ہوں (۸۷)

اور نہ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارو اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے اور اسی کی فرمانروائی ہے اور اسی کی طرف تم سب کی واپسی ہے (۸۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبردار کیا گیا کہ آپ مشرکین کی باتوں کیطرف قطعاً توجہ نہ کیجئے آیاتِ الٰہی کے نزول کے بعد مشرکین کی کوشش ہوگی کہ اتباع حق سے روکنے کی کوشش کریں۔ آیت میں اگرچہ بظاہر خطاب رسول اللہ سے ہے لیکن مراد اہل دین ہیں۔

آخر میں بتایا ہے کہ ذات حق کے علاوہ سب کے لئے فنا ہے بقا صرف اسی کی ذات کے لئے ہے۔

تَمَّ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰی تَفْسِیْرُ سُوْرَةُ الْقَصَصِ

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ

سورۃ العنکبوت مکی سورۃ ہے اور اسکی انہتر آیات ہیں

مکی سورتوں کی طرح اس کا بھی موضوع اصولی عقائد وحدانیت۔ رسالت۔ بعث وجزا ہے۔ مکی زندگی میں مسلمان ہر قسم کے فتنوں اور شدائد میں مبتلا رہے اس سورۃ میں خاص ان ابتلاء کا ذکر ہے۔ سورۃ کا آغاز (الٓمّٓ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝) سے ہے اور بتایا ہے کہ کچھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ چند کلمات کے زبان سے ادا کرنے کا نام ایمان ہے۔ لیکن جب آزمائش کا وقت آتا ہے تو اسلام کو چھوڑ دیتے ہیں انہیں تنبیہ کی گئی فرمایا (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ فَاِذَآ اُوْذِیَ فِی اللّٰہِ جَعَلَ فِتْنَۃَ النَّاسِ کَعَذَابِ اللّٰہِ) اور ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پس جب اللہ کی راہ میں انہیں ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کے فتنے کو اللہ کے عذاب جیسا ٹھہرا لیتے ہیں سورۃ میں حضرت نوح۔ ابراہیم۔ لوط۔ شیث علیہم السلام اور ان کے بالمقابل بعض طاغوتی قوتوں عاد۔ ثمود۔ قارون۔ ہامان وغیرہ کا ذکر ہے کہ کس طرح انہیں ہلاکت کا سامنا کرنا پڑا (فَکُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِہٖ فَمِنْھُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْہِ حَاصِبًا) انبیاء علیہم السلام کے تفصیلی تذکرہ کے بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا بیان ہے کہ اگرچہ آپ اُمّی تھے اور لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو کتاب معجز عطا فرمائی یہ کتاب معجز آپ کی نبوت اور اس کتاب کے کلام الٰہی ہونے کی زبردست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلیل ہے۔ سورۃ کا خاتمہ راہ حق میں ثابت قدم رہنے والوں کے بیان پر ہے۔ (وَالَّذِيْنَ جٰهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ)۔

سورۃ کا نام العنکبوت ہے اللہ کے علاوہ اپنی طرف سے بنائے معبودوں کی مثال العنکبوت سے دی ہے فرمایا (مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا)

سبب نزول۔ حضرت سعد بن وقاص فرماتے ہیں کہ میں اپنی ماں کا بڑا فرمانبردار تھا جب میں نے اسلام قبول کیا تو والدہ نے کہا اے سعد تم نے کیا کیا یہ کیا دین اختیار کر لیا ہے تم اس دین کو چھوڑ دو وگرنہ میں کھانا پینا چھوڑ دوں گی لوگ تمہیں اپنی ماں کا قاتل کہیں گے۔ میں نے والدہ سے کہا امی جان ایسا مت کریں میں اس دین کو کسی قیمت پر چھوڑ نہیں سکتا۔ والدہ نے کئی دنوں تک کھانا پینا چھوڑ دیا۔ آخر کار میں نے والدہ سے کہا کہ میں کسی قیمت پر یہ دین نہیں چھوڑوں گا آپ کھائیں یا نہ کھائیں جب والدہ نے میرے عزم کو دیکھا تو کھانا پینا شروع کر دیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی (وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَاِنْ جٰهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا (آیت ۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝٢ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْكٰذِبِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ
يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ
اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ
اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ
اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۪ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ ع ٤

الٓمّٓ ﴿١﴾	اَ	حَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْٓا
الف۔لام۔میم (۱)	کیا	گمان کیا ہے	لوگوں نے	یہ کہ	چھوڑے جاویں
اَنْ	يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	هُمْ	لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾
یہ کہ	منہ سے کہہ لیویں	ایمان لائے ہم	اور	وہ	نہ آزمائے جاویں (۲)
وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	
اور	البتہ تحقیق	آزمایا تھا ہم نے	ان لوگوں کو	کہ ان سے پہلے تھے	
فَلَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا		
پس البتہ ظاہر کردے گا	اللہ	ان لوگوں کو	کہ سچ بولتے ہیں		
وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣﴾	اَمْ	حَسِبَ	
اور	البتہ ظاہر کردے گا	جھوٹوں کو (۳)	کیا	گمان کرتے ہیں	
الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّسْبِقُوْنَا ؕ	
وہ لوگ	کہ کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ	بڑھ جاویں ہم سے	
سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿٤﴾	مَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا
بُرا ہے	جو	وہ حکم کرتے ہیں (۴)	جو کوئی	ہے	امید رکھتا
لِقَآءَ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	لَاٰتٍ ؕ
ملاقات	اللہ کی کی	پس تحقیق	وعدہ	اللہ کا	البتہ آنے والا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝۵	وَ	مَنْ جَاهَدَ
اور	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے (۵)	اور	جو کوئی محنت کرتا ہے
فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ ؕ	اِنَّ		
سوائے اس کے نہیں	کہ محنت کرتا ہے	واسطے جان اپنی کے	تحقیق		
اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶	وَ	الَّذِيْنَ	
اللہ	بے پرواہ ہے	عالموں سے (۶)	اور	وہ لوگ	
اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	
جو ایمان لائے	اور	کام کئے	اچھے	البتہ دُور کریں گے ہم	
عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	
ان سے	بُرائیاں اُن کی	اور	البتہ بدلہ دیویں گے ہم ان کو	بہتر	
الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝۷	وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ
اس چیز کا	کہ تھے	وہ کرتے (۷)	اور	حکم کیا ہم نے	انسان کو
بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا ؕ	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ	
ساتھ والدین اپنے کے	بھلائی کرنا	اور	اگر	جھگڑا کریں تجھ سے	
لِتُشْرِكَ	بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	
یہ کہ شریک لاوے تو	ساتھ میرے	اس چیز کو کہ	نہیں ہے	واسطے تیرے	
بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا ؕ	اِلَيَّ	
ساتھ اس کے	علم	پس مت	کہا مان ان دونوں کا	طرف میرے	
مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ		
پھرآنا ہے تمہارا	پس میں خبر دوں گا تم کو	ساتھ اس چیز کے	کہ تھے تم		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَعْمَلُوْنَ ⑧	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
کرتے (۸)	اور	وہ لوگ	کہ ایمان لائے	اور	کام کئے	اچھے
لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي	الصّٰلِحِيْنَ ⑨	وَ	مِنَ		
البتہ داخل کریں گے ہم ان کو	بیچ	صالحوں کے (۹)	اور	بعض		
النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ		
لوگوں میں سے	وہ شخص ہے جو	کہتا ہے	کہ ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے		
فَاِذَآ	اُوْذِيَ	فِي	اللّٰهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ	
پس جب	ایذا دیا جاتا ہے	بیچ	راہ اللہ کے	کرتا ہے	ایذا	
النَّاسِ	كَعَذَابِ	اللّٰهِ ؕ	وَ	لَئِنْ	جَآءَ	نَصْرٌ
لوگوں کی کو	مانند عذاب	اللہ کے	اور	اگر	آوے	مدد
مِّنْ رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ ؕ		
پروردگار تیرے کی طرف سے	البتہ کہیں گے	تحقیق	تھے ہم	ساتھ تمہارے		
اَوَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِمَا	فِيْ	صُدُوْرِ	
کیا نہیں	اللہ	خوب جاننے والا	اس چیز کو کہ	بیچ	سینوں	
الْعٰلَمِيْنَ ⑩	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ		
عالموں کے ہے (۱۰)	اور	البتہ ظاہر کردیگا	اللہ	ان لوگوں کو		
اٰمَنُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ ⑪	وَ		
کہ ایمان لائے	اور	البتہ ظاہر کردیگا	منافقوں کو (۱۱)	اور		
قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا		
کہا	ان لوگوں نے	جو کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں کے	کہ ایمان لائے		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا	وَ	لْنَحْمِلْ	خَطٰيٰكُمْ
پیروی کرو	راہ ہماری کی	اور	چاہیئے کہ اٹھالیویں ہم	گناہ تمہارے
وَ	مَا	هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ	مِنْ خَطٰيٰهُمْ
اور	نہیں	وہ	اٹھانے والے	گناہ ان کے سے
مِّنْ شَيْءٍ				
کچھ				
اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ⑫	وَ	لَيَحْمِلُنَّ	اَثْقَالَهُمْ
تحقیق وہ	البتہ جھوٹے ہیں (۱۲)	اور	البتہ اٹھالیویں گے	بوجھ اپنے
وَ	اَثْقَالًا	مَّعَ	اَثْقَالِهِمْ ز	وَ
اور	بوجھ	ساتھ	بوجھوں اپنے کے	اور
لَيُسْـَٔلُنَّ				
البتہ پوچھے جاویں گے				
يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَمَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ⑬ ع
دن	قیامت کے	اس چیز سے	کہ تھے وہ	باندھ لیتے (۱۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ (الف۔لام میم) ① کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے ہیں چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی ② اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا اور ان کو بھی آزمائیں گے سو اللہ ان کو ضرور معلوم کریگا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں ③ کیا وہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے جو خیال یہ کرتے ہیں بُرا ہے ④ جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سُننے والا جاننے والا ہے ⑤ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے اور اللہ تو سارے جہان سے بے پرواہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے ⑥ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دُور کر دیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا اچھا بدلہ دیں گے ⑦ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اے مخاطب اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیو تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا ⑧ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو نیک لوگوں میں داخل کرینگے ⑨ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے جب ان کو اللہ کے راستے میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں ⑩ اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہیگا ⑪ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں کو کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں تحقیق یہ جھوٹے ہیں ⑫ اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور لوگوں کے بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی ان سے ضرور پرسش ہوگی ⑬

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

الٓمّٓ ① اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝

الٓمّٓ حروف مقطعات۔ قرآن کے معجز ہونے پر تنبیہ ہے (۱)

اَحَسِبَ النَّاسُ ۔ اَ۔ استفہام تقریری یا توبیخی۔ حِسْبَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ حِسْبَانٌ۔ دو نقیضوں اور متضادین سے کسی ایک کے متعلق اس طرح رائے قائم کر لی جائے کہ دوسری نقیض کا دل میں خطرہ بھی نہ آنے پائے اور اس میں شک پیدا ہونے کی گنجائش نہ رہے ظن بھی اس کے قریب قریب ہے لیکن ظن میں دونوں نقیضوں کا خیال موجود رہتا ہے اور ایک کا خیال دوسرے پر غالب رہتا ہے (المفردات امام راغب) النَّاسُ فاعل۔ (کیا لوگوں نے یہ گمان کیا ہے) اَنْ مصدریہ يُّتْرَكُوْا۔ تَرْكٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ الواؤ فی یترکوا نائب فاعل۔ اَنْ يُّتْرَكُوْا۔ حَسِبَ کا مفعول اَنْ مصدریہ يَّقُوْلُوْٓا مضارع جمع مذکر غائب۔ اٰمَنَّا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم مقول القول (کہ وہ چھوٹ جائیں گے اتنا کہہ کر کہ ہم ایمان لائے) وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتداء لَا نافیہ۔ يُفْتَنُوْنَ۔ فَتْنٌ مصدر سے مضارع مضارع مجہول جمع مذکر غائب "لَا يُفْتَنُوْنَ" اور وہ فتنہ اور آزمائش میں نہیں ڈالے جائیں گے۔ (۲)

وَ عاطفہ۔ لَقَدْ۔ لام جواب قسم محذوف۔ قَدْ حرف تحقیق فَتَنَّا ماضی جمع متکلم۔ اَلَّذِيْنَ موصول مفعول مِنْ قَبْلِهِمْ جار مجرور متعلق بمحذوف صلہ (اور ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے آزمائش میں ڈالا ان لوگوں کو جو ان سے پہلے تھے ، فَلَيَعْلَمَنَّ۔ فا عاطفہ لام تاکید عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ۔ اللّٰهُ فاعل الَّذِيْنَ موصول مفعول بہ۔ صَدَقُوْا۔ صِدْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ جملہ (سو البتہ ضرور معلوم کرے گا اللہ ان لوگوں کو جو سچے ہیں) وَ عاطفہ لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ کا عطف لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا پر ہے۔ (اور معلوم کریگا جو جھوٹے ہیں)(۳)

اہل ایمان کی صداقت کیلئے امتحان ضروری ہے

الف۔لام۔میم (۱) کیا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ زبان سے ایمانداری اور راستبازی کا دعویٰ کریں گے اور بغیر آزمائے چھوڑ دیئے جائیں گے (۲)

حالانکہ جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں اللہ نے انہیں بھی آزمائش میں ڈالا تھا (اور یہ ناگزیر ہے) پس عنقریب اللہ ان لوگوں کو معلوم کرکے رہیگا جو اپنے دعویٰ صداقت میں سچے ہیں اور انہیں بھی جو اپنے اندر جھوٹ کے سوا کچھ نہیں رکھتے (۳)

بتایا کہ مومن ہونے کے لئے صرف یہی کافی نہیں کہ تم نے ایمان کا اقرار کرلیا اور جنتی ہوگئے بلکہ پیغام حق کی خدمت عظیم کے لئے ان تمام آزمائشوں سے بھی گزرنا پڑیگا جو تم سے پہلے حق پرستوں کو پیش آچکی ہیں اور یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ کھرے اور کھوٹے میں امتیاز ہو جائے (۱-۲)

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

اَمْ منقطعہ بمعنی بَلْ اضراب کے لئے۔ حَسِبَ۔ حِسْبَانٌ سے ماضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب ۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول فاعل یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ۔ صلہ (عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر غائب السَّیِّاٰتِ ۔ السَّیِّئَۃُ واحد مفعول، اَنْ مصدریہ یَّسْبِقُوْنَا سَبَقَ سے مضارع جمع مذکر غائب قائم مقام سَیِّئَۃٌ ۔ سَآءَ ۔ سَوْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ذم (سَاءَ یَسُوْءُ سَوْءً) مَا موصول تمیز یَحْکُمُوْنَ ۔ حُکْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ ۔

ظالم ہماری گرفت سے بچ نہیں سکتا

جن لوگوں کی قوتیں اعمال بد میں صرف ہو رہی ہیں ۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے قابو سے باہر ہو جائیں گے اگر ایسا سمجھتے ہیں تو کیا ہی بُری سمجھ اور کیا ہی بُرا فیصلہ ہے (۴) آیت میں کفار کو متنبہ کیا گیا ہے کہ مسلمانوں کی ایذا رسانی کے مذموم ارادے اور کام سے باز آجائیں وگرنہ انہیں سخت سزا کا سامنا کرنا پڑے گا کوئی بھی ظالم ہماری گرفت سے نہیں بچ سکتا ۔

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

مَنْ اسم شرط جازم مبتدا ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط ضمیر مستتر کَانَ کا اسم ۔ یَرْجُوْا ۔ رَجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کَانَ کی خبر ۔ لِقَآءَ اللّٰهِ مفعول (اور جو کوئی امید وار ہے اللہ کی ملاقات کا) فَاِنَّ ۔ فا رابطہ جواب شرط ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اَجَلَ اللّٰهِ ۔ اِنَّ کا اسم لَاٰتٍ ۔ لام تاکید ۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ کی خبر (پس بے شک اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے) وَ عاطفہ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہر دو خبر (اور وہ سننے والا جاننے والا ہے) (۵)

وَ عاطفہ۔ مَنْ شرطیہ مبتدا۔ جَاهَدَ۔ يُجَاهِدُ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور جس کسی نے محنت کی) فَاِنَّمَا۔ فا رابطہ۔ اِنَّمَا کلمہ حصر (پس سوائے اس کے نہیں) يُجَاهِدُ۔ مُجَاهَدَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لِنَفْسِهٖ جار مجرور متعلق بِيُجَاهِدُ (پس سوائے اس کے نہیں وہ محنت کرتا ہے اپنی ہی ذات کے لئے) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم۔ لَغَنِيٌّ۔ لام تاکید۔ غَنِيٌّ۔ اِنَّ کی خبر عَنِ الْعٰلَمِيْنَ جار مجرور متعلق بِغَنِيٌّ (بے شک اللہ البتہ بے نیاز ہے جہان والوں سے) (۶)

انسان کا عمل صرف اپنی ذات کے لئے ہے

جو شخص اللہ سے ملنے کی توقع رکھتا ہے تو اسے چاہیئے کہ اس کی تیاری کرتا رہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ وقت آنے ہی والا ہے اور وہی سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے (۵)

اور یاد رکھو کہ جو سچائی اور راست بازی کی راہ میں تکلیف اٹھاتا ہے تو وہ اپنے ہی بھلے کے لئے ایسا کرتا ہے اور دنیا کے تمام لوگوں اور ان کے کاموں سے بے نیاز ہے (۶)

جو شخص اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ اس مستعار زندگی کے بعد اس کے پاس حاضر ہونا ہے تو اسے چاہیئے کہ متواتر اعمال صالحہ سے کام لیتا رہے۔ اس لئے کہ اللہ کی طرف سے وہ مقرر کردہ وقت جلد آنے والا ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بتایا کہ اس زندگی میں انسان جو کچھ محنت کرتا ہے اور اللہ کی رضا کے لئے کام کرتا ہے تو اس کا فائدہ خود اس کی اپنی ذات کے لئے ہے اللہ تعالیٰ کو کسی کی اطاعت سے کوئی نفع اور معصیت سے کوئی نقصان نہیں وہ تو کلی طور پر بے نیاز ہے (۶۰۵)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ اَلَّذِيْنَ موصول مبتداء اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ وَعَمِلُوا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَالِحَةٌ کی جمع مفعول بہ (اور جو لوگ ایمان لائے اور کام کئے نیک) لَنُكَفِّرَنَّ۔ لام قسم۔ تَكْفِيْرٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ (ہم ضرور ہی دور کر دیں گے) عَنْهُمْ۔ جار مجرور متعلق بِنُكَفِّرَنَّ (ان پر سے) جملہ۔ اَلَّذِيْنَ کی خبر سَيِّاٰتِهِمْ۔ سَيِّئَةٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (ان کی برائیاں) وَ عاطفہ۔ لَنَجْزِيَنَّهُمْ کا عطف لَنُكَفِّرَنَّ پر ہے۔ لام تاکید۔ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم بانوں تاکید ثقیلہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر مفعول بہ (اور ہم ضرور بدلہ دیں گے ان کو) اَحْسَنَ۔ حُسْنٌ سے افعل التفضیل مفعول بہ ثانی۔ اَلَّذِيْ اسم موصول۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ يَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَانُوْا کی خبر (بہت ہی بہتر ان کاموں کا جو وہ کرتے رہے ہیں)

ایمان اور اعمال صالحہ سیئات کا کفارہ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ضرور ان کے گناہ معاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر دیں گے اور ان کے کاموں کا جو وہ کرتے تھے بہترین بدلہ عطا فرمائیں گے (،)
ایمان اور اعمال صالحہ گناہوں کے لئے کفارہ بنتے ہیں (اِنَّ الْحَسَنٰتِ
یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ) ساتھ ہی یہ بتایا کہ اعمال صالحہ کا بدلہ احسن طور
پر دیا جائے گا (،)

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ
لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ
اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

وَ استئنافیہ۔ وَصَّیْنَا۔ تَوْصِیَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم الْاِنْسَانَ
مفعول بہ۔ بِوَالِدَیْهِ جار مجرور متعلق بوَصَّیْنَا۔ حُسْنًا مضاف محذوف
ہے یعنی۔ ذَا حُسْنٍ (اور ہم نے تاکید کر دی انسان کو ماں باپ سے
احسان اور بھلائی کرنے کی) وَ عاطفہ۔ اِنْ شرطیہ۔ جَاهَدٰكَ۔ مُجَاهَدَةٌ
مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اور اگر وہ دونوں
تجھ پر زور ڈالیں کوشش کریں) فعل شرط۔ لِتُشْرِكَ۔ لام تعلیل۔ اِشْرَاكٌ
مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ جار مجرور متعلق بجَاهَدٰكَ۔ بِیْ جار مجرور
متعلق بتُشْرِكَ (کہ تو شرک کرے میرے ساتھ) مَا اسم موصول مفعول بہ
لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ لَكَ جار مجرور متعلق بمحذوف خبر
مقدم۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بعِلْمٌ۔ عِلْمٌ مبتدا موخر (جس کا تجھے کوئی علم نہیں)
فَلَا۔ فا رابطہ جواب شرط۔ لَا ناہیہ تُطِعْ۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع واحد
مذکر حاضر مجزوم بلا ناہیہ۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب (پس تو انکی اطاعت)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَیَّ ۔ خبر مقدم ۔ مَرْجِعُكُمْ مصدر مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مبتدا مؤخر (میری ہی طرف تمہارا لوٹ کر آنا ہے) فَاُنَبِّئُكُمْ ۔ فا حرف عطف تَنْبِئَةٌ سے جس کے معنی بتلانے اور خبر دینے کے ہیں ۔ مضارع واحد متکلم ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ ۔ بِمَا جار مجرور متعلق بِاُنَبِّئُكُمْ ۔ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ۔ تَعْمَلُوْنَ ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ كُنْتُمْ کی خبر (پس میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے) (۸)

والدین سے حسن سلوک کا حکم لیکن شرک میں اطاعت نہ کی جائے

اور ہم نے انسان کو تاکید حکم دیا ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے لیکن وہ اگر تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہرا جس کے شریک ہونے کا تجھے کچھ بھی علم نہیں ہے تو ان کی اطاعت نہ کر تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں ان کاموں کی حقیقت سے آگاہ کروں گا جو تم کیا کرتے تھے ۔ (۸)

اللہ تعالیٰ نے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا تاکیدی حکم دیا ہے کہ ان کے ہر حکم کی تعمیل کی جائے لیکن اگر کفر و شرک پر مجبور کریں تو پھر اطاعت نہ کی جائے اسلئے کہ "لا طاعة لمخلوق فی معصیة الخالق" (رواہ احمد و حاکم) یعنی خالق کی معصیت میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں ۔ صحیح مسلم و ترمذی میں ہے کہ یہ آیت حضرت سعد بن ابی وقاص کے بارے میں نازل ہوئی حضرت سعد عشرہ مبشرہ میں ہیں انکی والدہ حمنہ بنت ابی سفیان کو جب معلوم ہوا کہ ان کے بیٹے سعد نے اسلام قبول کر لیا ہے تو انہوں نے بیٹے کو کہا میں نے قسم کھالی ہے کہ میں اس وقت نہ کھاؤنگی نہ پیوں گی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب تک تم پھر اپنے آبائی دین پر واپس نہ آجاؤ۔ میں بھوک پیاس سے مر جاؤنگی اور تم اپنی ماں کے قاتل بنو گے حضرت سعد کی والدہ نے تین رات دن کچھ نہ کھایا اور بھوکی رہیں۔ حضرت سعد ماں کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا اماں جان اگر تمہارے بدن میں سو روحیں ہوتیں اور ایک ایک کر کے نکلتی رہتیں تب بھی میں اپنا نیا دین نہ چھوڑتا۔ اب تم چاہو کھاؤ پیو یا مر جاؤ میں دین اسلام کو چھوڑ نہیں سکتا۔ بیٹے کی اس گفتگو سے مایوس ہو کر انہوں نے کھانا پینا شروع کر دیا۔ (۸)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا۔ اٰمَنُوْا۔ ایمانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کا عطف اٰمَنُوْا پر ہے (وَ عاطفہ۔ عَمِلُوا ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ۔ الصَّالِحَةُ کی جمع مفعول بہ (اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے) لَنُدْخِلَنَّهُمْ۔ لام تاکید اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بالنون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ فِي الصّٰلِحِيْنَ جار مجرور متعلق بِنُدْخِلَنَّهُمْ۔ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ کا جملہ۔ اَلَّذِيْنَ کی خبر ہے (انہیں بالضرور صالحین میں داخل کیا جائے گا) (۹)

اہل ایمان اور اعمال صالحہ سے کام لینے والوں کا صالحین کے گروہ میں داخلہ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے (۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو لوگ زبردست رکاوٹوں کے باوجود ایمان پر قائم رہے اور اعمال صالحہ سے کام لیتے رہے ان کا حشر زمرہ صالحین میں ہوگا۔ طبعی اور نسبی تعلقات سے بالاتر اللہ تعالیٰ انہیں انتہائی اصلاح یافتہ لوگوں کے زمرہ میں ان کو شامل کیا جائے گا۔ ۹)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝

وَ استنافیہ۔ مِنَ النَّاسِ خبر مقدم۔ مَنْ نکرہ موصوفہ مبتدا مؤخر يَقُوْلُ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب "مَنْ" کی صفت اٰمَنَّا۔ اِيْمَانٌ۔ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِاٰمَنَّا (اور لوگوں میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر) فَاِذَآ۔ فا عاطفہ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ اُوْذِيَ۔ اِيْذَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب فِي اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِاُوْذِيَ۔ ای فی سبیل اللہ (حبیب اللہ کی راہ میں انہیں ایذا پہنچتی ہے) جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فِتْنَةَ النَّاسِ مفعول اول۔ كَ اسم بمعنی مثل عَذَابِ اللّٰهِ مفعول ثانی (لوگوں کے فتنہ کو اللہ کے عذاب کی مانند ٹھہرا لیتے صبر و برداشت سے کام لینے کی بجائے وہ اور روگردانی اختیار کر لیتے ہیں) وَ عاطفہ لَئِنْ لام تاکید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ شرطیہ جازم ۔ جَآءَ مجی مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ نَصْرُ ۔ فاعل ۔ مِنْ رَّبِّكَ ۔ جار مجرور متعلق بجَآءَ (اور اگر آپہنچے مدد تیرے رب کی طرف سے) لَيَقُوْلُنَّ ۔ لام جواب قسم ۔ يَقُوْلُنَّ مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ ۔ اِنَّا ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اور نَا ضمیر جمع متکلم كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم اِنَّ کی خبر مَعَكُمْ ۔ مَعَ ظرف مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ظرف متعلق بمحذوف كُنَّا کی خبر (البتہ کہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں) اَوَ ۔ اَ استفہام تقریری توبیخی ۔ وَ عاطفہ ۔ لَيْسَ فعل ناقص ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ اللّٰهُ ۔ لَيْسَ کا اسم بِاَعْلَمَ ۔ با حرف جر زائد ۔ عِلْمٌ سے اسم تفضیل ۔ لَيْسَ کی خبر ۔ بِمَا ۔ با حرف جر ۔ مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بِاَعْلَمَ ۔ فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۔ فِيْ حرف جر ۔ صُدُوْرِ واحد صَدْرٌ مجرور مضاف الْعٰلَمِيْنَ ۔ مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بمحذوف صلہ ۔ (کیا یہ نہیں کہ اللہ خوب جانتا ہے جو سینوں میں جہان والوں کے ہے) (۱۰)

وَلَيَعْلَمَنَّ ۔ وَ عاطفہ ۔ لام تاکید يَعْلَمَنَّ ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ ۔ اللّٰهُ فاعل ۔ الَّذِيْنَ موصول مفعول بہ ۔ اٰمَنُوْا ۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ اٰمَنُوْا ۔ صلہ (اور البتہ معلوم کریگا اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں) وَ عاطفہ ۔ لَيَعْلَمَنَّ ۔ لام تاکید مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ الْمُنٰفِقِيْنَ ۔ اَلْمُنَافِقُ کی جمع مفعول بہ (اور البتہ معلوم کرے گا منافقوں کو) (۱۱)

منافقین کی حالت ۔ اہل ایمان اور اہل نفاق میں مابہ امتیاز

اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے مگر جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی راہ میں انہیں کوئی اذیت پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی ایذا رسانی کو خود اللہ کا عذاب سمجھ لیتے ہیں اور اگر آپ کی جانب سے کوئی مدد پہنچتی ہے تو یہی لوگ کہنے لگتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ رہے ہیں کیا وہ یہ کہہ رہے ہیں، کیا اللہ ان چھپے ہوئے بھیدوں سے واقف نہیں جو دنیا کے سینوں میں مدفون ہیں (۱۰)

اللہ ضرور ان لوگوں کو دیکھے گا جو ایمان لائے ہیں اور ان کو بھی دیکھے گا جو منافق ہیں (۱۱)

آیت میں ان لوگوں کا ذکر جن کے دلوں میں ایمان راسخ نہیں تھا انہیں جہاں اللہ کے راستے میں کوئی تکلیف پہنچی یا دین کی وجہ سے انہیں ستایا گیا تو دعوئ ایمان سے دستبردار ہونے لگتے۔ جیسے آدمی عذاب الٰہی سے گھبرا کر جان بچانا چاہتا ہے اسی طرح یہ لوگ بھی لوگوں کی ایذا رسانی سے بچنے کے لئے پھر کفر کی راہ اختیار کر لیتے ہیں۔ اور اگر مسلمانوں کو کفار پر فتحمندی حاصل ہو تو پھر مال غنیمت وغیرہ حاصل کرنے کے لئے ادعا کرتے ہیں کہ ہم تو مسلمان تھے اور ایمان والوں کے ساتھ شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ ہم سینوں میں چھپی بات کو جانتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کون سچا مسلمان ہے اور کون منافق۔ آیت (۱۱) میں بتایا اب تمہارے اعمال و افعال سے پتہ چل جائے گا کہ تم میں سے مومن کون اور منافق کون ہے اگر تم ثابت قدم رہے تو سچے مومن اور اگر تمہارا عمل اس کے خلاف ثابت ہوا تو منافق ثابت ہوگے۔ (۱۰-۱۱)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُم بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ
اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

وَ استئنافیہ۔ قَالَ۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِيْنَ موصول فاعل۔ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ لِلَّذِيْنَ۔ لام حرف جر۔ اَلَّذِيْنَ موصول مجرور جار مجرور متعلق بقال۔ اٰمَنُوا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان سے جو ایمان لائے)۔ اتَّبِعُوْا۔ اِتِّبَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر سَبِيْلَنَا۔ سَبِيْلَ مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول (تم اتباع کرو طریقے ہمارے کی)، وَ نَحْمِلْ۔ وَ عاطفہ لام امر حَمْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ خَطٰيٰكُمْ مفعول بہ خَطِيْئَةٌ کی جمع مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ (اور ہم اٹھالیں گے تمہارے گناہ) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ لَيْسَ کی مانند۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مَا کا اسم بِحَامِلِيْنَ۔ بِ حرف جر زائد حَامِلِيْنَ مجرور لفظاً منصوب محلاً۔ مَا کی خبر۔ مِنْ خَطٰيٰهُمْ جار مجرور متعلق بحامل مِّنْ شَيْءٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً حَامِلِيْنَ کا مفعول بہ (اور وہ نہیں اٹھائیں گے ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی)، اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم لَكٰذِبُوْنَ لام تاکید۔ كَذِبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر لَكٰذِبُوْنَ۔ اِنَّ کی خبر (بے شک وہ جھوٹے ہیں) (۱۲)

وَ عاطفہ۔ لَيَحْمِلُنَّ۔ لام تاکید کے لئے۔ حَمْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ۔ اَثْقَالَهُمْ۔ ثِقْلٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ مفعول بہ (البتہ ضرور اٹھائیں گے اپنے بوجھ) وَ عاطفہ ۔ اَثْقَالًا ۔ ثِقْلٌ کی جمع ۔ اَثْقَالَهُمْ پر عطف مفعول بہ ۔ مَعَ ظرف متعلق بمحذوف ۔ اَثْقَالِهِمْ ۔ ثِقْلٌ کی جمع مضاف ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ (اپنے بوجھوں کے ساتھ) وَ عاطفہ ۔ لَيُسْئَلُنَّ ۔ لام تاکید ۔ سُئِلَ سے مضارع مجہول واحد مذکر بانون تاکید ثقیلہ ۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ظرف متعلق بيُسْئَلُنَّ (اور البتہ پوچھے جائیں گے قیامت کے دن) عَمَّا (عَنْ ۔ مَا) عَنْ حرف جر ۔ مَا موصول ۔ جار مجرور متعلق بيُسْئَلُنَّ ۔ كَانُوْا ۔ فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ۔ كَانُوْا صلہ ۔ يَفْتَرُوْنَ ۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ كَانُوْا کی خبر (اس سے جو وہ جھوٹ بناتے تھے) (۱۲-۱۳)

کفار کا اہل ایمان سے کہنا کہ ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھالینگے محض جھوٹ ہے

اور کافر اہل کتاب سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے طریق پر چلو اور تمہارے گناہ ہم اٹھالیں گے حالانکہ یہ کافر ان کے گناہوں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں یہ بالکل جھوٹ بول رہے ہیں (۱۲)

ہاں یہ ضرور اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ کچھ اور بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جو افترا پردازیاں یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن ان سب کی باز پرس کی جائے گی (۱۳)

کفار بعض نومسلم لوگوں سے کہتے ہیں کہ تم اسلام چھوڑ کر اپنے آبائی دین میں واپس آجاؤ ان سب تکلیفوں سے بچ جاؤ گے اور آخرت کا عذاب و ثواب بھی ہماری گردن پر ان آیات میں ان کے جواب میں ارشاد ہے کہ یہ ممکن نہیں کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی دوسرا کسی کے گناہ کی ذمہ داری اپنے اوپر لے اللہ کے ہاں مکافاتِ عمل سے کوئی شخص بچ نہیں سکتا۔ پھر انہیں تو خود دوہرا بوجھ اٹھانا پڑے گا۔ ایک بوجھ گمراہ ہونے کا اور دوسرا اوروں کو گمراہ کرنے کا۔ اس طرح وہ جھوٹ بول کر دوسروں کو گمراہ کر رہے ہیں (۱۲-۱۳)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۵ وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۸ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۱۹ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۚ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع ۱۴

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَلَبِثَ
اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوحؑ کو	طرف	قوم اسکی کے	پس رہا
فِيْهِمْ	اَلْفَ	سَنَةٍ	اِلَّا	خَمْسِيْنَ	عَامًا ؕ	فَاَخَذَ
ان میں	ہزار	برس	مگر	پچاس	سال	پس پکڑا
هُمُ	الطُّوْفَانُ	وَ	هُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾		فَاَنْجَيْنٰهُ
ان کو	طوفان نے	اور	وہ	ظالم تھے (۱۴)		پس نجات دی ہم نے اسکو
وَ	اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	وَ	جَعَلْنٰهَآ			اٰيَةً
اور	کشتی والوں کو	اور	کیا ہم نے اس کو			نشانی
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ			
واسطے عالموں کے (۱۵)	اور	(بھیجا ہم نے) ابراہیمؑ کو	جس وقت			
قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ ؕ	
کہا اس نے	واسطے قوم اپنی کے	کہ عبادت کرو	اللہ کی	اور	ڈرو اس سے	
ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾	
یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے (۱۶)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْثَانًا
سوائے اس کے نہیں	کہ عبادت کرتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	بتوں کی
وَ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ
اور	بناتے ہو	جھوٹ	تحقیق	جن کی	عبادت کرتے ہو تم
مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا
سوائے	اللہ کے	نہیں	مالک	واسطے تمہارے	رزق کے
فَابْتَغُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ
پس ڈھونڈو	نزدیک	اللہ کے	رزق	اور	عبادت کرو اسکی
وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ ؕ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	وَ
اور	شکر کرو	اس کا	طرف اس کے	پھیرے جاؤ گے (۱۷)	اور
اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ	اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ
اگر	جھٹلاؤ تم	پس تحقیق	جھٹلایا تھا	اُمتوں نے	پہلے تم سے
وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾
اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	واضح ہدایت (۱۸)
اَوَلَمْ	يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	کہ کیونکر	پہلی بار کرتا ہے	اللہ
الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى
پیدائش کو	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	تحقیق	یہ	اوپر
اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ
اللہ کے	آسان ہے (۱۹)	کہہ	سیر کرو	زمین میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
پس دیکھو کہ	کیونکر	شروع کیا ہے (اللہ نے)	پیدائش کو	پھر

اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى
اللہ ہی	پیدا کرے گا	پیدائش	آخری کو	تحقیق	اللہ	اوپر

كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾	يُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَآءُ
ہر	چیز کے	قادر ہے (۲۰)	عذاب کرتا ہے	جس کو چاہے

وَ	يَرْحَمُ	مَنْ يَّشَآءُ ۚ	وَ	اِلَيْهِ
اور	بخش دیتا ہے	جس کو چاہے	اور	طرف اس کے

تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي
پھیرے جاؤ گے (۲۱)	اور	نہیں	تم	عاجز کرنیوالے	میں

الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي السَّمَآءِ	وَ	مَا	لَكُمْ
زمین کے	اور	نہ	آسمان کے	اور	نہیں	واسطے تمہارے

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور	نہ	کوئی مدد دینے والا (۲۲)

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کو طوفان کے عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے ﴿۱۴﴾ پھر ہم نے نوحؑ کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا ﴿۱۵﴾ اور ابراہیمؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۶﴾ تم اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو تو جن لوگوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو اللہ کے سوا پوجتے ہو تو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ⑰ اور اگر تم میری تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی امتیں اپنے پیغمبروں کی تکذیب کر چکی ہیں اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ⑱ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر کس طرح اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے یہ اللہ کو آسان ہے ⑲ کہہ دو ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی آخری پیدائش پیدا کرے گا بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑳ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ㉑ اور تم اس کو نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ㉒

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ⑭ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ⑮

وَ مستانفہ۔ لَقَدْ لام تاکید۔ قَدْ حرف تحقیق۔ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ نُوْحًا مفعول بہ۔ اِلٰى قَوْمِهٖ جار مجرور متعلق۔ یا اَرْسَلْنَا (اور تحقیق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم نے بھیجا نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف) فَلَبِثَ۔ فا عاطفہ۔ لَبِثَ سے ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ فاعل۔ فِيهِمْ جار مجرور متعلق بلبث۔ اَلْفَ سَنَةٍ اَلْفَ ظرف زمان مضاف۔ سَنَةٍ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بلبث۔ اِلَّا۔ اداۃ استثناء خَمْسِينَ منصوب علی الاستثناء۔ عَامًا تمیز (پھر رہا ان میں ہزار برس پچاس سال کم) فَاَخَذَهُمُ۔ فا عاطفہ اَخَذَ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ الطُّوفَانُ فاعل وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ظٰلِمُونَ۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (پھر پکڑا ان کو طوفان نے اور وہ ظالم تھے) ہر وہ حادثہ جو انسان کو گھیرلے طوفان ہے (راغب) یہ طَوَافٌ سے اسم جنس ہے۔ فَاَنْجَيْنٰهُ۔ فا عاطفہ اَنْجَيْنَا اِنْجَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ وَ عاطفہ اَصْحٰبَ السَّفِينَةِ۔ اَصْحٰبَ مضاف۔ اَلسَّفِينَةِ مضاف الیہ مفعول معہ (پس ہم نے نجات دی اس کو اور کشتی والوں کو) وَ عاطفہ۔ جَعَلْنٰهَآ۔ ماضی جمع متکلم۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ اول۔ اٰيَةً مفعول بہ ثانی لِّلْعٰلَمِينَ۔ جار مجرور متعلق بجعلنا۔ اٰيَةً کی صفت (اور بنایا ہم نے کشتی کو نشانی جہان والوں کے لئے)

نوحؑ اور اسکے پیروکاروں کا طوفان سے نجات پانا

اور بلاشبہ ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا سو وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار برس ٹھہرے رہے آخر کار ان کو طوفان نے آگھیرا اور وہ بڑے بے نافرمان تھے (۱۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اسے دنیا جہان والوں کے لئے ایک نشان عبرت بنا لیا (۱۵)

سورۃ کے آغاز میں بتایا گیا کہ اہل ایمان کو آزمائش میں ڈالا جائے گا جیسے کہ پہلے لوگوں کو ڈالا گیا۔ اور کفار اللہ کی گرفت سے بچ کر نکل نہیں سکتے انہی دو چیزوں پر استدلال کے لئے سابقہ اقوام کا تذکرہ شروع ہوا اس سلسلہ کا پہلا واقعہ حضرت نوح علیہ السلام کا ہے کہ انہوں نے پورے ساڑھے نو سو برس اپنی قوم کی اصلاح کے لئے کوشش کی اور ان کی زیادتیاں برداشت کرتے رہے۔ آخر کار اللہ کا عذاب طوفان کی شکل میں نمودار ہوا جس سے سوائے نوح اور ان کے ساتھیوں کے سب غرقاب ہوئے اور اس طرح اس عظیم طوفان سے نوح کی کشتی کو بچا کر اللہ تعالیٰ نے دنیا والوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا۔ ابن جریر نے قتادہ سے روایت کی ہے کہ عہد صحابہ میں جب مسلمان الجزیرہ کے علاقہ میں گئے تو انہوں نے کوہ جودی پر ایک کشتی کو دیکھا دور حاضر کے آثار قدیمہ نے اس کشتی کی تصدیق کی ہے۔ (۱۴-۱۵)

وَإِبْرٰهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ ۖ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن
دُونِ اللّٰهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ
تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا
فَابْتَغُوا عِندَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاسْتِئْنَافِیہ۔ اِبْرٰهِیْمَ منصوب بفعل محذوف اُذْکُرْ۔ اِذْ ظرف بدل اشتمال مِنْ ابراھیم۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ لِقَوْمِهٖ جار مجرور متعلق بقَالَ (اور ابراہیمؑ کا قصہ یاد کرو جب کہا اس نے اپنی قوم کو) اُعْبُدُوا اللّٰهَ۔ عِبَادَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ اللّٰهَ مفعول بہ وَعاطفہ۔ اتَّقُوْهُ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرتے رہو) ذٰلِکُمْ اسم اشارہ مبتدا خَیْرٌ خبر۔ لَّکُمْ جار مجرور متعلق بخَیْرٌ (تمہارے لئے بہت بہتر ہے) اِنْ شرطیہ۔ کُنْتُمْ فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔ تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ (اگر تم علم رکھتے ہو) (۱۶)

اِنَّمَا کلمہ حصر۔ تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق تَعْبُدُوْنَ۔ اَوْثَانًا۔ وَثَنٌ کی جمع مفعول بہ (سوائے اس کے نہیں کہ تم اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے ہو) وَعاطفہ۔ تَخْلُقُوْنَ۔ خَلْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اِفْکًا صفت۔ کسی شے کا اس کی اصلی جانب سے منہ پھیرنے کا نام اِفْکٌ ہے۔ جھوٹ، بہتان (اور بناتے ہو جھوٹی باتیں) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الَّذِیْنَ اسم موصول۔ اِنَّ کا اسم۔ تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر۔ دُوْنِ ظرف مجرور مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بتَعْبُدُوْنَ۔ لَا نافیہ۔ مِلْکٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اِنَّ کی خبر۔ لَکُمْ جار مجرور متعلق بِیَمْلِکُوْنَ۔ رِزْقًا مفعول بہ (جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا وہ مالک نہیں تمہاری روزی کے) فَابْتَغُوْا۔ فا رابطہ۔ اِبْتِغَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ ظرف مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بِ اِبْتَغُوْا۔ اَلرِّزْقَ مفعول بہ (پس تم طلب کرو اللہ کے پاس سے رزق) وَاعْبُدُوْهُ ۔ وَ عاطفہ۔ عِبَادَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ اُشْكُرُوْا اُشْكُرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بِ اُشْكُرُوْا (اسی کی بندگی کرو اور اس کے شکر گزار رہو) اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بِ تُرْجَعُوْنَ۔ تُرْجَعُوْنَ۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ (اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے) (۱۶-۱۷)

حضرت ابراہیمؑ کی دعوت توحید کہ رازق صرف خالق کائنات ہے

اور ابراہیمؑ کو بھیجا جبکہ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔ (۱۶)

تم اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کی پرستش کر رہے ہو اور تم ایک جھوٹ گھڑ رہے ہو اور یہ واقعہ ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر تم جن کی پرستش کر رہے ہو وہ تمہیں روزی دینے کا ذرہ بھی اختیار نہیں رکھتے سو تم اللہ سے رزق طلب کرو اسی کی بندگی کرو اور اسی کا شکر ادا کرو تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۱۷)

حضرت نوح علیہ السلام کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت حق کا ذکر ہے۔ انہوں نے بت پرستی کے خلاف قول و عمل سے جہاد کیا اس وقت کی حکمران قوت نے آپ کی مخالفت کی۔ آپ کے دلائل سے تنگ آکر انہوں نے حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں زندہ جلا دینے کا فیصلہ کیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے منصوبے کو خاک میں ملایا اور آپ آگ سے زندہ سلامت بچ نکلے۔ ان آیات میں بتایا کہ تمہیں روزی عطا کرنے والا خالق کائنات اللہ ہے یہ جن کی تم پرستش کرتے ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ خود اسی کے محتاج ہیں ۔ (۱۶-۱۷)

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

وَ عاطفہ ۔ اِنْ شرطیہ ۔ تُكَذِّبُوْا ۔ كَذَّبَ مضارع جمع مذکر حاضر فعل شرط (اور اگر تم جھٹلاؤ گے) فَقَدْ ۔ فا رابطہ ۔ قَدْ حرف تحقیق کلام ۔ كَذَّبَ ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ اُمَمٌ ۔ اُمَّةٌ کی جمع فاعل ۔ مِنْ قَبْلِكُمْ جار مجرور متعلق بكَذَّبَ ۔ پس تحقیق جھٹلا چکی بہت سی امتیں تم سے پہلے ۔ وَحالیہ مَا نافیہ ۔ عَلَى الرَّسُوْلِ متعلق بمحذوف خبر مقدم ۔ اِلَّا ۔ اداۃ حصر ۔ الْبَلٰغُ مبتدا موخر ۔ الْبَلَاغُ مصدر بمعنی ۔ تَبْلِيْغٌ ۔ الْمُبِيْنُ ۔ اِبَانَةٌ سے اسم فاعل الْبَلَاغُ کی صفت (اور نہیں رسول پر مگر واضح طور پر پیغام کا پہنچا دینا ۔ (۸)

رسول کا کام احکام الٰہی لوگوں تک پہنچانا ہے

اگر تم لوگ تکذیب کرو گے تو تم سے پہلے بھی مختلف قومیں اپنے پیغمبروں کی تکذیب کر چکی ہیں اور رسول پر تو صاف پیغام پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے (۱۸) آیت میں بطور تہدید بتایا ہے کہ تم میری تکذیب سے اپنا ہی نقصان کرو گے جس طرح اس سے قبل عاد و ثمود اپنے آپ کو تباہ کر چکے ہیں ۔ رسول کا کام تو اللہ کے احکام کو واضح طور پر لوگوں تک پہنچانا ہے ان احکام کو نہ ماننے سے تم اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچا رہے ہو ۔ (۱۸)

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ
وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝ وَمَآ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۡ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اَوَ۔ اَ استفہام انکاری۔ وَ عاطفہ۔ لَمْ یَرَوْا۔ لَمْ حرف نفی قلب و جزم۔ یَرَوْا۔ رُؤْیَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا وہ دیکھتے نہیں) کَیْفَ استفہام۔ یُبْدِئُ۔ اِبْدَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (کیا وہ دیکھتے نہیں) کَیْفَ استفہام۔ یُبْدِئُ۔ اِبْدَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰہُ فاعل الْخَلْقَ مفعول بہ جملہ۔ یُبْدِئُ اللّٰہُ الْخَلْقَ۔ لَمْ یَرَوْا کا مفعول (اللہ کس طرح شروع کرتا ہے پیدائش کو) ثُمَّ حرف عطف۔ یُعِیْدُہٗ۔ اِعَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (پھر اس کو دہرائے گا) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ذٰلِکَ اسم اشارہ اِنَّ کا اسم۔ عَلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بِیَسِیْرٌ۔ یَسِیْرٌ صفت مشبہ اِنَّ کی خبر (بے شک یہ اللہ پر آسان ہے) قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ سِیْرُوْا۔ سَیْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِسِیْرُوْا (کہئے کہ زمین میں پھرو) فَانْظُرُوْا۔ فا عاطفہ نَظَرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ کَیْفَ۔ استفہام۔ بَدَءَ۔ بَدْءٌ سے جس کے معنی کسی چیز کے شروع کرنے اور اس سے ابتدا کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب الْخَلْقَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ آپس دیکھو کیونکر شروع کیا ہے پیدائش کو) ثُمَّ حرف عطف ۔ اللّٰهُ مبتدا يُنْشِئُ ۔ اَلنَّشْاَةَ سے مضارع واحد مذکر غائب اَلنَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۔ نَشْاَةٌ اسم مصدر موصوف اَلْاٰخِرَةَ صفت ۔ يُنْشِئُ کا جملہ خبر (پھر اللہ اٹھائے گا پچھلا اٹھان) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ ۔ اِنَّ کا اسم ۔ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بِقَدِيْرٌ قَدِيْرٌ صفت مشبہ ۔ اِنَّ کی خبر ۔ قدیر وہ ہے جو اقتضائے حکمت کے مطابق جو کچھ چاہے کرے اللہ کے علاوہ کسی غیر کی صفت میں قدیر کا لفظ بہت کم آتا ہے (روح المعانی) امام راغب کے نزدیک اللہ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے (بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے) (۲۰)

يُعَذِّبُ ۔ تَعْذِيْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ يَّشَآءُ ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ مَنْ ۔ وَ عاطفہ يَرْحَمُ رَحْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ مَنْ موصول مفعول بہ ۔ يَّشَآءُ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (عذاب دیتا ہے جسے چاہے اور رحم کرتا ہے جس پر چاہے) وَ عاطفہ ۔ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق تُقْلَبُوْنَ ۔ تُقْلَبُوْنَ ۔ قَلْبٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے)

وَ عاطفہ ۔ مَا نافیہ ماند لیس ۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مَا کا اسم بِمُعْجِزِيْنَ با حرف جر مُعْجِزِيْنَ واحد مُعْجِزٌ ۔ اِعْجَازٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مَا کی خبر ۔ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بحال فی ضمیر مُعْجِزِيْنَ ۔ مُعْجِزِيْنَ کا مفعول محذوف وَلَا فِي السَّمَآءِ ۔ لَا زائدہ تاکید نفی کے لئے لَا فِي السَّمَآءِ کا عطف مَا فِي الْاَرْضِ پر ہے (اور تم عاجز کرنے والے نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں) وَ عاطفہ ۔ مَا نافیہ ۔ لَكُمْ خبر مقدم ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بحال مِنْ وَّلِيٍّ مجرور ممنوع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرفوع محلاً مبتدا موخر۔ وَلَا نَصِيرٍ کا عطف مِنْ وَّلِيٍّ پر ہے۔ اور کوئی نہیں تمہارا حامی اللہ کے سوا اور نہ کوئی مددگار۔ (۲۲)

جس طرح اللہ نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح دوبارہ پیدا کرنے پر قدرت رکھتا ہے

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ تعالیٰ کس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اس کو دوبارہ پیدا کریگا۔ یقیناً یہ (اعادہ تو) اللہ تعالیٰ کے لئے نہایت ہی آسان ہے (۱۹)

ان سے کہئے کہ زمین میں چلو پھرو دیکھو کہ اللہ نے کس طرح پہلی بار پیدا کیا پھر اللہ ہی آخری نشاۃ بخشے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے (۲۰) وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور تم سب اسی کی طرف پلٹ کر جاؤ گے (۲۱)

اور تم نہ زمین میں عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی حامی ہے اور نہ کوئی مددگار۔

ان آیات میں بتایا ہے کہ تم خود اپنی ذات پر غور کرو کہ کس طرح لاشئی محض سے تمہیں عالم وجود میں لایا پھر مرنے کے بعد دوبارہ تمہیں پیدا کرنے میں اسکے لئے کیا دشواری ہو سکتی ہے۔ آیت (۲۰) میں متوجہ کیا ہے کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو تو تمہیں پتہ چلے گا کہ اس نے کیسی کیسی مخلوق پیدا کی ہے اور کس طرح اشیاء کائنات عالم وجود میں آتی رہتی اور مٹتی رہتی ہیں یہ زندگی ایک امتحان گاہ ہے۔ آخرت کی زندگی میں تمہارے اعمال کے مطابق تمہیں جزا دی جائے گی لیکن اُسے کلی اختیار حاصل ہے۔ چاہے تو تمہیں تمہارے اعمال کے مطابق سزا دے یا معاف فرمادے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی ذات اس قدر زبردست قدرت کی مالک ہے کہ زمین و آسمان میں کوئی چیز تمہیں اس کی گرفت سے بچا نہیں سکتی۔ اس پوری کائنات میں نہ اس کے علاوہ کوئی تمہارا حمایتی بن سکتا ہے اور نہ کوئی مددگار۔ (۲۲-۲۱-۲۰-۱۹)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَىِٕنَّكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ
فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ
اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ ع ۳۵

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ
اور	جو لوگ	کہ کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں	اللہ	کے	اور
لِقَآئِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَئِسُوْا	مِنْ رَّحْمَتِيْ	وَ
ملاقات اس کی کے	یہ لوگ	ناامید ہوئے	رحمت میری سے	اور
اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝ ۲۳	فَمَا
یہ لوگ	واسطے ان کے ہے	عذاب	دردناک (۲۳)	پس نہ
كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ
تھا	جواب	قوم اسی کا	مگر	یہ کہ	کہتے تھے	مار ڈالو اس کو
اَوْ	حَرِّقُوْهُ	فَاَنْجٰىهُ	اللّٰهُ	مِنَ النَّارِ
یا	جلا دو اس کو	پس نجات دی اس کو	اللہ نے	آگ سے
اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
تحقیق	بیچ اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے
يُّؤْمِنُوْنَ ۝ ۲۴	وَ	قَالَ	اِنَّمَا
کہ ایمان لاتے ہیں (۲۴)	اور	کہا ابراہیم نے	سوائے اس کے نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْثَانًا	مَّوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ
پکڑا ہے تم نے	سوائے	اللہ کے	بتوں کو	دوستی سے	درمیان اپنے
فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُ
بیچ	زندگانی	دنیا کے	پھر	دن	قیامت کے
بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَّ	يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	
بعض تمہارے	بعض سے	اور	لعنت کریں گے	بعضے تمہارے	
بَعْضًا	وَّ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ
بعضوں کو	اور	جگہ رہنے تمہارے کی	آگ ہے	اور	نہیں	واسطے تمہارے
مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾	فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ	وَ	قَالَ
کوئی مددگار (۲۵)	پس ایمان لایا	واسطے اس کے	لوط	اور	کہا
اِنِّيْ	مُهَاجِرٌ	اِلٰى	رَبِّيْ
(ابراہیم نے) تحقیق میں	وطن چھوڑنے والا ہوں	طرف	رب اپنے کے
اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾	وَ	وَهَبْنَا
تحقیق وہی	ہے	غالب	حکمت والا (۲۶)	اور	دیا ہم نے
لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ
اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور	کی ہم نے	بیچ
ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَ	الْكِتٰبَ	وَ	اٰتَيْنٰهُ
اولاد اس کی کے	پیغمبری	اور	کتاب	اور	دیا ہم نے اس کو
اَجْرَهٗ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ
ثواب اس کا	بیچ	دنیا کے	اور	تحقیق وہ	بیچ	آخرت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾	وَ	لُوْطًا	اِذْ
البتہ	صالحوں سے ہے (۲۷)	اور	لوط بھیجا ہم نے اس	جب
قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا
کہا اس نے	قوم اپنی کو	تحقیق تم	کیا کرتے ہو تم	بے حیائی	نہیں
سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾	
کیا پہلے تم سے	اس کو	کسی	ایک نے	دنیا والوں میں سے (۲۸)	
اَ	اِئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُوْنَ
کیا	تم تحقیق	آتے ہو	مردوں کے پاس	اور	کاٹتے ہو
السَّبِيْلَ ۙ	وَ	تَاْتُوْنَ	فِيْ	نَادِيْكُمُ	الْمُنْكَرَ ؕ
راہ	اور	کرتے ہو	بیچ	مجلس اپنی کے	بے حیائی
فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا
پس نہ	تھا	جواب	قوم اس کی کا	مگر	یہ کہ	کہتے تھے
ائْتِنَا	بِعَذَابِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتَ
لے آ ہمارے پاس	عذاب	اللہ کا	اگر	ہے تو
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ
سچوں سے (۲۹)	کہا (لوط نے)	اے رب میرے	مدد دے مجھ کو
عَلَى	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾
اوپر	قوم	مفسدوں کے (۳۰)

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿۲۳﴾ تو ان کی قوم کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو مگر اللہ نے ان کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ اور ابراہیم نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے کی دوستی سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا ﴿۲۵﴾ پس ان پر ایک لوط ایمان لائے اور ابراہیم کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں بے شک وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے ان کو اسحٰق اور یعقوب بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب مقرر کر دی اور ان کو دنیا میں بھی اس کا صلہ عطا کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے ﴿۲۷﴾ اور لوط (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (عجب) بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا ﴿۲۸﴾ کیا تم (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے ہو اور مسافروں کی رہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ ﴿۲۹﴾ لوط نے کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عطا فرما ﴿۳۰﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ۔ اَلَّذِیْنَ موصول مبتدا۔ کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ جار مجرور متعلق بِکَفَرُوْا۔ وَلِقَآئِہٖ کا عطف اٰیٰتِ پر ہے (اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور اس کی ملاقات سے انکار کیا) اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ یَئِسُوْا۔ یَأْسٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ مِنْ رَّحْمَتِیْ جار مجرور متعلق بیئسوا۔ (جملہ یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ) خبر (وہ لوگ میری رحمت سے نا امید ہوگئے ہیں) وَ اُولٰٓئِکَ۔ وَ عاطفہ۔ اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ جمع مبتدا لَھُمْ۔ خبر مقدم۔ عَذَابٌ مبتداء مؤخر۔ اَلِیْمٌ۔ عَذَابٌ کی صفت۔ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ کا جملہ۔ اُولٰٓئِکَ کی خبر ہے (اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے)

منکرین کے لئے دردناک عذاب

اور جو لوگ اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کے منکر ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے (۲۳) یعنی جو لوگ موت کے بعد دوبارہ زندگی کے منکر ہیں وہ اللہ کی رحمت کے کیونکر امیدوار ہو سکتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ
حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

فَاعاطفہ۔ مَا نافیہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب جَوَابَ خبر مقدم۔ جَوَابَ مضاف۔ قَوْمِهٖ مضاف الیہ۔ اِلَّآ اداۃ حصر۔ اَنْ مصدریہ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب مصدر مؤول كَانَ اسم مؤخر (پس نہ تھا جواب اس قوم کا مگر یہ کہ کہنے لگے) اُقْتُلُوْهُ۔ قَتْلٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (کہ اسے قتل کر دو) اَوْ حرف عطف حَرِّقُوْهُ۔ تَحْرِيْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (یا اسے جلا دو) فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ۔ فا رابطہ۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اللّٰهُ فاعل۔ مِنَ النَّارِ جار مجرور متعلق بِاَنْجٰى (پس بچا لیا اسے اللہ نے آگ سے) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ خبر مقدم۔ لَاٰيٰتٍ۔ لام تاکید۔ اٰيٰتٍ۔ اٰيَةٌ کی جمع اسم مؤخر۔ لِّقَوْمٍ۔ لام حرف جر۔ قَوْمٍ مجرور اٰيٰتٍ کی صفت۔ يُّؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ قَوْمٍ کی صفت (بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں) (۲۴)

وَ عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (ابراہیم نے کہا) اِنَّمَا کافہ حصر کے لئے۔ اتَّخَذْتُمْ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِاتَّخَذْتُمْ مفعول ثانی۔ اَوْثَانًا۔ وَثَنٌ کی جمع مفعول اول (اور ابراہیم نے) کہا سوائے اس کے نہیں کہ تم نے ٹھہرا لئے ہیں اللہ کے سوا اوثان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اوثان جمع وثن ہر وہ چیز جس کی اللہ کے سوائے پرستش کی جائے وثن ہے۔ مورتی ہو یا تصویر وغیرہ۔ مَوَدَّةَ۔ وَدَّ یَوَدُّ کا مصدر ہے دوستی مفعول لاجلہ مضاف بَیْنِکُمْ مضاف الیہ۔ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا جار مجرور متعلق باتَّخَذْتُمْ (تم نے آپس میں دوستی کر رکھی ہے دنیا کی زندگانی میں) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے۔ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ظرف متعلق بیَکْفُرُ۔ یَکْفُرُ۔ کُفْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بَعْضُکُمْ فاعل بِبَعْضٍ جار مجرور متعلق بیَکْفُرُ۔ وَ عاطفہ یَلْعَنُ۔ لَعْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بَعْضُکُمْ فاعل بَعْضًا مفعول بہ (پھر قیامت کے دن منکر ہو جاؤ گے بعض بعض کے اور لعنت کرو گے بعض بعض پر۔ وَ عاطفہ۔ مَاْوٰیکُمُ۔ مَاْوٰی اسم ظرف مضاف۔ کُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا (تمہارا ٹھکانہ النَّارُ خبر (اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ لَکُمْ خبر مقدم۔ مِنْ حرف جر۔ نّٰصِرِیْنَ۔ نَاصِرٌ کی جمع۔ نَصْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ مبتدا موخر (اور نہیں تمہارا کوئی مددگار) (۲۵)

حضرت ابراہیمؑ کا آگ میں ڈالا جانا اور اللہ کا انہیں بچا لینا

پھر اس کی قوم کے پاس اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ انہوں نے کہا یا تو اسے قتل کر دو یا جلا ڈالو۔ آخر کار اللہ نے اسے آگ سے بچا لیا بیشک اس واقعہ میں بھی ان لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں (۲۴)

اور ابراہیمؑ نے کہا تم نے دنیوی زندگی میں تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو باہمی محبت کا ذریعہ بنا رکھا۔ مگر قیامت کے روز ایک دوسرے کے منکر ہو جاؤ گے اور ایک دوسرے پر لعنت کرو گے تمہارا ٹھکانہ آگ ہوگی اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا (۲۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابراہیمؑ کی توحید پر مفصل بیان کا ان کے پاس کوئی جواب نہ تھا عاجز ہو کر باہم مشورہ کیا اور کہا کہ یا اسے قتل کر دیا جائے یا آگ میں ڈال کر جلا دیا جائے۔ چنانچہ حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آگ کو ابراہیمؑ علیہ السلام کے لئے (بردًا وسلمًا) بنا دیا۔ اہل ایمان کے لئے یہ بہت بڑی نشانی ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نے غیر اللہ کی پرستش پر انہیں متنبہ کرتے ہوئے فرمایا کہ بت پرستی پر ایک دوسرے سے تمہارا تعاون اور دوستی چند روزہ ہے۔ قیامت میں تمہارا یہ اتحاد ختم ہو جائیگا۔ اور حقیقت حال واضح ہونے پر تم ایکدوسرے پر لعنت بھیجو گے لیکن اس وقت اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ (۲۵،۲۴)

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ
وَیَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ
لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

فا عاطفہ۔ اٰمَنَ۔ ایمانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهٗ جار مجرور متعلق باٰمَنَ۔ لُوْطٌ فاعل (پس ایمان لائے اس پر لوط) لوط حضرت ابراہیمؑ کے بھائی ہاران کے بیٹے جو پیغمبر تھے آپ کو بحر مردار کی ساحلی بستیوں کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا تھا۔ جن میں سے سب سے بڑی بستی سدوم تھی۔ لوگ۔ لواطت۔ رہزنی اور ناپ تول کی کمی میں مبتلا تھے۔ وہاں کے لوگ آپ پر ایمان نہ لائے اور سرکشی کی اللہ کا عذاب نازل ہوا آبادیوں کو الٹ دیا گیا اور اوپر سے نوکیلے پتھروں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بارش ہوئی لوط کی بیوی جو کفار کی طرفدار تھی وہ بھی ہلاک ہوئی صرف لوط اور ان پر ایمان لانے والے بچ سکے۔ وَ عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اور ابراہیمؑ نے کہا) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ مُهَاجِرٌ۔ مُهَاجَرَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (مادہ ھجر) اِنَّ کی خبر۔ اِلٰی رَبِّیْ۔ جار مجرور متعلق بِمُهَاجِرٌ۔ اِلٰی رَبِّیْ۔ اِلٰی حیث یامرنی ربی (میں وطن چھوڑ کر اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں جہاں رب مجھے حکم دے) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ هُوَ اسم ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَلْعَزِیْزُ خبر۔ اَلْحَكِیْمُ خبر ثانی۔ اَلْعَزِیْزُ بروزن فَعِیْلٌ مبالغہ کا صیغہ ہے عَزِیْزٌ وہ ہے جو غالب ہو مغلوب نہ ہو۔ اَلْحَكِیْمُ (فَعِیْلٌ) صفت مشبہ (حکمت والا) بے شک وہ غالب اور حکمت والا ہے) (۲۶)

وَ عاطفہ۔ وَهَبْنَا۔ وَهَبَ سے ماضی جمع متکلم۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بِوَهَبْنَا۔ اِسْحٰقَ مفعول بہ حضرت اسحٰق حضرت سارہ کے بطن سے حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے جبکہ حضرت ابراہیمؑ بہت بوڑھے اور حضرت سارہ بانجھ ہو چکی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ بیٹا عطا فرمایا۔ وَ عاطفہ۔ یَعْقُوْبَ۔ ابن اسحٰق بن ابراہیم مشہور پیغمبر جن کا عبرانی نام اسرائیل (بندہ خدا) تھا۔ کنعان کے رہنے والے تھے۔ تمام یہودی نصرانی اسرائیلی آپ ہی کی نسل سے ہیں (ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب عطا کئے) وَ عاطفہ۔ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ فِیْ ذُرِّیَّتِهِ۔ جار مجرور متعلق بمحذوف مفعول ثانی اَلنُّبُوَّةَ مفعول بہ اول اسم منصوب) وَ الْكِتٰبَ کا عطف اَلنُّبُوَّةَ پر ہے (اور اس کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب رکھ دی) وَ عاطفہ اٰتَیْنٰهُ۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ اَجْرَهٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ ثانی۔ فِی الدُّنْیَا۔ جار مجرور متعلق بِاٰتَیْنَا اور دیا ہم نے اس کو اس کا اجر دنیا میں) وَعاطفہ۔ اِنَّہٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم فِی الْاٰخِرَۃِ جار مجرور متعلق بِالصّٰلِحِیْنَ۔ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ۔ لام تاکید مِنَ الصّٰلِحِیْنَ۔ جار مجرور متعلق بخبر اِنَّ۔ اور وہ آخرت میں البتہ نیکوں میں سے ہے۔ (۲۶-۲۷)

حضرت ابراہیمؑ کی وطن سے ہجرت اور اولاد کا عطا کیا جانا

اس پر لوطؑ نے ابراہیمؑ کی تصدیق کی اور ابراہیمؑ نے کہا میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں۔ بے شک وہ زبردست اور کامل حکمت والا ہے (۲۶)

اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ عطا کئے اور ان کی نسل میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری رکھا اور ہم نے دنیا میں بھی ان کو اس کا صلہ عطا کیا اور بلاشبہ آخرت میں نیک لوگوں میں سے ہوگا (۲۷)

حضرت ابراہیم علیہ السلام جب وہاں سے نکل کر فلسطین میں مقیم ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی نسل میں خیر و برکت رکھی حضرت عیسیٰؑ تک نبوت و کتاب کا سلسلہ حضرت اسحاق کی اولاد میں جاری رہا جو بنی اسرائیل کے لقب سے مشہور ہوئے اور اسی سرزمین میں حکمرانی بھی کرتے رہے۔ حضرت اسماعیل کی اولاد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کوئی نبی نہیں آیا گویا ان چالیس صدیوں تک نبوت اور کتاب الٰہی کا سلسلہ حضرت ابراہیمؑ ہی کی اولاد میں مخصر رہا۔ آخرت میں جو اجر اللہ تعالیٰ انہیں عطا کرے گا وہ بے حساب ہوگا۔ (۲۶-۲۷)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ إِنَّكُمْ
لَتَأْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَأْتُوْنَ
فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ
إِلَّآ أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾

وَعاطفہ۔ لُوطًا منصوب بفعل محذوف۔ اُذْکُرْ۔ اِذْ ظرف متعلق بمحذوف اَرْسَلْنَا قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لِقَوْمِهٖ جار مجرور متعلق بقَالَ (اور بھیجا لوط کو کہ جب اس نے اپنی قوم سے کہا) اِنَّکُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اِنَّ کا اسم۔ لَتَاْتُوْنَ لام تاکید اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اَلْفَاحِشَةَ۔ مفعول بہ (البتہ تم آتے ہو بے حیائی کے کام پر) مَا نافیہ۔ سَبَقَکُمْ۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ بِهَا جار مجرور متعلق بِسَبَقَکُمْ۔ مِّنْ اَحَدٍ۔ مِنْ حرف جر۔ اَحَدٍ مجرور، مجرور لفظاً مرفوع محلاً۔ سَبَقَکُمْ کا فاعل۔ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَحَدٍ کی صفت (تم سے پہلے نہیں کیا وہ کسی نے جہان میں) (۲۸)

اَئِنَّکُمْ۔ اَ استفہام انکاری۔ اِنَّ مشبہ بفعل کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اِنَّ کا اسم۔ لَتَاْتُوْنَ لام تاکید۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اِنَّ کی خبر۔ اَلرِّجَالَ مفعول بہ (کیا تم دوڑتے ہو مردوں پر) وَعاطفہ۔ تَاْتُوْنَ اِتْیَانٌ مضارع جمع مذکر حاضر۔ فِیْ نَادِیْکُمُ جار مجرور متعلق بتَاْتُوْنَ۔ اَلْمُنْکَرَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ۔ نَادِیْ۔ النَّدوۃ والنَّدی مجلس القوم نہارا۔ دن کے وقت قوم کے اجتماع کو نادی کہا جاتا ہے۔ نَادِی مضاف مجرور۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور تم اپنی مجلس میں بُرا کام کرتے ہو) فَمَا۔ فا عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب جَوَابَ قَوْمِہٖ خبر (پھر کچھ جواب نہ تھا اس کی قوم کا) اِلَّآ اداۃ حصر۔ اَنْ مصدریہ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب اسم کَانَ مؤخر۔ ائْتِنَا۔ اِتْیَانٌ سے امر واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ بِعَذَابِ اللّٰہِ جار مجرور متعلق بِائْتِنَا۔ اِنْ شرطیہ۔ کُنْتَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر مِنَ الصّٰدِقِیْنَ۔ کُنْتَ کی خبر (مگر یہ کہ کہا انہوں نے لے آ ہم پر اللہ کا عذاب اگر تو ہے سچا) (۲۹)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ رَبِّ منادیٰ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ محذوف۔ حرف ندا محذوف (کہا اے میرے رب) انْصُرْنِیْ۔ نَصْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر ن وقایہ یائے متکلم مفعول بہ۔ عَلَی الْقَوْمِ جار مجرور متعلق بانْصُرْنِیْ الْمُفْسِدِیْنَ۔ قوم کی صفت (میری مدد کر فساد برپا کرنے والے لوگوں پر) (۳۰)

حضرت لوطؑ کا اپنی قوم کو فحاشی سے منع کرنا، قوم کی نافرمانی

حضرت لوطؑ کی انکے خلاف دُعا

اور ہم نے لوطؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا جبکہ اس نے اپنی قوم سے کہا یقیناً تم وہ فحش کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے دنیا جہان میں کسی نے بھی اس کا ارتکاب نہیں کیا (۲۸) کیا تم خلاف وضع فطری کے مرتکب ہو۔ دن دہاڑے ڈاکے مارتے ہو اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجلسوں میں اعلانیہ برائیوں کے مرتکب ہوتے ہو۔ پس اس کی قوم کا اس کے سوا کچھ جواب نہ تھا کہ اگر تو سچا ہے تو اللہ کا عذاب لا دکھا (۲۹)

لوطؑ نے دعا کی اے میرے رب ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد کر (۳۰)

اہل سدوم دو بڑے گھناؤنے جرائم کے مرتکب تھے مردوں سے شہوت رانی اور رہزنی۔ چنانچہ حضرت لوطؑ ان میں مبعوث ہوئے انہوں نے ان جرائم سے انہیں منع کیا تو حضرت لوطؑ کے سر ہو گئے اور ان سے عذاب کا مطالبہ کرنے لگے یہ لوگ فحش اور بدکاری کے کام چھپ کر نہیں بلکہ اپنی مجلسوں میں کھلم کھلا کرتے تھے قوم لوطؑ اخلاقی لحاظ سے بہت پست ہو چکی تھی ایسے منکرات اور بے حیائی کے کام اعلانیہ کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت لوطؑ جب ان کی اصلاح سے مایوس ہوئے تو اللہ تعالیٰ سے نصرت کی دعا کی۔ (۲۸۔۲۹۔۳۰)

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا
اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا
كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ
اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا
امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَلَمَّآ اَنْ
جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ
قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ڮ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ
اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا
تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا
وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ
كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَ
هَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ
حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

وَ	لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ
اور	جب	آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	ابراہیمؑ کے پاس
بِالْبُشْرٰى ۙ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مُهْلِكُوْٓا	
ساتھ بشارت کے	کہا انہوں نے	تحقیق ہم	ہلاک کرنیوالے ہیں	
اَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ ۚ	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا
رہنے والے	اس	بستی کے کو	تحقیق	رہنے والے اسکے	ہیں
ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾	قَالَ	اِنَّ	فِيْهَا	لُوْطًا ۭ	قَالُوْا
ظالم (۳۱)	کہا	تحقیق	اس میں	لوطؑ ہے	کہا انہوں نے
نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيْهَا	لَنُنَجِّيَنَّهٗ
ہم	خوب جانتے ہیں اسکو	جو	اس میں ہے	البتہ ہم بچا دینگے اسکو
وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ ۡ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾
اور	اہل اس کے کو	مگر	بیوی اس کی	کہ ہے	پیچھے رہنے والوں سے (۳۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ	لَمَّآ	اَنْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ
اور	جب ہوا	یہ کہ	آئے	ہمارے رسول	لوط کے پاس	ناخوش ہوا
بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّ	قَالُوْا
ساتھ ان کے	اور	تنگ ہوا	ساتھ ان کے	دل میں	اور	کہا انہوں نے
لَا تَخَفْ	وَ	لَا تَحْزَنْ ۫	اِنَّا	مُنَجُّوْكَ
مت ڈرو	اور	مت غم کھاؤ	تحقیق ہم	نجات دینے والے ہیں تجھ کو
وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾
اور	اہل تیرے کو	مگر	عورت تیری کو	کہ ہے وہ	پیچھے رہنے والوں کے (۳۳)
اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ	عَلٰٓى	اَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ
تحقیق ہم	اتارنے والے ہیں	اوپر	رہنے والوں	اس	بستی کے
رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾
عذاب	آسمان سے	بسبب اس کے کہ	تھے وہ	فسق کرتے (۳۴)
وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنَا	مِنْهَآ	اٰيَةًۢ	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ
اور	البتہ تحقیق	چھوڑا ہم نے	ان میں سے	نشان	ظاہر	واسطے قوم کے
يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا
کہ جانتے ہیں (۳۵)	اور	طرف	مدین کے	بھائی انکے	شعیب کو
فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	ارْجُوا
پس کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	اور	امیدوار رہو
الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	لَا تَعْثَوْا	فِى الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾
دن	آخر کے	اور	مت پھرو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے (۳۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ
پس جھٹلایا	اس کو	پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس صبح اٹھے

دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾	وَ	عَادًا
گھروں اپنے کے	زانوؤں پر گرے ہوئے (۳۷)	اور (ہلاک کیا)	عاد کو

وَ	ثَمُوْدَ	وَ	قَدْ	تَّبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ
اور	ثمود کو	اور	تحقیق	ظاہر ہیں	واسطے تمہارے	گھر ان کے

وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ
اور	زینت دی تھی	واسطے ان کے	شیطان نے	عملوں ان کے کو

فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	كَانُوْا	مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾
پس بند کیا ان کو	راہ سے	اور	تھے	سب کچھ دیکھنے والے (۳۸)

وَ	قَارُوْنَ	وَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	لَقَدْ
اور (ہلاک کیا)	قارون کو	اور	فرعون کو	اور	ہامان کو	اور	البتہ تحقیق

جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	فَاسْتَكْبَرُوْا
آیا ان کے پاس	موسیٰ	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس تکبر کیا انہوں نے

فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾
بیچ	زمین کے	اور	نہیں	تھے	ہم سے آگے نکل جانیوالے (۳۹)

فَكُلًّا	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ	فَمِنْهُمْ
پس ہر ایک کو	پکڑا ہم نے	ساتھ گناہوں ان کے	پس بعض ان میں سے

مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَ مِنْهُمْ
وہ ہیں کہ	بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	مینہ پتھروں کا	اور بعض ان میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ	اَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
وہ ہے کہ	پکڑا اس کو	سخت آواز نے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ
خَسَفْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	وَ	مِنْهُمْ	
دھنسا دیا ہم نے	اُن کو	زمین میں	اور	بعض ان میں سے	
مَّنْ	اَغْرَقْنَا	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
وہ ہیں کہ	ڈبو دیا ہم نے اُن کو	اور	نہ	تھا	اللہ
لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	
کہ ظلم کرے ان کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	
يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	
ظلم کرتے (۴۰)	مثال	ان لوگوں کی	کہ پکڑتے ہیں	سوائے	
اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ	اتَّخَذَتْ	
اللہ کے	دوست	مانند	مکڑی کے ہے	کہ بناتی ہے	
بَيْتًا	وَ	اِنَّ	اَوْهَنَ	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ
گھر	اور	تحقیق	بہت بے طاقت	گھروں میں	البتہ گھر
الْعَنْكَبُوْتِ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
مکڑی کا ہے	کاش کہ	ہوتے	جانتے (۴۱)	تحقیق	اللہ
يَعْلَمُ	مَا	يَدْعُوْنَ		مِنْ دُوْنِهٖ	
جانتا ہے	جو کچھ	پکارتے ہیں		سوائے اس کے	
مِنْ شَيْءٍ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾	وَ
کسی چیز سے	اور	وہ ہے	غالب	حکمت والا (۴۲)	اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا		لِلنَّاسِ ۚ	
یہ	مثالیں	کہ بیان کرتے ہیں ہم ان کو		واسطے لوگوں کے	
وَ	مَا	يَعْقِلُهَآ	اِلَّا	الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	خَلَقَ
اور	نہیں	سمجھتے ان کو	مگر	علم والے (۴۳)	پیدا کیا
اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ ؕ	اِنَّ
اللہ نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	ساتھ حق کے	تحقیق
فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً		لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾	
بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے		واسطے ایمان والوں کے (۴۴)	

اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں ﴿۳۱﴾ (ابراہیمؑ نے) کہا کہ اس میں لوطؑ بھی ہیں وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں رہتے ہیں ہمیں سب معلوم ہیں ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی ﴿۳۲﴾ اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے ناخوش اور تنگدل ہوئے فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجئے اور نہ رنج کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿۳۳﴾ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکاری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾ اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ﴿۳۵﴾ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور پچھلے دن کے آنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿۳۶﴾ مگر انہوں نے کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے کے عذاب نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۳۷﴾ اور عاد و ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا۔ چنانچہ ان کے ویران گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو سیدھے راستے سے روک دیا حالانکہ وہ دیکھنے والے لوگ تھے ﴿۳۸﴾ اور قارون فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کر دیا ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہ تھے ﴿۳۹﴾ تو ہم نے ان سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑ نے آپکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۴۰﴾ جن لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک طرح کا گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش کہ یہ اس بات کو جانتے ﴿۴۱﴾ یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں خواہ وہ کچھ ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۴۲﴾ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں ﴿۴۳﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ﴿۴۴﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

وَ عاطفہ۔ لَمَّا ظرفیہ حینیہ۔ جَآءَتْ۔ مَجِیٌٔ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب رُسُلُنَآ فاعل۔ اِبْرٰهِيْمَ مفعول بہ بِالْبُشْرٰى۔ جار مجرور متعلق بجاءت (جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ مُهْلِكُوْٓا۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (ہم ہلاک کرنے والے ہیں) اَهْلِ مضاف۔ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ مضاف الیہ (اس بستی کے رہنے والوں کو) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَهْلَهَا۔ اِنَّ کا اسم۔ كَانُوْا۔ ماضی جمع مذکر فعل ناقص۔ اِنَّ کی خبر ظٰلِمِيْنَ۔ كَانُوْا کی خبر (بے شک اس بستی کے رہنے والے ظالم ہیں) (۳۱)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے یعنی ابراہیمؑ نے کہا) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْهَا۔ جار مجرور متعلق بقَالَ خبر مقدم لُوْطًا۔ اِنَّ کا اسم موخر (بے شک اس میں لوط ہے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے (فرشتوں) کہا) نَحْنُ اسم ضمیر جمع مبتدا۔ اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر۔ بِمَنْ۔ با حرف جر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ موصول جار مجرور متعلق بِاَعْلَمُ ۔ فِيهَا ۔ جار مجرور متعلق بِاَعْلَمُ ۔ مَنْ کا صلہ (انہوں نے کہا ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہے) لَنُنَجِّيَنَّهٗ ۔ لام تاکید تَنْجِيَةٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ ۔ وَ عاطفہ اَهْلَهٗ مفعول معہ (البتہ ہم نجات دیں گے اسے اور اس کے اہل کو) اِلَّا اداۃ استثنا ۔ امْرَاَتَهٗ ۔ امْرَاَةَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ امْرَاَتَهٗ مستثنیٰ (مگر اس کی بیوی کو) كَانَتْ فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب ضمیر مستتر ۔ هِيَ اس کا اسم ۔ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۔ جار مجرور متعلق بخبر كَانَتْ الْغٰبِرِيْنَ واحد الْغَابِرُ ۔ غَبَرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ اصل چیز کے گزر جانے کے بعد جو چیز باقی رہ جاتی ہے اس کو لغت میں غابر کہا جاتا ہے اسی لئے غبار اس خاک کو کہتے ہیں جو قافلہ کے گذر جانے کے بعد اڑ کر پیچھے رہ جاتی ہے ۔ (اور وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی) (۳۱ ۔ ۳۲)

فرشتوں کا ابراہیمؑ کے پاس بشارت لیکر آنا اور قوم کی تباہی کی خبر دینا

اور جب ہمارے فرستادے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے تو انہوں نے ابراہیم سے کہا ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں (کیونکہ) اس کے باشندے بڑے ہی ظالم ہیں (۳۱)

ابراہیمؑ نے کہا اس بستی میں لوطؑ بھی تو ہے ۔ انہوں نے کہا ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون کون ہے ہم اسے اور اس کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر اسکی بیوی کہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے (۳۲)

اللہ تعالیٰ نے عذاب کے لئے جو فرشتے بھیجے وہ پہلے حضرت ابراہیمؑ کے پاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آئے انہوں نے ایک طرف تو حضرت اسحاق اور یعقوب کی بشارت دی اور دوسری طرف یہ بتایا کہ ہمیں قوم لوطؑ کو تباہ کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ اس بستی سے مراد قوم لوطؑ کے علاقے مراد ہیں جہاں باب بحیرہ مردار کے نشیبی علاقے میں پانی پھیلا ہوا ہے بلدہ خلیل کی پہاڑیوں سے وہ علاقہ صاف نظر آتا ہے۔ اس لئے فرشتوں نے اشارہ کرکے کہا اس بستی کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ فرشتوں نے حضرت ابراہیمؑ کو اسحاق اور ان کے بعد یعقوب کی بشارت دی ساتھ ہی حضرت لوطؑ کی بستی سدوم کی تباہی کی خبر دی اور بتایا کہ لوطؑ کے اہل وعیال کو بچا لیا جائے گا لیکن لوطؑ کی بیوی کفار کی طرفداری کی وجہ سے ہلاک ہونے والوں میں پیچھے رہ جائے گی۔ (۳۱-۳۲)

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ق اِنَّا مُنَجُّوْكَ
وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ اِنَّا
مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ لَمَّا ظرف حینیہ متضمن معنی شرط۔ اَنْ زائدہ جَآءَتْ مجی مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب رُسُلُنَا۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف۔ رُسُلُنَا فاعل لُوْطًا مفعول بہ (اور جب پہنچے ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس) سِیْٓءَ۔ سُوْءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب بِهِمْ۔ باسببیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرفِ جر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِسِیْٓءَ (ان کی وجہ سے ناخوش ہوا) وَ عاطفہ۔ ضَاقَ۔ ضِیْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ذَرْعًا بِهِمْ۔ جار مجرور متعلق بِضَاقَ۔ ذَرْعًا۔ ذَرَعَ یَذْرَعُ کا مصدر تمیز۔ (ای ضاق ذرعه بِهِمْ) (اور تنگ دل ہوا) ذَرْعٌ ہاتھ کی کشادگی کو کہتے ہیں۔ یہ طاقت کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ضیق ذرع کنایہ ہے طاقت اور گنجائش کے ختم ہونے سے یہ اسوقت بولا جاتا ہے جب کوئی شخص مصیبت میں مبتلا ہو اور اس سے نکلنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ وَ استئنافیہ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ لَا تَخَفْ۔ لَا ناہیہ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلا ناہیہ وَ عاطفہ لَا تَحْزَنْ۔ لَا ناہیہ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلا ناہیہ (انہوں نے کہا (فرشتوں نے) تو مت ڈر اور غمگین نہ ہو) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ مُنَجُّوْكَ۔ مُنَجِّیْ واحد تَنْجِیَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مُنَجُّوْ اصل میں مُنَجِّیُوْنَ تھا۔ نون اضافت کی وجہ سے اور یائے ثقل کی وجہ سے ساقط کر دیئے گئے۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ مُنَجُّوْكَ۔ اِنَّ کی خبر وَ عاطفہ اَهْلَكَ فعل محذوف نُنَجِّیْ کا مفعول بہ (ہم بچائیں گے تجھے اور تیرے گھر والوں کو) اِلَّا۔ اداۃ استثنا۔ اِمْرَاَتَكَ مستثنیٰ۔ كَانَتْ۔ فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ جار مجرور متعلق بخبر كَانَتْ (مگر تیری بیوی کو کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی) (۳۳)

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ مُنْزِلُوْنَ اِنْزَالٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اِنَّ کی خبر۔ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ۔ عَلٰى حرفِ جر۔ اَهْلِ مجرور مضاف۔ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ مضاف الیہ جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بِمُنْزِلُوْنَ۔ رِجْزًا عقوبت عذاب۔ قاضی بیضاوی لکھتے ہیں رِجْزٌ وہ چیز ہے جس سے گھن آئے اور رِجْسٌ بھی اسی طرح کی ہے۔ امام راغب فرماتے ہیں۔ رِجْزٌ کی اصل اضطراب (یعنی خوب ہلنا اور جنبش کرنا ہے) مفعول بہ مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بِمُنْزِلُوْنَ (ہم نے اتاری اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے ایک آفت) بِمَا۔ با سببیہ۔ مَا مصدریہ ای بسبب فسقھم (یعنی ان کے فسق کی وجہ سے) کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ یَفْسُقُوْنَ۔ فِسْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کَانُوْا کی خبر (اس وجہ سے کہ وہ فسق و فجور میں مبتلا ہو چکے تھے) (۳۴)

وَلَقَدْ۔ وَ عاطفہ۔ لام تاکید۔ قَدْ حرف تحقیق۔ تَرَكْنَا تَرْكٌ سے ماضی جمع متکلم۔ مِنْهَا جار مجرور متعلق بِتَرَكْنَا (اور ہم نے البتہ چھوڑ رکھا ہے اس میں سے) اٰيَةً مفعول اول بَيِّنَةً۔ اٰيَةً کی صفت ہے (ایک واضح نشان) لِّقَوْمٍ جار مجرور متعلق بِبَيِّنَةٍ۔ يَّعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (ایسے لوگوں کے لئے جو عقل و شعور سے کام لیتے ہیں)

فرشتوں کا حضرت لوطؑ کے پاس پہنچنا اور قوم کی تباہی کی خبر دینا

اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس پہنچے تو ان کی آمد پر وہ سخت پریشان اور دل تنگ ہوا۔ انہوں نے کہا نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے تمہاری بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے (۳۳)

اور ہم اس بستی کے لوگوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنیوالے ہیں اس فسق کی بدولت جو یہ لوگ کرتے رہے ہیں (۳۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہم اس بستی سے ان لوگوں کے لئے کچھ کھلی نشانی (آثار) چھوڑ دی ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں (۳۵)

حضرت لوطؑ کے پاس فرشتے خوب صورت لڑکوں کی شکل میں پہنچے لوطؑ نے نہ پہچانا بہت تنگ دل اور ناخوش کہ اپنی فاسق قوم کے ہاتھوں ان کو کیسے بچا سکوں گا نوجوان لڑکوں کی صورت میں آنے والے فرشتوں نے حضرت لوطؑ کی پریشانی کو دیکھ کر انہیں تسلی دی اور بتایا کہ ہم اللہ کی طرف تمہاری بدکار قوم کو غارت کرنے کے لئے آئے ہیں اور تمہارے پیروکاروں کو بچالیں گے مگر تمہاری بیوی بدکاروں کی طرفدار ہے وہ بھی سزا پائے گی۔ آیت (۳۵) میں بتایا کہ ان کی تباہی و بربادی کے آثار لوگوں کے لئے واضح طور پر عبرت کے نشانات ہیں۔ مکہ کے لوگ ملک شام کے سفر میں انکے قریب سے گزرتے تھے (۳۳۔۳۴۔۳۵)

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٣٧﴾

وَ عاطفہ۔ إِلَىٰ مَدْيَنَ جار مجرور متعلق بمحذوف أَخَاهُمْ مفعول بہ شُعَيْبًا عطف بیان (اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا) مدین حضرت شعیب کا قبلہ اور بستی جس کا محل وقوع عقبہ کے شرقی جانب تھا آج اس کو معان کہتے ہیں اہل تاریخ جزیرہ سینا سے حدود فرات تک پورے علاقہ کو مدین کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ لوگ تجارت پیشہ تھے۔ شعیب امام راغب لکھتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

زمین پر گرے پڑنے کے ہیں۔ فاعل جمع مذکر (اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے پڑے ہوئے) (۳۷)

اہلِ مدین کی تباہی

اور مدین والوں کے پاس ہم نے ان کے بھائی شعیبؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا سو شعیبؑ نے کہا میری قوم کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اور یوم آخرت کو ملحوظ خاطر رکھو اور زمین میں فساد برپا نہ کرتے پھرو (۳۶)

مگر انہوں نے شعیب کی تکذیب کی آخر کار ایک زلزلے نے آپکڑا پھر وہ اپنے گھروں میں منہ کے بل پڑے کے پڑے رہ گئے (۳۷)

اہل مدین ایک ہولناک آواز کا شکار ہوئے اور اس کے بعد زمین لرزنے لگی اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے کے گرے رہ گئے اور کوئی طاقت انہیں عذاب الٰہی سے بچا نہ سکی (۳۶۔۳۷)

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۙ﴿۳۸﴾

وَ عاطفہ۔ عَادًا مفعول بہ فعل محذوف سے اَهْلَكْنَا کا وَّثَمُوْدَا کا عطف وَعَادًا پر ہے وَ عاطفہ ثَمُوْدَا فعل محذوف اَهْلَكْنَا کا مفعول بہ (اور ہم نے ہلاک کیا عاد کو اور ثمود کو) ثمود حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام ہے بعض اسے عجمی اور بعض عربی کہتے ہیں، عربی ہونے کی صورت میں اس قلیل پانی کو کہتے ہیں جو گڑھے

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

میں جمع ہو جاتا ہے۔ قاضی بیضاوی ثمود کی وجہ تسمیہ یوں بیان کرتے ہیں۔ سمو ا باسم ابیھم الاکبر ثمود بن عامر بن ارم بن سام بن نوح۔ ثمود سامی اقوام ہی کی ایک شاخ ہے سامی اقوام کو عرب اعم بائدہ یعنی ہلاک ہونے والی قومیں اور عرب عاربہ بھی کہتے ہیں۔ ثمود کا دور ترقی عاد اولیٰ کے بعد شروع ہوتا ہے۔ قوم عاد کی طرح فن تعمیر میں اسے بھی ید طولیٰ حاصل تھا بت پرستی ان کا مذہب تھا۔ حضرت صالح علیہ السلام ان کی طرف مبعوث ہوئے۔ قوم نے معجزہ طلب کیا تو ناقۃ اللہ معجزہ کے طور پر ظاہر ہوئی حضرت صالحؑ نے بتایا کہ اُونٹ کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔ ایک دن چشمہ سے تم نے پانی لینا ہے اور ایک دن ناقہ کے لئے ہوگا۔ اس بستی کے نو سربرآوردہ اشخاص نے جو بڑے مفسدہ پرداز تھے۔ انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ آخر عذاب الٰہی ایک ہولناک زلزلہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔ صالح علیہ السلام اور ان کے پیروکاروں کے سوا سب ہلاک ہوئے۔

وَ عاطفہ۔ قَدْ حرف تحقیق تَبَیَّنَ۔ تَبَیُّنٌ سے جس کے معنی واضح اور ظاہر ہو جانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب لَکُمْ جار مجرور متعلق بتَبَیَّنَ۔ مِنْ مَّسٰکِنِھِمْ۔ مَسْکِنٌ کی جمع۔ جار مجرور متعلق بتَبَیَّنَ (اور تحقیق حال ظاہر ہو چکا ہے تم پر ان گھروں سے) وَ عاطفہ زَیَّنَ۔ تَزْیِیْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لَھُمْ جار مجرور متعلق بزَیَّنَ۔ اَلشَّیْطَانُ فاعل اَعْمَالَھُمْ (عَمَلٌ کی جمع مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) مفعول بہ (اور زینت بخشی شیطان نے ان کے اعمال کو) فَصَدَّھُمْ۔ فا عاطفہ۔ صَدٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ عَنِ السَّبِیْلِ جار مجرور متعلق بَصَدَّھُمْ (پس اس نے (شیطان) روکا انہیں راہ سے) وَ عاطفہ۔ کَانُوْا فعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں جمع ہو جاتا ہے۔ قاضی بیضاوی ثمود کی وجہ تسمیہ یوں بیان کرتے ہیں۔ سمو ا باسم ابیھم الاکبر ثمود بن عامر بن ارم بن سام بن نوح۔ ثمود سامی اقوام ہی کی ایک شاخ ہے سامی اقوام کو عرب اعم بائدہ یعنی ہلاک ہونے والی قومیں اور عرب عاربہ بھی کہتے ہیں۔ ثمود کا دور ترقی عاد اولیٰ کے بعد شروع ہوتا ہے۔ قوم عاد کی طرح فن تعمیر میں اسے بھی ید طولیٰ حاصل تھا بت پرستی ان کا مذہب تھا۔ حضرت صالح علیہ السلام ان کی طرف مبعوث ہوئے۔ قوم نے معجزہ طلب کیا تو ناقۃ اللہ معجزہ کے طور پر ظاہر ہوئی حضرت صالحؑ نے بتایا کہ اُونٹ کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔ ایک دن چشمہ سے تم نے پانی لینا ہے اور ایک دن ناقہ کے لئے ہوگا۔ اس بستی کے نو سربرآوردہ اشخاص نے جو بڑے مفسدہ پرداز تھے۔ انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ آخر عذاب الٰہی ایک ہولناک زلزلہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔ صالح علیہ السلام اور ان کے پیروکاروں کے سوا سب ہلاک ہوئے۔

وَ عاطفہ۔ قَدْ حرف تحقیق تَبَیَّنَ۔ تَبَیُّنٌ سے جس کے معنی واضح اور ظاہر ہو جانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب لَکُمْ جار مجرور متعلق بتَبَیَّنَ۔ مِنْ مَّسٰکِنِھِمْ۔ مَسْکِنٌ کی جمع۔ جار مجرور متعلق بتَبَیَّنَ (اور تحقیق حال ظاہر ہو چکا ہے تم پر ان گھروں سے) وَ عاطفہ زَیَّنَ۔ تَزْیِیْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لَھُمْ جار مجرور متعلق بزَیَّنَ۔ اَلشَّیْطَانُ فاعل اَعْمَالَھُمْ (عَمَلٌ کی جمع مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) مفعول بہ (اور زینت بخشی شیطان نے ان کے اعمال کو) فَصَدَّھُمْ۔ فا عاطفہ۔ صَدٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ عَنِ السَّبِیْلِ جار مجرور متعلق بَصَدَّھُمْ (پس اس نے (شیطان) روکا انہیں راہ سے) وَ عاطفہ۔ کَانُوْا فعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ناقص جمع مذکر غائب مُسْتَبْصِرِيْنَ خبر۔ مُسْتَبْصِرِيْنَ۔ اِسْتِبْصَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اور وہ تھے صاحب بصیرت) (۳۸)

عاد و ثمود کی ہلاکت

اور ہم نے عاد و ثمود کو بھی ہلاک کیا اور ان کی سکونت گاہوں سے تم پر ان کی تباہی ظاہر ہو چکی ہے اور شیطان نے ان کے لئے ان کے اعمال کو خوش منظر بنا دیا تھا چنانچہ انہیں سیدھی راہ سے روک دیا تھا (۳۸)

عاد کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا اور ثمود کی طرف حضرت صالح کو عاد کا قرآن مجید میں جہاں کہیں ذکر ہے اس سے عاد اولیٰ ہی مراد ہے انہی کو عاد ارم بھی کہا جاتا ہے۔ ان پر ایک سیاہ کی شکل میں عذاب نازل ہوا۔ عاد اولی۔ عاد ارم یا عاد ثانیہ تینوں سے ایک ہی قوم مراد ہے۔ (۳۸)

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ
مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا
كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝ ۚ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ
مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ
الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ
مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ۔ قَارُوْنَ اس کا عطف عَادٍ پر ہے۔ قارون حضرت موسیٰؑ کی قوم سے ایک مالدار سردار تھا۔ حضرت موسیٰؑ کے کوہ طور پر جانے کے بعد حضرت ہارونؑ پر چڑھائی کی تھی اپنے مال سے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا حضرت موسیٰؑ کی بد دعا سے اپنے مکان سمیت زمین میں دھنس گیا۔ وَ عاطفہ۔ فِرْعَوْنَ۔ اصل میں یہ فَارا۔ اوہ تھا مصری زبان میں فارا کے معنی محل اور اوہ کے معنی اونچا کے ہیں۔ محل کبیر۔ عالی شاہان مصر کا لقب تھا حضرت موسیٰؑ کو جس نے پرورش کیا تھا اس کا نام رعمیس دوم یا رعمسیس تھا کہا جاتا ہے ۱۴۹۱ قبل مسیح میں غرق ہوا۔ هَامٰنَ حضرت موسیٰؑ کے زمانے میں فرعون کا وزیر اعظم اور حضرت موسیٰؑ کا سخت دشمن تھا۔ فعل اَهْلَكْنَا کی وجہ سے تینوں منصوب ہیں (یعنی ہم نے قارون فرعون اور ہامان کو ہلاک کیا) وَ عاطفہ۔ لَقَدْ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق جَآءَهُمْ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مُوْسٰی فاعل بِالْبَيِّنٰتِ۔ بَيِّنَةٌ کی جمع۔ (واضح اور روشن) جار مجرور متعلق بِجَآءَهُمْ (اور ان کے پاس آیا موسیٰؑ واضح نشانیاں لے کر) فَاسْتَكْبَرُوْا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق باسْتَكْبَرُوْا (پس انہوں نے تکبر سے کام لیا زمین میں) وَ حالیہ مَا نافیہ۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ سٰبِقِيْنَ۔ واحد سَابِقٌ۔ كَانُوْا کی خبر (اور نہ تھے وہ ہم سے سبقت لے جانے والے) (۳۹)

فَكُلًّا۔ فا فصیحہ۔ كُلًّا۔ اَخَذْنَا کا مفعول مقدم۔ اَخَذْنَا۔ اَخْذٌ سے ماضی جمع متکلم بِذَنْۢبِهٖ۔ جار مجرور متعلق بِاَخَذْنَا (پھر سب کو ہم نے پکڑا اپنے اپنے گناہ کی وجہ سے) فَمِنْهُمْ۔ فا عاطفہ۔ مِنْهُمْ خبر مقدم۔ مَّنْ موصول مبتدا مؤخر۔ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی جمع متکلم۔ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بارسلنا۔ حاصبا مفعول بہ حصبا سے متعلق۔ حصبا، کنکریوں کو کہتے ہیں اسم فاعل واحد مذکر (پتھروں کا مینہ) (پھر ان میں سے بعض وہ تھے جن پر ہمارا بھیجا ہوا پتھراؤ ہوا) وَ عاطفہ۔ مِنْهُمْ خبر مقدم۔ مَنْ موصول۔ اَخَذَتْهُ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول الصَّيْحَةُ۔ ہولناک آواز۔ یہ صَاحَ يَصِيْحُ کا مصدر ہے۔ لکڑی کے چیرنے یا کپڑے کے پھٹنے سے جو زور سے آواز نکلتی ہے اسے صیحہ کہا جاتا ہے۔ پھر گھبراہٹ اور عذاب کے لئے استعمال ہونے لگا (اور ان میں سے بعض کو چنگھاڑ نے پکڑا) وَ عاطفہ۔ مِنْهُمْ خبر مقدم مَنْ موصول مبتدا مؤخر۔ خَسَفْنَا۔ خَسْفٌ سے ماضی جمع متکلم۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بِخَسَفْنَا۔ الْاَرْضَ مفعول (اور ان میں سے بعض وہ تھے کہ ان کو دھنسا دیا ہم نے زمین میں) وَ عاطفہ۔ مِنْهُمْ خبر مقدم۔ مَّنْ مبتدا مؤخر۔ اَغْرَقْنَا۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی جمع متکلم (اور ان میں بعض وہ تھے جنہیں ہم نے غرق کیا۔ وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ۔ كَانَ کا اسم۔ لِيَظْلِمَهُمْ۔ لام تحود ظُلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے) وَ لٰكِنْ۔ وَ حالیہ۔ لٰكِنْ حرف مشبہ بالفعل حرف استدراک۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب اَنْفُسَهُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مفعول مقدم يَظْلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (لیکن تھے وہ اپنے اوپر ظلم کرنیوالے) (۴۰)

قارون، فرعون اور ہامان کی ہلاکت

اور ہم نے قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا۔ بلاشبہ موسیٰؑ انکے پاس صاف دلائل لے کر آیا مگر انہوں نے ملک میں سرکشی کی حالانکہ (وہ ہم سے بچ کر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبقت لے جانے والے نہ تھے (۳۹)

الغرض ہم نے ان سب کو ان کے گناہوں کی پاداش میں پکڑ لیا پھر بعضوں پر تو ہم نے پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجی اور بعضوں کو ایک زبردست دھماکے نے آلیا اور بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں بعض کو غرق کر دیا اور اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا مگر یہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے (۴۰)

آیت (۴۰) میں ان عذابوں کا ذکر ہے جو بالترتیب عاد و ثمود قوم لوط قارون اور آل فرعون پر آیا اور وہ اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے ہلاک کر دیئے گئے۔ قوم عاد طوفانی آندھی سے ہلاک ہوئے اور قوم ثمود کو ایک ہولناک چنگھاڑ نے ہلاک کیا اور قارون کو زمین میں دھنسا دیا اور فرعون اور ہامان کو پانی میں غرق کیا ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا کہ ان کی ہلاکت اور تباہی خود ان کے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے عمل میں آئی سرکشی اور فساد کی بنا پر خود انہوں نے اپنے آپ کو عذاب کا مستحق بنا لیا تھا (۳۹۔۴۰)

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ
كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ
وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَثَلُ مضاف مبتدا۔ اَلَّذِيْنَ موصول مضاف الیہ۔ اِتَّخَذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق باتَّخَذُوْا۔ حال۔ اَوْلِيَآءَ۔ وَلِيٌّ کی جمع مفعول بہ كَمَثَلِ خبر۔ اَلْعَنْكَبُوْتِ۔ مکڑی اپنے لعاب سے انتہائی باریک تاروں کا جال بنتی ہے اس کی جمع عناکب اور عنکبوتات ہے اَلْعَنْكَبُوْتِ مضاف الیہ۔ اِتَّخَذَتْ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب بَيْتًا مفعول۔ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا جملہ حالیہ (ان لوگوں کی مثال جنہوں نے پکڑے اللہ کو چھوڑ کر اور حمائتی جیسے کہ مکڑی کی مثال کہ اس نے ایک گھر بنالیا) وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل اَوْهَنَ۔ وَهْنٌ سے جس کے معنی کمزور اور ضعیف ہونے کے ہیں افعل التفضیل مضاف۔ اَلْبُيُوْتِ واحد بَيْتٌ۔ لَبَيْتُ لام تاکید۔ بَيْتُ۔ مضاف۔ اَلْعَنْكَبُوْتِ مضاف الیہ (بے شک سب گھروں میں بودا گھر البتہ مکڑی کا گھر ہے) لَوْ شرطیہ۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (اگر وہ جانتے ہوتے) (۴۱)

اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اِنَّ کی خبر۔ مَا موصول يَعْلَمُ کا مفعول۔ يَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ۔ مِنْ دُوْنِهٖ جار مجرور متعلق بمحذوف حال۔ مِنْ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بيَدْعُوْنَ (بے شک اللہ جانتا ہے جس جس کو وہ پکارتے ہیں اس کے سوا کوئی چیز ہو) وَهُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَلْعَزِيْزُ خبر اول اَلْحَكِيْمُ خبر دوم (اور وہ زبردست ہے حکمت والا ہے) (۴۲)

وَ عاطفہ۔ تِلْكَ الْاَمْثَالُ۔ تِلْكَ مبتدا۔ اَلْاَمْثَالُ۔ مِثْلٌ کی جمع بدل نَضْرِبُهَا۔ ضَرْبٌ سے مضارع جمع متکلم۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب لِلنَّاسِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بنضربها (اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کے لئے) وَ عاطفہ مَا نافیہ۔ یَعْقِلُهَا۔ عَقْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اور نہیں سمجھتے اس کو) اِلَّا اداۃ حصر اَلْعٰلِمُوْنَ۔ اَلْعَالِمُ کی جمع عِلْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ فاعل (اور نہیں سمجھتے ان کو مگر جاننے والے) (۴۳)

خَلَقَ اللّٰهُ۔ خَلَقَ۔ ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل۔ اَلسَّمٰوٰتِ مفعول بہ وَ عاطفہ۔ اَلْاَرْضَ کا عطف اَلسَّمٰوٰتِ پر ہے۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بخَلَقَ (اللہ نے آسمان اور زمین بنائی حق کے ساتھ) اِنَّ مشبہ بالفعل فِیْ ذٰلِكَ۔ اِنَّ کی خبر مقدم۔ لَاٰیَةً۔ لام تاکید۔ اٰیَةً۔ اِنَّ کا اسم موخر۔ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ جار مجرور متعلق بنعت لَاٰیَةً (اس میں البتہ نشانی ہے اہل ایمان کے لئے) (۴۴)

اللہ کے علاوہ دوسروں کو اولیاء ٹھہرانے والوں کی مثال

کمزوری اور بے حقیقت ہونے میں مکڑی کے جالے جیسی ہے

ان لوگوں کی مثال جو اللہ تعالیٰ کے سوا اور لوگوں سے دوستی کرتے ہیں۔ مکڑی گھر بنانے کو تو بناتی ہے مگر گھروں میں کمزور ترین گھر مکڑی کا گھر ہے کاش کہ یہ لوگ سمجھتے (۴۱)

اللہ تعالیٰ ان سب چیزوں کی حقیقت سے واقف ہے جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے ہیں اور وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں (۴۲)

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کو سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں مگر ان کو وہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں (۴۲)

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کو سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں مگر ان کو وہی لوگ سمجھتے ہیں علم رکھنے والے ہیں (۴۳)

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت اور مصلحت کے ساتھ پیدا کیا۔ اور بلاشبہ اس باب میں ارباب ایمان کے لئے معرفت حق کی بڑی نشانیاں ہیں (۴۴)

سابقہ آیات میں ہلاک شدہ قوموں کا ذکر تھا کہ جب ان پر اللہ کی طرف سے عذاب آیا تو ان کے خود ساختہ معبودان کے کچھ کام نہ آئے اور انہیں عذاب سے نہ بچا سکے۔ یہی حال مشرکین کا ہے وہ جنہیں نفع ونقصان کا مالک سمجھتے ہیں اور مالک حقیقی کو چھوڑ کر ان کی پرستش کرتے ہیں ان کی حیثیت مکڑی کے جالے سے کچھ زیادہ نہیں اور دنیا میں اگر کوئی کمزور ترین سہارا ہو سکتا ہے تو وہ یہی مکڑی کا جالا ہے جو نہ اسے سردی سے بچا سکتا ہے اور نہ گرمی سے ذرا سے اشارے سے وہ ٹوٹ کر رہ جاتا ہے اسی طرح اللہ کے علاوہ یہ معبودانِ باطل نہ انہیں نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان۔ مشرکین کے کمزور سہاروں کی مثال مکڑی کے جالے سے دینے کے بعد ارشاد فرمایا کہ ہم ایسی مثالیں حق و باطل کی تفریق کے لئے بیان کرتے ہیں لیکن ان مثالوں سے صرف اہل ایمان ہی عقل و شعور حاصل کرتے ہیں (۴۲۔۴۳۔۴۴)

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ

الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَ
كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ
بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ
مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٤٨﴾
بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ
اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ
عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ
اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ ع

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ
پڑھ	جو کچھ	وحی کی جاتی ہے	طرف تیرے	کتاب سے
وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ۭ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ
اور	قائم رکھ	نماز کو	تحقیق	نماز
				تَنْهٰى
				منع کرتی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ ؕ	وَ	لَذِكْرُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ ؕ
بے حیائی سے	اور	نامعقول سے	اور	البتہ ذکر	اللہ کا	بہت بڑا ہے
وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	لَا
اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو (۴۵)	اور	مت
تُجَادِلُوْٓا	اَهْلَ	الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	
جھگڑو	اہل	کتاب سے	مگر	اس طرح سے کہ	وہ	
اَحْسَنُ ۚ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَ	قُوْلُوْٓا
بہت اچھی ہے	مگر	جو لوگ کہ	ظلم کریں	ان میں سے	اور	کہو کہ
اٰمَنَّا	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ		
ایمان لائے ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی	طرف ہمارے	اور		
اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَ	اِلٰهُنَا	وَ	اِلٰهُكُمْ	
اتاری گئی	طرف تمہارے	اور	معبود ہمارا	اور	معبود تمہارا	
وَاحِدٌ	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	
ایک ہے	اور	ہم	واسطے اس کے	مطیع ہیں (۴۶)	اور	
كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ ؕ	فَالَّذِيْنَ		
اسی طرح	اتاری ہم نے	طرف تیرے	کتاب	پس جو لوگ		
اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ۚ	وَ		
کہ دی ہم نے ان کو	کتاب	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور		
مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ ؕ	وَ	مَا	
ان مکے والوں میں سے	بعض	وہ جو ایمان لاتا ہے	ساتھ اسکے	اور	نہیں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	مَا	كُنْتَ
انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	کافر (۴۷)	اور	نہیں	تھا تو
تَتْلُوْا	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ	كِتٰبٍ	وَّ	لَا	تَخُطُّهٗ
پڑھتا	پہلے اس سے	کوئی	کتاب	اور	نہ	لکھتا تو اسکو
بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾			بَلْ
اپنے داہنے ہاتھ سے	اسوقت	البتہ شک کرتے	جھوٹے (۴۸)			بلکہ
هُوَ	اٰيٰتٌۢ	بَيِّنٰتٌ	فِيْ	صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	
وہ	آیتیں ہیں	روشن	میں	سینوں	ان لوگوں کے	
اُوْتُوا	الْعِلْمَ ؕ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	
کہ دیئے گئے ہیں	علم	اور	نہیں	جھگڑا کرتے	ساتھ آیتوں ہماری کے	
اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	
مگر	ظالم (۴۹)	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہیں	
اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	قُلْ		
اتاری گئیں	اوپر اس کے	نشانیاں	رب اس کے سے	کہہ دو		
اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ	اللّٰهِ ؕ	وَ	اِنَّمَآ	
سوائے اسکے نہیں	کہ نشانیاں	نزدیک	اللہ کے ہیں	اور	سوائے اسکے نہیں	
اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾	اَوَلَمْ	يَكْفِهِمْ	اَنَّآ	
کہ میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر (۵۰)	کیا نہیں	کفایت کرتا انکو	یہ کہ	
اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ ؕ		
اتاری ہم نے	اوپر تیرے	کتاب	پڑھی جاتی ہے	اوپر ان کے		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً	وَّ	ذِكْرٰى
تحقیق	میں	اس کے	البتہ رحمت ہے	اور	نصیحت
لِقَوْمٍ	یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾				
واسطے اس قوم کے	کہ ایمان لاتے ہیں (۵۱)				

(اے محمد) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو تحقیق نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے ﴿۴۵﴾ اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو ہاں جو ان میں سے ناانصافی کریں ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اُتری اور جو (کتابیں) تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم انہیں کے فرمانبردار ہیں ﴿۴۶﴾ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور بعض ان مشرک لوگوں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر لوگ ہیں ﴿۴۷﴾ اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے اسے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے ﴿۴۸﴾ بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں ﴿۴۹﴾ اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوتیں کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ﴿۵۰﴾ کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے (۵۱)

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

اُتْلُ۔ تِلَاوَۃٌ مصدر سے جس کے معنی پڑھنے اور معانی پر تدبر کے ہیں امر واحد مذکر حاضر۔ مَا موصول مفعول بہ اُوْحِیَ۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب صلہ۔ اِلَیْكَ جار مجرور متعلق باُوْحِیَ۔ مِنَ الْكِتٰبِ متعلق باُوْحِیَ حال (تو تلاوت کر جو کچھ وحی کی گئی تیری طرف کتاب سے) وَ عاطفہ۔ اَقِمِ۔ اِقَامَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر الصَّلٰوۃَ مفعول بہ (اور نماز قائم رکھ) اِنَّ مشبہ بالفعل الصَّلٰوۃَ۔ اِنَّ کا اسم۔ تَنْهٰی۔ نَهْیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ عَنِ الْفَحْشَآءِ جار مجرور متعلق بتَنْهٰی۔ وَالْمُنْكَرِ کا عطف عَنِ الْفَحْشَآءِ پر ہے الْفَحْشَآءِ اسم تفضیل۔ فُحْشٌ سے۔ وہ قول وعمل جس کی برائی کھلی ہوئی ہو۔ الْمُنْكَرِ۔ اِنْكَارٌ سے اسم مفعول واحد مذکر وہ قول وعمل جس کو عقل سلیم بُرا جانتی ہو۔ امام راغب کے نزدیک منکر وہ قول وعمل ہے جس کو شریعت نے ممنوع قرار دیا ہو۔ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ۔ اِنَّ کی خبر (بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے) وَعاطفہ لَذِكْرُ اللّٰهِ۔ لام ابتدائیہ ذِكْرُ اللّٰهِ مبتدا اَكْبَرُ خبر (اور اللہ کی یاد سب سے بڑی ہے) وَاللّٰهُ۔ وَعاطفہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ مبتدا۔ یَعْلَمُ ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر۔ مَا موصول مفعول بہ تَصْنَعُوْنَ ۔ صَنْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ صلہ (اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو)

قرآن پر غور و تدبر اور اقامت صلوٰۃ کا حکم

کتاب میں جو وحی تم پر اتری ہے اسے پڑھو اور نماز کو درست طریق پر ادا کرو حقیقت میں نماز بداخلاقیوں اور برائی سے روکتی ہے اور اللہ کی یاد سب سے برتر ہے اور اللہ تمہاری کارگیری کو خوب جانتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے اور بتایا ہے کہ اگر تمہیں ان کے ایمان لانے پر تاسف ہے تو کتاب مقدس کی تلاوت کرو تمہیں پتہ چلے گا کہ نوح۔ لوط۔ ابراہیم وغیرہ نے اپنی اپنی قوم کو کفر سے نکالنے کی پوری کوشش کی۔ لیکن وہ انہیں ضلالت اور گمراہی سے نہ نکال سکے۔ آپ کو حکم دیا گیا کہ قرآن کی تلاوت کرتے رہیں اور نماز کو قائم رکھیں یہ دونوں باتیں انسانی کردار کے اندر پختگی پیدا کر سکتی ہیں اور انہی کے ذریعے فلاح کو پایا جا سکتا ہے۔ نماز کے بارے میں بتایا کہ یہ فحشاء اور منکر سے روکتی ہے

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا۔ من لم تنھہ صلوٰتہ عن الفحشاء والمنکر فلا صلوٰۃ لہ یعنی جس شخص کو اس کی نماز فحشاء اور منکر سے نہ روکا اس کی نماز کچھ نہیں۔ آئمہ تفسیر نے نماز کی تین خصلتیں بیان کی ہیں۔ خلوص۔ خوفِ خدا۔ یادِ الٰہی جس نماز میں ان تینوں میں سے کوئی چیز نہ ہو وہ درحقیقت نماز ہی نہیں۔ آخر میں بتایا۔ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔ اللہ کی یاد اور کسی حال میں اسے فراموش نہ کرنا سب سے بڑی بات ہے۔ اس سے قرآن مجید کی تلاوت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مراد لی جاسکتی ہے اس لئے کہ قرآن کو ذکر اور تذکرہ کہا گیا ہے۔ قرآن کی غور و تدبر سے مراد تلاوت اور اقامت صلوٰۃ پختگی اور کامیابی کے دو عظیم ستون ہیں (۴۵)

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

وَ استئنافیہ۔ لَا تُجَادِلُوْا۔ لَا ناہیہ۔ تُجَادِلُوْا۔ مُجَادَلَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلا ناہیہ اَهْلَ الْكِتٰبِ مفعول بہ (اور جھگڑا نہ کرو اہل کتاب سے) اِلَّا اداۃ حصر بِالَّتِيْ۔ با حرف جر۔ الَّتِيْ موصول مجرور جار مجرور متعلق بِتُجَادِلُوْا هِيَ مبتداء اَحْسَنُ۔ اِحْسَانٌ سے افعل التفضیل خبر۔ مگر اس طرح جو سب سے بہتر ہو) اِلَّا اداۃ استثناء الَّذِيْنَ موصول ظَلَمُوْا مِنْهُمْ۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بظَلَمُوْا (مگر ان میں سے وہ جنہوں نے ظلم کیا) وَ عاطفہ۔ قُوْلُوْا۔ سے فعل امر مذکر۔ اٰمَنَّا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم بِالَّذِيْ جار مجرور متعلق بِاٰمَنَّا۔ اُنْزِلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب صلہ۔ اِلَيْنَا جار مجرور متعلق بِاُنْزِلَ۔ وَ عاطفہ۔ اُنْزِلَ۔ ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِاُنْزِلَ (مگر وہ جنہوں نے ظلم کیا ان میں سے اور تم کہو ہم مانتے ہیں جو اترا ہم پر اور جو اترا تمہاری طرف) وَ عاطفہ۔ اِلٰهُنَا مبتدا وَ عاطفہ۔ اِلٰهُكُمْ کا عطف اِلٰهُنَا پر ہے وَاحِدٌ خبر (اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے) وَ عاطفہ۔ نَحْنُ ضمیر متکلم مبتدا۔ لَهٗ۔ جار مجرور متعلق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِمُسْلِمُوْنَ ۔ مُسْلِمُوْنَ واحد مُسْلِمٌ۔ نَحْنُ کی خبر (اور ہم اسی کے حکم پر چلتے ہیں)

اہل کتاب سے احسن طریقہ سے بحث کا حکم

اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر بطریق پسندیدہ بسوائے ان لوگوں کے جو ان سے ظالم ہوں (ان سے رعایت نہ کیجئے) اور ان سے کہو ہم اس کتاب پر ایمان لائے جو ہماری طرف بھیجی گئی ہے اور ان پر بھی جو تمہاری طرف بھیجی گئی تھیں ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم ان کے فرمانبردار ہیں (۴۶)

اس آیت میں بتایا ہے کہ اہل کتاب سے مجادلہ بہتر طریق سے ہونا چاہیئے کیونکہ ان کے اور تمہارے درمیان بہت سے بنیادی امور میں اشتراک پایا جاتا ہے وہ وحی و رسالت اور توحید کے قائل ہیں اور تم بھی تمام نازل شدہ کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ البتہ ایسے لوگ جنہوں نے ظلم سے کام لیا اور تمہارے ساتھ زیادتی کی انکے ساتھ نرم رویہ اختیار کرنے کی ضرورت نہیں تورات اور انجیل کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد "لَا تُصَدِّقُوا اَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَذِّبُوْهُمْ" وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ ۔ نہ تصدیق کرو اہل کتاب کی اور نہ جھٹلاؤ ان کو اور کہو ایمان لائے ہم ساتھ اس چیز کے جو نازل کی گئی طرف ہمارے اور نازل کیگئی طرف تمہارے

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ كَذٰلِكَ ۔ لَ مصدر محذوف کی نعت ہے ای مثل ذٰلك الانزال انزلنا۔ اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ۔ اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بانزلنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْکِتٰبَ مفعول بہ (اور اسی طرح ہم نے اتاری تجھ پر کتاب) فَالَّذِیْنَ۔ فا عاطفہ اَلَّذِیْنَ موصول مبتدا۔ اٰتَیْنٰھُمُ۔ اِیْتَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ جملہ اٰتَیْنٰھُمُ صلہ۔ اَلْکِتٰبَ مفعول بہ ثانی یُؤْمِنُوْنَ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِہٖ جار مجرور متعلق بِیُؤْمِنُوْنَ (سو جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو مانتے ہیں) وَ عاطفہ۔ مِنْ ھٰٓؤُلَآءِ۔ مِنْ حرف جر۔ ھٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع۔ جار مجرور متعلق بمحذوف خبر مقدم۔ مَنْ موصول مبتدا مؤخر یُّؤْمِنُ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ۔ بِہٖ جار مجرور متعلق بِیُؤْمِنُ (اور ان (مکہ والوں) میں بھی بعضے ہیں کہ اس کو مانتے ہیں) وَ حالیہ۔ مَا نافیہ یَجْحَدُ۔ جَحْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بِاٰیٰتِنَآ۔ با حرف جر۔ اٰیٰتِ۔ اٰیَۃٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِیَجْحَدُ۔ اِلَّا اداۃ حصر اَلْکٰفِرُوْنَ وَیَجْحَدُ کا فاعل (اور نہیں انکار کرتے ہماری آیتوں کا مگر کافر اور نافرمان)۔

اہل کتاب اور مشرکین سب کے لئے قرآن پر ایمان لانا ضروری ہے

اور (اے نبی) ہم نے اسی طرح آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے جس طرح ہم نے پہلے نبیوں پر نازل کیں، سو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے اس کتاب (قرآن) پر ایمان رکھتے ہیں (۴۷)

جس طرح سابقہ انبیاء پر کتابیں نازل کی گئیں اے نبی اسی طرح یہ کتاب (قرآن) آپ پر نازل کیا گیا اور اہل کتاب میں سے بھی بعض جیسے عبداللہ ابن سلام وغیرہ یہود و نصاریٰ (میں) سے اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسی طرح اہل مکہ میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

کی جمع خبر۔ بَيِّنٰتٌ۔ اٰيٰتٌ کی صفت۔ فِيْ صُدُوْرِ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ خبر ثانی۔ الَّذِيْنَ موصول مضاف الیہ۔ اُوْتُوا۔ صلہ۔ اِيْتَاءٌ سے جس کے معنی دینے کے ہیں ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ الْعِلْمَ مفعول بہ (بلکہ یہ قرآن) تو آیتیں ہیں صاف ان لوگوں کے سینوں میں جن کو ملی سمجھ) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ يَجْحَدُ۔ جَحْدٌ مضارع واحد مذکر غائب۔ بِاٰيٰتِنَا جار مجرور متعلق بيَجْحَدُ۔ اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ الظّٰلِمُوْنَ فاعل (اور منکر نہیں ہماری باتوں سے مگر وہی جو ظالم ہیں) (۴۸)

نبی اُمّی پر اس کتاب کا نزول اسکے منزل من اللہ ہونے کا ثبوت ہے

(اے نبیؐ) آپ اس سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ اس (کتاب) کو اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ایسا ہوتا تو یہ باطل پرست لوگ ضرور کسی نہ کسی شبہ میں پڑتے (۴۸) بلکہ یہ قرآن تو صاف اور واضح آیات ہیں جو ان کے سینوں میں محفوظ ہیں جن کو علم دیا گیا اور ہماری آیات کو ماننے سے صرف وہی انکار کرتے ہیں جو ظالم ہیں (۴۹) اس کتاب مقدس کا آپؐ پر نزول اور آپ کا اُمّی ہونا بذات خود ایک زبردست معجزہ ہے کہ ایک امّی جو لکھنا پڑھنا قطعاً نہیں جانتا وہ بطور خود ایسی معجزانہ کتاب کیسے پیش کرسکتا ہے اس کتاب میں گزشتہ امتوں کے حالات ہیں اور مستقبل کے متعلق پیشگوئیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ ایسی عظیم کتاب کوئی انسان پیش نہیں کرسکتا۔ اسی لئے آیت (۴۹) میں بتایا کہ انکار حق کرنے والے اور ظالم ہی اس کا انکار کرسکتے ہیں۔ اہل علم و شعور اسکی تصدیق کرتے ہیں اس لئے کہ کوئی بھی عقل و شعور سے کام لینے والا انسان اس کے منزل من اللہ ہونے سے انکار نہیں کرسکتا (۴۸-۴۹)

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

کی جمع خبر۔ بَيِّنٰتٌ۔ اٰيٰتٌ کی صفت۔ فِيْ صُدُوْرِ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ خبر ثانی۔ الَّذِيْنَ موصول مضاف الیہ۔ اُوْتُوا۔ صلہ۔ اِيْتَاءٌ سے جس کے معنی دینے کے ہیں ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ الْعِلْمَ مفعول بہ (بلکہ یہ قرآن) تو آیتیں ہیں صاف ان لوگوں کے سینوں میں جن کو ملی سمجھ) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ يَجْحَدُ۔ جَحْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بِاٰيٰتِنَا جار مجرور متعلق بيَجْحَدُ۔ اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ الظّٰلِمُوْنَ فاعل (اور منکر نہیں ہماری باتوں سے مگر وہی جو ظالم ہیں) (۴۸)

نبی اُمّی پر اس کتاب کا نزول اسکے منزل من اللہ ہونے کا ثبوت ہے

(اے نبیؐ) آپ اس سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ اس (کتاب) کو اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ایسا ہوتا تو یہ باطل پرست لوگ ضرور کسی نہ کسی شبہ میں پڑتے (۴۸) بلکہ یہ قرآن تو صاف اور واضح آیات ہیں جو ان کے سینوں میں محفوظ ہیں جن کو علم دیا گیا اور ہماری آیات کو ماننے سے صرف وہی انکار کرتے ہیں جو ظالم ہیں (۴۹) اس کتاب مقدس کا آپؐ پر نزول اور آپ کا اُمّی ہونا بذاتِ خود ایک زبردست معجزہ ہے کہ ایک امّی جو لکھنا پڑھنا قطعاً نہیں جانتا وہ بطور خود ایسی معجزانہ کتاب کیسے پیش کر سکتا ہے اس کتاب میں گزشتہ امتوں کے حالات ہیں اور مستقبل کے متعلق پیشگوئیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ ایسی عظیم کتاب کوئی انسان پیش نہیں کر سکتا۔ اسی لئے آیت (۴۹) میں بتایا کہ انکار حق کرنے والے اور ظالم ہی اس کا انکار کر سکتے ہیں، اہل علم و شعور اسکی تصدیق کرتے ہیں اس لئے کہ کوئی بھی عقل و شعور سے کام لینے والا انسان اس کے منزل من اللہ ہونے سے انکار نہیں کر سکتا (۴۸-۴۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ
اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

وَقَالُوْا ۔ وَ استئنافیہ ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب ۔ لَوْلَا حرف تخضیض بمعنی ھَلَّا ۔ اُنْزِلَ ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بِاُنْزِلَ ۔ اٰيٰتٌ ۔ اٰيَةٌ کی جمع نائب فاعل ۔ مِّنْ رَّبِّهٖ جار مجرور متعلق بِاُنْزِلَ ۔ اٰيٰتٌ کی صفت (اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں اتریں اس پر اللہ کی طرف سے کچھ نشانیاں)
قُلْ امر واحد مذکر حاضر ۔ اِنَّمَا کلمہ حصر ۔ الْاٰيٰتُ مبتداء عِنْدَ اللّٰهِ ظرف متعلق بمحذوف خبر ۔ آپ کہیئے کہ سوائے اس کے نہیں کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں) وَاِنَّمَا کلمہ حصر ۔ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا ۔ نَذِيْرٌ خبر ۔ مُّبِيْنٌ ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل نَذِيْرٌ کی صفت (اور میں سوائے اس کے نہیں کہ کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ۵۰)

اَوَ اَ استفہام انکاری وَ عاطفہ لَمْ يَكْفِهِمْ ۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم يَكْفِهِمْ ۔ كِفَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر مجزوم بلم ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ ۔ اَنَّا ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اس کا اسم ۔ اَنْزَلْنَا ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ۔ عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بِاَنْزَلْنَا ۔ الْكِتٰبَ مفعول بہ اِنَّا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ خبر ۔ يُتْلٰى ۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِيُتْلٰى (کیا ان کو یہ کافی نہیں کہ ہم نے تجھ پر اتاری یہ کتاب کہ ان پر پڑھی جاتی ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بمحذوف خبر۔ لَرَحْمَةٌ ۔ لام تاکید کا رَحْمَةٌ ۔ اِنَّ کا اسم موخر۔ وَ عاطفہ ذِكْرٰى کا عطف رَحْمَةٌ پر ہے۔ لِقَوْمٍ جار مجرور ذِكْرٰى کی صفت يُؤْمِنُوْنَ ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب قَوْمٍ کی صفت (بے شک اس میں البتہ رحمت ہے اور ایمان رکھنے والی قوم کے لئے نصیحت اور یاددہانی ہے) (۵۱)

قرآن بذات خود ایک معجزہ ہے

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیوں نہ اس پر رب کی جانب سے نشانیاں نازل کی گئیں آپ کہہ دیجئے بس نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور میں تو بس کھلے طور پر ڈرانے والا ہوں (۵۰)

کیا ان لوگوں کے لئے یہ نشانی کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے جو انہیں برابر سنائی جاتی ہے۔ جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں بلاشبہ ان کے لئے یہ نشانی سرتاسر رحمت اور فہم و بصیرت ہے (۵۱)

کفار مکہ کا کہنا تھا کہ یہ اگر سچا ہے تو دوسرے انبیاء جیسے ناقۂ صالح۔ عصائے عیسیٰ جیسا معجزہ کیوں نہ نازل ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ ان لوگوں کو بتا دو کہ خوارق اور معجزات کا نزول تو اللہ کے ہاتھ میں ہے میں تو اس کی طرف سے تمہیں ڈرانے والا ہوں کہ کفر اور نافرمانی کی صورت میں تمہیں عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آیت (۵۱) میں استفہام توبیخی کی صورت میں انہیں متنبہ کیا کہ کیا یہ قرآن بطور کتاب معجز ہونے کے لئے کافی نہیں ہے کہ وہ کسی اور معجزہ کا مطالبہ کرتے ہیں۔ حالانکہ قرآن عظیم ترین معجزہ ہے کہ نزول قرآن سے لے کر آج تک کوئی اس جیسی ایک سورۃ یعنی چند آیات نہ بنا سکا جیسے خود اللہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب محکم کے بارے میں فرمایا "لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ و لا من خلفہ" یہ قرآن ایک عظیم نعمت ہے جو انسان کو ضلالت کی پستی سے نکال کر ایمان و نور کی بلندیوں تک پہنچاتا ہے (۵۰-۵۱)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَا
اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ
اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ
ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ
مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۡ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۚ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٣﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع ۴

قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ
کہہ دو	کفایت ہے	اللہ	درمیان میرے	اور	درمیان تمہارے
شَهِيْدًا ۚ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ۭ
گواہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے
وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ	وَ	كَفَرُوْا
اور	جو لوگ	کہ ایمان لائے	ساتھ جھوٹ کے	اور	کفر کیا
بِاللّٰهِ ۙ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾		وَ
ساتھ اللہ کے	یہی لوگ ہیں	وہ	خسارہ پانے والے (۵۲)		اور
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ		بِالْعَذَابِ ۭ	وَ	لَوْ	لَا
جلدی کرتے ہیں تجھ سے		ساتھ عذاب کے	اور	اگر	نہ ہوتا
اَجَلٌ	مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ	الْعَذَابُ ۭ		
ایک وقت	مقرر	البتہ آتا	ان کے پاس		عذاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ	لَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا
اور	البتہ آوے گا انکے پاس	ناگہاں	اور	وُہ	نہ
يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ			بِالْعَذَابِ	
جانتے ہوں گے (۵۳)	جلدی کرتے ہیں تجھ سے			ساتھ عذاب کے	
وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ		بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾
اور	تحقیق	دوزخ	البتہ گھیرنے والا ہے		کافروں کو (۵۴)
يَوْمَ	يَغْشٰىهُمُ	الْعَذَابُ		مِنْ فَوْقِهِمْ	
جس دن	کہ ڈھانپ لیگا ان کو	عذاب		اوپر انکے سے	
وَ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	وَ	يَقُوْلُ
اور	(سے)	نیچے	پاؤں انکے سے	اور	کہے گا (اللہ تعالیٰ)
ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾		يٰعِبَادِيَ
چکھو	جو کچھ	تھے تم	کرتے (۵۵)		اے میرے بندو
الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	اَرْضِيْ		وَاسِعَةٌ
جو	ایمان لائے ہو	تحقیق	زمین میری		کشادہ ہے
فَاِيَّايَ	فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	كُلُّ	نَفْسٍ		ذَآئِقَةُ
پس میری ہی	عبادت کرو (۵۶)	ہر	جی		چکھنے والا ہے
الْمَوْتِ ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾			وَ
موت کا پھر	طرف ہمارے	پھیرے جاؤ گے (۵۷)			اور
الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	
جو لوگ	ایمان لائے	اور	کام کئے	اچھے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ	غُرَفًا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
البتہ جگہ دینگے ہم ان کو	جنت میں	بالاخانوں میں	چلتی ہیں	نیچے اُن کے
الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	نِعْمَ	اَجْرُ
نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	بہت اچھا ہے	ثواب
الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰى
عمل کرنے والوں کا (۵۸)	جنہوں نے	صبر کیا	اور	اوپر
رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ
پروردگار اپنے کے	توکل کرتے ہیں (۵۹)	اور	کتنے	چلنے والے ہیں زمین میں
لَا	تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اَللّٰهُ	يَرْزُقُهَا	وَ	اِيَّاكُمْ
کر نہیں	اٹھائے پھرتے	رزق اپنا	اللہ ہی	رزق دیتا ہے انکو	اور	تم کو
وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
اور	وہ	سننے والا ہے	جاننے والا (۶۰)	اور	اگر	پوچھے تو ان سے
مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	سَخَّرَ
کر کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	مسخر کیا
الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى
سورج	اور	چاند کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں سے
يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
پھرے جاتے ہو (۶۱)	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے	چاہے
مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
بندوں اپنے سے	اور	تنگ کرتا ہے	واسطے اسکے	تحقیق	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ
جاننے والا ہے (۶۲)	اور	اگر	پوچھے تو اُن سے	کہ کون	اتارتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ
آسمان سے	پانی	پس زندہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	زمین کو	پیچھے
مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
موت اس کی کے	البتہ کہیں گے	اللہ	کہہ	سب تعریف	اللہ کے واسطے ہے
	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾	
	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے (۶۳)	

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان والے ہیں ﴿۵۲﴾ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اگر ایک مقررہ وقت نہ ہو چکا ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا اور وہ (کسی وقت میں) ان پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا ﴿۵۳﴾ یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے ﴿۵۴﴾ جس دن عذاب ان کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے ڈھانپ لے گا اور اللہ فرمائے گا جو کام تم کیا کرتے تھے اب ان کا مزہ چکھو ﴿۵۵﴾ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے پس تم میری ہی عبادت کرو ﴿۵۶﴾ ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے نیک عمل کرنے والوں کا یہ خوب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدلہ ہے ﴿۵۸﴾ جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۵۹﴾ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے تمہارے زیر فرمان کیا تو کہیں گے اللہ نے تو پھر یہ کہاں الٹے جا رہے ہیں ﴿۶۱﴾ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۶۲﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہہ دینگے اللہ نے کہہ دو اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے ﴿۶۳﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

قُلْ امر واحد مذکر حاضر کَفٰی۔ کِفَایَۃٌ مصدر ماضی واحد مذکر غائب۔ بِاللّٰہِ با حرف جر اللّٰہِ کا لفظ مجرور لفظاً مرفوع محلاً۔ کَفٰی کا فاعل۔ بَیْنِیْ۔ بَیْنَ ظرف مضاف یٖ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ظرف متعلق شَہِیْدًا۔ وَبَیْنَکُمْ۔ بَیْنَ ظرف مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ کا عطف بَیْنِیْ پر ہے شَہِیْدًا۔ شَہَادَۃٌ سے فعیل بمعنی فاعل امام راغب کے نزدیک۔ شہید۔ شاہد کو بھی کہا جاتا ہے اور کسی چیز کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشاہدہ کرنے والے کو بھی شَهِيْدًا تمیز (آپ کہیے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان کافی ہے گواہ) يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مَا موصول مفعول يَعْلَمُ کا۔ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جار مجرور متعلق بيَعْلَمُ صلہ۔ (وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے) وَعاطفہ۔ اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر۔ بِالْبَاطِلِ جار مجرور متعلق بِاٰمَنُوْا۔ وَعاطفہ۔ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِكَفَرُوْا (اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں باطل کے ساتھ اور انکار کرتے ہیں اللہ کا) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب منفصل الْخٰسِرُوْنَ۔ خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں) (۵۲)

میری صداقت پر اللہ کی گواہی کافی ہے

ان لوگوں سے کہہ دو اب کسی ردوکد کی ضرورت نہیں میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی بس کرتی ہے آسمان وزمین میں جو کچھ ہے سب اس کے علم میں ہے پس جو لوگ حق کی جگہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی صداقت کے منکر ہیں وہی ہیں جو تباہ ہونے والے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ جو آسمان وزمین کے ذرے ذرے کا علم رکھتا ہے میرے اعلان نبوت کو جانتا ہے وہ میری تصدیق کے لئے کافی ہے اگر میں اپنے دعویٰ میں سچا نہ ہوتا تو وہ کبھی میری مدد نہ کرتا اب جبکہ اس کی پوری مدد میرے شامل حال ہے تو تمہارا جھٹلانا گویا حق سے انکار اور باطل پر ایمان لانا ہے لیکن یاد رکھو باطل پرست ہی دین ودنیا میں خسارے میں رہتے ہیں (۵۲)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۚ وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ وَإِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ
مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا
مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾

وَ استئنافیہ۔ يَسْتَعْجِلُونَكَ۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع جمع مذکر۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ بِالْعَذَابِ جار مجرور متعلق بیَسْتَعْجِلُونَ اور وہ تجھ سے جلد عذاب کی طلب کرتے ہیں) وَ عاطفہ۔ لَوْلَا امتناعیہ۔ لَوْ حرف شرط لَا نافیہ تخصیض اور توبیخ کے لئے استعمال ہوتا ہے اَجَلٌ مبتدا۔ مُّسَمًّى تَسْمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر مُسَمًّى۔ اَجَلٌ کی صفت خبر محذوف۔ (اور اگر نہ ہوتا وعدہ مقررہ) لَّجَاءَهُمُ لام لَوْلَا کے جواب میں واقع ہوا۔ جَاءَ یَجِیْءُ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ الْعَذَابُ فاعل (تو آپہنچتا ان کو عذاب) وَ عاطفہ۔ لَيَأْتِيَنَّهُمْ لام تاکید قسم کے لئے اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب با نون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بَغْتَةً مصدر حال یا مفعول مطلق (اور البتہ ضرور آئے گا ان پر اچانک) وَ حالیہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر مبتدا۔ لَا نافیہ۔ يَشْعُرُونَ۔ شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور ان کو خبر نہ ہوگی) (۵۳)

يَسْتَعْجِلُونَكَ۔ اِسْتِعْجَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ بِالْعَذَابِ جار مجرور متعلق بیَسْتَعْجِلُونَ۔ وَ حالیہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ جَهَنَّمَ اسم اِنَّ۔ لَمُحِيطَةٌ۔ لام تاکید۔ اِحَاطَةٌ مصدر سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم فاعل واحد مؤنث اِنَّ کی خبر۔ بِالْکٰفِرِیْنَ جار مجرور متعلق بِمُحِیْطَۃٌ (اور وہ جلدی مانگتے ہیں تجھ سے عذاب۔ بے شک جہنم کافروں کا احاطہ کرنے والی ہے) (۴ ۵)

یَوْمَ ظرف مضاف متعلق بِمُحِیْطَۃٌ۔ یَغْشٰھُمُ۔ غَشِیَ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ اَلْعَذَابُ فاعل۔ مِنْ فَوْقِھِمْ جار مجرور متعلق بیَغْشٰھُمُ۔ وَ عاطفہ۔ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِھِمْ۔ رِجْلٌ کی جمع اس کا عطف مِنْ فَوْقِھِمْ۔ فَوْقٌ اور تَحْتٌ دونوں ظرف ہیں (جس دن کہ ڈھانپ لے گا ان کو عذاب ان کے اوپر اور ان کے پاؤں کے نیچے سے وَیَقُوْلُ مضارع واحد مذکر غائب ذُوْقُوْا امر جمع مذکر حاضر ذَوْقٌ مصدر سے مَا موصول مفعول بہ کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر صلہ۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر کُنْتُمْ کی خبر (وہ ان سے کہے گا چکھو جیسا کچھ تم کرتے تھے) (۵۵)

کفار کا عذاب کا مطالبہ۔ عذاب اپنے وقت مقررہ پر ضرور آئے گا

اور یہ لوگ عذاب کے لئے جلدی کرتے ہیں (انکار و شرارت کی راہ سے کہتے ہیں کہ واقعی عذاب آنے والا ہے تو کیوں نہیں آتا) اور واقعہ یہ ہے کہ ایک وقت خاص نہ ٹھہرا دیا گیا ہوتا تو کب کا عذاب آچکا ہوتا اور یقین رکھو وہ یکایک ان پر آ گرے گا۔ اور انہیں اس کا وہم و گمان بھی نہ ہوگا (۵۳)

یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں اور بلاشبہ جہنم ان کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے (۵۴)

جس دن کہ عذاب انہیں اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور اللہ فرمائے گا کہ اب ان کرتوتوں کا مزہ چکھو جو تم کرتے تھے (۵۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کفار بار بار مطالبہ کرتے کہ اگر تم اللہ کے رسول ہو اور ہم واقعی حق کو جھٹلا رہے ہیں تو ہم پر وہ عذاب کیوں نہیں لے آتے جس سے ہمیں ڈراتے ہو تو اس کے جواب میں فرمایا کہ عذاب الٰہی کے لئے تو ایک وقت مقرر ہے اور وہ ضرور آکر رہے گا اور اس طرح اچانک آئے گا کہ تمہیں اس کے آنے کا وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔ آیت (۵۵) میں بتایا کہ تمہاری بداعمالیوں کی وجہ سے اوپر سے نیچے سے چاروں طرف سے وہ عذاب تمہیں گھیرے ہوئے ہے اب اس عذاب کا تمہیں مزا چکھنا ہوگا۔ (۵۳-۵۴-۵۵)

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ
فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ
الْمَوْتِ ۚ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

يٰعِبَادِيَ یا حرف ندا۔ عِبَادِ منادیٰ مضاف۔ ي ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ الَّذِيْنَ موصول عِبَادِيَ کی صفت اٰمَنُوْٓا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اے میرے بندو کہ ایمان لائے ہو) اِنَّ مشبہ بالفعل اَرْضِيْ (اَرْضٌ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ) اِنَّ کا اسم وَاسِعَةٌ۔ اِنَّ کی خبر (بے شک میری زمین کشادہ ہے) فَاِيَّايَ۔ فا فصیحہ اِيَّايَ فعل محذوف اُعْبُدُوْا کا مفعول۔ فَاعْبُدُوْنِ۔ فا عاطفہ۔ اُعْبُدُوْنِ۔ عِبَادَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ ي ضمیر واحد متکلم محذوف ہے (پس صرف میری ہی عبادت کرو) (۵۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُلُّ نَفْسٍ مبتدا۔ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ خبر (ہر متنفس نے موت کا مزہ چکھنا ہے)
ثُمَّ حرف عطف ترتیب اور تراخی کے لئے اِلَيْنَا جار مجرور متعلق بِتُرْجَعُوْنَ۔ تُرْجَعُوْنَ
رَجْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے) (۵۷)

وَالَّذِيْنَ۔ وَ عاطفہ۔ اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر
غائب صلہ۔ وَ عاطفہ۔ عَمِلُوا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ الصّٰلِحٰتِ۔ اَلصَّالِحَةُ
کی جمع مفعول بہ (اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے) لَنُبَوِّئَنَّهُمْ۔ لام قسم
تَبْوِئَةٌ مصدر سے بَوَّأَ مادہ مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ (بَوَّءَ يُبَوِّءُ تَبْوِئَةً)
هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ مِنَ الْجَنَّةِ جار مجرور متعلق نُبَوِّئَنَّ۔ غُرَفًا مفعول
ثانی غُرْفَةٌ مکان کی بالائی منزل۔ جنت میں خاص محل۔ تَجْرِيْ۔ جَرْيٌ سے مضارع
واحد مؤنث غائب۔ مِنْ تَحْتِهَا جار مجرور متعلق بتَجْرِيْ۔ الْاَنْهٰرُ۔ نَهْرٌ کی جمع فاعل
البتہ ہم انہیں جگہ دیں گے جنت میں محلات میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی)
خٰلِدِيْنَ واحد خَالِدٌ۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق خٰلِدِيْنَ۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا۔ حال (اور وہ اس وقت ہمیشہ رہنے والے ہوں گے) نِعْمَ فعل ماضی
جامد مدح کے لئے اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ۔ نِعْمَ کا فاعل مخصوص بالمدح۔ اَجْرُكُمْ محذوف
ہے بہترین اجر ہے عمل کرنے والوں کے لئے (۵۸)

اَلَّذِيْنَ موصول الْعٰمِلِيْنَ کی صفت۔ صَبَرُوْا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر
غائب صلہ۔ وَ عاطفہ۔ عَلٰى رَبِّهِمْ جار مجرور متعلق يَتَوَكَّلُوْنَ۔ يَتَوَكَّلُوْنَ۔ تَوَكُّلٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ لوگ جنہوں نے صبر سے کام کیا اور اپنے رب پر
بھروسہ کیا) (۵۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۔ آخرت میں اعمال کے مطابق جزا و سزا

اے میرے بندو کہ مجھ پر ایمان رکھتے ہو یقین کرو کہ میری زمین بہت وسیع ہے اور کسی ایک ٹکڑے میں تقسیم نہیں ہے بس میرے ہی آگے جھکو اور میری ہی بندگی کرو (۵۶)

ہر متنفس نے موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے (۵۷)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کو یقیناً جنت کی بلند و بالا عمارتوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے کیا خوب صلہ ہے عمل کرنے والوں کا (۵۸)

وہ جنہوں نے صبر سے کام لیا اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے ہیں (۵۹)

آیت (۵۶) میں ہجرت کی طرف اشارہ ہے کہ جب اللہ کی عبادت کے لئے حالات سازگار نہیں ہیں تو وطن و قوم کو چھوڑ کر وہاں چلے جاؤ جہاں اللہ کی عبادت کے لئے حالات سازگار ہوں یہ خویش و اقربا اور وطن تو آخر ایک دن چھوڑنا ہی ہے موت آئے گی تو سب کچھ دھرا رہ جائے گا۔ اور مالک حقیقی کے پاس حاضر ہونا پڑیگا پھر اہل ایمان کو جنت الفردوس میں عظیم الشان محلات میں جگہ دی جائے گی اور ان کو دنیا میں شدائد اور تکالیف برداشت کرنے اور حق پر قائم رہنے اور صبر سے کام لینے کی وجہ سے بہترین اجر عطا کیا جائیگا۔ (۵۶ تا ۵۹)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

وَ استئنافیہ۔ كَاَيِّنْ یہ لفظ اصل میں كَاَيٍّ تھا قرآنی املا میں تنوین کو بصورت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نون لکھا گیا ہے کَاَیِّنْ ہمیشہ خبری صورت میں آتا ہے یہ ہمیشہ آغاز کلام میں آتا ہے اور اس کی خبر ہمیشہ مرکب ہوتی ہے اور اس کی تمیز پر مِنْ آتا ہے ابہام کو دور کرنے کے لئے اس کے بعد بطور تمیز کوئی لفظ مذکور ضرور ہوتا ہے۔ کَاَیِّنْ مبتدا۔ مِنْ دَآبَّةٍ تمیز لا نافیہ۔ تَحْمِلُ۔ حِمْلٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ رِزْقَهَا۔ مفعول بہ۔ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا۔ دَآبَّةٍ کی صفت جو بوجھ ظاہری طور پر اٹھائے جاتے ہیں۔ ان کے لئے حِمْلٌ مصدر آتا ہے اور جو بوجھ باطنی طور پر اٹھائے جاتے ہیں ان کے لئے حَمْلٌ بالفتح کا استعمال ہوتا ہے (اور کتنے جانور ہیں کہ نہیں اٹھائے رکھتے اپنا رزق) اَللّٰهُ مبتدا۔ يَرْزُقُهَا۔ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ يَرْزُقُهَا۔ اللّٰهُ کی خبر۔ وَ عاطفہ۔ اِيَّاكُمْ کا عطف هَا پر ہے (اللہ رزق دیتا ہے ان کو اور تم کو بھی) وَ عاطفہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ السَّمِيْعُ۔ سَمْعٌ سے بروزن فعیل صفت مشبہ اسمائے حسنیٰ سے ہے خبر اوّل۔ اَلْعَلِيْمُ عِلْمٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ خبر ثانی (اور وہی ہے سننے والا اور جاننے والا) (۶۰)

تمام جانداروں کا رازق اللہ ہے

کتنے ہی زمین پر چلنے والے ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہی سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ دنیا میں بے شمار چرند اور پرند ایسے ہیں جو اپنی غذا کا کوئی ذخیرہ نہیں رکھتے صبح کو اپنے گھونسلوں اور ٹھکانوں سے نکلتے ہیں شام کو اپنا پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں اسی طرح وہ اس کائنات میں سب کا رازق ہے۔ (۶۰)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ
يَقْدِرُ لَهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَلَئِنْ
سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

وَاسْتِفْيَر۔ لَئِنْ۔ لام قسم۔ اِنْ شرطیہ۔ سَاَلْتَهُمْ۔ سَوَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ مَنْ اسم استفہام۔ مبتدا۔ جملہ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ خبر (اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی ہے) وَعاطفہ۔ سَخَّرَ۔ تَسْخِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الشَّمْسَ مفعول بہ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کا عطف خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ پر ہے (اور مسخر کیا سورج اور چاند کو) لَيَقُوْلُنَّ۔ لام جواب قسم۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ۔ اللّٰهُ مبتدا محذوف کی خبر (تو کہیں گے اللہ نے) فَاَنّٰى۔ فا رابطہ۔ اَنّٰى اسم استفہام۔ يُؤْفَكُوْنَ۔ اِفْكٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو) (۶۱)

اَللّٰهُ مبتدا۔ يَبْسُطُ۔ بَسْطٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الرِّزْقَ مفعول بہ۔ خبر۔ لِمَنْ۔ لام حرف جر۔ مَنْ موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِيَبْسُطُ۔ يَّشَآءُ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مِنْ عِبَادِهٖ۔ جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بحال (اللہ پھیلاتا ہے رزق جس کے واسطے چاہے اپنے بندوں میں) وَ عاطفہ یَقْدِرُ۔ قَدْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لَہٗ جار مجرور متعلق بِیَقْدِرُ (اور تنگ کرتا ہے جس کو چاہے) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ۔ اِنَّ کا اسم بِکُلِّ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بعلیم۔ عَلِیْمٌ عِلْمٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ ہے (بے شک اللہ ہر چیز سے خبردار ہے) (۶۲)

وَلَئِنْ۔ وَ عاطفہ۔ لام قسم۔ اِنْ شرطیہ۔ سَاَلْتَھُمْ۔ سَوَالٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مَّنْ اسم استفہام مبتداء۔ نَزَّلَ۔ تَنْزِیْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بنَزَّلَ۔ مَآءً مفعول بہ (اور اگر تو پوچھے ان سے کہ کس نے اتارا آسمان سے پانی) فَاَحْیَا۔ فَا عاطفہ۔ اِحْیَآءٌ سے جس کے معنی زندہ کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ بِہٖ جار مجرور متعلق بِاَحْیَا۔ الْاَرْضَ مفعول بہ مِنْ بَعْدِ مَوْتِھَا۔ مِنْ حرف جر بَعْدِ مجرور مضاف مَوْتِھَا مضاف الیہ جار مجرور متعلق باَحْیَا (پس زندہ کیا اس پانی سے زمین کو اسکی مردگی کے بعد) لَیَقُوْلُنَّ۔ لام تاکید مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ۔ اللّٰہُ مبتداء مرفوع اس کی خبر "اللہ فعل ذٰلک" محذوف ہے (البتہ کہیں گے اللہ نے) قُلِ امر واحد مذکر حاضر۔ اَلْحَمْدُ مبتداء۔ لِلّٰہِ خبر۔ بَلْ اضراب کے لئے اَکْثَرُھُمْ (اَکْثَرُ مضاف ھُمْ مضاف الیہ) مبتداء لَا نافیہ۔ یَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَا یَعْقِلُوْنَ خبر۔ (کہیے سب خوبی اللہ کے لئے ہے پر اکثر لوگ نہیں سمجھتے) (۶۳)

خالق کائنات جب اللہ ہے تو پھر اسکی صفات میں شرک کیوں؟

اور اگر ان (مشرکین) سے تم پوچھو کہ وہ کون ہے جس نے آسمان و زمین پیدا کئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور سورج اور چاند کو اس ترتیب اور نظام عجیب پر مسخر کر دیا تو بے اختیار بول اٹھیں گے کہ اللہ ہی تو ہے جس نے سب کچھ کیا ہے جب حالت یہ ہے تو پھر یہ گمراہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں (۶۱)

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے روزی کو تنگ کر دیتا ہے اور وہ ہر چیز کے حال سے باخبر ہے (۶۲)

اور اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ کس نے آسمان سے تدریجاً پانی برسایا اور اس کے ذریعے مردہ پڑی ہوئی زمین کو جلا اٹھایا تو وہ ضرور کہیں گے وہ اللہ ہی ہے آپ کہئے سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے لیکن اکثر لوگ سمجھنے سے کام نہیں لیتے (۶۳)

ان آیات میں مشرکین سے خطاب ہے اور توحید ربوبیت اور توحید الوہیت پر استدلال ہے۔ یہاں فرمایا کہ جب یہ نعمتیں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں اور تم اس کا اعتراف کرتے ہو تو ضروری ہے شکر بھی اسی کا ادا کرو اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرو۔ مشرکین مکہ اللہ تعالیٰ کے منکر نہ تھے وہ کبھی یہ نہیں کہتے تھے کہ ارض و سماء کا مالک اور خالق اللہ نہیں ہے وہ توحید فی الصفات میں شرک سے کام لیتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ عام معاملات میں اپنے معبودوں کو متصرف سمجھتے تھے۔ وسعت رزق۔ آفات سے بچاؤ وغیرہ میں ان کی اعانت طلب کرتے تھے (۶۱-۶۲-۶۳)

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۴ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۶۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيَكْفُرُوا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ
مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ
جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾

وَ	مَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	اِلَّا	لَهْوٌ	وَّ
اور	نہیں	یہ	زندگانی	دنیا کی	مگر	کھیل	اور
لَعِبٌ	وَ	اِنَّ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ			لَهِيَ
مشغولہ	اور	تحقیق	گھر	آخرت کا			البتہ وہ ہے
الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾				فَاِذَا
زندگانی	اگر	ہوتے	جانتے (٦٤)				پس جب
رَكِبُوْا	فِي	الْفُلْكِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ		
سوار ہوتے ہیں	بیچ	کشتی کے	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کر		
لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ		
واسطے اس کی	عبادت کو	پھر جب	نجات دیتا ہے انکو	طرف	خشکی کے		
اِذَا	هُمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ			
ناگہاں	وہ	شریک لاتے ہیں (٦٥)	تاکہ کفر کریں	ساتھ اس چیز کے کہ			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰتَيْنٰهُمْ ۚ	وَ	لِيَتَمَتَّعُوْا ۗ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	
دی ہم نے ان کو	اور	تاکہ فائدہ اٹھائیں	پس البتہ جلد	جان لیں گے (۶۶)	
اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا
اور	نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	کیا ہم نے	حرم کو
اٰمِنًا	وَّ	يُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ حَوْلِهِمْ	اَ
امن والا	اور	اچکے جاتے ہیں	لوگ	گرداگرد سے	کیا
فَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾
پس ساتھ باطل کے	ایمان لاتے ہو	اور	ساتھ نعمت	اللہ کی	کفر کرتے ہو (۶۷)
وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى
اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیا اس نے	اوپر
اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا
اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلایا	حق کو	جب
جَآءَهٗ ؕ	اَ	لَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	مَثْوًى
آیا اسکے پاس	کیا	نہیں	بیچ	جہنم کے	ٹھکانہ
لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾	وَ	الَّذِيْنَ	جَاهَدُوْا	فِيْنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ
کافروں کا (۶۸)	اور	جن لوگوں نے	محنت کی	بیچ راہ ہمارے کے	البتہ دکھلاویں گے ہم ان کو
سُبُلَنَا ؕ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾
راہیں اپنی	اور	تحقیق	اللہ	ساتھ	احسان کرنے والوں کے ہے (۶۹)

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور ہمیشہ کی زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے کاش کہ یہ لوگ سمجھتے ﴿۶۴﴾ پھر جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں تو اللہ کو پکارتے اور خاص اسی کی عبادت کرتے ہیں لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں ﴿۶۵﴾ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں سو عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا ﴿۶۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ اس کے گرد و نواح سے اُچک لیے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں ﴿۶۷﴾ اور اس سے ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔ کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے ﴿۶۸﴾ اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو اپنے رستے دکھا دیں گے اور اللہ تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے ﴿۶۹﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾

وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ هٰذِهِ اسم اشارہ واحد مؤنث مبتدا۔ اَلْحَيٰوةُ اسم اشارہ سے بدل یا عطف بیان اَلدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةُ کی صفت۔ اِلَّا ادات حصر۔ لَهْوٌ خبر وَّلَعِبٌ کا عطف لَهْوٌ پر ہے (اور نہیں یہ زندگانی دنیا کی مگر جی بہلانا اور کھیل تماشہ) وَ عاطفہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلدَّارَ۔ اِنَّ کا اسم۔ اَلْاٰخِرَةَ۔ اَلدَّارَ کی نعت۔ لَهِيَ لام تاکید اسم ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا۔ اَلْحَيَوَانُ خبر۔ لَوْ حرف شرط غیر جازم۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر۔ يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب (بے شک آخرت کا گھر ہی زندگی ہے۔ اگر انہیں علم ہوتا) (۶۴)

دنیوی زندگی لہو و لعب کے سوا کچھ نہیں، حیاتِ اُخروی اصل حقیقت ہے

اور یہ دنیا کی زندگی جو تعلق باللہ سے خالی ہے، اس کے سوا اور کیا ہے کہ کافی خواہشات کے بہلانے کا ایک کھیل ہے اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے کاش کہ وہ جانتے (۶۴)

اس آیت میں دنیوی زندگی کو لہو و لعب قرار دیا ہے یعنی جیسے کھیل تماشہ وقت گذاری کے سوا کچھ نہیں اسی طرح یہ دنیاوی زندگی بھی ناپائیدار اور بے حقیقت اصل زندگی اور حیاتِ ابدی تو آخرت کی زندگی ہے اگر اس حقیقت کا اس دنیا میں علم ہو جائے تو حیاتِ اُخروی کے لئے بہت کچھ کر سکتے ہیں (۶۴)

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ ۖ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾
لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

فَاِذَا۔ فا فصیحہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ رَكِبُوْا۔ رُكُوْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ فِي الْفُلْكِ جار مجرور متعلق بِرَكِبُوْا (پھر جب سوار ہوئے کشتی میں) دَعَوُا اللّٰهَ۔ دُعَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اصل میں دَعَوُوْا تھا واؤ متحرک ماقبل فتح کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدلا دو ساکنین کے جمع ہونے سے الف کو حذف کر دیا گیا۔ اللّٰهَ مفعول۔ مُخْلِصِيْنَ۔ مُخْلِصٌ کی جمع۔ اِخْلَاصٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حال لَهُ جار مجرور متعلق بِمُخْلِصِيْنَ۔ اَلدِّيْنَ مفعول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پکارنے لگے اللہ کو خالص اسی پر اعتقاد رکھ کر) فَلَمَّا۔ فا عاطفہ۔ لَمَّا ظرف۔ حِیْنَ کا ہم معنی نَجّٰىهُمْ۔ تَنْجِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اِلَى الْبَرِّ جار مجرور متعلق بنَجّٰىهُمْ۔ اِذَا فجائیہ۔ هُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا۔ یُشْرِكُوْنَ۔ اِشْرَاكٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (پس جب ان کو بچا کر خشکی تک پہنچا دیا تو ایک دم وہ شرک کرنے لگے) (۶۵)

لِیَكْفُرُوْا لام کی۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب بِاَنْ مضمرہ

بِمَاۤ۔ با حرف جر۔ مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِیَكْفُرُوْا۔ اٰتَیْنٰهُمْ۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ صلہ (تاکہ کفران نعمت کریں جو ہم نے ان کو دیا ہے) وَ عاطفہ لِیَتَمَتَّعُوْا۔ تَمَتُّعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم۔ لام۔ لام العاقبۃ یا لام امر۔ فَسَوْفَ۔ فا فصیحہ۔ سَوْفَ حرف استقبال۔ یَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع۔ جمع مذکر غائب (تاکہ وہ اس سے تمتع حاصل کریں پس عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا) (۶۶)

بحری سفر میں جب تمام سہارے ختم ہو جاتے ہیں تو خالصتاً اللہ کو پکارا جاتا ہے

پھر جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو دین کو اللہ کے لئے خالص کر کے اس سے دعا مانگتے ہیں پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر لے آتا ہے تو شرک کرنے لگتے ہیں (۶۵)

تاکہ جو احسان ہم نے ان پر کیا ہے اس کی ناشکری کریں اور (چند دن کے لئے) مزے لوٹیں عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (۶۶)

مشرکین بھی شدائد میں مبتلا ہونے پر جب تمام سہارے ختم ہو جاتے ہیں تو خالصتاً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ہی کو پکارتے ہیں۔ طوفانی سمندر میں کشتی جب ہچکولے کھانے لگتی ہے اور بچنے کی کوئی امید نظر نہیں آتی تو ایسے میں نہایت خلوص سے اللہ کو پکارتے ہیں لیکن جب اللہ انہیں نجات دیکر کشتی کنارے پر آلگاتا ہے تو پھر شرک کی گمراہی اختیار کرلیتے ہیں (۶۶) آیت (۶۶) میں بتایا ہے اس چند روزہ زندگی میں جو مہلت تمہیں عطا کی گئی ہے اس سے بہرہ مند ہو سکتے ہو لیکن عنقریب مرنے پر اس کا تمہیں خمیازہ بھگتنا پڑیگا (۶۶)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا۔ اَ استفہام انکاری وَ عاطفہ۔ لَمْ يَرَوْا۔ لَمْ حرف نفی و قلب وجزم رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلَمْ استفہام انکاری جب فعل منفی پر داخل ہوتا ہے تو کلام ایجابی ہو جاتا ہے (کیا انہوں نے نہیں دیکھا) اَنَّا۔ اَنَّ مشبہ بالفعل ناضمیر جمع متکلم۔ اَنَّ کا اسم۔ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ اِنَّ کی خبر۔ جَعَلْنَا کا مفعول اول محذوف ہے۔ ای جعلنا بلد هم مكة۔ حَرَمًا مفعول بہ ثانی اٰمِنًا صفت اَمَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ حَرَم مکہ معظمہ کا وہ مخصوص علاقہ جس کی حدود میں اللہ تعالیٰ نے بعض چیزوں کو حرام قرار دیا ہے۔ حرم کی حدود یہ ہیں مدینہ طیبہ کی جانب سے تین میل۔ عراق اور طائف کی طرف سات میل۔ جعرانہ کی طرف سے نو میل اور جدہ کی طرف سے دس میل ہے۔ یمن کی طرف سے سات میل ہے (کہ ہم نے حرم کو امن کا مقام بنایا) وَ حالیہ۔ يُتَخَطَّفُ۔ تَخَطُّفٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّاسُ۔ نائب فاعل۔ مِنْ حرف جر۔ حَوْلِهِمْ مجرور۔ جار مجرور متعلق يُتَخَطَّفُ (اور لوگ اُچکے جاتے ہیں ان کے آس پاس سے) اَ ہمزہ استفہام انکاری۔ فَ عاطفہ۔ بِالْبَاطِلِ جار مجرور متعلق يُؤْمِنُونَ (کیا وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں) وَ عاطفہ۔ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِيَكْفُرُونَ۔ يَكْفُرُونَ كفر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں)

حرم کعبہ مقام امن ہے اور اسکی قدرت کی عظیم نشانی

کیا ہماری قدرت کی اس نشانی کو نہیں دیکھتے ہیں کہ ہم نے حرم (مکہ) کو امن وحفاظت کا گھر بنا دیا ہے اور اس کے اردگرد سے لوگوں کو نکالا جا رہا ہے کیا یہ لوگ باطل پر ایمان لاتے اور اللہ کی نعمتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ (۶۷)

اس آیت میں کفار قریش کو متوجہ کیا کہ وہ حرم کے اندر امن کی زندگی گزار رہے ہیں۔ حالانکہ مکہ کے آس پاس حدود حرم سے باہر لوٹ مار کا بازار گرم ہے پھر بھی اس کی نعمت کی ناشکری کر رہے ہیں۔ حرم کعبہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ایک عظیم نشان ہے۔ چار ہزار برس قبل حضرت ابراہیمؑ اور ان کے بیٹے اسماعیلؑ کا تعمیر کردہ یہ مقام آج تک ہر قسم کے حادثات سے محفوظ چلا آیا ہے کعبہ کی حرمت وعظمت کا عظیم نشان ہے (۶۷)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ استنافیہ۔ مَنْ استفہامیہ مبتدا۔ اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ سے افعل التفضیل۔ خبر۔ مِمَّنِ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ حرف جر۔ مَنْ موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِاَظْلَمُ افْتَرٰی۔ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بِافْتَرٰی۔ صلہ۔ کَذِبًا مفعول بہ۔ (اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے) اَوْ حرف عطف۔ کَذَّبَ۔ تَکْذِیْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بِکَذَّبَ۔ لَمَّا ظرفیہ حینیہ۔ جَآءَہٗ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (یا جھٹلائے سچی بات کو جب وہ آئے اس کے پاس) اَلَیْسَ۔ استفہام تقریری۔ لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ فِیْ جَهَنَّمَ۔ لَیْسَ کی خبر مقدم۔ مَثْوًی۔ ثَوٰی یَثْوِیْ ثَوَاءٌ سے ظرف مکان لَیْسَ کا اسم موخر۔ لِّلْکٰفِرِیْنَ جار مجرور متعلق بنعت مَثْوًی (کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا) (۶۸)

افتراء علی اللہ اور حق کی تکذیب بہت بڑا ظلم ہے

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق جب اس کے پاس آجائے تو اس کی تکذیب کرے کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ دوزخ نہیں ہے (۶۸)

اللہ کی ذات و صفات میں دوسروں کو شریک ٹھہرانا بہت بڑا افترا اور جرم ہے۔ اور اللہ کی وحدانیت اور رسالت کا انکار حق کی تکذیب ہے اور ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے (۶۸)

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ الَّذِيْنَ موصول مبتدا۔ جَاهَدُوْا۔ مُجَاهَدَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ فِيْنَا جار مجرور متعلق بجَاهَدُوْا۔ لَنَهْدِيَنَّهُمْ لام قسم هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل سُبُلَنَا سُبُلَ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول بہ ثانی (اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھادیں گے) وَ عاطفہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم۔ لَمَعَ۔ لام تاکید مَعَ ظرف مضاف منصوب متعلق بخبر اِنَّ۔ الْمُحْسِنِيْنَ مضاف الیہ۔ اِنَّ کی خبر۔ (اور بے شک اللہ خلوص والوں کے ساتھ ہے) (۶۸)

اللہ کی راہ میں کوشش کرنیوالوں پر اللہ اپنی ہدایت کی راہ کھول دیتا ہے

اور جن لوگوں نے ہماری راہ میں محنت اور مشقت کی ضرورت ہے کہ ہم ان پر اپنی راہیں کھول دیں اور بلاشبہ اللہ ان لوگوں کا ساتھی ہے جو نیک کردار ہیں۔ (۶۹)

اپنی راہیں کھول دینے کا مطلب یہ ہے کہ نیکی کے راستے پر چلنے کی زیادہ سے زیادہ توفیق فرمائیں۔ ہدایت کے چار مراتب ہیں۔ ہدایت وجدان اور ہدایت حواس انسان اور حیوان دونوں میں مشترک۔ ہدایت عقل یہ دونوں ہدایت کی ترقی یافتہ حالت ہے لیکن اس کا دائرہ بھی محدود ہے۔ چوتھی ہدایت۔ وحی و نبوت کی ہدایت ہے انسان کی سعادت و شقاوت کا تعلق اسی ہدایت سے متعلق ہے۔ (۶۹)

تَمَّ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰى تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْعَنْكَبُوْتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُوْرَةُ الرُّوْمِ

سورۃ روم مکی ہے اور اس کی ساٹھ آیتیں ہیں

یہ مکی سورت ہے اور اس کی ساٹھ آیتیں ہیں۔ مکی سورتوں کی طرح اس کا موضوع بھی ایمان بالوحدانیہ۔ رسالت۔ بعث و جزا ہے۔

سورۃ کے آغاز میں ایک عظیم پیش گوئی کا ذکر ہے جو حرف بحرف درست ثابت ہوئی آیت کا زمانۂ نزول ۶۱۵ء عیسوی ہے جبکہ مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد ہجرت کر کے حبشہ عیسائی سلطنت میں پناہ گزین تھی مشرکین مکہ ایران کے آتش پرستوں کی کامیابی پر خوش اور مسلمان اہل روم کی شکست سے رنجیدہ تھے اور ایران میں اس وقت خسرو پرویز حکمران تھا اور ایرانی حکومت عروج پر تھی دوسری طرف رومی سلطنت بدنظمی اور افراتفری کا شکار تھی بظاہر حالات اس قسم کے تھے کہ رومیوں کا دوبارہ غلبہ حاصل کرنا ناممکن نظر آ رہا تھا۔ لیکن قرآنی پیشگوئی کے مطابق بضع سنین (تین سے نو تک) میں یعنی شکست کے سات سال بعد دوبارہ غلبہ پالیا اور ایران مغلوب ہوا پیشگوئی کے وقت رومیوں کے دوبارہ اقتدار میں آنے کا کوئی امکان نہ تھا حضرت ابوبکرؓ نے کفار قریش سے کہا کہ (بضع سنین) یعنی تین اور نو سال کے اندر رومیوں کو دوبارہ غلبہ ہوگا۔ اُبی بن خلف نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا تو جھوٹ کہتا ہے حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوبکرؓ نے اس سے کہا انت اکذب یا عدو اللہ اُبیّ بن خلف نے حضرت ابوبکرؓ سے شرط باندھی بضع سنین میں ایسا نہ ہوا تو تمہیں سو خلائف (اونٹ) دینا ہوں گے اور اگر رومیوں کو اس عرصہ میں فتح ہوئی تو میں دوں گا۔ اُبی بن خلف کو جب حضرت ابوبکرؓ کے مکہ سے چلے جانے کا خدشہ ہوا تو ان کے بیٹے عبداللہ نے شرط کی کفالت کا وعدہ کیا یہ پیشگوئی ساتویں سال پوری ہوئی تو اُبی بن خلف وفات پا چکا تھا اس کے وارثوں نے شرط پوری کر دی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝٢ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝٣ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ لِلّٰهِ
الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝٤ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ۝٥ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٧ اَوَلَمْ
يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَ
اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝٨

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَ
جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ
وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ
الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ
كَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾ ع ۴

الٓمّٓ ①	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ ②	فِيْٓ	اَدْنَى
الف لام میم (۱)	مغلوب ہو گئے ہیں	رومی (۲)	بیچ	نزدیک
الْاَرْضِ	وَ	هُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	غَلَبِهِمْ
زمین کے (یعنی شام کے)	اور	وہ	پیچھے	مغلوب ہونے اپنے کے
سَيَغْلِبُوْنَ ③	فِيْ	بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ	لِلّٰهِ	
جلد غالب آئیں گے (۳)	بیچ	چند سالوں کے	واسطے اللہ کے ہے	
الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْۢ بَعْدُ ؕ	وَ	يَوْمَئِذٍ
حکم	پہلے سب سے	اور	پیچھے سب سے	اور	اس دن
يَفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ ④	بِنَصْرِ	اللّٰهِ ؕ		
خوش ہوں گے	اہل ایمان (۴)	ساتھ مدد	اللہ کے		
يَنْصُرُ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
مدد کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہ ہے	غالب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الرَّحِيْمُ ۝٥	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا	يُخْلِفُ	اللّٰهُ
مہربان (۵)	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نہیں	خلاف کرتا	اللہ

وَعْدَهٗ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝٦
وعدہ اپنا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے (۶)

يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِّنَ الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۖ	وَ	هُمْ
جانتے ہیں	ظاہر کو	زندگانی	دنیا سے	اور	وہ

عَنِ الْاٰخِرَةِ	هُمْ	غٰفِلُوْنَ ۝٧	اَ	وَ	لَمْ
آخرت سے	وُہ ہی	غافل ہیں (۷)	کیا	اور	نہیں

يَتَفَكَّرُوْا	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ ؕ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ
فکر کیا انہوں نے	بیچ	جانوں اپنی کے	کہ نہیں	پیدا کیا	اللہ نے

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ
آسمانوں	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ	مُّسَمًّى ؕ	وَ	اِنَّ
مگر	ساتھ حق کے	اور	وقت	مقرر کے	اور	تحقیق

كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	لَكٰفِرُوْنَ ۝٨
بہت	لوگ	ساتھ ملاقات	رب اپنے کے	کافر ہیں (۸)

اَوَ	لَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
کیا بھلا	نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ	زمین کے	پس دیکھیں

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَانُوْٓا
کیونکر	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	پہلے ان سے	تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	اَثَارُوا	الْاَرْضَ
زیادہ	ان سے	قوت میں	اور	پھاڑا انہوں نے	زمین کو

وَ	عَمَرُوْ	هَا	اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْ	هَا	وَ
اور	آباد کیا تھا	اس کو	زیادہ	اس سے	کہ آباد کیا	انہوں نے	اور

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ
آئے تھے ان کے پاس	پیغمبر	ساتھ دلیلوں کے	پس نہ	تھا

اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اللہ	کہ ظلم کرے ان کو	اور	لیکن	تھے	جانوں اپنی کے

يَظْلِمُوْنَ ۝٩	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا
ظلم کرتے (۹)	پھر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا	کہ برائی کرتے تھے

السُّوْٓآٰى	اَنْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا
برا	اس واسطے	کہ جھٹلاتے تھے	نشانیوں	اللہ کی کو	اور	تھے

بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ ع
ساتھ ان کے	ٹھٹھا کرتے (۱۰)

الف۔لام۔میم ① اہل روم مغلوب ہو گئے ② نزدیک کے ملک میں اور مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے ③ چند ہی سال میں پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے ④ (یعنی) اللہ کی مدد سے وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب اور مہربان ہے ⑤ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ⑥ یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں اور آخرت کی طرف سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غافل ہیں ⑦ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر کے لئے پیدا کیا ہے اور بہت سے اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ⑧ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا وہ ان سے زور و قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اس کو ان سے زیادہ آباد کیا اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ⑨ پھر جن لوگوں نے بُرائی کی ان کا انجام بھی بُرا ہوا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان کی ہنسی اُڑاتے رہے تھے ⑩

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

الٓمّٓ ① غُلِبَتِ الرُّوْمُ ② فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ③ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ
قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ④ بِنَصْرِ
اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑤ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا
يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑥
يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ
هُمْ غٰفِلُوْنَ ⑦

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الف - لام - میم (۱) حروف مقطعات ہیں جو اعجاز قرآن پر دلالت کرتے ہیں حروف مقطعات پر تفصیلی بحث سورہ البقرہ میں لکھی جا چکی ہے (۱)

غُلِبَتِ - غَلَبَۃٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب - اَلرُّوْمُ نائب فاعل (رومی مغلوب ہو گئے) فِیْ اَدْنَی - فِیْ حرف جر - اَدْنٰی - دُنُوٌّ و دُنُوَّۃٌ سے افعل التفضیل - اَلْاَرْضِ مضاف الیہ - فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ - جار مجرور متعلق بغُلِبَتِ - وَ عاطفہ - ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب - مبتدا - مِنْ بَعْدِ غَلَبِھِمْ جار مجرور متعلق سَیَغْلِبُوْنَ - سین مستقبل قریب کے لئے غَلَبَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر - (رومی مغلوب ہوئے قریب کی زمین میں - اور وہ مغلوبیت کے بعد عنقریب غلبہ حاصل کرلیں گے) (۳)

فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ - فِیْ حرف جر - بِضْعٌ تین سے نو کے درمیانی عدد کو بِضْعٌ کہا جاتا ہے - سِنِیْنَ - سَنَۃٌ کی جمع - جار مجرور متعلق سَیَغْلِبُوْنَ (چند سالوں میں) لِلّٰہِ متعلق بمحذوف خبر مقدم - اَلْاَمْرُ - مبتدا موخر - مِنْ قَبْلُ ظرف زمان - جار مجرور متعلق بمحذوف حال - وَ مِنْ بَعْدُ - مِنْ حرف جر بَعْدُ ظرف یعنی من قبل غلبۃ الروم وبعد (اللہ کے ہاتھ میں ہیں سب کام پہلے بھی اور بعد میں بھی) وَ عاطفہ - یَوْمَئِذٍ - یَوْمَ ظرف مضاف اِذٍ مضاف الیہ (اور اس دن) یَفْرَحُ - فَرْحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - اَلْمُؤْمِنُوْنَ - اَلْمُؤْمِنُ واحد اسم فاعل جمع مذکر - فاعل (مومن خوش ہوں گے) (۴)

بِنَصْرِ اللّٰہِ - جار مجرور متعلق بیَفْرَحُ - یَنْصُرُ نَصْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - مَنْ اسم موصول مفعول یَنْصُرُ کا - یَشَآءُ - مَشِیَّۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ - وَ عاطفہ - ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتداء اَلْعَزِیْزُ خبر اول -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرَّحِیْمُ خبر ثانی (اللہ کی مدد سے۔ وہ مدد کرتا ہے جس کی چاہے اور وہی زبردست رحم والا ہے) (۵)

وَعْدَ اللّٰہِ ۔ وَعْدَ مضاف اللہِ مضاف الیہ۔ وَعْدَ اللّٰہِ مفعول مطلق فعل محذوف کا (اللہ کا وعدہ ہو چکا ہے) لَا یُخْلِفُ اللّٰہُ وَعْدَہٗ ۔ لَا نافیہ۔ یُخْلِفُ اِخْلَافٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل۔ وَعْدَہٗ۔ وَعْدَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ وَعْدَہٗ مفعول بہ (اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا) وَعاطفہ۔ لٰکِنَّ حرف استدراک۔ اَکْثَرَ النَّاسِ۔ اسم لٰکِنَّ۔ لَا یَعْلَمُوْنَ لٰکِنَّ کی خبر (لَا نافیہ یَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب) (اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) (۶)

یَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ظَاھِرًا مفعول بہ۔ مِّنَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا۔ جار مجرور متعلق بظَاھِرًا (وہ دنیا کی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں) وَھُمْ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ عَنِ الْاٰخِرَۃِ جار مجرور متعلق بغٰفِلُوْنَ۔ ھُمْ پہلے اسم ضمیر ھُمْ کی تاکید ہے۔ غٰفِلُوْنَ۔ غَفْلَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہ لوگ آخرت سے بالکل غافل ہیں) (۷)

قرآن کی عظیم پیش گوئی رومیوں کا دوبارہ غلبہ

الف۔ لام۔ میم۔ (۱)

رومی قریب کی سرزمین میں مغلوب ہو گئے (۲)

اور وہ اس مغلوب ہونے کے بعد عنقریب چند سال کے اندر غالب ہو جائینگے (۳)

اللہ کے اختیار میں ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی اس دن اہل ایمان خوش ہونگے (۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وُہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ عزیز اور رحیم ہے (۵)

یقین رکھو کہ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف کبھی نہیں کرتا لیکن بہت سے لوگ ہیں جو اس حقیقت کو نہیں جانتے (۶)

یہ وہ لوگ ہیں جن کا علم بس دنیا کی ظاہری زندگی تک محدود ہے اور آخرت کی زندگی سے وہ بالکل غافل ہو گئے ہیں (۷)

ان آیات میں فارس اور روم کی جنگ کا ذکر ہے۔ رومی اہل کتاب اور اہل ایران آتش پرست تھے رومیوں پر ایرانیوں کے غلبہ سے مشرکین کو خوشی ہوئی لیکن مسلمان ان کے اہل کتاب ہونے کی بنا پر رنجیدہ ہوئے۔ سورۂ روم کی یہ ابتدائی آیات اسی واقعہ کے متعلق نازل ہوئیں اور یہ پیش گوئی کی گئی کہ چند سال بعد پھر رومی فارس پہ غلبہ پالیں گے۔ حضرت ابو بکرؓ نے مشرکین کے مجمع میں کہا کہ چند سال کے اندر رومی دوبارہ غالب آجائیں گے۔ اُبی بن خلف نے کہا تم جھوٹ بولتے ہو۔ حضرت ابو بکرؓ نے کہا اللہ کے دشمن جھوٹے تم ہو۔ میں اس بارے میں شرط لگانے کو تیار ہوں۔ کہ تین سال میں رومی پھر غالب آجائیں گے شرط ہارنے والا دوسرے فریق کو دس اونٹنیاں دے گا۔ حضرت ابو بکرؓ نے اس واقعہ کا ذکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بضع سنین کی مدت تین سال سے نو سال ہوتی ہے تم اُبی بن خلف سے تین کی بجائے نو سال کی مدت پر دس کی بجائے سو اونٹنیوں کی شرط کرو۔ ابی بن خلف نے یہ شرط منظور کر لی۔ یہ واقعہ ہجرت سے پانچ سال پہلے پیش آیا اور پورے سات سال ہونے پر غزوہ بدر کے وقت روم دوبارہ فارس پر غالب آگیا۔ اُبی بن خلف مر چکا تھا حضرت ابو بکرؓ نے اس کے وارثوں سے سو اونٹنیاں حاصل کر کے انہیں صدقہ کر دیا۔ ساتویں آیت میں بتایا کہ یہ لوگ دنیا کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صرف ظاہری امور کو جانتے ہیں ، باطنی امور اور آخرت کے بارے میں بالکل غافل ہیں حالانکہ آخرت کی زندگی ہی دائمی زندگی ہے۔ (۱۔تا۔۷)

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ
كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ۝

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا۔ اَ۔ استفہام انکاری۔ وَ عاطفہ۔ لَمْ حرف نفی و قلب وجزم۔ يَتَفَكَّرُوا۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلم۔ فِي أَنفُسِهِمْ۔ نفس کی جمع جار مجرور متعلق بيتفكروا (کیا انہوں نے اپنے جی میں غور وفکر نہیں کیا) مَا نافیہ۔ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ۔ خَلَقَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل۔ السَّمَاوَاتِ مفعول بہ وَالْأَرْضَ کا عطف السَّمَاوَاتِ پر ہے۔ وَ عاطفہ۔ مَا موصولہ۔ بَيْنَ ظرف مضاف۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مضاف الیہ صلہ۔ إِلَّا اداۃ حصر۔ بِالْحَقِّ۔ بَا جار۔ الْحَقِّ مجرور متعلق بمحذوف اَیْ مُلْتَبِسَةً بِالْحَقِّ حال۔ وَأَجَلٍ کا عطف الْحَقِّ پر ہے۔ مُّسَمًّى۔ تَسْمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول (کہ نہیں پیدا کئے اللہ نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ) وَ عاطفہ یا حالیہ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل كَثِيرًا۔ إِنَّ کا اسم۔ مِّنَ النَّاسِ جار مجرور متعلق بنعت۔ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ بَا حرف جر لِقَاءِ مضاف مجرور رَبِّهِمْ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بكافرون۔ لَكَافِرُونَ۔ إِنَّ کی خبر۔ كُفْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (تحقیق اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں) (۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آسمان اور زمین کی تخلیق فعل عبث نہیں

کیا ان لوگوں نے کبھی اپنے دل میں اس بات پر غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے محض بے کار اور عبث نہیں پیدا کیا۔ ضروری ہے کہ حکمت اور مصلحت کے ساتھ بنایا ہو اور اس کے لئے ایک مقررہ وقت ٹھہرا دیا ہو۔ اصل بات یہ ہے کہ انسانوں میں سے بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اپنے پروردگار کی ملاقات سے یکسر منکر ہیں۔

غور و فکر سے ہر انسان اس نتیجہ پر پہنچ سکتا ہے کہ آسمان و زمین کی کوئی چیز عبث اور بے کار نہیں۔ ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے ایک خاص مقصد کے لئے ایک مقررہ وقت تک کے لئے پیدا کیا یہاں کی کوئی چیز دائمی نہیں۔ خود انسان کی زندگی دائمی نہیں ایک مقررہ وقت تک اسے دنیا میں رہنا ہے پھر جزا و سزا کے لئے اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾

أَوَلَمْ يَسِيرُوا۔ أَ الہمزہ استفہام انکاری توبیخی۔ وَ عاطفہ۔ لَمْ حرف نفی و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قلب وجزم۔ یَسِیْرُوْا۔ سَیْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلَمْ۔ فِی الْاَرْضِ جارمجرور متعلق بیَسِیْرُوْا (کیا انہوں نے سیر نہیں کی زمین میں) فَیَنْظُرُوْا۔ فَا عاطفہ۔ یَنْظُرُوْا۔ نَظْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب بأنْ مضمر بعد الفاء کَیْفَ اسم استفہام کَانَ کی خبر مقدم۔ کَانَ فعل ناقص۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ عَاقِبَۃُ۔ کَانَ کا اسم۔ مضاف الَّذِیْنَ اسم موصول مضاف الیہ۔ مِنْ قَبْلِھِمْ جارمجرور متعلق بمحذوف صلہ (پس وہ دیکھیں کہ کیسا ہوا انجام ان کا جو ان سے پہلے تھے) کَانُوْا فعل ناقص جمع مذکر غائب۔ اَشَدَّ۔ کَانُوْا کی خبر۔ اَشَدَّ۔ شِدَّۃٌ سے افعل التفضیل۔ مِنْھُمْ جارمجرور متعلق باَشَدَّ۔ قُوَّۃً تمیز (وہ ان سے زیادہ شدید تھے قوت میں) وَ عاطفہ۔ اَثَارُوا الْاَرْضَ۔ اِثَارَۃٌ سے جس کے معنی زمین جوتنے اور کھیتی باڑی کرنے کے ہیں۔ ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے زمین کو جوتا) وَ عاطفہ۔ عَمَرُوْھَا۔ عِمَارَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اور آباد کیا اس زمین کو) اَکْثَرَ۔ کَثْرَۃٌ سے افعل التفضیل۔ مصدر محذوف۔ عِمَارَۃٌ کی صفت (ای عمارۃ اکثر من عمارتھم) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر۔ مَا مصدریہ۔ جارمجرور متعلق باَکْثَرَ۔ عَمَرُوْھَا۔ عَمَرُوْا۔ عِمَارَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اس سے زیادہ جتنا کہ انہوں نے آباد کیا) وَ عاطفہ۔ جَآءَتْھُمْ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر مفعول بہ۔ رُسُلُھُمْ۔ رَسُوْلٌ کی جمع فاعل بِالْبَیِّنٰتِ بَیِّنَۃٌ کی جمع جارمجرور متعلق بجَآءَتْھُمْ (اور آئے ان کے پاس رسول انکے واضح دلائل کے ساتھ) فَمَا۔ فَا عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰہُ اسم کَانَ۔ لِیَظْلِمَھُمْ۔ لَامْ۔ لام جحود ظُلْمٌ سے مضارع واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرتا) وَلٰكِنْ وَ حالیہ۔ لٰكِنْ حرف استدراک۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ اَنْفُسَهُمْ نَفْسٌ کی جمع مفعول مقدم يَظْلِمُوْنَ۔ يَظْلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ يَظْلِمُوْنَ کا جملہ۔ كَانُوْا کی خبر۔ (اور لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے (۹)

ثُمَّ عاطفہ۔ تراخی کیلئے۔ كَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب۔ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ كَانَ کی خبر مقدم۔ اَسَآءُوْا۔ اِسَاءَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اَلسُّوْٓاٰى بروزن فُعْلٰى۔ اَسْوَءُ کی تانیث ہے جس طرح اچھے عمل کا نام حُسْنٰى ہے اسی طرح فعل بد کا نام سُوْاٰى ہے (پھر ہوا انجام برا کرنے والوں کا برا) اَنْ كَذَّبُوْا۔ اَنْ مصدریہ۔ كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب بِاٰيٰتِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِكَذَّبُوْا (اس واسطے کہ جھٹلاتے تھے اللہ کی آیات کو) وَ عاطفہ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ بِهَا جار مجرور متعلق بِيَسْتَهْزِءُوْنَ۔ يَسْتَهْزِءُوْنَ۔ اِسْتِهْزَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَانُوْا کی خبر (اور ان پر ٹھٹھا کرتے۔ تمسخر اڑاتے تھے) (۱۰) (۱۔تا۔۱۰)

سابقہ اقوام جو انتہائی متمدن تھیں حق کی تکذیب سے اپنے آپ کو تباہی سے بچا نہ سکیں

کیا یہ لوگ زمین میں چلتے پھرتے نہیں یعنی اگر چلتے پھرتے تو دیکھتے کہ وہ قومیں جو ان سے پہلے ہو گزری ہیں ان کا انجام کیا ہوا۔ وہ قومیں ان سے تمدن و ترقی اور قوائے جسمانی میں بڑھ کر تھیں انہوں نے زمین پر اپنے کاموں کے آثار چھوڑے اور جس قدر کہ تم نے اسے متمدن بنایا ہے اس سے کہیں زیادہ انہوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمدن پھیلایا۔ مگر جب ہمارے رسول ان میں بھیجے گئے اور ہماری نشانیاں انہیں دکھائی گئیں تو انہوں نے سرکشی اور بغاوت سے انہیں جھٹلا دیا اور برباد و فنا ہو گئے اللہ ظلم کرنے والا نہیں تھا لیکن انہوں نے خود اپنے آپ پر ظلم کیا۔ (۹)

آخر کار جن لوگوں نے برائیاں کی تھیں ان کا انجام برا ہوا۔ اس لئے کہ انہوں نے آیاتِ الٰہی کی تکذیب کی اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے (۱۰)

سابقہ اقوام کی تباہی و بربادی بعد میں آنے والوں کے لئے باعثِ عبرت بن سکتی ہے۔ عاد و ثمود کے آثارات اب تک موجود ہیں۔ لیکن رسولوں کی تکذیب سے وہ تباہ و برباد ہوئے اور ان کی تمدنی ترقی انہیں بچا نہ سکی۔ اسی طرح رسولؐ کی مخالفت کر کے تم اپنے آپ کو ہلاکت سے بچا نہیں سکتے ہو۔ (۹-۱۰)

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾

اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ
اللہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اسکو	پھر
اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿١٨﴾	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	
اسی کی طرف	پھیرے جاؤ گے (۱۱)	اور	جس دن	برپا ہوگی	
السَّاعَةُ	يُبْلِسُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾	وَ	لَمْ	يَكُنْ
قیامت	ناامید ہوں گے	گنہگار (۱۲)	اور	نہ	ہوں گے
لَهُمْ	مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ		شُفَعٰٓؤُا		وَ
واسطے ان کے	شریکوں ان کے سے		کوئی سفارش کرنیوالے		اور
كَانُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾	وَ	يَوْمَ	
ہوجائیں گے	شریکوں اپنے کے	کافر (۱۳)	اور	جس دن	
تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾	فَاَمَّا	
قائم ہوگی	قیامت	اس دن	متفرق ہوجاویں گے (۱۴)	پس جو	
الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَهُمْ	فِيْ
لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کئے	اچھے	پس وہ	بیچ
رَوْضَةٍ	يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾		وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ
باغ کے	بناؤ کروائے جاویں گے (۱۵)		اور	جو	لوگ کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ لِقَآئِ
کافر ہوئے	اور	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور ملاقات
الْاٰخِرَةِ	فَاُولٰٓئِكَ	فِي	الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾
آخرت کی کو	پس یہ لوگ	بیچ	عذاب کے	حاضر کئے جاوینگے
فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	حِيْنَ	تُمْسُوْنَ	وَ
پس پاکی ہے	اللہ کو	جس وقت کہ	شام کرتے ہو	اور
حِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾	وَ	لَهُ	
جس وقت کہ	صبح کرتے ہو (۱۷)	اور	واسطے اسی کے ہے	
الْحَمْدُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ عَشِيًّا
سب تعریف	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے	اور تیسرے پہر
وَ حِيْنَ	تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	
اور جب	ظہر کرتے ہو تم (۱۸)	نکالتا ہے	زندے کو	
مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ
مردے سے	اور	نکالتا ہے	مردے کو	زندے سے
وَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا ۭ	وَ
اور	زندہ کرتا ہے	زمین کو	پیچھے	موت اسکی کے	اور

كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾
اسی طرح	نکالے جاوگے تم (۱۹)

اللہ ہی پہلی بار خلقت کو پیدا کرتا ہے اور وہی اس کو پھر پیدا کریگا پھر تم اسی کی طرف لوٹ جاوگے ﴿١١﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار ناامید ہو جائینگے ﴿١٢﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا۔ اور وہ اپنے شریکوں سے ناامید ہو جائیں گے ⑬ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے ⑭ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوش حال ہوں گے ⑮ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے ⑯ تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو یعنی نماز پڑھو ⑰ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے۔ اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (اس وقت بھی نماز پڑھا کرو ⑱ وہی زندے کو مُردے سے نکالتا ہے اور وہی مُردے کو زندے سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم دوبارہ زمین سے نکالے جاؤ گے ⑲

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑪ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ⑫

اَللّٰهُ مبتدا۔ يَبْدَؤُا۔ بَدْءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْخَلْقَ مفعول بہ۔ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ خبر۔ (اللہ ہی ابتدا کی تخلیق کرتا ہے) ثُمَّ۔ حرف عطف يُعِيْدُهٗ۔ اِعَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ کا عطف يَبْدَؤُا پر ہے (پھر اُسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوٹائے گا ہے) ثُمَّ حرف عطف ۔ اِلَیْہِ جار مجرور متعلق بِتُرْجَعُوْنَ ۔ تُرْجَعُوْنَ ۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (پھر تم اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے) (۱۱)

وَعاطفہ ۔ یَوْمَ ظرف مضاف متعلق بیُبْلِسُ ۔ تَقُوْمُ ۔ قِیَامٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ مضاف الیہ ۔ السَّاعَۃُ ۔ فاعل ۔ یُبْلِسُ ۔ اِبْلَاسٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ اِبْلَاسٌ کے معنی ناامیدی کی وجہ سے سکوت اختیار کرنا ۔ الْمُجْرِمُوْنَ ۔ الْمُجْرِمُ کی جمع فاعل (جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم ناامید رہ جائیں گے) (۱۱۔۱۲)

روزِ قیامت مجرم ناامید ہو کر رہ جائیں گے

اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر وہی اس کا اعادہ کرے گا۔ پھر تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۱)

اور جس دن برپا ہوگی قیامت مجرم ناامید ہو کر رہ جائیں گے۔ (۱۲)

تخلیق اول سے قیامت پر استدلال اور بتایا گیا ہے کہ روز محشر مجرموں کے پاس اپنی نجات کے لئے کوئی دلیل نہ ہوگی اور وہ ناامید ہو کر رہ جائیں گے (۱۱۔۱۲)

وَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ كٰفِرِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یَوْمَىِٕذٍ یَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾

وَعاطفہ ۔ لَمْ یَکُنْ ۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم ۔ یَکُنْ ۔ کَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب مجزوم ۔ لَّهُمْ ۔ یَکُنْ کی خبر مقدم مِنْ شُرَكَآىِٕهِمْ جار مجرور متعلق بحال ۔ شُفَعٰٓؤُا ۔ شَفِیْعٌ کی جمع (شفاعت کنندہ) یَکُنْ کا اسم مؤخر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور نہ ہوں گے ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کی سفارش کرنے والے) وَعاطفہ۔ کَانُوْا۔ کَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِشُرَکَآئِھِمْ۔ جار مجرور متعلق بکٰفِرِیْنَ۔ کٰفِرِیْنَ۔ کَافِرٌ کی جمع۔ یَکُوْنُ کی خبر (اور وہ اپنے شریکوں سے انکار کرنے والے ہوں گے) (۱۳)

وَعاطفہ۔ یَوْمَ ظرف متعلق بِیَتَفَرَّقُوْنَ۔ تَقُوْمُ۔ قِیَامٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ اَلسَّاعَۃُ فاعل (اور جس دن قائم ہوگی قیامت) یَوْمَئِذٍ یَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ یَوْمَئِذٍ ظرف کی تاکید لفظی۔ یَتَفَرَّقُوْنَ۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اس دن وہ متفرق ہوں گے) (۱۴)

قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آسکے گا

اور ان کے خود ساختہ شریکوں میں کوئی بھی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ خود بھی اپنے خود ساختہ شریکوں کے منکر ہوں گے۔ (۱۳)

اور جس دن قیامت قائم ہوگی سب لوگ جدا جدا ہونگے۔ (۱۴)

قیامت کے دن جب ان کے شرکاء ان کے کچھ کام نہ آئیں گے تو وہ ان کے منکر ہو جائیں گے اور کہیں گے کہ خدا کی قسم ہم ان کی پرستش نہیں کرتے تھے، قیامت کے دن اعمال کے مطابق نیک و بد کو الگ الگ کر دیا جائیگا اور کوئی کسی کی سفارش یا مدد نہ کر سکے گا۔ (۱۳۔۱۴)

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَھُمْ فِیْ رَوْضَۃٍ یُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَۃِ فَاُولٰٓئِکَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاَمَّا ۔ فَا تفریعیہ ۔ اَمَّا حرف شرط وتفصیل ۔ اَلَّذِیْنَ موصول مبتدا ۔ اٰمَنُوْا ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ ۔ وَعاطفہ ۔ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۔ کا عطف اٰمَنُوْا پر ہے (عَمِلُوْا ۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ الصَّالِحَۃُ کی جمع ۔ مفعول بہ) ۔ فَھُمْ ۔ فَا رابطہ ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ مبتدا ۔ فِیْ رَوْضَۃٍ ۔ جار مجرور متعلق بِیُحْبَرُوْنَ ۔ یُحْبَرُوْنَ ۔ حَبْرٌ (خوش کرنا) مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب ۔ ھُمْ کی خبر (پس وہ باغ میں خوش کئے جائیں گے) (۱۵)

وَعاطفہ ۔ اَمَّا حرف شرط وتفصیل ۔ اَلَّذِیْنَ موصول مبتداء ۔ کَفَرُوْا ۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ ۔ وَعاطفہ ۔ کَذَّبُوْا ۔ تَکْذِیْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ بِاٰیٰتِنَا ۔ بَا حرف جر ۔ اٰیٰتِ مجرور مضاف ۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِکَذَّبُوْا ۔ وَعاطفہ لِقَآءِ مضاف الْاٰخِرَۃِ مضاف الیہ لِقَآءِ الْاٰخِرَۃِ کا عطف بِاٰیٰتِنَا پر ہے ۔ فَاُولٰٓئِکَ ۔ فَا عاطفہ اُولٰٓئِکَ مبتداء فِی الْعَذَابِ جار مجرور متعلق بِمُحْضَرُوْنَ ۔ مُحْضَرُوْنَ ۔ اِحْضَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر خبر (اور جن لوگوں نے انکار حق کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور آخرت کی ملاقات کو پس وہی لوگ عذاب میں پکڑے جائیں گے (۱۵، ۱۶)

اہل ایمان کے لئے دائمی جنت، کفار کے لئے جہنم

پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو وہ بہشت کے باغ میں مسرور ہوں گے ۔ (۱۵)

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو یہ لوگ عذاب میں حاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کئے جائیں گے (۱۶)

اہل ایمان کے بارے میں بتایا کہ جنت میں ہوں گے اور انہیں ہر قسم کی خوشی حاصل ہوگی لیکن کفر کی راہ اختیار کرنے والوں کے لئے دائمی جہنم ہوگی (۱۵-۱۶)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ۔ فَا فصیحہ۔ سُبْحٰنَ مصدر ہے بمعنی تَسْبِيْحٌ۔ اس کے لئے لازم ہے کہ کسی اسم ظاہر یا ضمیر کی طرف اس کی اضافت ہو۔ اللّٰهِ مضاف الیہ سُبْحَانَ اللّٰهِ مفعول مطلق ہے فعل محذوف۔ ای اسبح اللہ سبحانہ۔ (میں اللہ کی تسبیح کرتا ہوں) حِيْنَ ظرف زمان متعلق بمصدر سُبْحَانَ۔ تُمْسُوْنَ۔ اِمْسَاءٌ سے جس کے معنی شام کرنے یا شام کے وقت کسی فعل کے ہونے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر (جب وہ شام میں داخل ہوتے ہیں) وَ عاطفہ حِيْنَ ظرف زمان متعلق سُبْحَانَ۔ تُصْبِحُوْنَ۔ اِصْبَاحٌ سے جس کے معنی صبح کرنے کے ہیں، مضارع جمع مذکر حاضر (جس وقت وہ صبح کرتے ہیں (۱۷)

وَ اعتراضیہ۔ لَهُ خبر مقدم الْحَمْدُ۔ مبتدا مؤخر۔ فِي السَّمٰوٰتِ۔ جار مجرور متعلق بِحَمْدُ۔ حال۔ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے وَعَشِيًّا کا عطف حِيْنَ تُمْسُوْنَ پر ہے۔ عَشِيًّا امام راغب اصفہانی نے اس کے معنی زوال سے لے کر صبح تک کے وقت لکھے ہیں گویا اس سے مراد نماز مغرب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے لے کر نماز عشا کا وقت مراد ہے ۔ عَشِیٌّ دن کے آخری حصّہ کو بھی کہتے ہیں ۔ وَ عاطفہ ۔ حِیْنَ ظرف متعلق سُبْحٰنَ ۔ تُظْهِرُوْنَ ۔ اِظْهَارٌ سے جس کے معنیٰ ظہر کا وقت کرنے کے ہیں ۔ اَمْسٰی ۔ اَصْبَحَ کی طرح اَظْهَرَ کے معنیٰ ظہر کرنے کے ہیں (۱۸)

یُخْرِجُ ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ ۔ فاعل ۔ الْحَیَّ ۔ مفعول بہ ۔ حَیَاةٌ مصدر سے صفت مشبہ مِنَ الْمَیِّتِ ۔ جار مجرور متعلق بیُخْرِجُ ۔ مَوْتٌ مصدر سے اسم صفت (وہ نکالتا ہے زندہ سے مردے کو) جیسے انسان کو نطفہ سے اور پرندے کو انڈے سے وَ عاطفہ ۔ یُخْرِجُ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ الْمَیِّتَ ۔ اسم صفت مَوْتٌ سے مِنَ الْحَیِّ ۔ جار مجرور متعلق بالْمَیِّتَ (اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے جیسے انسان سے نطفہ اور پرندے سے انڈہ) وَ عاطفہ ۔ یُحْیِ اِحْیَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ الْاَرْضَ مفعول بہ ۔ بَعْدَ ظرف مضاف مَوْتِهَا مضاف الیہ ۔ ظرف متعلق یَحْیٰی ۔ کَذٰلِكَ مصدر محذوف کی نعت ۔ ای مثل ذٰلك الاخراج ۔ تُخْرَجُوْنَ ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مرنے کے بعد اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے) (۱۹)

صبح و شام اوقاتِ خمسہ تسبیح و صلوٰۃ

پس پاکی ہے اللہ کے لئے اور آسمان و زمین میں اس کے لئے ستائش ہے جب تم پر شام آتی ہے اور جب تم پر صبح ہوتی ہے اور جب دن کا آخری وقت آتا ہے اور جب تم پر دوپہر ہوتی ہے ۔ وہ جاندار کو مُردے سے نکالتا ہے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے اسی طرح تم بھی (حالتِ موت سے) نکال لئے جاؤ گے علماء تفسیر نے لکھا ہے کہ یہاں تسبیح سے مراد نماز پڑھنا ہے۔ اور اس آیت (۱۸) میں پانچوں نمازوں کا ذکر آگیا ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ کیا قرآن میں پانچ نمازوں کا ذکر ہے تو آپ نے فرمایا ہاں اور پھر یہ آیت پڑھی (۱۷-۱۸) تُمْسُوْنَ میں صلوٰۃ مغرب اور عشاء۔ تُصْبِحُوْنَ میں صلوٰۃ فجر اور وَعَشِیًّا میں صلوٰۃ عصر اور وَحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ میں صلوٰۃ الظہر کا ذکر ہے۔ آیت میں لفظ تسبیح ہے جو ہر قسم کے ذکر پر مشتمل ہے۔ نماز تمام اذکار سے افضل ترین ہے۔ اس لئے وہ بھی اس میں داخل ہے۔

ابوداؤد اور طبرانی میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جس شخص نے سبحان اللہ حین تمسون سے کذلک تخرجون یعنی آیت (۱۷-۱۸-۱۹) کو صبح و شام پڑھ لیتا ہے تو رات دن میں اس کے عمل کی کوتاہیوں کو پورا کر دیا جاتا ہے۔ (۱۷-۱۸-۱۹)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ
الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ
الْاَرْضِ ۖ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ
الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ ع

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖۤ	اَنْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ
اور	نشانیوں اسکی سے ہے	یہ کہ	پیدا کیا تم کو	مٹی سے

ثُمَّ	اِذَاۤ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾
پھر	ناگہاں	تم	انسان ہو	چلتے پھرتے (۲۰)

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖۤ	اَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ
اور	نشانیوں اسکی سے ہے	یہ کہ	پیدا کیا	واسطے تمہارے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	لِّتَسْكُنُوْۤا	اِلَيْهَا
انفس تمہارے سے	جوڑا	تاکہ آرام پکڑو تم	طرف اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ	جَعَلَ	بَيْنَكُمْ	مَّوَدَّةً	وَّ	رَحْمَةً ؕ	إِنَّ
اور	کیا	درمیان تمہارے	پیار	اور	مہربانی	تحقیق
فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ (٢١)	
بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	کہ فکر کرتے ہیں (٢١)	
وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	نشانیوں اس کی سے ہے	پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا
وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَ	اَلْوَانِكُمْ ؕ	إِنَّ
اور	اختلاف	بولیوں تمہاری کا	اور	رنگوں تمہارے کا	تحقیق
فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْعٰلِمِيْنَ (٢٢)	وَ	
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے عالموں کے (٢٢)	اور		
مِنْ اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
نشانیوں اس کی سے ہے	سونا تمہارا	بیچ رات کے	اور	دن کے
وَ	ابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	إِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
اور	ڈھونڈنا تمہارا	فضل اس کے سے	تحقیق	بیچ	اس کے
لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ (٢٣)	وَ	
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	کہ سنتے ہیں (٢٣)	اور	
مِنْ اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا
نشانیوں اس کی سے ہے	دکھلاتا ہے تم کو	بجلی	ڈر سے	اور	امید سے
وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيٖ	بِهِ
اور	اتارتا ہے	آسمان سے	پانی	پس زندہ کرتا ہے	اس سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا ؕ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ
زمین کو	پیچھے	مرنے اس کے کے	تحقیق	بیچ اس کے
لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾		
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	کہ عقل سے کام لیتی ہے (۲۴)		
وَ	مِنْ	اٰیٰتِهٖۤ	اَنْ	تَقُوْمَ السَّمَآءُ
اور	بیچ	نشانیوں اسکی کے ہے	یہ کہ	قائم ہیں آسمان
وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ ؕ	ثُمَّ	اِذَا دَعَاكُمْ
اور	زمین	ساتھ حکم اسکے کے	پھر	جب پکاریگا تم کو
دَعْوَةً	مِّنَ	الْاَرْضِ ۖ	اِذَاۤ	اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾
ایک بار پکارنا	بیچ	زمین کے	ناگہاں	تم نکل آؤ گے (۲۵)
وَ	لَهٗ	مَنْ فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ
اور	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے اور زمین کے ہے
كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾	وَ	هُوَ الَّذِیْ
ہر ایک	واسطے اس کے	فرمانبردار ہے (۲۶)	اور	وہی ہے جو
یَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	یُعِیْدُهٗ	وَ هُوَ
پہلی بار	پیدا کرتا ہے	پھر	دوبارہ کریگا	اسکو اور وہ ہے
اَهْوَنُ	عَلَیْهِ ؕ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ
بہت آسان	اوپر اس کے	اور	واسطے اسکے ہے	صفت
الْاَعْلٰی	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ	هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾
بلند	بیچ آسمانوں	اور زمین کے	اور	وہ غالب حکمت والا ہے (۲۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو ﴿۲۰﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۲۱﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا اہلِ دانش کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۲۲﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۲۳﴾ اور اسی کے لئے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ (و شاداب) کر دیتا ہے عقل والوں کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ) ہیں اسی کے مملوک ہیں اور تمام اسکے فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کو بہت آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کی شان بہت بلند ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

وَ عاطفہ ۔ مِنْ اٰيٰتِهٖ ۔ اٰيَةٌ کی جمع اسکی ربوبیت اور وحدانیت کی علامت ۔ مِنْ اٰيَةٍ جار مجرور متعلق بمحذوف خبر مقدم ۔ اَنْ مصدریہ خَلَقَكُمْ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ اَنْ خَلَقَكُمْ مصدر المؤول مبتداء مِنْ تُرَابٍ جار مجرور متعلق بخَلَقَكُمْ (اور اسکی نشانیوں سے یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے اِذَآ فجائیہ بمعنی ناگہاں ۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا ۔ بَشَرٌ ۔ خبر ۔ تَنْتَشِرُوْنَ ۔ اِنْتِشَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ بَشَرٌ کی نعت یا اَنْتُمْ مبتدا کی خبر ثانی (پھر ناگہاں تم انسان ہو زمین میں پھیلے ہوئے)

آدم علیہ السلام کی تخلیق

اور دیکھو اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر یکایک تم بشر ہو کہ (زمین میں) پھیلتے جا رہے ہو ۔ سورہ روم کا آغاز ایک عظیم پیش گوئی سے ہوا کہ چند ہی سالوں میں روم دوبارہ فارس پر غلبہ حاصل کرے گا ۔ اس کے بعد انکار حق کرنے والوں کی گمراہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا بیان اور قیامت اور دوبارہ زندگی کو محال سمجھنے والوں کا جواب دیا گیا۔ آیت (۲۰) سے آیت (۲۷) تک میں اللہ تعالیٰ نے اپنے چھ مظاہر قدرت کا بیان ہے جو اس کی بے مثال قدرت کی علامات ہیں۔ یہ آیت پہلی آیت قدرت ہے جس میں بتایا کہ انسان کی تخلیق خاک سے کی گئی۔ یعنی حضرت آدم علیہ السلام سے پیدا کیا گیا اور پھر ان کی نسل سے انسانوں کی تخلیق توالد و تناسل کے ذریعے ہونے لگے۔ اس طرح انسانی تخلیق اسکے کمالِ قدرت کی پہلی زبردست دلیل ہے۔ (۲۰)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ مِنْ اٰيٰتِهٖ۔ جار مجرور متعلق بمحذوف خبر مقدم۔ اَنْ مصدریہ خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بخَلَقَ مصدر مؤول مبتدا مؤخر۔ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ۔ جار مجرور متعلق بخَلَقَ۔ اَزْوَاجًا مفعول بہ (اور اسکی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ پیدا کئے تمہاری جنس سے جوڑے) لِّتَسْكُنُوْٓا۔ سُكُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر منصوب بحذف نون اِلَيْهَا جار مجرور متعلق بتَسْكُنُوْا (تاکہ آرام سکون حاصل کرو ان کے پاس)۔ وَ عاطفہ۔ جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بَيْنَكُمْ ظرف منصوب متعلق بمحذوف مفعول بہ ثانی۔ مَّوَدَّةً مفعول اول مصدر منصوب۔ بہ جَعَلَ وَ عاطفہ۔ رَحْمَةً کا عطف مَّوَدَّةً پر ہے۔ (اور تمہارے درمیان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باہم پیار اور مہربانی پیدا کی) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ فِیْ ذٰلِكَ جار مجرور متعلق بمحذوف اِنَّ کی خبر۔ لَاٰیٰتٍ ۔ لام تاکید۔ اٰیٰتٍ ۔ اٰیَةٌ کی جمع اِنَّ کا اسم ۔ لِّقَوْمٍ جار مجرور متعلق یَتَفَكَّرُوْنَ ۔ یَتَفَكَّرُوْنَ ۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ قَوْمٍ کی صفت (بے شک اس میں بہت بڑی نشانیاں ہیں (ایسے لوگوں کے لئے جو سوچ بچار سے کام لیتے ہیں) (۲۱)

زوجین کے درمیان محبت و رحمت کا پیدا کرنا آیت الٰہی ہے

اس کی رحمت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے تمہارے لئے تم ہی میں سے جوڑے پیدا کر دیئے (یعنی مرد کے لئے عورت اور عورت کیلئے مرد) پھر تمہارے درمیان محبت اور رحمت کا جذبہ پیدا کر دیا۔ (۲۱)

بلاشبہ ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرنے والے ہیں اس میں حکمت الٰہی کی بڑی نشانیاں ہیں۔ قانون فطرت نے انسان کو دو مختلف جنسوں مرد و عورت میں تقسیم کیا پھر ان میں ایک دوسرے کی طرف جذب و انجذاب کے احساسات پیدا کئے جس کی وجہ سے ہر جنس دوسری جنس کے ساتھ ملنے کی فطری خواہش رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانی زندگی کی خوش حالی کے لئے تین چیزیں پیدا کیں (ا) سکون (ب) مودت (ج) رحمت۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ عورت کو تمہارے لئے باعث سکون و اطمینان بنایا ہے اور تمہیں ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور پیار کے رشتے میں منسلک کیا ہے تاکہ تم اس کے ذریعے ایک دوسرے کی خطائیں اور کمزوریاں نظر انداز کر سکو۔

یہ دوسری آیت قدرت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ مِنْ اٰيٰتِهٖ کا عطف سابقہ جملہ پر ہے جار مجرور متعلق بمحذوف خبر مقدم۔ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مبتدا مؤخر (اور اس کی نشانیوں سے ہے بنانا آسمانوں اور زمین کا) وَ عاطفہ اخْتِلَافُ کا عطف خَلْقُ پر ہے۔ اخْتِلَافُ۔ اِخْتَلَفَ۔ یَخْتَلِفُ کا مصدر ہے۔ اَلْسِنَتِكُمْ مضاف الیہ لِسَانٌ کی جمع کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ وَ عاطفہ اَلْوَانِكُمْ۔ لَوْنٌ کی جمع کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اس کا عطف اَلْسِنَتِكُمْ پر ہے (اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں اور رنگتوں کا) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ جار مجرور متعلق بمحذوف اِنَّ کی خبر لَاٰيٰتٍ۔ لام تاکید۔ اٰيٰتٌ اٰيَةٌ کی جمع اِنَّ کا اسم لِّلْعٰلِمِيْنَ۔ عَالِمٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بِاٰيٰتٍ (بے شک اس میں بھی نشانیاں ہیں علم والوں کے لئے)

اختلاف زبان و رنگ حکمت الٰہی کی نشانی ہے

اور حکمت الٰہی کی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی آسمانوں اور زمین کی خلقت ہے اور طرح طرح کے رنگوں اور بولیوں کا پیدا ہونا ہے فی الحقیقت اس میں بڑی نشانیاں ہیں۔

ارباب علم و حکمت کے لئے آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور ان میں ہزاروں لاکھوں اشیاء کی پیدائش اور انسانوں کے رنگ و زبان کا باہمی اختلاف اس کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قدرت کی بہت بڑی نشانیوں میں سے ہے تخلیق آدمؑ سے لے کر اب تک ہر انسان کچھ نہ کچھ ضرور اختلاف رکھتا ہے یہی اختلاف اس کے کمال قدرت کی زبردست دلیل ہے۔

یہ تیسری آیت قدرت ہے جس میں زبان و رنگ کے اختلاف کو قدرت الٰہی کی نشانی قرار دیا ہے۔ اس وسیع خطۂ ارضی میں کروڑوں انسان آباد ہیں جو رنگ و زبان، عادات و اطوار سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ یہ تنوع اس کے کمال قدرت کی عظیم نشانی ہے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ مِنْ اٰيٰتِهٖ خبر مقدم۔ مَنَامُكُمْ۔ مَنَامٌ۔ نَوْمٌ اور نِيَامٌ مصدر سے اسم مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مبتدا مؤخر۔ بِالَّيْلِ۔ جار مجرور متعلق مَنَامُكُمْ۔ وَالنَّهَارِ کا عطف بِالَّيْلِ پر ہے۔ (اور اسکی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات کو اور دن کو) وَ عاطفہ۔ ابْتِغَآؤُكُمْ کا عطف مَنَامُكُمْ پر ہے اِبْتِغَآءٌ۔ اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ کا مصدر مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مِنْ فَضْلِهٖ جار مجرور متعلق بِفَضْلِهٖ۔ (اور اپنے لئے اس کے فضل کی طلب کرنا) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ فِيْ ذٰلِكَ۔ اِنَّ کی خبر مقدم۔ لَاٰيٰتٍ۔ لام تاکید۔ اٰيٰتٍ۔ اٰيَةٌ کی جمع۔ اِنَّ کا اسم مؤخر۔ لِّقَوْمٍ اٰيٰتٍ کی صفت۔ يَّسْمَعُوْنَ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ قَوْمٍ کی صفت ہے۔ (بے شک اس میں البتہ نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رات کی نیند اور دن کا کام بھی اللہ کی نشانی ہے

اور اللہ کی آیات میں تمہارا رات کو سونا اور دن میں اللہ کے فضل کی تلاش کرنا ہے بلاشبہ اس میں سے سننے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔

اس آیت میں رات دن میں سونے اور طلب معاش کو اللہ تعالیٰ کی آیات قرار دیا ہے۔ نیند نہ ہو تو متواتر کام کرنے اور جاگتے رہنے سے انسان کی طبیعت مضمحل ہو جاتی ہے اسی طرح ضرورت سے زائد سونا بھی طبیعت میں تساہل پیدا کرتا ہے۔ اس لئے رات کو سونا اور دن میں کام میں مصروف رہنا اس کا فضل ہے اور اس میں اس کی قدرت کے بڑے نشانات ہیں ان لوگوں کے لئے جو حق بات کو غور سے سنتے اور اس پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ (۲۳)

یہ اس کی قدرت کی چوتھی آیت ہے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ مِنْ اٰيٰتِهٖ خبر مقدم۔ يُرِيْكُمُ مبتدا مؤخر۔ اِرَاءَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مفعول بہ اوّل۔ اَلْبَرْقَ مفعول بہ ثانی۔ خَوْفًا وَّطَمَعًا مفعول بہ لِاَجْلِہٖ (اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے خوف اور امید کی راہ سے) وَ عاطفہ۔ يُنَزِّلُ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بِيُنَزِّلُ۔ مَآءً مفعول بہ

www.KitaboSunnat.com

(اور وہی آسمان سے پانی اُتارتا ہے) فَيُحْيِي ۔ فَا عاطفہ ۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ بِهٖ جار مجرور متعلق يُحْيِي ۔ الْاَرْضَ مفعول بہ ۔ بَعْدَ ظرف مضاف ۔ مَوْتِهَا مضاف الیہ ظرف متعلق بمحذوف یا يُحْيِي ۔ پھر اس سے زندہ کرتا ہے زمین کو اسکی مرو گی (یعنی خشک ہونے) کے بعد اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ خبر اِنَّ مقدم لَاٰيٰتٍ ۔ لام تاکید ۔ اٰيٰتٍ ۔ اِنَّ کا اسم ۔ لِقَوْمٍ جار مجرور متعلق باٰيٰتٍ ۔ يَّعْقِلُوْنَ ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ قَوْمٍ کی صفت (بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں)

رعد و برق بھی اس کی آیات ہیں

(دیکھو قدرت و حکمت کی) نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ وہ بجلی کی کڑک اور چمک نمودار کرتا ہے ۔ اور اس سے تم پر خوف اور امید دونوں حالتیں طاری ہوتی ہیں اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور پانی کی تاثیر سے زمین مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھتی ہے ۔ بلاشبہ اس صورتِ حال میں ان لوگوں کے لئے جو عقل و بینش رکھتے ہیں (حکمت الٰہی) کی بڑی نشانیاں ہیں ۔ بجلی کی کڑک تمہارے لئے باعث خوف اور بارش کا برسنا باعث امید بنتا ہے ۔ اسی پانی سے مردہ اور خشک زمین دوبارہ زندہ ہوتی ہے اور ہر قسم کی پیداوار دیتی ہے عقل سے کام لینے والوں کے لئے اس میں اس کے کمال قدرت کی بہت بڑی نشانیاں ہیں۔

یہ پانچویں آیت قدرت ہے ۔ (۲۴)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۡ اِذَآ اَنْتُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَخْرُجُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ مِنْ اٰیٰتِہٖ کا عطف سابقہ آیت پر ہے۔ خبر مقدم۔ اَنْ مصدریہ۔ تَقُوْمَ۔ قِیَامٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ مبتدا مؤخر السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِہٖ جار مجرور متعلق بحال مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ (اور اس کی نشانیوں میں ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں) ثُمَّ حرف عطف اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ دَعَاکُمْ۔ دُعَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ دَعْوَۃً۔ دَعَا یَدْعُوْا کا مصدر مفعول مطلق مِنَ الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِدَعَا کُمْ (پھر جب وہ تمہیں پکار کر زمین سے بلائے گا) اِذَا فجائیہ (ناگہاں) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تَخْرُجُوْنَ۔ خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تو تم ناگہاں نکل پڑو گے)

قیام ارض وسماء اسکے حکم سے وابستہ ہے

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جونہی تم کو وہ زمین سے پکار کر بلائے گا تو تم سب پکارتے ہی اچانک نکل پڑو گے۔ (۲۵)

آسمان وزمین اور یہ کائنات کسی سہارے اور آلے کے محتاج نہیں۔ بلکہ اس کے حکم سے قائم ہیں اور جب تک وہ اسے قائم رکھنا چاہے گا۔ قائم رکھے گا اور جب اسے ختم کرنا چاہے گا تو پھر تمہیں اس کے حکم سے اس کے سامنے حاضر ہونا پڑیگا۔

یہ اسکی قدرت کی چھٹی آیت ہے جس میں بعث بعد الموت اور روز حشر کا ذکر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝
وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ
وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝

وَ عاطفہ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بمحذوف خبر مقدم۔ مَنْ موصول مبتدا مؤخر۔ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جار مجرور متعلق بمحذوف صلہ۔ (اور جو کچھ زمین و آسمانوں میں ہے اسی کی ملک ہے) كُلٌّ مبتدا۔ تنوین مَخْلُوْقٍ محذوف کے عوض ہے یعنی كُلُّ مَخْلُوْقٍ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بخبر۔ قٰنِتُوْنَ۔ قُنُوْتٌ سے اسم فاعل جمع مذکر قَانِتٌ والا۔ خبر (سب اسی کے فرمانبردار اور مطیع ہیں) (۲۶)

وَ عاطفہ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ الَّذِيْ موصول خبر۔ يَبْدَؤُا۔ بَدْءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْخَلْقَ مفعول بہ۔ ثُمَّ حرف عطف۔ يُعِيْدُ۔ اِعَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسی کو دوبارہ پیدا کرے گا) وَ عاطفہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَهْوَنُ هَوْنٌ سے افعل التفضیل۔ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق باَهْوَنُ (اور وہ بہت آسان ہے اس پر)۔ وَ عاطفہ لَهُ خبر مقدم الْمَثَلُ مبتدا مؤخر الْاَعْلٰى الْمَثَلُ کی صفت۔ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جار مجرور متعلق بحال (اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان سب سے اعلیٰ و برتر ہے) وَ عاطفہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ الْعَزِيْزُ خبر اول۔ الْحَكِيْمُ خبر ثانی (اور وہی زبردست حکمت والا ہے) (۲۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساری کائنات کا وہ مالک مختار ہے

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اسی کے حکم کے تابع ہیں اور منقاد ہیں (۲۶)

وہی ہے جو ابتداءً مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور وہ اس کے لئے زیادہ آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی صفت سب سے بالاتر ہے اور وہ زبردست اور کامل حکمت والا ہے۔ (۲۷)

انسان۔ حیوانات۔ ملائکہ سب اس کی مخلوق ہیں۔ اور قانونِ الٰہی کے پابند ہیں۔ کسی کو مجال سرتابی نہیں جو پہلی بار مخلوق کو عالم وجود میں لا سکتا ہے اس کے لئے دوبارہ اسے پیدا کرنا کیا مشکل ہے۔ (۲۶-۲۷)

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَن يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾
مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ
بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ
اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٥﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاٰتِ
ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ
النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَللّٰهُ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ
هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَيْءٍ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾

ضَرَبَ	لَكُمْ	مَّثَلًا	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	هَلْ
بیان کی	واسطے تمہارے	مثال	آپس تمہارے سے	کیا ہے
لَكُمْ	مِّنْ مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ
واسطے تمہارے	اس چیز سے	کہ مالک ہیں	داہنے ہاتھ تمہارے
مِّنْ شُرَكَآءَ	فِيْ مَا	رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ
شریک	بیچ اس چیز کے	کہ رزق دیا ہم نے	تم کو	پس تم سب
فِيْهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوْنَهُمْ	كَخِيْفَتِكُمْ
بیچ اس کے	برابر ہو جاؤ	کہ ڈرو تم ان سے	جیسا کہ ڈرتے ہو تم
اَنْفُسَكُمْ ؕ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
آپس اپنے سے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں
لِقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾	بَلِ	اتَّبَعَ
واسطے اس قوم کے	کہ عقل پکڑتے ہیں (۲۸)	بلکہ	پیروی کی
الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَهْوَآءَ	هُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ
ان لوگوں نے	کہ ظلم کیا انہوں نے	خواہشوں	اپنی کی	بغیر علم کے
فَمَنْ	يَّهْدِيْ	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ ؕ
پس کون	ہدایت کرتا ہے	اس شخص کو	کہ گمراہ کرے اسکو	اللہ
وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾	فَاَقِمْ
اور	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	مدد دینے والا (۲۹)	پس سیدھا کر
وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا ؕ	فِطْرَتَ
منہ اپنا	واسطے عبادت کے	اوپر دین ابراہیمؑ کے ہو کر	لازم پکڑ فطرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ	الَّتِیْ	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَیْهَا ؕ	لَا	تَبْدِیْلَ
اللہ کی کو	جو	پیدا کیا	لوگوں کو	اوپر اسکے	نہ	بدلا جائے گا

لِخَلْقِ	اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكَ	الدِّیْنُ	الْقَیِّمُ ۙ	وَ	لٰكِنَّ
پیدائش	اللہ کی کو	یہ ہے	دین	درست	اور	لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾	مُنِیْبِیْنَ
اکثر	لوگ	نہیں	جانتے (۳۰)	رجوع کرنے والے ہوکر

اِلَیْهِ	وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	اَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ
طرف اس کے	اور	ڈرو	اس سے	اور	قائم کرو نماز کو

وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۳۱﴾	مِنَ الَّذِیْنَ
اور	مت	ہو	شریک لانے والوں سے (۳۱)	ان لوگوں سے

فَرَّقُوْا	دِیْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِیَعًا ؕ
کر ٹکڑے ٹکڑے کیا انہوں نے	دین اپنا	اور	ہوگئے	فرقہ فرقہ

كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَیْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾
ہر	گروہ	ساتھ اس کے	کہ پاس ان کے ہے	خوش ہیں (۳۲)

وَ	اِذَا	مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ
اور	جب	لگتی ہے	لوگوں کو	سختی	پکارتے ہیں	رب اپنے کو

مُنِیْبِیْنَ	اِلَیْهِ	ثُمَّ	اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ
رجوع کرتے ہوئے	طرف اس کے	پھر	جب	چکھاتا ہے انکو	اپنی طرف سے

رَحْمَةً	اِذَا	فَرِیْقٌ	مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ
مہربانی	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے	ساتھ رب اپنے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ
شریک لاتے ہیں (۳۳)	تاکہ کفر کریں	ساتھ اس چیز کے	کہ دیا ہم نے ان کو
فَتَمَتَّعُوْا ۽ فَ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾	اَمْ	اَنْزَلْنَا
پس لے لو فائدہ	پس البتہ جلد	جان لوگے (۳۴)	کیا	اتاری ہم نے
عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوْا
اوپر ان کے	کوئی دلیل	پس وہ	بولتی ہے	ساتھ اس چیز کے	کہ تھے
بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٥﴾	وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ
ساتھ اس کے شریک لاتے (۳۵)	اور	جب	چکھاتے ہیں ہم	آدمی کو
رَحْمَةً	فَرِحُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ
رحمت	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس کے	اور	اگر	پہنچتی ہے ان کو
سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
برائی	بسبب اس چیز کے	آگے بھیجا ہے	ہاتھوں ان کے نے
اِذَا	هُمْ	يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾	اَوَلَمْ
ناگہاں	وہ	ناامید ہو جاتے ہیں (۳۶)	کیا نہیں
يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	کھول دیتا ہے	رزق	واسطے جس کے
يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ۭ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
چاہے	اور	بند کر دیتا ہے	تحقیق	میں	اس کے
لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	کہ ایمان لاتے ہیں (۳۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ
پس دے	قرابت والے کو	حق اس کا	اور	مسکین کو	اور	مسافر کو
ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ
یہ بات	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے	کہ ارادہ کرتے ہیں	رضامندی
اللّٰهِ ۚ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾	وَ	مَآ
اللہ کی	اور	یہی لوگ ہیں	وہ	فلاح پانے والے (۳۸)	اور	جو کچھ
اٰتَيْتُمْ	مِّنْ رِّبًا	لِّيَرْبُوَا	فِيْٓ	اَمْوَالِ	النَّاسِ	فَلَا
کہ دیتے ہو تم	سود سے	کہ بڑھے	بیچ	مال	لوگوں کے	پس نہیں
يَرْبُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ ۚ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ زَكٰوةٍ
بڑھتا	نزدیک	اللہ کے	اور	جو کچھ	دیتے ہو تم	زکوٰۃ سے
تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ	اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
کہ ارادہ کرتے ہو تم	رضامندی	اللہ کی	پس یہ لوگ	وہی ہیں
الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ
دوگنا کرنے والے (۳۹)	اللہ وہ ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	پھر
رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ ؕ	هَلْ
رزق دیا تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	زندہ کرے گا تم کو	کیا ہے
مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّفْعَلُ	مِنْ ذٰلِكُمْ	مِّنْ شَيْءٍ ؕ
شریکوں تمہارے میں سے	کوئی	کہ کرے	اس میں سے	کچھ
سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾
پاکی ہے اس کو	اور	وہ بہت بلند ہے	اس چیز سے	کہ شریک لاتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وُہ تمہارے لئے تمہارے ہی مال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں کے تم مالک ہو وہ اس مال میں جو ہم نے تم کو عطا کیا ہے تمہارے شریک ہیں اور کیا تم اس میں ان کو اپنے برابر مالک سمجھتے ہو اور کیا تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو اس طرح ہم عقل والوں کے لئے اپنی آئتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (۲۸) مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں (۲۹) تو تم ایک طرف ہو کر دین (اللہ کے رستے) پر سیدھا منہ کر کے چلے جاؤ۔ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کیے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۰) مومنوں اسی اللہ کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا (۳۱) (اور نہ) ان لوگوں میں ہونا جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود فرقے فرقے ہو گئے سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے (۳۲) اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے (۳۳) تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں سو (خیر) فائدے اٹھا لو عنقریب تم کو اس کا انجام معلوم ہو جائیگا (۳۴) کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ ان کو اللہ کے ساتھ شریک کرنا بتاتی ہے (۳۵) اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں (۳۶) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رزق فراخ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۳۷﴾ تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو جو لوگ رضائے الٰہی کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دوچند سے دوچند کرنے والے ہیں ﴿۳۹﴾ اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر زندہ کریگا بھلا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے وہ پاک ہے اور اس کی شان ان کے شریکوں سے بلند ہے ﴿۴۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ
مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ
فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ
اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

ضَرَبَ ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر "هُوَ" فاعل لَكُمْ جار مجرور متعلق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بضَرَبَ۔ یہاں ضَرَبَ کے معنی جَعَلَ کے ہیں۔ مَثَلًا مفعول بہ۔ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ۔ مَثَلًا کی صفت ہے یعنی کَائِنًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ "(تمہارے لئے ایک مثال تمہارے اندر سے بیان کرتے ہیں) هَلْ حرف استفہام انکاری لَكُمْ جار مجرور متعلق بمحذوف خبر مقدم۔ مِّنْ حرف جر۔ مَّا موصول جار مجرور متعلق بحال مِّنْ شُرَكَآءَ۔ مَلَكَتْ۔ مَلَكَ سے ماضی واحد مؤنث غائب صلہ۔ اَيْمَانُكُمْ۔ يَمِيْنٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مَلَكَتْ کا فاعل۔ مِّنْ شُرَكَآءَ۔ مِنْ حرف زائد۔ شُرَكَآءَ۔ شَرِيْكٌ کی جمع مبتدا مؤخر۔ فِيْمَا رَزَقْنٰكُمْ متعلق بِشُرَكَآءَ۔ یعنی (هل یرضی احدکم ان یکون عبدہ و مملوکہ شریکاً لہٗ فی مالہ الذی رزقہ اللہ تعالیٰ) (کیا تمہارے غلاموں میں سے کوئی تمہارا شریک ہے اس روزی میں جو ہم نے تم کو دی ہے) فَاَنْتُمْ۔ فَا استفہام کے جواب میں آتی ہے۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا فِيْهِ جار مجرور متعلق بِسَوَآءٌ۔ سَوَآءٌ اسم مصدر بمعنی اِسْتِوَاءٌ (برابر ہونا) (کہ تم اور (وہ) اس میں برابر ہو جائیں) تَخَافُوْنَ۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تم ان سے ڈرتے ہو) كَخِيْفَتِكُمْ۔ كَ بمعنی مثل۔ خیفۃ۔ خَافَ۔ یخاف کا مصدر ہے۔ خیفۃ اس حالت کا نام ہے جو انسان پر خوف کی حالت میں طاری ہوتی ہے۔ (راغب) خِيْفَةَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ كَخِيْفَتِكُمْ مصدر محذوف کی نعت "ای خیفۃ مثل خیفتکم" اَنْفُسَكُمْ مفعول بہ (خوف رکھو تم ان کا جیسے کہ تم ڈر رکھتے ہو اپنوں کا) كَذٰلِكَ کی تشبیہ کے لئے حرف جر۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ جار مجرور متعلق بمحذوف "ای مثل ذلک البیان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الواضح (یعنی ایسے واضح بیان کی طرح) نُفَصِّلُ ۔ تَفْصِیْلٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم ۔ اَلْاٰیٰتِ مفعول بہ (آیۃ واحد) لِقَوْمٍ جار مجرور متعلق بنُفَصِّلُ ۔ یَعْقِلُوْنَ ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ یَعْقِلُوْنَ ۔ قَوْمٌ کی صفت ہے (اور اسی طرح ہم اپنی آیات کو ایسے لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں) (۲۸)

بَلِ کلمہ اضراب ۔ اتَّبَعَ ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِیْنَ موصول فاعل ۔ ظَلَمُوْٓا ۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ صلہ ۔ اَھْوَآءَھُمْ ھَوَآءٌ کی جمع مضاف ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ اَھْوَآءَھُمْ مفعول بہ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۔ حال (بلکہ اتباع کیا ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا اپنی خواہشوں کا بغیر علم و شعور کے) فَمَنْ ۔ فَ عاطفہ مَنْ اسم استفہام مبتدا یَّھْدِیْ ھِدَایَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ اَضَلَّ اللّٰہُ ۔ اِضْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل (سو اسکو کون ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ گمراہ کرے) وَ عاطفہ ۔ مَا نافیہ ۔ لَھُمْ جار مجرور متعلق بمحذوف خبر مقدم ۔ مِنْ حرف جر زائد نّٰصِرِیْنَ ۔ نَاصِرٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر مبتدا مؤخر (اور کوئی نہیں ان کا مددگار) (۲۹)

مخلوق کو خالق کا شریک ٹھہرانا صریح ظلم ہے

وُہ تمہارے لئے خود تمہاری ذات سے ہی ایک مثال بیان کرتا ہے کیا اس مال و متاع میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے تمہارے غلام تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہیں اور تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح آپس میں اپنے ہمسروں سے ڈرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو ہم اس طرح توحید کے دلائل ان لوگوں کے سامنے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں (۲۸)

مگر یہ ظالم بغیر کسی دلیل کے اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں سو جن کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہو اُسے کون راستہ دکھا سکتا ہے اور ایسے گمراہوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا: (۲۹)

اس سے ماقبل آیات میں توحید اور آخرت کے مشترکہ دلائل بیان کئے گئے۔ اب آیت (۲۸) سے خالص توحید کے دلائل بیان ہو رہے ہیں۔ مشرکین ایک طرف تو زمین و آسمان اور سب چیزوں کا خالق و مالک اللہ تعالیٰ کو مانتے ہیں اور پھر اس کی مخلوق میں سے اس کے شریک بھی ٹھہراتے ہیں اور ان کے سامنے نذر و نیاز پیش کرتے ہیں تو ان کے اس رویہ کی تمثیل بیان فرمائی ہے جس کا منشا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں تمہارے غلام تو شریک قرار نہیں پا سکتے تو پھر اللہ کی پیدا کی ہوئی مخلوق کیسے شریک بن سکتی ہے۔ ان کا یہ رویہ گمراہی پر مبنی ہے اور وہ عقل و شعور کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ (۲۸-۲۹)

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ
النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۙ
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ
وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾
مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ
بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاَقِمْ ۔ فاء السببیہ ۔ اَقِمْ ۔ اِقَامَۃٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر وَجْهَكَ ۔ مفعول بہ ۔ لِلدِّيْنِ جار مجرور متعلق باَقِمْ ۔ حَنِيْفًا ۔ حَنِيْفٌ سے جس کے معنی گمراہی سے استقامت کی طرف مائل ہونے کے ہیں ۔ بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ ۔ فاعل یا مفعول یا الدین سے حال ہے ۔ (پس تو قائم رکھ اپنا رُخ دین حنیف (دین حق) کی طرف) فِطْرَتَ اللّٰهِ ۔ الزموا فعل محذوف کے لئے مفعول بہ الَّتِيْ اسم موصول واحد مؤنث فِطْرَتٌ کی صفت ۔ فَطَرَ النَّاسَ ۔ فَطَرَ ماضی واحد مذکر غائب ۔ النَّاسَ مفعول بہ ۔ فَطَرَ النَّاسَ کا جملہ ۔ صلہ ۔ عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بفَطَرَ (اللہ کی اس فطرت کا جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا) لَا نافیہ جنس کے لئے تَبْدِيْلَ اسم لَا ۔ لِخَلْقِ اللّٰهِ خبر (اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں) ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتداء الدِّيْنُ خبر الْقَيِّمُ صفت بمعنی مقوم اَلَّذِيْنَ کی صفت ۔ یعنی ایسا دین جو معاش و معاد اور دنیا و آخرت درست کرنے والا ہے یہی ہے سیدھا دین ۔ وَلٰكِنَّ ۔ وَ حالیہ ۔ لٰكِنَّ ۔ مشابہ بفعل اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے ۔ اَكْثَرَ النَّاسِ ۔ لٰكِنَّ کا اسم ۔ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔ لَا نافیہ ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) (۳۰)

مُنِيْبِيْنَ ۔ اِنَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ مُنِيْبٌ اسم فاعل واحد مذکر ۔ اِلَيْهِ ۔ جار مجرور متعلق ۔ بمُنِيْبِيْنَ ۔ حال من فاعل الزموا ۔ وَ عاطفہ ۔ اتَّقُوْهُ اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ وَاَقِيْمُوا ۔ اِقَامَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ الصَّلٰوةَ ۔ مفعول بہ (اسی اللہ کی طرف رجوع ہو اور اسی سے ڈرو اور نماز کی پابندی رکھو) وَ عاطفہ ۔ لَا ناہیہ ۔ تَكُوْنُوْا فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ متعلق بخبر تَكُوْنُوْا (اور شرک کرنے والوں میں مت بنو) (۳۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الَّذِیْنَ۔ مِنْ حرف جر۔ اَلَّذِیْنَ موصول مجرور جار مجرور المُشْرِکِیْنَ سے بدل
فَرَّقُوْا۔ تَفْرِیْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ دِیْنَھُمْ مفعول بہ۔ یعنی ان لوگوں میں جنہوں
نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرلیا۔ وَ عاطفہ۔ کَانُوْا فعل ناقص جمع مذکر غائب شِیَعًا
خبر کَانُوْا (اور وہ گروہ گروہ ہوگئے) کُلُّ مضاف۔ حِزْبٍ مضاف الیہ مبتدا۔ بِمَا۔
بَا حرف جر مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بِفَرِحُوْنَ۔ لَدَیْھِمْ۔ ظرف متعلق بمحذوف،
صلہ۔ فَرِحُوْنَ خبر (ہر گروہ نازاں ہے اس طریق پر جو اس کے پاس ہے) (۳۲)

دینِ حنیف دینِ فطرت ہے

تم ہر طرف سے منہ پھیر کر "الدِّیْنُ" کی طرف رُخ کرو یہی اللہ کی بناوٹ ہے جس پر
اس نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کی بناوٹ میں کبھی تبدیلی نہیں آسکتی ہے۔ یہی ہے
دین سیدھا۔ لیکن اکثر لوگ اس حقیقت کا بھی علم نہیں رکھتے۔ (۳۰)

اسی ایک اللہ کی طرف متوجہ رہو۔ اس کی نافرمانی سے بچو اور نماز قائم کرو اور
مشرکوں سے نہ ہو جاؤ جنہوں نے اپنے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے اور گروہ بندیوں
میں بٹ گئے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی میں مگن ہے (۳۰-۳۱)

اہل ایمان کو حکم دیا کہ اللہ وحدہٗ لاشریک کی عبادت کرو ہر طرف سے رخ پھیرنے
کے بعد دین اسلام کی پیروی کرو یہی وہ فطرت ہے جس پر تمام لوگ پیدا کئے گئے ہیں
جیسا کہ حدیث میں ہے "کل مولودٍ یولد علی الفطرۃ الاسلام فابوٰہ۔ یھودانہ"
ہر بچہ اسلامی فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے عیسائی، یہودی یا مجوسی
بنا لیتے ہیں) یہ تمام فرقہ بندیاں دین فطرت کے خلاف ہیں۔ قرآن کہتا ہے یہی راہ عمل
نوع انسانی کے لئے اللہ کا مقرر کردہ فطری دین ہے اور فطرت کے قوانین میں کبھی تبدیلی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہو سکتی ۔ یہی "اَلدِّیْنُ الْقَیِّمُ" یعنی سیدھا اور درست دین ۔ جس میں کسی قسم کی خامی نہیں یہی دینِ حنیف ہے جس کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دی تھی اصطلاح میں اسی کا نام اَلْاِسْلَام ہے یعنی اللہ کے مقرر کردہ قوانین کی فرمانبرداری

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾

وَ ۔ استنافیہ ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط ۔ مَسَّ ماضی واحد مذکر غائب النَّاسَ مفعول بہ ۔ ضُرٌّ ۔ فاعل (اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچ جاتی ہے) دَعَوْا دُعَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ رَبَّهُمْ مفعول بہ مُنِيْبِيْنَ ۔ اِنَابَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حال ۔ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بمُنِيْبِيْنَ (تو پکارتے ہیں اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے) ثُمَّ حرفِ عطف تراخی کے لئے اِذَا ۔ شرطیہ ۔ اَذَاقَهُمْ ۔ اِذَاقَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ ۔ مِّنْهُ ۔ جار مجرور متعلق بحال رَحْمَةً مفعول بہ ثانی (پھر جب چکھایا ان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزا) اِذَا فجائیہ ۔ فَرِيْقٌ مبتدا ۔ مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق بنعت فریق ۔ بِرَبِّهِمْ ۔ جار مجرور متعلق بِيُشْرِكُوْنَ ۔ يُشْرِكُوْنَ ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس ناگہاں ایک گروہ ان میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگے ہیں) (۳۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيَكْفُرُوا۔ لام تعلیل یا لام عاقبہ۔ كَفَرَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِمَا۔ بَا۔ حرف جر۔ مَا موصول مجرور بِيَكْفُرُوا۔ اٰتَيْنٰهُمْ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (تاکہ وہ ناشکری کریں اس سے جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے) فَتَمَتَّعُوْا فا عاطفہ۔ تَمَتَّعُوْا۔ تَمَتُّعٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس تم فائدہ اٹھالو)۔ فَسَوْفَ۔ فا تعلیلیہ۔ سَوْفَ حرف استقبال۔ تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس تم عنقریب ہی جان لوگے) (۳۴)

اَمْ حرف عطف بمعنی بَلْ۔ اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی جمع متکلم۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِاَنْزَلْنَا۔ سُلْطٰنًا مفعول بہ (کیا ہم نے ان پر کوئی سند اور طاقت اتاری ہے) فَهُوَ۔ فا عاطفہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ يَتَكَلَّمُ۔ تَكَلُّمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر۔ بِمَا۔ بَا حرف جر۔ مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِيَتَكَلَّمُ۔ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص۔ جملہ۔ بِهٖ۔ جار مجرور متعلق يُشْرِكُوْنَ۔ يُشْرِكُوْنَ۔ اِشْرَاكٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ انہیں کہہ رہی ہو شرک کرنے کو) (۳۵)

وقت مصیبت اللہ کی طرف رجوع مصیبت ٹل جانے پر شرک سے کام لینا

اور لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع ہو کر اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب (اللہ تعالیٰ) ان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھا دیتا ہے تو یکایک اس میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔ (۳۳)

تاکہ جو احسان ہم نے ان پر کیا ہے اس کی ناشکری کریں سو (چند دن اور) فائدہ اٹھالو عنقریب تم کو سب حال معلوم ہو جائے گا۔ (۳۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا ہم نے ان پر کوئی سند نازل کی ہے کہ اللہ کے ساتھ جو شریک یہ کر رہے ہیں اس (کی صداقت) پر شہادت دیتی ہے۔ (۳۵)

انسانی فطرت ہے کہ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ کو پکارنے لگتے ہیں اور تمام جھوٹے سہاروں سے منہ موڑ کر اللہ وحدہٗ لاشریک کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ مگر افسوس جونہی مصیبت دور ہوئی پھر اس کی ذات و صفات میں دوسروں کو شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے روگردانی کر کے چند روزہ دنیوی زندگی میں تو کچھ فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں لیکن اس طرح مشرک انسان آخرت کی زندگی میں اپنے لئے جہنم خرید لیتا ہے۔ (۳۳۔۳۴۔۳۵)

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ اِذَا شرطیہ۔ اَذَقْنَا۔ اِذَاقَةٌ مصدر سے ماضی متکلم۔ النَّاسَ مفعول اوّل۔ رَحْمَةً مفعول بہ ثانی (اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزا چکھاتے ہیں) فَرِحُوْا۔ فَرَحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِهَا جار مجرور متعلق بِفَرِحُوْا (تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں) وَ عاطفہ۔ اِنْ شرطیہ۔ تُصِبْهُمْ۔ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب سَيِّئَةٌ فاعل (اور اگر پہنچتی ہے انہیں برائی) بِمَا بَا حرف جر سببیہ۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِتُصِبْهُمْ۔ قَدَّمَتْ۔ تَقْدِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ اَيْدِيْهِمْ۔ جمع يَدٌ۔ اَيْدِيْ مضاف۔ هِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ (اور اگر آپڑے ان پر برائی جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجی ہے) اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۔ اِذَا فجائیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتداء يَقْنَطُوْنَ ۔ قَنُوْطٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ خبر۔ ناگہاں وہ ناامید ہو جاتے ہیں، (۳۶)

اَوَلَمْ ۔ اَ استفہام انکاری ۔ وَ عاطفہ ۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب ۔ جزم ۔ يَرَوْا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ مجزوم ۔ بَلَمْ ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل ۔ اللّٰهَ اسم اَنَّ ۔ يَبْسُطُ ۔ بَسْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ الرِّزْقَ مفعول بہ لِمَنْ لام جار مَنْ موصول مجرور، جار مجرور متعلق بیَبْسُطُ ۔ يَشَآءُ ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ وَيَقْدِرُ ۔ قَدْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (کیا وہ نہیں دیکھ چکے ہیں کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی جس کے لئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے جس کے لئے چاہے) اِنَّ مشبہ بالفعل ۔ فِيْ ذٰلِكَ ۔ جار مجرور متعلق بخبر اِنَّ ۔ لَاٰيٰتٍ لام تاکید۔ اٰيٰتٍ۔ اٰيَةٌ کی جمع اِنَّ کا اسم لِقَوْمٍ ۔ جار مجرور متعلق بصفت اٰيٰتٍ ۔ يُّؤْمِنُوْنَ اِيْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (بے شک اس میں البتہ نشانیاں ہیں ایمان و یقین رکھنے والی قوم کے لئے ۔ (۳۷)

اللہ کی رحمت پر انسان کا نازاں ہونا اور مصیبت پڑنے پر ناامید ہونا

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر نازاں ہو جاتے ہیں اور جب ان کے اپنے کئے کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آجاتی ہے تو ناگہاں وہ ناامید ہو جاتے ہیں (۳۶)

کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے رزق تنگ کر دیتا ہے ۔ اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھتے ہیں۔ (۳۷)

انسان کے لئے ضروری ہے کہ راحت و تکلیف ہر حالت میں اپنے رب کا شکر گزار رہے۔ اگر اس کی طرف سے آسائش و رحمت عطا ہو تو اسے اپنے استحقاق پر محمول کرتے ہوئے نازاں نہ ہو اور اگر اپنے اعمال کی وجہ سے کوئی تکلیف پہنچے تو اسکی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ رزق کی فراخی اور تنگی کا تعلق محض انسان کی اپنی کوشش اور سعی پر نہیں ہے وہ جسے چاہے بے حساب دے دیتا ہے۔ یرزق من یشاء بغیر حساب اور جسے چاہے اس کے رزق کو تنگ کر دیتا ہے۔ (۳۶-۳۷)

بقول سعدی: بناداں آنچناں روزی رساند
کہ دانا اندراں حیراں بماند

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

فَ رابطہ جواب شرط کے لئے اٰتِ۔ ایتاءٌ مصدر سے جس کے معنی دینے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر۔ ذَا الْقُرْبٰى مفعول بہ اول۔ حَقَّهٗ (حَقٌّ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) مفعول بہ ثانی۔ وَ عاطفہ۔ الْمِسْكِيْنَ اس کا عطف ذَا الْقُرْبٰى پر ہے اور اسی طرح وَابْنَ السَّبِيْلِ کا بھی (پس دو قرابت والے کو اس کا حق اور مسکین اور مسافر کو) ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید مبتدا خَيْرٌ خبر۔ لِّلَّذِيْنَ لام حرف جر۔ الَّذِيْنَ موصول مجرور جار مجرور متعلق بِخَيْرٌ۔ يُرِيْدُوْنَ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ۔ وَجْهَ اللّٰهِ۔ وَجْهَ مضاف۔ اللّٰهِ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ۔ وَجْهَ اللّٰهِ سے مراد اللہ کی رضا اور خوشنودی مفعول بہ (یہ بہتر ہے ان کے لئے جو چاہتے ہیں اللہ کی رضامندی) وَ عاطفہ۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی۔ الْمُفْلِحُوْنَ۔ اَلْاِفْلَاحُ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہی ہیں فلاح پانے والے)

معاشرتی حقوق کی نگہداشت

پس تو قرابت دار کو اس کا حق دیا کر اور مسکین اور مسافر کو بھی یہ ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو رضائے الٰہی کے طلبگار ہیں اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ دنیا کی تمام نعمتیں اللہ کی طرف سے عطا کردہ ہیں تم پر معاشرہ کے کچھ حقوق ہیں جن کا ادا کرنا ضروری ہے (۳۷)

اس آیت میں تین حقوق کا ذکر ہے۔ ذوی القربیٰ۔ مساکین اور ابن السبیل۔ ذوی القربیٰ سے وہ لوگ مراد ہیں جن سے رشتہ داری کا تعلق خواہ وہ والدین ہوں یا اولاد یا دوسرے رشتہ دار۔ اللہ تعالیٰ نے مالدار انسان کے مال میں ان کا حق مقرر کر دیا ہے کہ اپنی ضروریات کے ساتھ حتی الوسع ان کی ضروریات کو پورا کرو۔ اس کے بعد مساکین اور مسافروں کا حق بتلایا ہے کہ اس مال میں سے ان کی بھی خبر گیری کرو۔ معاشرتی زندگی کے یہ زریں اصول ہیں جس پر عمل پیرا ہونے سے معاشرہ میں احتیاج کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ (۳۸)

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾

وَ استنافیہ۔ مَآ اسم شرط جازم مفعول بہ مقدم۔ اٰتَيْتُمْ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط۔ مِّنْ رِّبًا۔ مِنْ۔ حرف جر۔ رِبًا۔ رِبَا۔ يَرْبُوْا کا مصدر ہے۔ اس کی اصل زیادت ہے خواہ نفس شے میں ہو یا مقابلہ میں جیسے دو درہم کے بدلہ میں ایک درہم۔ باجماع امت رِبا دو قسم ہے ایک حسی جس کو اللہ نے لَا تَاْكُلُوا اضعافًا مضاعفةً میں بیان فرمایا ہے۔ جیسے کہ حدیث میں ہے الذهب بالذهب مثلا بمثل والورق بالورق مثلا بمثل "یعنی نفس رِبا ہے۔ دوسرا رِبا حکمی ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ لکھتے ہیں رِبا وہ قرض ہے جو اس شرط پر ہو کہ قرضدار قرض خواہ کو جتنا لیا ہے اس سے زیادہ یا اس سے اچھا واپس کرے۔

رِبا کی دو صورتیں ہیں ایک جو دیون پر ہوتا ہے۔ دوسرا رِبا بالفضل یعنی تجارت میں بڑھتی لینا۔ لِّيَرْبُوَا۔ لام تعلیل۔ رِبا سے مضارع واحد مذکر غائب۔ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ جار مجرور متعلق بِيَرْبُوَا۔ (اور جو تم دیتے ہو بیاج پر تاکہ بڑھے لوگوں کے مال میں) فَلَا يَرْبُوْا۔ فا رابطہ جواب شرط۔ لَا نافیہ يَرْبُوْا مضارع واحد مذکر غائب عِنْدَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِيَرْبُوْا (پس وہ نہیں بڑھتا اللہ کے نزدیک) وَ عاطفہ۔ مَآ موصول اٰتَيْتُمْ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ مِّنْ زَكٰوةٍ۔ جار مجرور متعلق بِاٰتَيْتُمْ۔ تُرِيْدُوْنَ۔ اِرَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ وَجْهَ اللّٰهِ مفعول بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور جو دیتے ہو تم زکوٰۃ سے کہ ارادہ کرتے ہو اللہ کی رضامندی کا) فَاُولٰٓئِكَ ۔ فا رابطہ جواب شرط۔ اُولٰٓئِكَ مبتدا اول۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتداء ثانی۔ الْمُضْعِفُوْنَ ۔ اِضْعَافٌ سے (مادہ ضِعْفٌ ہے) اسم فاعل جمع مذکر (پس یہ وہی ہیں جن کے دونے ہوئے) (۳۹)

اَللّٰهُ مبتدا۔ الَّذِیْ موصول ۔ خَلَقَكُمْ ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ جملہ صلہ (اللہ وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا) ثُمَّ ۔ حرف عطف تراخی کے لئے ۔ رَزَقَكُمْ ۔ رِزْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ ثُمَّ عطف يُمِيْتُكُمْ ۔ اِمَاتَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ ثُمَّ حرف عطف يُحْيِيْكُمْ ۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر واحد مذکر حاضر (پھر تم کو رزق دیا پھر تم کو مارتا ہے پھر تم کو زندہ کرے گا) ۔ هَلْ حرف استفہام مِنْ شُرَكَآئِكُمْ ۔ شُرَكَآءُ شَرِيْكٌ کی جمع۔ جار مجرور متعلق خبر۔ مَنْ موصول يَّفْعَلُ مضارع واحد مذکر غائب ۔ مَنْ يَّفْعَلُ ۔ مبتدا مؤخر۔ مِنْ ذٰلِكُمْ جار مجرور متعلق بحال مِنْ شَيْءٍ ۔ مِنْ حرف جار شَيْءٍ مجرور لفظاً مفعول بہ (کیا ہے تمہارے شریکوں میں سے کوئی جو کرے ایسا کام) سُبْحٰنَهٗ ۔ سُبْحَانَ مصدر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مفعول مطلق فعل محذوف اُسَبِّحُ لِلّٰهِ کا۔ وَ عاطفہ ۔ تَعَالٰى ۔ تَعَالِیْ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ حرف جر۔ مَا موصول متعلق بتعالیٰ ۔ يُشْرِكُوْنَ ۔ اِشْرَاكٌ ۔ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ پاک ہے اور برتر ہے اس سے جو شریک ٹھہراتے ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ربا حرام اور صدقات باعث برکات ہیں

اور جو سود تم دیتے ہو کہ لوگوں کے اموال میں مل کر زیادہ ہو جائے تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا اور جو صدقہ تم اللہ کی رضا جوئی کے لئے دو گے تو وہی لوگ مال بڑھانے والے ہیں (۳۹)

اللہ وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی کام بھی کرتا ہو۔ پاک ہے وہ ذات اور بالاتر ہے اس شرک سے جو یہ کرتے رہے ہیں۔ (۴۰)

یعنی سود اور بیاج کے ذریعے مال میں اضافہ کی خواہش حرام ہے اللہ کے نزدیک وہ اضافہ حقیقی نہیں۔ البتہ خیرات و صدقات سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے بعض مفسرین نے اس آیت کا مطلب یہ قرار دیا ہے کہ اقربا اور احباب کو ہدیہ وغیرہ اس غرض سے دینا کہ وہ اس سے زیادہ تحفہ اور ہدیہ دے گا۔ ایک مذموم حرکت ہے۔ البتہ اقربا اور احباب کو ہدیہ وغیرہ دینا مسنون طریقہ ہے روی عن ابن عباس ھو الرجل یحسب الشئی یرید ان یثاب افضل منہ فذالک لا یربوا عند اللہ ولا یوجر صاحبہ فیہ ولا اثم علیہ (حقانی) یعنی جو آدمی کسی کو کچھ دے کہ دوسرا اس سے بڑھ کر احسان کا بدلہ کریگا تو یہ دینا اللہ کے ہاں موجب برکت و ثواب نہیں گو مباح ہو۔ آیت (۴۰) میں بتایا کہ موت و حیات اور رزق وغیرہ کا مالک اور عطا کرنیوالا تو اللہ وحدہٗ لاشریک ہے پھر اس کی ذات و صفات میں تم نے کہاں سے شریک ٹھہرا لئے۔ جبکہ ان امور میں اس کی ذات کے علاوہ کسی اور کا کوئی دخل نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ
بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا
فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ
مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾
لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ
الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ
فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ اللَّهُ الَّذِي
يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ
يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ
خِلَالِهِ ۖ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝ فَانْظُرْ
اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
يَكْفُرُوْنَ ۝ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ع ۴

ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	بِمَا
پھیل گیا	فساد	بیچ	جنگل کے	اور	دریا کے	بسبب اس چیز کے کہ
كَسَبَتْ	اَيْدِي	النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ	بَعْضَ		
کمایا ہے	ہاتھوں	لوگوں کے	تاکہ چکھاوے ان کو	بعض		
الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ۝۴۱	قُلْ		
اس چیز کا	کہ کرتے ہیں	تاکہ وہ	پھر آویں (۴۱)	کہہ		
سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	
سیر کرو	بیچ	زمین کے	پس دیکھو کہ	کیونکر	ہوا	
عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ ؕ	كَانَ	اَكْثَرُ	هُمْ	
انجام	ان لوگوں کا جو	پہلے اس سے	تھے	اکثر	ان کے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُشْرِكِيْنَ ﴿۳۲﴾	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ
شریک لانے والے (۳۲)	پس سیدھا کر	منہ اپنا	واسطے دین

الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا
درست کے	پہلے اس سے	کہ	آوے انکے پاس	وہ دن کہ	نہیں

مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾
پھرنا	واسطے اسکے	اللہ کی طرف سے	اس دن	متفرق ہونگے (۴۳)

مَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ ۚ	وَ مَنْ
جو کوئی	کفر کریگا	پس اوپر اس کے ہے	کفر اس کا	اور جو کوئی

عَمِلَ صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾	
کرے نیکی	پس واسطے جان اپنی کے	جگہ پکڑتے ہیں (۴۴)	

لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
تاکہ بدلہ دیوے	ان لوگوں کو	کہ ایمان لائے	اور عمل کئے	اچھے

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾
فضل اسکے سے	تحقیق وہ	نہیں	دوست رکھتا	کافروں کو (۴۵)

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ
اور	نشانیوں اسکی سے ہے	یہ کہ	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں

وَّ	لِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ
اور	تاکہ چکھاوے تم کو	مہربانی اپنی سے	اور	تاکہ جاری ہوں	کشتیاں

بِاَمْرِهٖ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ لَعَلَّكُمْ
ساتھ حکم اسکے	اور	تاکہ ڈھونڈو	فضل اسکے سے	اور تاکہ تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
شکر کرو (۴۶)	اور	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	پہلے تجھ سے

رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْ	هُمْ
پیغمبر	طرف	قوم ان کی کے	پس آئے	ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ	فَانْتَقَمْنَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	وَ
ساتھ دلیلوں کے	پس بدلہ لیا ہم نے	ان لوگوں سے	کہ گناہ کرتے تھے	اور

كَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾
تھا	لازم	اوپر ہمارے	مدد دینا	ایمان والوں کو (۴۷)

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ
اللہ	وہ ہے	کہ بھیجتا ہے	ہواؤں کو	پس اٹھاتی ہیں	بادلوں کو	پس پھیلاتا ہے اسکو

فِي السَّمَآءِ	كَيْفَ	يَشَآءُ
بیچ آسمان کے	جس طرح	چاہتا ہے

وَ	يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ
اور	کرتا ہے اسکو	تہہ بہ تہہ	پس دیکھتا ہے تو	مینہ کو

يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ
نکلتا ہے	درمیان اس کے سے	پس جب	پہنچاتا ہے	اس کو

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ	اِذَا	هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾
جس کو	چاہتا ہے	بندوں اپنے سے	ناگہاں	وہ خوشوقت ہو جاتے ہیں (۴۸)

وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ
اور	تحقیق	تھے	پہلے اس سے	یہ کہ	اتارا جاوے	اوپر ان کے

مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾	فَانْظُرْ	اِلٰى
پہلے اس سے	البتہ ناامید ہونے والے (۴۹)	پس دیکھ	طرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰثٰرِ	رَحْمَتِ	اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ
نشانیوں	رحمت	اللہ کی کے	کیونکر	زندہ کرتا ہے	زمین کو	پیچھے
مَوْتِهَا ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى ۖ	وَ	هُوَ
موت اس کی کے	تحقیق	وہی	البتہ زندہ کرتا ہے	مُردوں کو	اور	وہ
عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾	وَ	لَئِنْ	اَرْسَلْنَا
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے (۵۰)	اور	اگر	بھیج دیں ہم
رِيْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ		
ہوا	پس دیکھیں اس	کھیتی کو زرد ہوتی	البتہ ہو جاویں	پیچھے اسکے		
يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾	فَاِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	
کفر کرنے والے (۵۱)	پس تحقیق تو	نہیں	سناتا	مُردوں کو	اور	
لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	
نہ	تو سناتا ہے	بہروں کو	پکارنا	جس وقت	کہ پھر جاتے ہیں	
مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْيِ	
منہ پھیر کر (۵۲)	اور	نہ	تو	راہ دکھانے والا ہے	اندھوں کو	
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ	
گمراہی ان کی سے	نہیں	سناتا تو	مگر	اس شخص کو	کہ ایمان لاتا ہے	
بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾				
ساتھ نشانیوں ہماری کے	پس وہ	مطیع ہو جاتے ہیں (۵۳)				

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے۔ تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں ﴿۴۱﴾ کہہ دو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ تم سے پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے ان میں اکثر مشرک ہی تھے ﴿۴۲﴾ تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا دین (کے رستے) پر سیدھا منہ کر کے چلے چلو اس روز سب لوگ منتشر ہو جائیں گے ﴿۴۳﴾ جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۴۵﴾ اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے روزی طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو ﴿۴۶﴾ اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لیکر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی ﴿۴۷﴾ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر اللہ اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمانوں میں پھیلا دیتا ہے اور تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾ اور بیشتر تو مینہ کے اترنے سے پہلے ناامید ہو رہے تھے ﴿۴۹﴾ تو اے دیکھنے والے، اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہ مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۵۰﴾ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں کہ وہ زرد پڑ گئی تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں ﴿۵۱﴾ تو تم مُردوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر جائیں آواز سنا سکتے ہو (۵۲) اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہ راست پر لا سکتے ہو تم تو ان ہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں (۵۳)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

ظَهَرَ۔ ظَهَرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الْفَسَادُ۔ فاعل۔ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔ جار مجرور متعلق بظَهَرَ۔ بِمَا۔ بَا سببیہ۔ مَا موصول۔ كَسَبَتْ۔ كَسْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ أَيْدِي۔ يَدٌ کی جمع مضاف۔ النَّاسِ مضاف الیہ۔ أَيْدِي النَّاسِ فاعل (پھیل پڑا ہے فساد خشکی اور تری میں لوگوں کے ہاتھوں کی کمائی کے سبب سے) لِيُذِيقَهُمْ۔ لام تعلیل۔ إِذَاقَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول۔ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا مفعول بہ ثانی۔ بَعْضَ مضاف الَّذِي مضاف الیہ عَمِلُوا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ (تاکہ چکھایا جائے ان کو کچھ مزا ان کے کاموں کا) لَعَلَّ ترجی کیلئے۔ هُمْ اسم لَعَلَّ يَرْجِعُونَ۔ رجوع سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ پھر آئیں)

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ

خشکی و تری میں لوگوں کے اعمال کی وجہ سے فساد برپا ہو گیا ہے تاکہ اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں (۴۱)

اس آیت میں فتنہ و فساد کے اسباب کی طرف اشارہ ہے کہ دنیا میں یہ تمام فسادات، خرابیاں اور افراتفری لوگوں کے اعمالِ بد شرک وغیرہ کے نتائج ہیں وبائی امراض، سیلاب، قحط سالی، دہشت گردی اور بے گناہ انسانوں کا بے دریغ قتل یہ انسانوں کے بُرے اعمال کی وجہ سے ہیں۔ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ سے بتایا ہے ان مختلف النوع فسادات اور عذاب میں ابتلاء سے مقصود یہ ہے کہ تاکہ انسان شرک گمراہی اور غلط کاری کو چھوڑ کر اللہ کی طرف رجوع کرے (۴۱)

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾

قُلْ امر واحد مذکر غائب۔ سِيرُوا سَيْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ فِي الْأَرْضِ جار مجرور متعلق بسِيرُوا۔ فَانْظُرُوا۔ فا عاطفہ۔ نَظَرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ كَيْفَ اسم استفہام۔ كَانَ کی خبر مقدم۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَاقِبَةُ كَانَ کا اسم الَّذِينَ موصول مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ حرف جر۔ قَبْلُ ظرف مجرور جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بمحذوف صلہ۔ (کہیئے تم ملک میں پھر و پس دیکھو کیسا ہوا انجام پہلوں کا)
كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ اَكْثَرُهُمْ۔ كَانَ کا اسم۔ مُشْرِكِيْنَ كَانَ کی خبر (تھے اکثر ان میں سے مشرک) (۴۲)

فَاَقِمْ۔ فَا رابطہ شرط مقدر کے جواب میں۔ اَقَامَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ وَجْهَكَ مفعول بہ لِلدِّيْنِ جار مجرور متعلق باَقِمْ۔ اَلْقَيِّمِ۔ قِيَامٌ مصدر سے صیغہ صفت۔ الدِّيْنِ کی صفت (ایسا دین جو امور معاش و معاد کو درست کرنے والا ہو) (پس تو سیدھا رکھ منہ اپنا دین قیم کی طرف) مِنْ قَبْلِ۔ مِنْ حرف جر۔ قَبْلِ ظرف مجرور متعلق بمحذوف حال۔ اَنْ مصدریہ يَّاْتِيَ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ يَوْمٌ فاعل۔ لَّا نافیہ جنس کے لئے۔ مَرَدَّ۔ رَدٌّ سے اسم فاعل۔ لَا کا اسم۔ لَهٗ۔ لَا نفی جنس کی خبر۔ مِنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ يَوْمَئِذٍ۔ يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ متعلق بيَصَّدَّعُوْنَ۔ يَصَّدَّعُوْنَ۔ يَصَّدَّعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اصل میں يَتَصَدَّعُوْنَ تھا۔ (اس سے پہلے کہ آپہنچے وہ دن جس نے پھرنا نہیں اللہ کی طرف سے اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے) (۴۳)

مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ كَفَرَ۔ كُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط۔ فَعَلَيْهِ۔ فَا رابطہ۔ عَلَيْهِ خبر مقدم۔ كُفْرُهٗ۔ مبتدا مؤخر (جس نے کفر کیا اس پر پڑے گا اس کا کفر) وَ عاطفہ مَنْ اسم شرط جازم عَمِلَ ماضی واحد مذکر غائب۔ صَالِحًا مفعول بہ (اور جو کوئی کرے اچھے کام) فَلِاَنْفُسِهِمْ فَا رابطہ۔ لِاَنْفُسِهِمْ۔ نَفْسٌ کی جمع جار مجرور متعلق بيَمْهَدُوْنَ۔ يَمْهَدُوْنَ مَهْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ درست کرتے ہیں ہموار کرتے ہیں) (پس وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی جانوں کے لئے دوستی کرتے ہیں اور راہ سنوارتے ہیں) (۴۴)

لِيَجْزِيَ ۔ لام تعلیل جزاء سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب جار مجرور متعلق يَمْهَدُونَ ۔ الَّذِينَ موصول مفعول يَجْزِيَ کا۔ اٰمَنُوْا۔ ایمانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ وَ عاطفہ۔ عَمِلُوا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب عطف اٰمَنُوْا پر الصّٰلِحٰتِ ۔ صَالِحَةٌ۔ کی جمع مفعول مِنْ فَضْلِهٖ جار مجرور متعلق يَجْزِيَ ۔ (تاکہ وہ جزا دے ان کو جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے اپنے فضل سے) اِنَّهٗ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ ۔ لَا يُحِبُّ اِحْبَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منفی ۔ اِنَّ کی خبر۔ الْكٰفِرِيْنَ ۔ مفعول بہ (بے شک وہ پسند نہیں کرتا انکار حق کرنے والوں کو) (۴۵)

مرنے سے پہلے دین قیم پر قائم رہنا ضروری ہے

آپ کہہ دیجئے کہ تم لوگ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کا انجام کیسے ہوا۔ ان میں اکثر لوگ مشرک ہی تھے (۴۲)

سو آپ خود کو دین قیم پر قائم رکھیئے اس سے پہلے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ دن آجائے کہ ٹل نہیں سکتا۔ اس دن لوگ جدا جدا ہو جائیں گے (۴۳)

جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور جن لوگوں نے نیک عمل کئے ہیں تو وہ لوگ اپنے ہی لئے فلاح کا راستہ ہموار کر رہے ہیں (۴۴)

تاکہ ان لوگوں کو اپنے فضل سے جزا دے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے یہ واقعہ ہے کہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا (۴۵)

سابقہ امتوں میں سے اکثر کی ہلاکت مشرکانہ اعمال کی وجہ سے ہوئی ان کے آثار کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ حق سے روگردانی ان کی تباہی کا سبب بنی۔

آیت (۴۳) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا اور آپ ہی کی وساطت سے اہلِ حق کے لئے لازم قرار دیا گیا ہے کہ اس تباہی سے بچنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ دین قیم (دین اسلام) پر مضبوطی سے قائم رہو۔ ولا تموتن الا وانتم مسلمون قیامت کے دن لوگ دو گروہوں میں منقسم ہو جائیں گے فریق فی الجنۃ فریق فی السعیر اس کے بعد بتایا کہ اگر کوئی نیکی کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لئے کرتا ہے اور کفر کا وبال بھی خود اسی پر پڑیگا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اہل ایمان کو جزائے خیر عطا فرمائے گا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَ استئنافیہ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ جار مجرور متعلق بمحذوف خبر مقدم۔ اَنْ مصدریہ يُّرْسِلَ۔ اِرْسَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الرِّيَاحَ مفعول بہ۔ الرِّيَاحَ رِيْحٌ کی جمع۔ ارسال الرِّيَاحَ بلفظ جمع کے استعمال سے عام طور پر رحمت کی ہوائیں مراد ہوتی ہیں اور اگر رِيْحٌ یعنی واحد کا لفظ استعمال ہوا ہے تو عذاب کے معنی مراد ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُبَشِّرٰتٍ ۔ تَبْشِيْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ مبتدا ۔ (اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ چلاتا ہے ہواؤں خوشخبری لانیوالی) وَ عاطفہ ۔ لِيُذِيْقَكُمْ ۔ لام تعلیل ۔ اِذَاقَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ ۔ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ جار مجرور متعلق بِيُذِيْقَكُمْ (تاکہ چکھائے تم کو اپنی رحمت کا مزہ) وَ عاطفہ ۔ لِتَجْرِيَ ۔ لام تعلیل ۔ جَرْيٌ اور جَرَيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ اَلْفُلْكُ مفعول بہ ۔ بِاَمْرِهٖ جار مجرور متعلق بِتَجْرِيَ (تاکہ چلیں جہاز اس کے حکم سے) وَ عاطفہ ۔ لِتَبْتَغُوْا ۔ لام تعلیل اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ مِنْ فَضْلِهٖ جار مجرور متعلق تَبْتَغُوْا (اور تاکہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے) وَ عاطفہ ۔ لَعَلَّ فعل ترجی ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم ۔ تَشْكُرُوْنَ ۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ لَعَلَّ کی خبر (اور تاکہ تم شکر گزار رہو) (۴۶)

وَ استئنافیہ ۔ لَقَدْ ۔ لام قسم مقدر قَدْ حرف تحقیق ۔ اَرْسَلْنَا ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ۔ مِنْ قَبْلِكَ جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا ۔ رُسُلًا رَسُوْلٌ کی جمع مفعول بہ اِلٰى قَوْمِهِمْ ۔ جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا ۔ فَجَآءُوْهُمْ فَا عاطفہ جَيْءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ مفعول بہ بِالْبَيِّنٰتِ ۔ بَيِّنَةٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بِجَآءُوْهُمْ حال (اور البتہ تحقیق بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے کئی رسول ان کی اپنی اپنی قوم کی طرف پس آئے وہ ان کے پاس واضح دلائل کے ساتھ) فَا عاطفہ ۔ اِنْتَقَمْنَا ۔ اِنْتِقَامٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ۔ مِنَ حرف جر اَلَّذِيْنَ موصول مجرور ۔ جار مجرور متعلق بِانْتَقَمْنَا ۔ اَجْرَمُوْا ۔ اِجْرَامٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (پھر انتقام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیا ہم نے ان سے جنہوں نے جرم کیا تھا) وَ استئنافیہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ حَقًّا۔ کَانَ کی خبر مقدم۔ عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بحقًّا مضاف اَلْمُؤْمِنِيْنَ مضاف الیہ۔ نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ کَانَ کا اسم (اور حق ہے ہم پر مومنوں کی مدد کرنا)۔ (۴۸)

اللہ تعالیٰ اپنی آیات اور رسول بھیجتا رہتا ہے

اس رسول کی مخالفت تمہارے لئے باعث ہلاکت ہوگی

اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ وہ اپنی رحمت سے لذت اندوز کرے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں جاری ہوں اور تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اس کا شکر بجالاؤ (۴۶)

بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبروں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا وہ ان کے پاس روشن دلائل لے کر آئے پھر ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو جرائم کے مرتکب ہوئے اور مومنوں کی مدد کرنا ہمارے ذمہ تھا (۴۷)

آیت (۴۶) میں اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات کا ذکر کیا ہے کہ بارش برسانے والی ہوائیں۔ سمندر میں بادبانی کشتیوں کو چلانیوالی باد موافق اس کی آیات ہیں بارش برسنے سے زمین سے ہر قسم کی پیداوار حاصل ہوتی ہے اور سمندروں میں جہازرانی سے تجارت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ آیت (۴۷) میں بتایا ہے کہ دنیا میں جن لوگوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ہے ان سے ہم نے انتقام لیا ہے اور مومنوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی مدد کی ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی دوسرے انبیاء کی طرح اللہ کے سچے رسول ہیں جیسے سابقہ انبیاء کے مخالفین سے انتقام لیا گیا۔ اسی طرح آپکی مخالفت کرنے والوں سے بھی بدلہ لیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے حق پرست بندوں کی مدد کرتے رہتے ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ۝

اَللّٰهُ مبتدا۔ اَلَّذِیْ اسم موصول خبر۔ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ۔ اِرْسَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلرِّیٰحَ۔ رِیْحٌ کی جمع مفعول یُرْسِلُ الرِّیٰحَ کا جملہ۔ صلہ۔ فَتُثِیْرُ۔ فا عاطفہ۔ اِثَارَةٌ مصدر سے جس کے معنی اصل میں برانگیختہ کرنے اور ابھارنے کے ہیں۔ زمین کے جوتنے اور ہواؤں کے بادلوں کو لانے کے لئے بھی مستعمل ہوتا ہے) مضارع واحد مؤنث غائب۔ سَحَابًا۔ سَحْبٌ سے جسکے معنی کھینچنے کے ہیں۔ چونکہ اسے ہوا کھینچ کر لے جاتی ہے یا یہ پانی کو کھینچ کر لاتا ہے اس لئے اسے سحاب کہتے ہیں۔ سَحَابًا مفعول بہ فَیَبْسُطُهٗ۔ فا عاطفہ۔ بَسْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول فِی السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بیبسط۔ كَیْفَ اداۃ شرط و تعلیق حال۔ یَشَآءُ۔ مَشِیَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اللہ ہے جو چلاتا ہے ہوائیں پھر وہ اٹھاتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں بادلوں کو پھر پھیلا دیتا ہے اس کو آسمان میں جس طرح چاہے) وَ عاطفہ۔ یَجْعَلُهٗ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مفعول بہ اوّل کِسَفًا۔ کِسْفَةٌ کی جمع تہ بہ تہ ٹکڑے ٹکڑے) اور وُہ اسے تہ بہ تہ بناتا ہے) فَتَرَى۔ فَا عاطفہ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر الْوَدْقَ اسم۔ (سخت بارش) مفعول بہ۔ يَخْرُجُ۔ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مِنْ خِلٰلِهٖ جار مجرور متعلق بیَخْرُجُ۔ پھر تو دیکھے مینہ کو نکلتا ہے اس کے بیچ میں سے) فَاِذَا۔ فَا عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی الشرط اَصَابَ فی محل جر۔ اِذَا کی اضافت کی وجہ سے۔ اَصَابَ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے جس کے معنی پالینے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بأصَابَ۔ مَنْ يَّشَآءُ مَنْ موصول۔ يَشَآءُ۔ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مفعول اَصَابَ۔ مِنْ عِبَادِهٖ جار مجرور متعلق بمحذوف حال۔ اِذَا فجائیہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ يَسْتَبْشِرُوْنَ۔ اِسْتِبْشَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر۔ (پھر جب وہ پہنچاتا ہے اس کو جسے چاہے اپنے بندوں میں سے ناگہاں وُہ خوشیاں کرتے ہیں) (۴۸)

وَ حالیہ۔ اِنْ مخففہ من المثقلہ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب مِنْ قَبْلِ جار مجرور متعلق بمحذوف حال۔ اَنْ مصدریہ يُنَزَّلَ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بيُنَزَّلَ۔ مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ قَبْلِ کی تاکید سے۔ لَمُبْلِسِيْنَ۔ لام فارقہ اِبْلَاسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر۔ (اور پہلے سے ہو رہے تھے اس کے اترنے سے پہلے ہی ناامید) (۴۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہواؤں کے چلانے اور بارشوں کے برسانے سے زمین میں زندگی پیدا ہوتی ہے

انبیاء کے آنے سے روحانی زندگی میں نشوونما ہوتی ہے

یہ اللہ ہی کی کارفرمائی ہے کہ پہلے ہوائیں چلتی ہیں پھر ہوائیں بادل کو حرکت میں لاتی ہیں پھر وہ اللہ جس طرح چاہتا ہے انہیں فضا میں پھیلا دیتا ہے اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو کہ بادلوں میں سے مینہ نکل رہا ہے۔ پھر جن لوگوں کو بارش کی یہ برکت ملتی ہے تو وہ اچانک خوش ہو جاتے ہیں (۴۸)

گو وہ لوگ اس بارش سے پہلے مایوس ہو رہے تھے۔ (۴۹)

اس سے قبل رسولوں کے بھیجے جانے کا تذکرہ تھا اور یہاں بارش بھیجنے کا اس میں اشارہ ہے کہ رسول کی آمد بھی انسان کی اخلاقی و روحانی زندگی کے لئے ویسی ہی رحمت ہے جیسے اس کی معاشی زندگی کے لئے بارش کی آمد۔ بارش انسانوں کی معاشی زندگی میں انقلاب کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ رسول کے آنے سے روحانی زندگی میں بہار پیدا ہوتی ہے۔ اس سے نبوت کی ضرورت پر استدلال ہے کہ جس نے تمہاری جسمانی ضروریات کا بندوبست کیا ہے۔

اس کی ربوبیت کا تقاضا یہ ہے کہ تمہاری روحانی اصلاح کا بھی بندوبست کرے

فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِن بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَ ارابطہ جواب شرط مقدر۔ اُنْظُرْ۔ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر اِلٰی اَثَرِ رَحْمَتِ اللّٰہِ جار مجرور متعلق بِاُنْظُرْ۔ کَیْفَ اسم استفہام حال۔ یُحْیِ۔ اِحْیَآءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْاَرْضَ مفعول بہ۔ بَعْدَ ظرف۔ مَوْتِهَا مضاف الیہ متعلق بِیُحْیِ (پس تو اللہ کے آثار رحمت کو دیکھ کیونکہ زندہ کرتا ہے زمین کو اس کی مردگی کے پیچھے) اِنَّ مشبہ بالفعل ذٰلِكَ اسم اشارہ اسم اِنَّ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی لام مزحلقہ مُحْیِ الْمَوْتٰی۔ اِنَّ کی خبر (بے شک وہی ہے مُردوں کو زندہ کرنے والا) وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ متعلق بِقَدِیْرٌ۔ قَدِیْرٌ۔ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ خبر (اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) (۵۰)

وَ استئنافیہ۔ لَئِنْ۔ لام تاکید اِنْ شرطیہ۔ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ رِیْحًا مفعول (اور اگر ہم بھیجیں ایک ہوا) فَرَاَوْهُ۔ فَا عاطفہ رُؤْیَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مُصْفَرًّا اِصْفِرَارٌ سے اسم مفعول واحد مذکر حال (پھر انہوں نے دیکھا اس کو کہ زرد پڑ گئی) لَظَلُّوْا۔ لام تاکید۔ ظَلَّ۔ ظُلُوْلٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ مِنْ بَعْدِهٖ جار مجرور متعلق بمحذوف حال یَكْفُرُوْنَ۔ کُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ظَلُّوْا کی خبر۔ (البتہ ہوگے اس کے بعد ناشکری کرنے والے) (۵۱)

بارش مُردہ زمین کو زندگی بخشتی ہے انبیاء مُردہ دلوں کو زندگی بخشتے ہیں

پس رحمت الٰہی کی نشانیوں کو دیکھو کہ وہ زمین کو موت کے بعد دوبارہ زندگی بخشتا ہے بے شک وہ موت کو زندگی سے بدل دینے والا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے (۵۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اگر ہم کوئی اور ہوا بھیج دیں اور وہ اپنی کھیتی کو زرد پائیں تو یہ اس کی ناشکری کرنے لگیں (۵۱)

جس طرح اللہ تعالیٰ مردہ زمین کو بارش سے دوبارہ زندگی عطا کرتا ہے اسی طرح انبیاء علیہم السلام کے ذریعے مردہ دلوں کو روحانی زندگی عطا فرماتا ہے۔ اسی طرح قیامت کے دن مخلوق کو دوبارہ زندہ کریگا۔ اللہ بارش برساتا ہے کھیتیاں لہلہانے لگتی ہیں لیکن اس کے بعد جب خشک ہوا چلتی ہے تو کھیتی زرد ہو جاتی ہے تو لوگ مایوس ہو کر ناامید ہو جاتے ہیں۔ (۵۰-۵۱)

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾ وَمَا أَنتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾

فَإِنَّكَ۔ فَا تعلیلیہ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر إِنَّ کا اسم۔ لَا نافیہ۔ تُسْمِعُ۔ إِسْمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر الْمَوْتَىٰ۔ اَلْمَيِّتُ واحد۔ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ۔ إِنَّ کی خبر پس بے شک تو سنا نہیں سکتا مُردوں کو) وَعاطفہ۔ لَا نافیہ۔ تُسْمِعُ۔ إِسْمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر الصُّمَّ۔ اَصَمُّ کی جمع مفعول اول۔ الدُّعَاءَ مفعول ثانی۔ إِذَا ظرف مستقبل۔ مضاف متعلق بتُسْمِعُ۔ وَلَّوْا تَوْلِيَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ مُدْبِرِينَ۔ حال۔ إِدْبَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مُدْبِرٌ مفرد (اور نہیں سنا سکتا بہروں کو پکارنا جب کہ پھریں پیٹھ دے کر (۵۲)

وَعاطفہ۔ مَا نافیہ مانند لَيْسَ۔ أَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ کا اسم۔ بِهَادِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعُمْیِ۔ بَا حرف جر۔ زائد۔ هَادِ۔ هِدَایَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مجرور لفظاً منصوب محلاً۔ مَا کی خبر۔ مضاف الْعُمْیِ مضاف الیہ اَعْمٰی کی جمع۔ اَعْمٰی کا استعمال آنکھوں کے اندھے اور دل کے اندھے دونوں کے لئے ہوتا ہے۔ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ جار مجرور متعلق بالْعُمْیِ (اور نہ تو راہ سجھائے اندھوں کو ان کی ضلالت اور بھٹکنے سے)

اِنْ نافیہ۔ تُسْمِعُ۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر اِلَّا حصر کے لئے، مَنْ اسم موصول مفعول بہ یُؤْمِنُ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ بِاٰیٰتِنَا جار مجرور متعلق بیُؤْمِنُ۔ فَهُمْ۔ فَا عاطفہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمٌ کی جمع۔ خبر (نہیں سناتا تو مگر جو ایمان لائے ہماری آیات پر پس وہ مسلمان ہوتے ہیں)

مُردوں اور بہروں کو سنایا نہیں جا سکتا اور نہ اندھوں کو راستہ دکھایا جا سکتا ہے

اے نبیؐ یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے نہ آپ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیرے چلے جا رہے ہوں۔ (۵۲)

اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راہ راست پر لا سکتے ہیں۔ آپ صرف انہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پھر وہ فرمانبردار رہتے ہیں۔ (۵۳)

جس طرح مُردوں کو کوئی بات سنائی نہیں جا سکتی اور بہرے کے کانوں میں آواز نہیں پہنچ سکتی اور اندھے کو راہ نہیں دکھائی جا سکتی اسی طرح جن کے دل مُردہ ہو چکے ہیں اور حق بات کے سننے سے کان بہرے ہیں اور حقیقت کو دیکھنے سے انکی آنکھیں اندھی ہو چکی ہیں۔ ان کو آپ ہدایت نہیں دے سکتے۔ ہدایت کو حاصل کرنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی صلاحیت وہ کھو چکے ہیں۔

سورۃ النمل کی آیات (۸۰-۸۱) میں بھی یہی مضمون بیان کیا گیا ہے۔ انك لا تسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء اذا ولوا مدبرين (۸۰) وما انت بهدى العمى عن ضلالتهم (۸۱)

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿۵۴﴾ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى یَوْمِ الْبَعْثِ ۚ فَهٰذَا یَوْمُ الْبَعْثِ وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ لَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ ضُعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ
اللہ وہ ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	ناتوانی سے	پھر	کی	پیچھے
ضُعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ	ضُعْفًا
ناتوانی کے	قوت	پھر	کی	پیچھے	قوت کے	ناتوانی
وَّ	شَيْبَةً ؕ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ ۚ	وَ	هُوَ
اور	بڑھاپا	پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	اور	وہ ہے
الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	
جاننے والا	صاحب قدرت (۵۴)	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	
يُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ ۙ	مَا	لَبِثُوْا	غَيْرَ	سَاعَةٍ ؕ	
قسم کھاویں گے	گنہگار	کہ نہیں	رہے تھے	سوائے	ایک ساعت کے	
كَذٰلِكَ	كَانُوْا	يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	
اسی طرح	تھے	پھیرے جاتے (۵۵)	اور	کہیں گے	وہ لوگ	
اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَ	الْاِيْمَانَ	لَقَدْ	لَبِثْتُمْ	
کر دیئے گئے ہیں	علم	اور	ایمان	تحقیق	ٹھہرے رہے تم	
فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	اِلٰى	يَوْمِ	الْبَعْثِ ۚ	فَهٰذَا
بیچ	کتاب	اللہ کی کے	طرف	دن	زندہ کرنیوالے کے	پس یہ ہے
يَوْمُ	الْبَعْثِ	وَ	لٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾
دن	زندہ کرنے کا	اور	لیکن تم	تھے	نہیں	جانتے (۵۶)
فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	
پس اس دن	نہ	نفع دے گا	ان لوگوں کو	کہ ظلم کرتے ہیں	عذران کا	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ	لَا	هُم	يُستَعتَبُونَ ﴿٥٧﴾	وَ	لَقَد
اور	نہ	وہ	توبہ قبول کئے جاویں گے (۵۷)	اور	البتہ تحقیق

ضَرَبنَا	لِلنَّاسِ	فِي	هٰذَا	القُرآنِ	مِن كُلِّ
بیان کیا ہم نے	واسطے لوگوں کے	بیچ	اس	قرآن کے	ہر ایک

مَثَلٍ	وَ	لَئِن	جِئتَهُم	بِآيَةٍ	لَيَقُولَنَّ
مثال	اور	اگر	لاوے تو ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ کہیں گے

الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِن	أَنتُم	إِلَّا	مُبطِلُونَ ﴿٥٨﴾	كَذٰلِكَ
وہ لوگ	کہ کافر ہوئے	نہیں	تم	مگر	جھوٹے (۵۸)	اسی طرح

يَطبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوبِ	الَّذِينَ	لَا	يَعلَمُونَ ﴿٥٩﴾
مہر رکھتا ہے	اللہ	اوپر	دلوں	ان لوگوں کے	نہیں	جانتے (۵۹)

فَاصبِر	إِنَّ	وَعدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لَا
پس صبر کر	تحقیق	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور	نہ

يَستَخِفَّنَّكَ	الَّذِينَ	لَا	يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾
سُبک کریں تجھ کو	وہ لوگ	کہ نہیں	یقین لاتے (۶۰)

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ابتدا میں کمزور حالت میں پیدا کیا پھر قوت دی۔ قوت کے پیچھے پھر کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ صاحب دانش اور صاحب قدرت ہے ﴿۵۴﴾ اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے اسی طرح وہ رستے سے الٹے جاتے تھے ﴿۵۵﴾ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی نہ تھا ﴿۵۶﴾ تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی ﴿۵۷﴾ اور ہم نے لوگوں کو سمجھانے کیلئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۵۸﴾ اس طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو علم نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے ﴿۵۹﴾ پس تم صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور دیکھو جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوچھا نہ بنا دیں ﴿۶۰﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿۵۴﴾

اَللّٰهُ مبتدا۔ الَّذِیْ موصول خبر۔ خَلَقَكُمْ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ خَلَقَكُمْ۔ صلہ۔ مِنْ ضُعْفٍ جار مجرور متعلق بخَلَقَكُمْ۔ ثُمَّ حرف عطف و تراخی۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ جار مجرور متعلق بجَعَلَ۔ قُوَّةً مفعول بہ (اللہ ہے جس نے پیدا کیا تم کو پھر بنایا تم کو کمزوری کے پیچھے قوت والا)۔ ثُمَّ حرف عطف تراخی کیلئے جَعَلَ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ جار مجرور متعلق بجَعَلَ۔ ضُعْفًا مفعول بہ وَّ شَیْبَةً کا عطف ضُعْفًا پر ہے (پھر دے گا قوت کے پیچھے کمزوری اور بڑھاپا) شَیْبَةً۔ شَابَ یَشِیْبُ کا مصدر ہے (بالوں کا سفید ہونا۔ بڑھاپا) یَخْلُقُ۔ خَلْقٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ مَا موصول مفعول یَشَآءُ ۔ مَشِیَّۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ پیدا کرتا ہے جو چاہے) وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ اَلْعَلِیْمُ خبر اوّل اَلْقَدِیْرُ خبر ثانی (اور وہ سب کچھ جاننے والا اور قدرت والا ہے) (۵۴)

انسانی زندگی کے مختلف ادوار

اور یہ اللہ ہی کی کارفرمائی ہے کہ اس نے تمہیں کس طرح پیدا کیا کہ پہلے ناتوانی کی حالت ہوتی ہے پھر ناتوانی کے بعد قوت آتی ہے پھر قوت کے بعد ناتوانی اور بڑھاپا ہوتا ہے وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ علم اور قدرت رکھنے والا ہے ۔ (۵۴)

اس آیت میں انسانی زندگی کے ادوارِ ثلاثہ کا ذکر ہے یعنی بچپن، جوانی اور بڑھاپا اور یہ ساری حالتیں اس کی پیدا کردہ ہیں اور یہ اسی کے علم و قدرت کے کرشمے ہیں انسانی تخلیق کا پہلا مرحلہ ایک قطرہ بے جان سے شروع ہوتا ہے اور بطن مادر کے تنگ و تاریک اندھیروں میں نو ماہ کی مدت میں مختلف تغیرات سے گزر کر ایک نومولود بچے کی شکل میں عالم وجود میں آتا ہے جس کے بارے میں بتایا ہے کہ اخرجکم من بطون امھاتکم لا تعلمون شیئا (تمہیں شکم مادر سے اللہ تعالیٰ نے اس حالت میں نکالا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے) پھر بتدریج بچپن کے مراحل طے کرتے ہوئے بچہ جوانی کو پہنچتا ہے اور قوت و توانائی حاصل کرتا ہے اور اس کے بعد پھر بڑھاپے اور ضعف کی حالت پر پہنچ جاتا ہے یہ تمام تغیرات و حالات اس کی قدرت کاملہ کے زبردست شواہد ہیں قوموں کی پیدائش اقتدار اور زوال کا یہی حال ہے ۔ (۵۴)

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى
يَوْمِ الْبَعْثِ ۠ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ يَوْمَ ظرف مضاف متعلق بيُقْسِمُ ۔ تَقُوْمُ السَّاعَةُ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ السَّاعَةُ فاعل يُقْسِمُ اِقْسَامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْمُجْرِمُوْنَ جمع المُجْرِمُ فاعل (اور جس دن قائم ہوگی قیامت مجرم قسمیں کھائیں گے) مَا نافیہ۔ لَبِثُوْا لَبْثٌ سے ماضی جمع مذکر غائب غَيْرَ سَاعَةٍ۔ غَيْرَ مضاف سَاعَةٍ مضاف الیہ ظرف متعلق بلَبِثُوْا (کہ ہم نہیں رہے تھے ایک گھڑی سے زیادہ) كَذٰلِكَ متعلق بمحذوف مفعول مطلق كَانُوْا فعل ناقص جمع مذکر غائب۔ يُؤْفَكُوْنَ۔ اِفْكٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (اسی طرح تھے الٹے پھیرے جاتے) (۵۵)

وَ عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ الَّذِيْنَ موصول فاعل۔ اُوْتُوا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب صلہ۔ الْعِلْمَ مفعول بہ وَالْاِيْمَانَ کا عطف الْعِلْمَ پر ہے (کہیں گے وہ جنہیں دیا گیا علم اور ایمان) لَقَدْ۔ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق۔ لَبِثْتُمْ۔ لَبْثٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بلَبِثْتُمْ۔ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ۔ جار مجرور متعلق۔ بلَبِثْتُمْ (البتہ ٹھہرے تم اللہ کی کتاب میں دوبارہ جی اٹھنے کے دن تک) فَهٰذَا۔ فَا فصیحہ۔ هٰذَا۔ اسم اشارہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتدا۔ یَوْمُ الْبَعْثِ خبر (پس یہ ہے دوبارہ زندہ ہونے کا دن) وَحالیہ۔ لٰکِنَّکُمْ لٰکِنَّ کلمہ استدراک۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ لٰکِنَّ کا اسم کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر خبر۔ لَا تَعْلَمُوْنَ۔ لَا نافیہ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (لیکن تم نہیں تھے علم رکھتے) (۵۶)

فَیَوْمَئِذٍ۔ فَا عاطفہ۔ یَوْمَئِذٍ ظرف متعلق بیَنْفَعُ۔ لَا نافیہ۔ یَنْفَعُ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الَّذِیْنَ موصول مفعول ظَلَمُوْا۔ صلہ۔ مَعْذِرَتُھُمْ فاعل (اس دن نہ نفع دے گی معذرت ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا) وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ یُسْتَعْتَبُوْنَ۔ اِسْتِعْتَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اس کا مادہ الاعتاب ہے جس کے معنی ہیں ازالت القلب یعنی عتاب کو دور کرنا۔ اِسْتِعْتَابٌ کے معنی ہوئے طلب اعتاب یعنی ناراضگی کو دور کرنے کی طلب خبر (اور نہ ان سے اللہ کو راضی کرنے کی طلب کی جائے گی۔ اس لئے کہ قیامت کو اعمال ختم ہو چکے ہوں گے) (۵۷)

قیامت کے دن گنہگار کوئی معقول عذر پیش نہیں کر سکیں گے

اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے اس طرح وہ دنیا کی زندگی میں حق سے پھرے ہوئے تھے۔ (۵۵)

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا کیا گیا ہے وہ کہیں گے کہ اللہ کے نوشتے میں تو تم قیامت تک پڑے رہے ہو۔ سو یہی قیامت کا دن ہے لیکن تم جانتے نہ تھے (۵۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پس اس روز نہ تو ظالموں کو ان کی معذرت کچھ کام دے گی اور نہ ان سے اللہ کو راضی کرنے کی خواہش کی جائے گی (۵۷)

مرنے کے بعد قیامت تک کا واقعہ نہایت قلیل معلوم ہوگا اور گنہگار قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہم نے انتہائی قلیل وقت دنیا میں گزارا لیکن فی الحقیقت وہ ایک طویل وقت گزارنے کے بعد محشر میں پیش ہو رہے ہیں۔ چونکہ دنیا میں اس آنے والے وقت کو جھٹلاتے رہے اس لئے اب اس وقت کے آنے پر گھبرا کر جھوٹ بول رہے ہیں قیامت کے دن گنہگار اپنی غفلت اور انکار حق کا کوئی معقول عذر پیش نہیں کر سکیں گے اور نہ ان سے یہ کہا جائیگا کہ سزا سے بچنے کے لئے اپنے رب کو راضی کر لو اس لئے کہ اب تو معافی کا وقت گزر چکا ہے۔ (۵۵-۵۶-۵۷)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝

وَ استئنافیہ۔ لَقَدْ۔ لام تاکید۔ قَدْ حرف تحقیق کلام۔ ضَرَبْنَا۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع متکلم۔ لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بضَرَبْنَا۔ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ جار مجرور متعلق بمحذوف حال۔ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ۔ ای موعظة من كل مثل (اور البتہ تحقیق ہم نے بیان کی ہے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثال)

وَ عاطفہ۔ لَئِنْ۔ لام تاکید۔ اِنْ شرطیہ۔ جِئْتَهُمْ۔ جِئْ مصدر سے ماضی واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بِاٰيَةٍ جار مجرور متعلق بِجِئْتَهُمْ (اور اگر تو لائے ان کے پاس کوئی آیت) لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ۔ لام تاکید لَيَقُوْلَنَّ مضارع واحد مذکر غائب بالنون تاکید ثقیلہ۔ اَلَّذِيْنَ موصول فاعل۔ كَفَرُوْٓا صلہ۔ اِنْ نافیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ مُبْطِلُوْنَ اِبْطَالٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر۔ (تو ضرور کہیں گے جنہوں نے انکار حق سے کام لیا نہیں تم مگر جھوٹ بنانے والے) (۵۸)

كَذٰلِكَ ۔ كَ مصدر محذوف کی نعت۔ ای مثل ذٰلك الطبع۔ يَطْبَعُ اللّٰهُ طَبْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ عَلٰى قُلُوْبِ جار مجرور متعلق يَطْبَعُ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول۔ لَا يَعْلَمُوْنَ۔ لَا نافیہ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ (اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ ان کے دلوں پر جو علم و شعور نہیں رکھتے) (۵۹)

فَاصْبِرْ۔ فَ عاطفہ۔ اِصْبِرْ۔ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اِنَّ مشبہ بالفعل وَعْدَ اللّٰهِ۔ اسم اِنَّ۔ حَقٌّ۔ اِنَّ کی خبر (پس تو صبر و استقامت سے کام لے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے) وَ عاطفہ۔ لَا ناہیہ۔ يَسْتَخِفَّنَّكَ۔ اِسْتِخْفَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل نہی بالنون تاکید ثقیلہ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ اَلَّذِيْنَ موصول فاعل۔ لَا نافیہ۔ يُوْقِنُوْنَ۔ اِيْقَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (اور اپنے مقام سے ٹھانہ دیں آپ کو جو لوگ یقین نہیں رکھتے) (۶۰)

قرآن سراپا ہدایت ہے لیکن جاہلوں کے دل پر مہر لگی ہوئی ہے

اور بے شک ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی ہے۔ خواہ آپ ان کے پاس کوئی بھی نشانی لے آئیں۔ تب بھی کافر لوگ یہی کہیں گے کہ تم باطل پر ہو۔ (۵۸)

اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو علم نہیں رکھتے (۵۹)

سو (اے پیغمبر) آپ صبر کیجئے بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے وہ آپ کو ہلکی باتوں پر آمادہ نہ کریں (۶۰)

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لئے طرح طرح کی مثالیں اور دلیلیں بیان فرمائی ہیں۔ تاکہ وہ ایمان لے آئیں۔ لیکن انکار حق سے کام لینے والے پھر بھی ایمان نہیں لاتے بلکہ رسول اللہ اور اہل ایمان کو باطل پرست کہتے متواتر انکار حق اور باطل پرستی کی وجہ سے گویا ان کے دلوں پر مہر لگ گئی کہ اب کوئی حق بات ان میں داخل نہیں ہو سکتی۔ آخری آیت میں آپ کو صبر و استقامت اور حوصلہ مندی سے کام لینے کی تلقین کی ہے۔ اور حکم دیا ہے کہ آپ اپنے کام کو جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے فتح و نصرت کا جو وعدہ آپ سے کیا ہے وہ یقیناً پورا ہو کر رہے گا۔ ان کی معاندانہ کارروائیوں کی وجہ سے آپ اپنے مقام سے جنبش نہ کریں۔ انجام کار کامیابی حق ہی کو حاصل ہوگی۔ (۵۸-۵۹-۶۰)

تَمَّ۔ تَفْسِیْرُ سُوْرَۃُ الرُّوْم۔ بِعَوْنِہٖ تَعَالٰی

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ

سورۃ لقمان مکی سورۃ ہے اور اسکی چونتیس آیات ہیں

سورۃ لقمان مکی سورۃ ہے۔ اس کا موضوع عقیدہ ہے جو ایمان کے تین اصولوں پر مبنی ہے۔ وحدانیت۔ نبوّۃ اور بعث وحشر۔ سورۃ کا آغاز کتاب مقدس کے ذکر سے ہے جو ایک دائمی اور ابدی معجزہ ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیا گیا۔ اس کے بعد وحدانیت پر دلائل و آیات کا ذکر ہے جو تمام کائنات ارض و سما میں پھیلے ہوئے ہیں۔ سورۃ کا خاتمہ قیامت کے ذکر سے ہے جس کے بارے میں بتایا ہے کہ یوم لا تنفع مال ولا بنون۔ سورۃ کا نام لقمان ہے۔ لقمان کے اصل کے بارے میں سخت اختلاف ہے۔ بعض نے حضرت ایوبؑ کا بھانجا قرار دیا۔ بعض کے نزدیک یہ حبشی نژاد تھے۔ حضرت لقمان موحد۔ دانشمند اور مفکر تھے جمہور کے نزدیک وہ نبی نہ تھے۔ لقمان عجمی نام ہے اور کہا جاتا ہے کہ ان کا زمانہ عیسیٰ علیہ السلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کا زمانہ ہے۔ لقمان کی حکمت کی باتیں لوگوں میں کثرت سے مشہور ہیں۔ سورۃ میں لقمان کے قصہ سے شہادت پیش کی گئی ہے کہ وہ بھی توحید کے علمبردار تھے اور شرک کو ظلم عظیم قرار دیتے تھے۔ سورۃ کی ابتداء میں قرآن مجید کے کتاب حکمت وہدایت ہونے پر زور دیا گیا ہے جو لوگ لہو الحدیث کے دلدادہ ہوتے ہیں وہ اس ہدایت سے محروم رہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝٢ هُدًى وَّ
رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝٣ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ
الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ
وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٦
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ
يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ
اَلِيْمٍ ۝٧ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝٨ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ
مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝١٠ هٰذَا خَلْقُ
اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ
الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝١١ ع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الٓمّٓ ①	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ ②	هُدًى
الف۔لام۔میم (۱)	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی (۲)	راہ دکھانا
وَّ	رَحْمَةً	لِّلْمُحْسِنِيْنَ ③	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	
اور	مہربانی	واسطے احسان کرنیوالوں کے (۳)	وہ جو	قائم رکھتے ہیں	
الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ
نماز کو	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	ساتھ آخرت کے
هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ④	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	
وہی ہیں	یقین لانے والے (۴)	یہ لوگ	اوپر	ہدایت کے ہیں	
مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ⑤	
پروردگار اپنے کی طرف سے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانیوالے (۵)	
وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ
اور	بعض	لوگوں میں سے	وہ شخص ہے	کہ مول لیتا ہے	غافل کرنیوالی
الْحَدِيْثِ	لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ
بات کو	تاکہ گمراہ کرے	راہ اللہ کی سے	بغیر	علم کے	اور
يَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	
پکڑے اس کو	تمسخر	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	
مُّهِيْنٌ ⑥	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	
رسوا کرنے والا (۶)	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	
اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَسْمَعْهَا
نشانیاں ہماری	پیٹھ پھیر لیتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہیں	سنا اس کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَاَنَّ	فِيْٓ	اُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ
گویاکہ	ہیچ	کانوں اسکے کے	بوجھ ہے	پس بشارت دے اسکو	ساتھ عذاب
اَلِيْمٍ ۝٧	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
دردناک کے (۷)	بیشک	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کئے	اچھے
لَهُمْ	جَنّٰتُ	النَّعِيْمِ ۝٨	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَعْدَ
واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	نعمت کی (۸)	ہمیش رہیں گے	اس میں	وعدہ
اللّٰهِ	حَقًّا ؕ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝٩	خَلَقَ
اللہ کا	سچ ہے	اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے (۹)	پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	وَ	اَلْقٰى	فِى	الْاَرْضِ
آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے	دیکھتے ہو تم	اور	ڈالے	ہیچ	زمین کے
رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَ	بَثَّ	فِيْهَا
پہاڑ	ایسا نہ ہو کہ	ہل جاوے	ساتھ تمہارے	اور	پھیلائے	ہیچ اس کے
مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ ؕ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا
ہر طرح کے	جانور	اور	اتارا ہم نے	آسمان سے	پانی	پس اگائے
فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ ۝١٠	هٰذَا	خَلْقُ
ہیچ اس کے	ہر قسم کے	جوڑے	نفیس (۱۰)	یہ ہے	پیدا کیا
اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
اللہ کی	پس دکھلاؤ مجھ کو	کیا	پیدا کیا	ان لوگوں نے جو	سوائے اس کے ہیں
بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ۝١١
بلکہ	ظالم	ہیچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں (۱۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الف۔ لام۔ میم (۱) یہ حکمت سے (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں (۲) نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت (۳) جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں (۴) یہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں (۵) اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خرید تا ہے تاکہ لوگوں کو بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزا کرے یہی لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (۶) اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ثقل ہے تو اس کو دردِ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنادو (۷) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکے لئے نعمت کے باغ ہیں (۸) ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے (۹) اس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین میں پہاڑ بنا کر رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا جلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس سے اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں (۱۰) یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں (۱۱)

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

الٓمّٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ هُدًى وَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

الف۔ لام۔ میم حروف مقطعات ہیں اور اعجاز قرآن پر تنبیہ ہے۔ اور اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ کتاب معجز ہے جس نے بڑے بڑے علماء اور فصحاء کو ان حروف سے مرتب کتاب جیسی کتاب لانے اور مقابلہ کرنے سے عاجز بنا دیا اور آج تک اس جیسی آیات پیش نہ کر سکے۔ (۱)

تِلْكَ اسم اشارہ مؤنث اٰيٰتُ۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف اَلْكِتٰبِ مضاف الیہ اٰيٰتُ اَلْكِتٰبِ۔ خبر۔ اَلْحَكِيْمِ۔ اَلْكِتٰبِ کی صفت ہے۔ یہ آیتیں ہیں پُرحکمت کتاب کی (۲)

هُدًى۔ هِدَايَةٌ سے اسم وَ عاطفہ۔ رَحْمَةً۔ رَحِمَ۔ يَرْحَمُ کا مصدر لِّلْمُحْسِنِيْنَ جار مجرور متعلق بِرَحْمَةً۔ یا متعلق بمحذوف (جو ہدایت اور رحمت ہے نیکوکاروں کے لئے) (۳)

اَلَّذِيْنَ موصول۔ مُحْسِنِيْنَ کی نعت۔ يُقِيْمُوْنَ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَلصَّلٰوةَ۔ صلہ۔ وَ عاطفہ۔ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ کا عطف يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ پر ہے۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَلزَّكٰوةَ مفعول بہ صلہ۔ وَ عاطفہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا بِالْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بِيُوْقِنُوْنَ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ هُمْ اول

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کی تاکید۔ یُوْقِنُوْنَ ۔ اِیْقَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں) (۴)

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ عَلٰى هُدًى جار مجرور متعلق بمحذوف مِّنْ رَّبِّهِمْ جار مجرور متعلق بنعت هُدًى ۔ وَ عاطفہ۔ اُولٰٓئِكَ ۔ مبتدا۔ هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ اِفْلَاحٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر۔ (یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں) (۵)

قرآن نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

الف۔ لام۔ میم (۱) یہ کتاب حکیم کی آیتیں ہیں (۲)

نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں (۳)

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر پورا یقین رکھتے ہیں (۴)

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہِ راست پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (۵)

حروف مقطعات۔ الف۔ لام۔ میم کے بعد قرآن کے معجز ہونے کا بیان ہے کہ یہ کتاب مقدس محسنین کے لئے ہدایت اور رحمت کا باعث ہے یعنی قرآن کریم صرف انہی لوگوں کے لئے ہدایت و رحمت کا باعث ہے جو اچھے اعمال سے کام لیتے ہیں۔ ان کے اوصاف بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیت (۵) میں بتایا ہدایت اور فلاح صرف ایسے ہی لوگوں کے لئے ہے ان آیات میں نیکوکار لوگوں کے تین اہم صفات کا ذکر ہے۔ وہ نماز قائم کرتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ اس کے بعد بتایا کہ یہی تینوں جامع اوصاف باعث ہدایت و فلاح ہیں۔ (۱۔۵)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

وَ استئنافیہ۔ مِنَ النَّاسِ جار مجرور متعلق بمحذوف خبر مقدم۔ مَنْ۔ اسم موصول مبتدا مؤخر۔ يَشْتَرِيْ۔ اِشْتِرَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لَهْوَ الْحَدِيْثِ۔ اللھو کلّ باطل اَلْھٰی عن الخیر (ہر باطل بات جو مفید کام سے غافل کردے) لَهْوَ مضاف الْحَدِيْثِ مضاف الیہ (فضول اور بیہودہ بے سروپا قصے) مفعول بہ صلہ۔ لِيُضِلَّ۔ لام تعلیل۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بیُضِلَّ۔ بِغَيْرِ عِلْمٍ۔ حال (اور بعض لوگ ہیں جو لغو اور بیہودہ باتیں خریدتے ہیں تاکہ گمراہ کریں اللہ کی راہ سے بغیر علم کے) وَ عاطفہ۔ يَتَّخِذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مذکر غائب۔ سَبِيْلِ اللّٰهِ کی طرف مفعول بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اوّل ۔ هُزُوًا مصدر بمعنی اسم مفعول ہے مفعول ثانی (اور ٹھہرائیں اس کو ہنسی) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع ۔ مبتدا لَهُمْ خبر مقدم ۔ عَذَابٌ مبتدا مؤخر مُّهِينٌ صفت اِهَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر غائب (وہ وہی ہیں کہ ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے) (۶)

وَ عاطفہ ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی الشرط ۔ تُتْلٰى ۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب ۔ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بِتُتْلٰى ۔ اٰيٰتُنَا ۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف ۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ اٰيٰتُنَا ۔ نائب فاعل ۔ وَلّٰى ۔ تَوْلِيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مُسْتَكْبِرًا اِسْتِكْبَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (اور جب پڑھی جاتی ہیں اس پر ہماری آئتیں پیٹھ دے جاتے ہیں تکبر و غرور سے) كَاَنْ مخففہ یہ كَ تشبیہ اور اَنَّ سے مرکب ہے ۔ اس کا اسم محذوف ہے ۔ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۔ لَمْ حرف نفی قلب اور جزم يَسْمَعْ ۔ سَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلَمْ ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (گویا ان کو سنا ہی نہیں) كَاَنَّ ۔ كَ حرف تشبیہ اور اَنَّ مشبہ بالفعل سے مرکب ۔ اس کا اسم منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے ۔ فِيْٓ اُذُنَيْهِ ۔ كَاَنَّ کی خبر مقدم ۔ وَقْرًا اسم مصدر ۔ كَاَنَّ کا اسم مؤخر (گویا اس کے دونوں کانوں میں بوجھ ہے) فَبَشِّرْهُ ۔ فَ رابطہ تَبْشِيْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۔ جار مجرور متعلق بِبَشِّرْ (پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے) (۷)

قرآن سے اعراض اور لہو الحدیث کو چاہنے والے

اور انسانوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو غافل کرنے والا کلام خرید کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لاتے ہیں تاکہ لوگوں کو بغیر علم کے اللہ کے راستہ سے بھٹکا دے اور اس (راہِ حق) کا مذاق اڑائے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کن عذاب ہے (۶)

اور جب ان میں سے کسی منکر کو قرآن کریم کی آئیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ہیجان اور غرور سے اکڑتا ہوا گردن پھیر کر چل دیتا ہے۔ گویا اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے کانوں میں ثقل ہے سو آپ اس کو المناک عذاب کی بشارت سنا دیجئے (۷)

اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ نضر بن حارث مشرکین مکہ سے ایک بڑا تاجر تھا اور تجارت کے لئے مختلف ملکوں کا سفر کرتا وہ ملک فارس سے شاہانِ عجم کسریٰ وغیرہ کے قصے خرید کر لاتا اور مکہ کے مشرکین سے کہتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، تم کو قوم عاد و ثمود وغیرہ کے واقعات سناتے ہیں۔ میں تمہیں ان سے بہتر رستم اور اسفندیار اور دوسرے شاہانِ فارس کے قصے سناتا ہوں یہ لوگ اس کے قصہ کو شوق و رغبت سے سننے لگے (روح)، و منثور میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نضر بن حارث ایک گانے والی کنیز خرید کر لایا اور اس کے ذریعے اس نے لوگوں کو قرآن سننے سے روکنے کی یہ صورت نکالی کہ جو لوگ قرآن سننے کا ارادہ کرتے انہیں اس کنیز کا گانا سنوا کر قرآن سننے سے باز رکھتا۔ لھو الحدیث تشریح حضرت ابن مسعود اور حضرت ابن عباس سے ایک روایت کے مطابق گانے بجانے سے کی گئی ہے۔ صحابہؓ اور جمہور مفسرین کے نزدیک لھو الحدیث عام ہے تمام ان باتوں پر مشتمل ہے جو اللہ کی یاد سے غفلت میں ڈالیں خواہ وہ گانا بجانا ہو یا بیہودہ قصے کہانیاں۔ امام بخاری نے کتاب المفرد میں لھو الحدیث کے متعلق لکھا ہے "لھو الحدیث ھو الغناء واشباھہ"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(لہو الحدیث سے مراد گانا اور اس کے مشابہ دوسری چیزیں ہیں)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

إِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِينَ موصول إِنَّ کا اسم آمَنُوا۔ إِيمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ وَعَمِلُوا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصَّالِحَاتِ الصَّالِحَةُ کی جمع مفعول بہ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ کا عطف آمَنُوا پر ہے۔ لَهُمْ۔ إِنَّ کے اسم کی خبر مقدم۔ جَنَّاتُ النَّعِيمِ۔ جَنَّةٌ کی جمع مضاف۔ النَّعِيمِ مضاف الیہ مبتدا مؤخر (بلاشبہ جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے ان کے لئے نعمتوں کے باغات ہیں) (۸)

خَالِدِينَ۔ خُلُودٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ فِيهَا جار مجرور متعلق بخَالِدِينَ وَعْدَ اللَّهِ۔ وَعْدَ مضاف اللہِ مضاف الیہ۔ وَعْدَ اللَّهِ مفعول مطلق حَقًّا مفعول مطلق وَعْدٌ اور حَقٌّ دونوں مصدر ہیں پہلا مؤکد بنفسہ اور دوسرا مؤکد لغیرہ ہے اس کا بیان یہ ہے کہ وَعد اللہ ذلك وعدا وحقه حقًا۔ وَهُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب الْعَزِيزُ خبر اول۔ الْحَكِيمُ خبر ثانی (ہمیشہ رہا کریں ان میں وعدہ ہو چکا ہے اللہ کا سچا اور وہ زبردست حکمتوں والا ہے) (۹)

ایمان وعمل صالحہ سے کام لینے والوں کیلئے حتمی وعدہ

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے نعمت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باغ ہیں (۸)

جن میں ہمیشہ رہیں گے اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ زبردست اور کامل حکمت والا ہے (۹)

مفسدین کے مقابل ان آیات میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو اعمال صالح سے کام لیتے ہیں ان کے لئے جنت کی ابدی نعمتیں ہوں گی۔ دین کا مذاق اڑانے والوں کی تنبیہ کے لئے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا حتمی وعدہ ہے جو ہر حال میں پورا ہو گا (۸-۹)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

خَلَقَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُوَ ضمیر مستتر اس کا فاعل السَّمٰوٰتِ مفعول بہ۔ بِغَيْرِ عَمَدٍ۔ جار مجرور متعلق بحال مِنَ السَّمٰوٰتِ۔ تَرَوْنَهَا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول (اس نے پیدا کئے آسمان بغیر ستونوں کے کہ تم دیکھتے ہو) وَ عاطفہ۔ اَلْقٰى۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِاَلْقٰى۔ رَوَاسِيَ۔ راسِيَةٌ کی جمع (بوجھ۔ پہاڑ) صفت مفعول بہ محذوف جِبَالًا کی یعنی جِبَالًا رَوَاسِيَ۔ مضبوط اور بھاری پہاڑ)۔ اَنْ مصدریہ تَمِيْدَ۔ مَيْدٌ سے جس کے معنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی بڑی چیز کے ہلنے اور حرکت کرنے کے ہیں مضارع واحد مونث غائب۔ بِكُمْ۔ جار مجرور متعلق بتمید مفعول لاجلہ۔ وَعاطفہ۔ بَثَّ۔ بثٌّ۔ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بَثٌّ کے معنی پراگندہ کرنے ابھارنے اور راز کے افشا کرنے کے ہیں۔ فِيْهَا۔ جار مجرور متعلق بسبث۔ مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ۔ مفعول بہ محذوف کی صفت "ای حیوانات من کل دابۃ (اور رکھ دیئے زمین میں پہاڑ تاکہ تم کو لیکر جھک نہ پڑے اور پھیلا دیئے اس میں ہر قسم کے جانور) وَعاطفہ۔ اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ مِنَ السَّمَآءِ متعلق بانزلنا۔ مَآءً مفعول بہ (اور اتارا ہم نے آسمانوں سے پانی) فَاَنْۢبَتْنَا۔ فا عاطفہ۔ اِنْبَاتٌ سے ماضی جمع متکلم۔ فِيْهَا۔ جار مجرور متعلق بانبتنا۔ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ۔ زَوْجٍ موصوف كَرِيْمٍ صفت۔ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ۔ جار مجرور متعلق بانبتنا (پھر اگائے ہم نے زمین میں ہر قسم کے بہترین جوڑے) (۱۰)

هٰذَا۔ اسم اشارہ مبتدا۔ خَلْقُ اللّٰهِ خبر (یہ ہے اللہ کی تخلیق۔ فَاَرُوْنِيْ۔ فا رابطہ۔ اَرُوْنِيْ۔ اَرُوْا۔ اِرَاءَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ن۔ وقایہ۔ ي ضمیر واحد متکلم (پس تم مجھے دکھلاؤ) مَاذَا اسم استفہام مفعول مقدم۔ خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب۔ الَّذِيْنَ موصول فاعل۔ مِنْ دُوْنِهٖ جار مجرور متعلق بمحذوف صلہ (کیا بنایا ہے انہوں نے جو اس کے سوا ہیں) بَلِ اضراب کے لئے الظّٰلِمُوْنَ مبتدا۔ فِيْ حرف جر ضَلٰلٍ مجرور۔ مُّبِيْنٍ۔ اِبَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ضَلٰلٍ کی صفت۔ جار مجرور متعلق بخبر محذوف (بلکہ ظالم واضح گمراہی میں مبتلا ہیں) (۱۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ہی کائنات کی تخلیق کا خالق ہے

اس (اللہ تعالیٰ) نے آسمانوں (اجرام سماوی) کو پیدا کر دیا اور تم دیکھ رہے ہو کہ کوئی ستون انہیں تھامے ہوئے نہیں اور زمین میں مضبوط پہاڑ ڈال دیئے تاکہ وہ تمہیں لیکر ڈھلکے نہیں اور اس میں ہر قسم کے حیوانات پھیلا دیئے اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں (۷)

یہ سب چیزیں تو اللہ کی پیدا کی ہوئی ہیں اب مجھے یہ تو دکھاؤ کہ اس کے سوا اوروں نے کیا پیدا کیا۔ دراصل یہ ظالم صریح گمراہی میں مبتلا ہیں (۸)

آیت (۱۰) سے شرک کی تردید اور توحید کی دعوت کا آغاز ہے عالم افلاک اور نظام شمسی بغیر سہارے کے قائم ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے انہیں فضا میں روک رکھا ہے اسی نے زمین پر پہاڑ ڈال دیئے تاکہ اس میں توازن قائم رہے۔ اور اسے نباتات کے قابل بنایا۔ اب تم ہی بتاؤ کہ اللہ کے سوا جن چیزوں کی تم پوجا کرتے ہو کیا ان کے تخلیقی کارنامے دکھا سکتے ہو۔ اگر ایسا نہیں ہے تو تم کیوں بہک رہے ہو اور اس کی مخلوق کو اس کے ساتھ شریک ٹھہرا رہے ہو۔ حالانکہ مخلوق کو خالق کے ساتھ شریک ٹھہرانا گھناؤنا جرم ہے (۱۰-۱۱)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى
وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا ۪ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ
مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ
فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ
بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ
اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ
خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ
فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ
الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ
اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	لقمان کو	حکمت	یہ کہ	شکر کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلّٰهِ ؕ	وَ	مَنْ	يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا
واسطے اللہ کے	اور	جو کوئی	شکر کرتا ہے	پس سوائے اس کے نہیں کہ
يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ ۚ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ
شکر کرتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	کفر کرتا ہے	پس تحقیق
اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾	وَ	اِذْ	قَالَ
اللہ	بے پرواہ ہے	تعریف کیا گیا (۱۲)	اور	جس وقت	کہا
لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ	هُوَ	يَعِظُهٗ
لقمان نے	واسطے بیٹے اپنے کے	اور	وہ	نصیحت کرتا تھا اس کو
يٰبُنَيَّ	لَا	تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ ؕ	اِنَّ
اے چھوٹے بیٹے میرے	مت	شرک کر	ساتھ اللہ کے	تحقیق
الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾	وَ	وَصَّيْنَا
شرک	البتہ ظلم ہے	بڑا (۱۳)	اور	حکم کیا ہم نے
الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ ۚ	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ
انسان کو	ساتھ والدین اسکے کے	اٹھاتی ہے	ماں اس کی
وَهْنًا	عَلٰى	وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ	فِيْ
سستی کے	اوپر	سستی کے	اور	دودھ چھوڑنا ہے اس کا	بیچ
عَامَيْنِ	اِنِ	اشْكُرْ	لِيْ	وَ	لِوَالِدَيْكَ ؕ
دو برس کے	یہ کہ	شکر کر	واسطے میرے	اور	واسطے والدین اپنے کے
اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ
طرف میرے ہے	پھر آنا (۱۴)	اور	اگر	شدت کریں تجھ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰٓى	اَنْ	تُشْرِكَ	بِىْ	مَا	لَيْسَ
اوپر اس کے	یہ کہ	شریک لا	ساتھ میرے	اس چیز کو کہ	نہیں
لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ ۙ	فَلَا تُطِعْهُمَا	وَ	
واسطے تیرے	ساتھ اس کے	کچھ علم	پس کہا مان ان دونوں کا	اور	
صَاحِبْهُمَا	فِى الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا ۪	وَّ	اتَّبِعْ	
برتاؤ رکھ ان سے	بیچ دنیا کے	اچھی طرح	اور	پیروی کر	
سَبِيْلَ	مَنْ	اَنَابَ	اِلَىَّ ۚ	ثُمَّ	
راہ	اس شخص کی کہ	رجوع کرتا ہے	طرف میرے	پھر	
اِلَىَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا		
طرف میرے ہے	پھر آنا تمہارا	پس خبر دوں گا میں تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ		
كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾	يٰبُنَىَّ	اِنَّهَآ		
تھے	تم کرتے (۱۵)	اے چھوٹے بیٹے میرے	تحقیق وہ		
اِنْ	تَكُ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ خَرْدَلٍ	
اگر	ہو	چھوٹی چیز	برابر ایک دانے	رائی کے	
فَتَكُنْ	فِىْ	صَخْرَةٍ	اَوْ	فِى السَّمٰوٰتِ	اَوْ
پس ہو	بیچ	پتھر بڑے کے	یا	بیچ آسمانوں کے	یا
فِى	الْاَرْضِ	يَاْتِ	بِهَا	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
بیچ	زمین کے	لے آئے گا اس کو	اللہ	تحقیق اللہ	
لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾	يٰبُنَىَّ	اَقِمِ		
باریک دیکھنے والا	خبردار ہے (۱۶)	اے چھوٹے بیٹے میرے	قائم کر		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصَّلٰوةَ	وَ	اْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	انْهَ
نماز کو	اور	حکم کر	ساتھ بھلائی کے	اور	منع کر
عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	اصْبِرْ	عَلٰى	مَآ	اَصَابَكَ
برائی سے	اور	صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	پہنچے تجھ کو
اِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾		وَ	لَا	تُصَعِّرْ
تحقیق	یہ	بڑے کاموں سے ہے (۱۷)		اور	مت	موڑ
خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ	فِي
گالوں اپنے کو	واسطے لوگوں کے	اور	مت	چل	بیچ
الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ
زمین کے	اترا کر	تحقیق	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	ہر
مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾			وَ	اقْصِدْ
تکبر کرنے والے	شیخی کرنے والے کو (۱۸)			اور	میانہ روی اختیار کر
فِيْ	مَشْيِكَ	وَ	اغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ	اِنَّ
بیچ	چال اپنی کے	اور	نرم کر	آواز اپنی کو	تحقیق
اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾
بہت ناپسندیدہ آواز	البتہ آواز	گدھے کی ہے (۱۹)

اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ تو بے پرواہ اور سزاوار حمد و ثنا ہے ﴿۱۲﴾ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا شرک تو بڑا بھاری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظلم ہے ﴿۱۳﴾ اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ اٹھائے رکھتی ہے پھر اس کو دو دو ہم پلاتی ہے اور آخر کار دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (فیز اپنے) اور اسکے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تم نے میری طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾ اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں دنیا کے کاموں میں، ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا ﴿۱۵﴾ لقمان نے یہ بھی کہا کہ بیٹا اگر کوئی عمل بالفرض رائی کے دانے کے برابر بھی چھوٹا ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمان میں (مخفی ہو) یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کریگا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ باریک بین اور خبردار ہے ﴿۱۶﴾ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا حکم اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿۱۷﴾ اور (از راہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۸﴾ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ﴿۱۹﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿١٢﴾

وَ استئنافیہ۔ لَقَدْ۔ لام جواب قسم محذوف۔ قَدْ حرف تحقیق۔ اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ لُقْمٰنَ مفعول بہ اول۔ الْحِكْمَةَ مفعول بہ ثانی (اور البتہ تحقیق دی ہم نے لقمان کو حکمت) اَنِ مفسرہ یا مصدریہ اُشْكُرْ۔ شُكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بِاُشْكُرْ (کہ اللہ کا شکر ادا کر) وَ استئنافیہ۔ مَنْ اسم شرط مبتدا۔ يَّشْكُرْ۔ شُكْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط (اور جو کوئی شکر ادا کرتا ہے) فَاِنَّمَا۔ مَا کافہ، حصر کے لئے يَشْكُرُ۔ شُكْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لِنَفْسِهٖ۔ لام جر۔ نَفْسٌ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (سوائے اسکے نہیں کہ وہ شکر کرنا اپنی جان کیلئے ہے) وَمَنْ۔ وَ عاطفہ۔ كَفَرَ۔ ماضی واحد مذکر غائب (اور جو کوئی کفر کرتا ہے) فَاِنَّ۔ فَا عاطفہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم۔ غَنِيٌّ۔ اِنَّ کی خبر اول۔ حَمِيْدٌ۔ خبر ثانی (پس بے شک اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے) (۱۲)

لقمان کو حکمت عطا کرنا

بلا شبہ ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی کہ اللہ کا شکر ادا کرنا اور جو شکر گزار ہوگا تو وہ اپنے ہی بھلے کے لئے شکر کرتا ہے اور جس نے ناسپاسی کی تو اللہ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔ (۱۲)

لقمان کی شخصیت ایک دانا حکیم کی حیثیت سے معروف و مشہور تھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرب کے بعض پڑھے لکھے لوگوں کے پاس صحیفہ لقمان کے نام سے ایک مجموعہ بھی تھا روایات میں ہے کہ ہجرت سے تین سال پہلے مدینہ کا پہلا شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے متاثر ہوا وہ سوید بن صامت تھا۔ اس نے بتایا کہ میرے پاس "وہ صحیفہ لقمان" ہے جس میں حکمت کی باتیں ہیں آپ نے اسے قرآن پڑھ کر سنایا اور فرمایا یہ اس سے بھی بہتر کلام ہے جمہور کا اس پر اتفاق ہے کہ وہ نبی نہیں تھے اللہ نے حکمت کی باتیں عطا فرمائی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے لمبی زندگی پائی اور حضرت داؤد کے زمانے میں گزرے ہیں۔ ان کی طرف سے بہت سی حکمت کی باتیں منسوب ہیں حضرت لقمان نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ مقام چند امور کے اختیار کرنے سے عطا کیا جو یہ ہیں (۱) اپنی نگاہ کو پست رکھنا (۲) اور زبان کو بند رکھنا (۳) حلال روزی پر قناعت کرنا (۴) اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرنا (۵) سچائی پر قائم رہنا (۶) مہمان کا اکرام کرنا (۷) پڑوسی کی حفاظت کرنا (۸) فضول باتوں سے اجتناب کرنا۔ ابو حیان کے نزدیک حکمت سے مراد وہ کلام ہے جس سے لوگ نصیحت حاصل کریں اور دل متاثر ہو بعض نے کہا علم صحیح کے مطابق عمل کرنا حکمت ہے۔ آیت میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری ہی حکمت ہے (۱۲)

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝

وَ استئنافیہ۔ اِذْ ظرف متعلق بمحذوف اُذْکُرْ قَالَ۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ لُقْمٰنُ۔ فاعل۔ لِابْنِهٖ۔ جار مجرور متعلق بقَالَ۔ وَ حالیہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ یَعِظُهٗ۔ وَعْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب مفعول بہ اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا) یٰبُنَیَّ۔ یَا حرف ندا بُنَیَّ۔ اِبْن کی تصغیر ہے جو پیار اور محبت کے لئے ہے۔ بنی مضاف "ی" ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ ادغام کی بنا پر بُنَیَّ ہوا۔ (اے میرے چھوٹے بیٹے یا پیارے بیٹے) لَا تُشْرِكْ لَا ناہیہ اِشْرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بتُشْرِكْ (نہ شریک ٹھہراؤ ساتھ اللہ کے) اِنَّ مشبہ بالفعل بالشِّرْكَ۔ اِنَّ کا اسم۔ لَظُلْمٌ لام تاکید ظُلْمٌ۔ اِنَّ کی خبر عَظِيْمٌ۔ ظُلْمٌ کی صفت (بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے) (۱۳)

لقمان کی نصیحت۔ شرک ظلم عظیم ہے

اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا بیٹا۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ بلاشبہ شرک بڑا ہی ظلم ہے۔ لقمان کے کلماتِ حکمت سے پہلی بات جو عقائد کی درستی کی بنیاد ہے۔ شرک سے بچنا اور اللہ کو وحدہ لاشریک سمجھنا ہے شرک کی نفی کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ کی ذات وصفات میں کسی اور کو شریک ٹھہرانا سب سے بڑا ظلم ہے اس کے قریب بھی نہ بھٹکنا چاہئے۔ (۱۳)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

وَ استئنافیہ۔ وَصَّيْنَا۔ تَوْصِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ الْاِنْسَانَ۔ مفعول بہ۔ بِوَالِدَيْهِ۔ بِ حرف جر وَالِدَيْهِ اسم فاعل تثنیہ مضاف مجرور۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بوَصَّيْنَا (اور ہم نے تاکید کردی انسان کو اس کے والدین کے لئے) حَمَلَتْهُ۔ حَمْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۂ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اُمُّهٗ فاعل۔ وَهْنًا اسم اور مصدر۔ ضعف اور کمزوری کو کہتے ہیں۔ عَلٰى وَهْنٍ متعلق بوَهْنٍ "وَهْنٍ عَلٰى وَهْنٍ کے معنی ہیں بِضُعْفٍ عَلٰى ضُعْفٍ (پیٹ میں رکھا اس کی ماں نے اسے تھک تھک کر) وَ عاطفہ۔ فِصَالُهٗ۔ مبتدا۔ فِصَالٌ (بچہ کا دودھ چھڑانا) مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کا دودھ چھڑانا) فِيْ عَامَيْنِ۔ عَامٌ کی تثنیہ خبر (اس کا دودھ چھڑانا دو برس میں ہے)۔ اَنِ مفسرہ یا مصدریہ۔ اُشْكُرْ۔ شُكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ لِيْ۔ جار مجرور متعلق باُشْكُرْ۔ وَ عاطفہ۔ لِوَالِدَيْكَ۔ لام حرف جر۔ وَالِدَيْ تثنیہ مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق باُشْكُرْ (تو شکر ادا کر میرا اور اپنے والدین کا) اِلَيَّ حرف جار۔ ی ضمیر واحد متکلم مجرور اِلَيَّ خبر مقدم الْمَصِيْرُ مبتدا مؤخر (مَصِيْرٌ۔ صَيْرٌ سے اسم ظرف مکان) (اور میری ہی طرف تیرا لوٹ کر آنا ہے) (۱۴)

وَ عاطفہ۔ اِنْ شرطیہ جَاهَدٰكَ۔ مُجَاهَدَةٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول۔ عَلٰى حرف جر۔ اَنْ مصدریہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُشْرِكَ۔ اِشْرَاكٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ بِیْ۔ جار مجرور متعلق بِتُشْرِكَ۔ مَا موصول مفعول بہ۔ لَیْسَ۔ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے۔ صلہ۔ لَكَ۔ لَیْسَ کی خبر مقدم۔ بِهٖ۔ جار مجرور متعلق بعِلْمٌ۔ عِلْمٌ۔ لَیْسَ کا اسم مؤخر (اور اگر وہ دونوں تجھ سے جھگڑا کریں اس بات پر کہ شریک مان میرا اس چیز کو جو تجھ کو معلوم نہیں) فَلَا تُطِعْهُمَا۔ فَا رابطہ۔ لَا ناہیہ۔ تُطِعْهُمَا۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ تُطِعْ۔ اصل میں تُطِیْع تھا۔ لَا ناہیہ کی وجہ سے حرف علت گر گیا۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مفعول بہ (تو ان کا کہنا مت مان) وَ عاطفہ۔ صَاحِبْهُمَا۔ مُصَاحَبَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مفعول بہ فِی الدُّنْیَا جار مجرور متعلق بصَاحِبْهُمَا۔ مَعْرُوْفًا مفعول مطلق۔ ای صاحبا معروفا (اور ساتھ دے ان کا دنیا میں دستور کے مطابق) وَّ عاطفہ۔ اتَّبِعْ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ سَبِیْلَ مفعول بہ مَنْ موصول۔ اَنَابَ۔ اِنَابَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ اِلَیَّ جار مجرور متعلق بأَنَابَ (اور اتباع کر اسکی راہ کی جس نے رجوع کیا میری طرف)۔ ثُمَّ حرف عطف۔ اِلَیَّ خبر مقدم۔ مَرْجِعُكُمْ مَرْجِعٌ مصدر اور مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مبتدا مؤخر (پھر تمہارا لوٹ کر آنا میری طرف ہوگا) فَاُنَبِّئُكُمْ۔ فا رابطہ تَنْبِیَةٌ سے (جس کے معنی بتلانے اور خبر دینے کے ہیں) مضارع واحد متکلم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بِمَا۔ جار مجرور متعلق بأُنَبِّئُكُمْ۔ كُنْتُمْ۔ فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ كُنْتُمْ کی خبر (پھر میں بتاؤں گا تم کو جو کچھ تم کرتے تھے) (۱۴۔۱۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدین سے حسن سلوک حضرت لقمان کی پہلی وصیت

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں تاکید کی ہے اس کی ماں نے ضعف پر ضعف برداشت کرتے ہوئے اس کو پیٹ میں رکھا اور دو سال اس کو دودھ چھوٹنے میں لگے اس لئے ہم نے تاکید کی ہے کہ اے انسان تو میرا اور اپنے والدین کا شکر گزار بن کر رہ میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (۱۴)

اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرے ساتھ شریک ٹھہرا جس کے معبود ہونے کا تجھے علم نہیں ہے تو ان کی بات نہ مان ۔ ہاں دنیا میں ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتا رہ اور اس شخص کے راستہ کی پیروی کر جو میری طرف رجوع ہو ۔ پھر تم سب نے لوٹ کر میری طرف آنا ہے ۔ اس وقت میں تمہیں آگاہ کر دوں گا کہ تم کیا عمل کرتے رہے تھے (۱۵)

شرک کو بدترین ظلم قرار دینے کے بعد آیت (۱۴) میں والدین کی اطاعت اور حسن سلوک کا حکم دیا ہے اور بتایا ہے کہ بچے کی پیدائش اور اسکی پرورش میں ماں کو سخت محنت و مشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بچے کی زندگی کے ابتدائی (دونوں میں) ماں کو بچے کیلئے سخت محنت کرنا پڑتی ہے ۔ اگرچہ اسلام نے والدین کی اطاعت کو لازمی قرار دیا ہے لیکن اگر وہ اپنی اولاد کو شرک پر مجبور کریں تو پھر اس صورت میں ان کی اطاعت حرام ہوگی لیکن ایسی صورت میں بھی معاشرتی امور میں ان سے حسن سلوک سے کام لینا ضروری ہوگا۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

يٰبُنَيَّ۔ یا حرف ندا۔ بُنَيَّ منادیٰ (بُنَيَّ۔ اِبْنٌ کی تصغیر۔ بُنَيَّ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ) اِنَّهَا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اِنَّ کا اسم۔ اِنْ شرطیہ۔ تَكُ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (تَكُ اصل میں تَكُوْنُ تھا اِنْ شرطیہ آنے سے واو جو حرف علت ہے حذف ہوگیا اور نون کو کثرت استعمال کے سبب تخفیف کر کے حذف کر دیا گیا) تَكُ میں ضمیر مستتر۔ تَكُ کا اسم ہے۔ مِثْقَالَ اسم مفرد۔ ثِقْلٌ اور ثِقَالَةٌ مصدر۔ تَكُ کی خبر مضاف۔ حَبَّةٍ مضاف الیہ۔ مِّنْ خَرْدَلٍ جار مجرور متعلق بنعت حَبَّةٍ۔ (خَرْدَل۔ رائی) (اے بیٹے اگر کوئی چیز ہو رائی کے دانہ کے برابر بھی۔ فَتَكُنْ۔ فا عاطفہ۔ تَكُنْ۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ تَكُنْ۔ اصل میں تَكُوْنُ تھا مجزوم ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین کی بنا پر حرف علت گر گیا۔ فِيْ صَخْرَةٍ فِيْ حرف جر۔ صَخْرَةٍ بڑے اور سخت پتھر کو کہتے ہیں مجرور متعلق بمجز تَكُنْ (پس وہ ہو کسی پتھر میں) اَوْ حرف عطف فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ ان کا عطف فِيْ صَخْرَةٍ پر ہے (یا آسمانوں میں یا زمین میں ہو) يَاْتِ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ يَاْتِ اصل میں يَاْتِيْ تھا مجزوم ہونے کی وجہ سے آخر میں یا حذف ہوگئی بِهَا جار مجرور متعلق بيَاْتِ۔ اللّٰهُ اسم فاعل (لے آئے گا اس کو اللہ) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم۔ لَطِيْفٌ اِنَّ کی خبر اوّل۔ خَبِيْرٌ خبر ثانی (بے شک اللہ لطیف و خبیر ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کا علم تمام کائنات پر محیط ہے (دوسری وصیت)

اے میرے بیٹے کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا آسمانوں میں ہو یا وہ زمین میں ہو تو اللہ اس کو بھی لا حاضر کرے گا۔ بے شک اللہ نہایت باریک بین اور ہر چیز سے باخبر ہے (۱۶)

حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو یہ دوسری وصیت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا علم زمین و آسمان کے ذرہ ذرہ پر محیط ہے۔ کوئی چھوٹی سی چھوٹی چیز بھی اس کی نظروں سے اوجھل نہیں۔ وہ ظاہر و باطن ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احاطۂ علم سے ناآشنائی ہی گمراہی کا سبب ہے۔ اس لئے بتایا کہ اس کا علم تمام کائنات پر محیط اور کوئی چیز اس کے احاطہ علم سے باہر نہیں (۱۶)

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

يٰبُنَيَّ ۔ یا حرف ندا۔ بُنَيَّ منادیٰ۔ اَقِمِ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ الصَّلٰوةَ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ اْمُرْ۔ اَمْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ بِالْمَعْرُوْفِ۔ جار مجرور متعلق بامُرْ۔ وَ عاطفہ۔ انْهَ۔ نَهْيٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ عَنِ الْمُنْكَرِ۔ عَنْ حرف جر۔ الْمُنْكَرِ مجرور۔ جار مجرور متعلق بانْهَ۔ بِالْمَعْرُوْفِ مَعْرِفَةٌ۔ عِرْفَانٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ کسی چیز کو آثار و علامات حالات اور مختلف عوارض سے پہچاننا۔ علم معرفت سے عام ہے۔ گویا معرفت کا درجہ علم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیچے ہے۔ معرفت علم ناقص کو کہتے ہیں۔ علم کی ضد جہالت ہے۔ معروف ہر وہ قول یا عمل جس کی خوبی عقلاً یا شرعاً ثابت ہو اس کی ضد منکر ہے۔ اَلْمُنْكَرِ۔ اِنْكَارٌ سے اسم مفعول واحد مذکر وہ قول و فعل جس کو عقل سلیم بُرا جانتی ہو۔ اگر حسن و قبیح کو عقل سلیم نہ سمجھ سکے تو شریعت نے اسے بُرا قرار دیا ہو منکر ہے۔ (راغب)

(اے بیٹے نماز قائم کر اور اچھی بات کا حکم دے اور منع کر برائی سے) وَ عاطفہ اصْبِرْ۔ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ عَلٰى۔ مَا۔ عَلٰى حرف جر۔ مَا موصول مجرور، جار مجرور متعلق باصْبِرْ۔ اَصَابَكَ صلہ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے جس کے معنی پالینے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اور صبر کر اس پر جو تجھ کو پہنچے) اِنَّ مشبہ بالفعل ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ اِنَّ کی خبر مقدم۔ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔ اِنَّ کا اسم موخر۔ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔ عَزْمِ مضاف اَلْاُمُوْرِ۔ مضاف الیہ۔ عَزْم کے معنی پختہ اور مصمم ہونے کے ہیں۔ عَزَمَ۔ يَعْزِمُ کا مصدر ہے۔ امام راغب لکھتے ہیں عَزْمٌ اور عَزِيْمَةٌ کے معنی ہیں کسی کام کے کر گزرنے پر دل کو پکا کر لینا (بے شک یہ ہیں ثابت قدم رہنے والے امور)

اقامت صلوٰۃ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، تکالیف پر صبر و ثبات

(تیسری، چوتھی اور پانچویں وصیت)

اے میرے بیٹے نماز کو قائم رکھ نیکی کا حکم کر برائی سے روک۔ یہ بڑے ہی پختہ ارادے اور اعلیٰ درجے کا کام ہے (۱۷)

حضرت لقمان کی تیسری وصیت یہ ہے کہ نماز قائم کر یعنی دلجمعی اور ارکان و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آداب کو مکمل طور پر بجا لا کر اللہ کی نماز ادا کر۔ چوتھی وصیت یہ ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے کام لے یعنی خود نیکی پر قائم رہ اور دوسروں کو نیکی اور بھلائی کا حکم دے اور اسی طرح برائی سے بچنا اور دوسروں کو بچانا بھی ضروری ہے اس آیت کے آخر میں فرمایا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل پیرا ہونے کی وجہ سے جو تکالیف اور مصائب پیش آئیں ان کو جوانمردی اور ہمت سے برداشت کر۔ یہ بات انتہائی بلند عزیمت سے تعلق رکھتی ہے (۱۷)

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾

وَ حرف عطف۔ لَا تُصَعِّرْ۔ لا ناہیہ۔ یہ صَعَرٌ سے مشتق ہے اونٹ کی ایک بیماری جس سے گردن مڑ جاتی ہے۔ جیسے لقوہ جس سے چہرہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ مراد اس سے رُخ پھیر لینا ہے۔ تُصَعِّرْ سے جس کے معنی تکبر سے منہ موڑنے کے ہیں۔ مضارع واحد مذکر حاضر فعل نہی۔ خَدَّكَ۔ خَدَّ مضاف لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ لِلنَّاسِ۔ جار مجرور متعلق بتُصَعِّرْ (اور تو نہ پھلا اپنے گال لوگوں کیلئے) وَ عاطفہ۔ لَا ناہیہ۔ تَمْشِ۔ مَشْيٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل نہی فِي الْأَرْضِ جار مجرور متعلق بتَمْشِ۔ مَرَحًا مفعول لِأَجْلِهٖ یا مصدر محذوف کی نعت یعنی مَشْيًا۔ مَرَحًا۔ مَرَحًا اسم فعل اترا کر۔ اکڑ کر چلنے کو کہتے ہیں (اور مت چل زمین پر اترا کر غرور سے) إِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ کا اسم۔ لَا یُحِبُّ۔ اِحْبَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منفی۔ اِنَّ کی خبر کُلَّ مفعول مضاف مُخْتَالٍ۔ اِخْتِیَالٌ مصدر سے (خَیْلٌ مادہ) اسم فاعل واحد مذکر مضاف الیہ مجرور۔ فَخُوْرٍ۔ فَخْرٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ امام راغب لکھتے ہیں ظاہری چیزوں پر اترانے والے کو فَخُوْرٌ کہتے ہیں۔ مُخْتَالٍ کی صفت (اللہ پسند نہیں کرتا ہر اترانے والے بڑائی کرنے والے کو) (۱۸)

وَاقْصِدْ۔ وَ عاطفہ۔ قَصْدٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ فِیْ مَشْیِكَ۔ جار مجرور متعلق باقْصِدْ (اور میانہ روی اختیار کر اپنی چال میں) وَ عاطفہ۔ اِغْضُضْ سے امر واحد مذکر حاضر (جس کے معنی جھکانے اور نیچا کرنے کے ہیں) مِنْ صَوْتِكَ جار مجرور متعلق باغْضُضْ (اور پست رکھ اپنی آواز کو) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ۔ اَنْكَرَ۔ نَكْرٌ سے افعل التفضیل جس کے معنی بُرا جاننے کے ہیں یا نَكَارَةٌ جسکے معنی سخت مکروہ اور وحشتناک کے ہیں الْاَصْوَاتِ صَوْتٌ کی جمع مضاف الیہ۔ لَصَوْتُ۔ لام تاکید مضاف الْحَمِیْرِ۔ حِمَارٌ۔ کی جمع مضاف الیہ (بے شک سب سے زیادہ مکروہ آواز گدھے کی آواز ہے (۱۹)

لوگوں سے بے رخی نہ کرنا متکبرانہ چال اور چلا کر بولنے کی ممانعت

حضرت لقمان کے وصایا

اور لوگوں سے بے رخی کا برتاؤ نہ کر اور نہ زمین پر متکبرانہ انداز سے چلا کر بلاشبہ اللہ تعالیٰ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتا (۱۸) اور اپنی چال میں اعتدال سے کام لے اور آواز کو پست رکھ بلاشبہ سب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آوازوں سے بُری گدھے کی آواز ہے (۱۹)

حضرت لقمان کی پانچویں وصیت یہ ہے کہ متکبرانہ طور پر لوگوں سے بے رخی نہ کر اور چھٹی وصیت یہ کہ زمین پر اترا کر اور اکڑ کر نہ چلو۔ اللہ تعالیٰ کسی متکبر فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ بلکہ اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو۔ ساتویں وصیت یہ ہے کہ زور سے چلا کر بولنے سے منع فرمایا اور بتایا کہ چلا کر بولنا گدھے کی مکروہ آواز کے مشابہ ہے۔ شمائل ترمذی میں حضرت حسین سے روایت ہے کہ کان دائم البشر سهل الخلق لين الجانب ليس بفظ ولا غليظ ولا صخاب فى الاسواق ولا فحاش ولا عياب ولا مشاح يتغافل عما لا يشتهى ولا يؤيس منه ولا يجيب فيه قد ترك نفسه من ثلاث المراء والاكبار وما لا يعنيه (کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ خوش و خرم معلوم ہوتے تھے آپ کے اخلاق میں نرمی اور برتاؤ میں سہولت مندی تھی آپ کی طبیعت سخت نہ تھی بات بھی درشت نہ تھی آپ نہ شور مچانے والے تھے نہ فحش گو تھے نہ کسی کی غیبت کرتے تھے نہ بخل کرتے تھے جو چیز دل کو نہ بھاتی اس کی جانب غفلت برتتے تھے مگر دوسرے کو اس کی طرف سے ناامید بھی نہ کرتے تھے اور جو چیز اتنی مرغوب نہ ہو دوسرے کے حق میں اس کی کاٹ نہ کرتے تھے بلکہ خاموشی اختیار کرتے تھے، تین چیزوں آپ نے بالکل چھوڑ رکھی تھیں (۱) جھگڑنا (۲) تکبر کرنا (۳) جو چیز کام کی نہ ہو اس میں مشغول ہونا۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ
السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى
اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٢٢﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ
كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ
اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٢٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا
فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ
بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا
كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۙ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَ
اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾ ع ۱۲

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	
کیا	نہیں	دیکھا تم نے	یہ کہ	اللہ نے	مسخر کیا	واسطے تمہارے
مَّا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ
جو کچھ ہے	بیچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے
وَ	اَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَّ	بَاطِنَةً
اور	پورا کیا	اوپر تمہارے	نعمتوں اپنی	ظاہر	اور	باطن کو
وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ		
اور	بعض	لوگوں میں سے	وہ شخص ہے جو	جھگڑا کرتا ہے		
فِي	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	لَا	هُدًى	وَّ
بیچ	اللہ کے	بغیر	علم کے	اور	بغیر	ہدایت کے	اور
لَا	كِتٰبٍ	مُّنِيْرٍ ﴿٣٠﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ		
بغیر	کتاب	روشن کے (۲۰)	اور	جب	کہا جاتا ہے		
لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ			
واسطے ان کے	پیروی کرو	اس چیز کی کہ	اتاری ہے	اللہ نے			
قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا			
کہتے ہیں	بلکہ	پیروی کریں گے ہم	اس چیز کی	کہ پایا ہے ہم نے			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ
اوپر اس کے	باپوں اپنے کو	کیا	اگرچہ	ہو	شیطان

يَدْعُوْ	هُمْ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾	وَ
بلاتا	ان کو	طرف	عذاب	دوزخ کے (۲۱)	اور

مَنْ	يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	هُوَ
جو	مطیع کرے	منہ اپنا	طرف	اللہ کے	اور	وہ

مُحْسِنٌ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى
نیکی کرنے والا ہو	پس تحقیق	محکم پکڑا اس نے	رسی	مضبوط کو

وَ	اِلَى	اللّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ ﴿٢٢﴾	وَ
اور	طرف	اللہ کے ہے	انجام	تمام کاموں کا (۲۲)	اور

مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ
جو کوئی	کافر ہووے	پس نہ	غم میں ڈالے تجھ کو	کفر اس کا

اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
طرف ہمارے	پھر آنا ان کا	پس خبر دیں گے ہم ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ

عَمِلُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾
کیا انہوں نے	تحقیق	اللہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو (۲۳)

نُمَتِّعُهُمْ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ
فائدہ دیں گے ہم ان کو	تھوڑا	پھر بے بس کریں گے ہم ان کو

اِلٰى	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ ﴿٢٤﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
طرف	عذاب	گاڑھے کے (۲۴)	اور	اگر	سوال کرے تو ان سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ ؕ
کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے
قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا
کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
جانتے (۲۵)	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے
وَ	الْاَرْضِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ
اور	زمین کے ہے	تحقیق	اللہ	وہ ہے	بے نیاز
الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾	وَ	لَوْ	اَنَّ	مَا	فِي	الْاَرْضِ
خوبیوں والا (۲۶)	اور	اگر ہو	یہ کہ	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے
مِنْ شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ	وَّ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ
درختوں سے	قلم ہوویں	اور	دریا ہوں	سیاہی
مِنْۢ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا	نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ
پیچھے	اس کے	سات	دریا ہوں	نہ	تمام ہوویں	باتیں
اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾	مَا	خَلْقُكُمْ
اللہ کی	تحقیق	اللہ	غالب ہے	حکمت والا (۲۷)	نہیں	پیدا نا تمہارا
وَ	لَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ	وَّاحِدَةٍ ؕ	اِنَّ
اور	نہ	جلانا تمہارا	مگر	مانند جان	ایک کے	تحقیق
اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾	اَ	لَمْ	تَرَ
اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے (۲۸)	کیا	نہیں	دیکھا تو نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ
یہ کہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	بیچ	دن کے	اور	داخل کرتا ہے

النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ
دن کو	بیچ	رات کے	اور	حکم اپنے میں لگا رکھا ہے	سورج

وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	اِلٰى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
اور	چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے	ایک	وقت	مقرر تک

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾
اور	تحقیق	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے (۲۹)

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ
یہ	بسبب اس کے ہے کہ	اللہ	وہی	حق ثابت ہے	اور

اَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	الْبَاطِلُ ۙ	وَ
یہ کہ	جو کچھ	پکارتے ہیں	سوائے اس کے	باطل ہے	اور

اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾
یہ کہ	اللہ	وہ ہے	بلند مرتبہ	بزرگ (۳۰)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن ﴿۲۰﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا بھلا اگرچہ شیطان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی) (۲۱) اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے (۲۲) اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے (۲۳) ہم ان کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے (۲۴) اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے، کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے (۲۵) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب اللہ ہی کا ہے) بے شک اللہ بے پرواہ اور سزاوار حمد و ثنا ہے (۲۶) اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں سب کے سب قلمیں ہو جائیں اور سمندر کا تمام پانی سیاہی ہو جائے تو اللہ کی باتیں (یعنی اسکی صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے (۲۷) (اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا۔ ایک شخص کے پیدا کرنے اور جلا اٹھانے کی طرح ہے بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے (۲۸) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو تمہارے زیر فرمان کر رکھا ہے ہر ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (۲۹) یہ اس لئے کہ اللہ کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ اور گرانی قدر ہے (۳۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً
وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا
وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ
يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

اَ استفہام انکاری توبیخی۔ لَمْ تَرَوْا۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب وجزم۔ تَرَوْا رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلَمْ یہاں رُؤْيَةٌ سے مراد رؤیۃ قلبیہ ہے (کیا تم نے نہیں دیکھا یعنی اس پر غور وفکر نہیں کیا) اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اَنَّ کا اسم۔ سَخَّرَ تَسْخِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ خبر اَنَّ۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بسَخَّرَ۔ مَا موصول مفعول بہ۔ فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بمحذوف مَا کا صلہ۔ وَ عاطفہ۔ مَا موصول۔ فِي الْاَرْضِ متعلق بمحذوف مَا کا صلہ (کہ اللہ نے مسخر کر دیا تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے) وَ عاطفہ۔ اَسْبَغَ۔ اِسْبَاغٌ سے جس کے معنی کامل کرنے اور پورا کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق باَسْبَغَ۔ نِعَمَهٗ۔ نِعْمَةٌ کی جمع مفعول بہ ظَاهِرَةً حال وَّبَاطِنَةً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کا عطف ظَاهِرَةً پر ہے (اور پوری کر دیں تم پر اپنی نعمتیں ظاہر اور چھپی ہوئی) وَ استئنافیہ۔ مِنَ النَّاسِ متعلق بخبر مقدم۔ مَنْ موصول مبتدا مؤخر۔ يُجَادِلُ۔ مُجَادَلَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ فِي اللّٰهِ۔ جار مجرور متعلق بِيُجَادِلُ۔ مجادل فی توحیدہ وصفاتہ۔ بِغَيْرِ عِلْمٍ حال وَّلَا هُدًى معطوف۔ وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ۔ اس کا عِلْمٍ پر عطف ہے (اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ کی ذات وصفات میں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر کتاب روشن کے) (۲۰)

وَاِذَا۔ وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ قِيْلَ۔ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ لَهُمُ جار مجرور متعلق بِقِيْلَ۔ اتَّبِعُوْا۔ اِتِّبَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ مَآ موصول مفعول بہ اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ۔ اللّٰهُ فاعل (اور جب کہا گیا ان کو کہ تم پیروی کرو اسکی جو اللہ نے نازل کیا) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ بَلْ حرف اضراب و عطف۔ نَتَّبِعُ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ مَا موصول مفعول بہ وَجَدْنَا۔ وُجُوْدٌ سے ماضی جمع متکلم۔ صلہ۔ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بوَجَدْنَا۔ اٰبَآءَنَا۔ اٰبَآءَ۔ اَبٌ کی جمع مضاف۔ نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول بہ (انہوں نے کہا بلکہ ہم اتباع کرینگے اس کا جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے) اَوَلَوْ۔ اَ استفہام انکاری توبیخی۔ وَ عاطفہ۔ لَوْ شرطیہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ الشَّيْطٰنُ۔ كَانَ کا اسم۔ يَدْعُوْهُمْ۔ كَانَ کی خبر۔ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ متعلق بِيَدْعُوْهُمْ۔ سَعِيْرٌ۔ سَعْرٌ سے جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں بروزن فَعِيْلٌ بمعنی مفعول (کیا اگر شیطان بلاتا ہو ان کو دوزخ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرف تو بھی) (۲۱)

انسان کے لئے تسخیر کائنات، ظاہری و باطنی نعمتوں کا عطا کیا جانا

مشرکین کا بے دلیل مجادلہ

کیا تم نے کبھی اس بات پر غور نہیں کیا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب تمہارے لئے اللہ نے مسخر کر دیا ہے اور اپنی نعمتیں ظاہری طور پر بھی اور باطنی طور پر بھی پوری کر دی ہیں اور انسانوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی علم ہو یا ہدایت یا کوئی روشن کتاب (۲۰)

اور جب اس قسم کے لوگوں کو کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کی ہے تو کہتے ہیں ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباء و اجداد کو پایا کیا یہ انہی کی پیروی کریں گے خواہ شیطان ان کو بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف ہی دعوت کیوں نہ دے رہا ہو (۲۱)

آسمان و زمین کی تمام چیزیں انسان کی مسخر ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے انہیں ایسے ضابطوں کا پابند کر دیا ہے کہ انسان ان سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس طرح انسان اللہ تعالیٰ کی ظاہری اور باطنی نعمتوں میں ڈوبا ہوا ہے۔ ظاہری نعمتوں سے مراد مادی اور حسی نعمتیں ہیں اور باطنی نعمتوں سے مراد وہ نعمتیں ہیں جو تاحال انسان پر مخفی ہیں لیکن پھر بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی وحدانیت اور شئون و صفات میں جھگڑا کرتے ہیں جس کی بنیاد کسی ہدایت یا کتابی دلیل پر نہیں ہے بلکہ باپ دادا کی اندھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقلید ہے ۔ باطنی نعمتوں سے وہ نعمتیں مراد ہو سکتی ہیں جو انسان کے قلب سے تعلق رکھتی ہیں جیسے ایمان ۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت حسن اخلاق وغیرہ ۔

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝

وَ عاطفہ ۔ مَنْ اسم شرط جازم ۔ مبتداء ۔ يُّسْلِمْ ۔ اِسْلَامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ وَجْهَهٗٓ مفعول بہ ۔ اِلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بیُسْلِمْ ۔ وَ حالیہ ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ۔ مُحْسِنٌ ۔ اِحْسَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ خبر (اور جو کوئی سپرد کرے اپنا منہ (مراد اپنے آپ کو) اللہ کی طرف اور وہ ہو نیکی پر) فَقَدِ ۔ فا رابطہ جواب کے لئے قَدْ حرف تحقیق اسْتَمْسَكَ اِسْتِمْسَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ فاعل ۔ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۔ با حرف جر الْعُرْوَةِ جار مجرور متعلق باسْتَمْسَكَ الْوُثْقٰى ۔ عُرْوَةٌ کی صفت ۔ عُرْوَةٌ کڑا ۔ حلقہ ۔ قبضہ وہ چیز جس کو پکڑا جائے الْوُثْقٰى اسم تفضیل مؤنث الْاَوْثَقُ مذکر ۔ وِثَاقَةٌ مصدر (پس بے شک اس نے پکڑ لیا ایک مضبوط کڑا) وَ عاطفہ ۔ اِلَى اللّٰهِ خبر مقدم ۔ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۔ مبتدا مؤخر (اور اللہ ہی کی طرف ہے انجام ہر کام کا) (۲۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ حرف عطف۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ کَفَرَ۔ کُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فَ رابطہ جواب شرط۔ لَا ناہیہ۔ یَحْزُنْكَ۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر جواب شرط۔ کُفْرُہٗ۔ کُفْرٌ مضاف۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور جو کوئی منکر ہوا تو تو غم نہ کھا اس کے انکار سے) اِلَيْنَا خبر مقدم۔ مَرْجِعُهُمْ۔ مَرْجِعٌ مصدر مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مبتدا مؤخر (اس کا لوٹنا ہمارا ہماری طرف ہی ہے) فَنُنَبِّئُهُمْ۔ فا عاطفہ۔ تَنْبِئَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بِمَا۔ با حرف جر۔ مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِنُنَبِّئُهُمْ۔ عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ (پھر ہم جتلا دیں گے ان کو جو انہوں نے کیا ہے) اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم۔ عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے۔ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ اِنَّ کی خبر۔ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ جار مجرور متعلق بِعَلِيْمٌ (بے شک اللہ اچھی طرح جاننے والا ہے۔ جو بات سینوں میں ہے) (۲۳)

نُمَتِّعُهُمْ۔ تَمْتِيْعٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (ہم ان کو فائدہ پہنچاتے ہیں) قَلِيْلًا ظرف یا مصدر محذوف کی صفت (تھوڑی مدت کے لئے)۔ ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے نَضْطَرُّهُمْ۔ اِضْطِرَارٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ غِلْظَةٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ اِلٰى حرف جر۔ عَذَابٍ مجرور غَلِيْظٍ صفت (پھر کھینچ لائیں گے ہم ان کو سخت غلیظ عذاب کی طرف) (۲۴)

اسلام میں تمسک بالعروۃ الوثقیٰ ہے اندھی تقلید گمراہی ہے

اور جس کسی نے اپنا منہ (اللہ کی طرف جھکا دیا (اپنی گردن اس کے حوالے کر دی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اعمال حسنہ انجام دیئے تو بس دین الٰہی کی مضبوط رسی اس کے ہاتھ آگئی اور انجام کار اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے (۲۲)

اور جو کفر کرتا ہے تو اس کا کفر آپ کو غم میں مبتلا نہ کردے ان سب کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انہیں ان کے اعمال کی حقیقت سے آگاہ کردیں گے جو وہ کرتے رہے ہیں۔ بیشک اللہ سینوں کی تمام باتوں سے خوب واقف ہے (۲۳)

تھوڑی مدت انہیں سود مند رکھیں گے پھر انہیں ناچار کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے (۲۴)

ان آیات میں بتایا ہے کہ جو شخص کلی طور پر اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیتا ہے اور اس کے ساتھ اعمال حسنہ سے بھی کام لیتا ہے تو گویا کہ اس نے ایک مضبوط رسی کو تھام لیا جو کبھی ٹوٹ نہیں سکتی۔ اس کے برخلاف جو انکار حق سے کام لیتا ہے تو اس کا وبال خود اس پر پڑتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے فرمایا کہ اسکے کفر پر آپ غمگین نہ ہوں۔ انجام کار اس نے ہمارے پاس آنا ہے اور ہم جو کہ سینوں میں چھپی باتوں کو بھی جانتے ہیں۔ ہمارے عذاب سے بچ نہیں سکتا۔ چند روزہ دنیا کی زندگی میں اسے مہلت مل سکتی ہے لیکن انجام کار اسے مجبوراً عذاب شدید کا سامنا کرنا پڑیگا۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

وَلَئِنْ۔ وَ استئنافیہ۔ لام قسم۔ اِنْ شرطیہ۔ سَاَلْتَهُمْ۔ سَوَالٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماضی واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ مفعول وَالْاَرْضَ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ خبر (اور اگر تو پوچھے ان سے کس نے پیدا کیا آسمان و زمین کو) لَيَقُوْلُنَّ۔ لام جواب قسم۔ يَقُوْلُنَّ مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید۔ اللّٰهُ۔ خبر مبتدا محذوف کی یعنی هُوَ اللّٰهُ (وہ بالضرور کہیں گے اللہ نے) قُلِ امر واحد مذکر حاضر۔ اَلْحَمْدُ مبتدا۔ لِلّٰهِ خبر (کہیئے سب خوبی اللہ ہی کے لئے ہے) بَلْ حرف اضراب اَكْثَرُهُمْ مبتدا۔ لَا يَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب خبر (بلکہ اکثر ان میں سے نہیں جانتے (۲۵)

لِلّٰهِ خبر مقدم۔ مَا موصول مبتدا۔ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِمَا۔ صلہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم ہے۔ هُوَ اسم ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ الْغَنِيُّ خبر اوّل۔ الْحَمِيْدُ خبر ثانی (بے شک اللہ وہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے) (۲۶)

خالق ارض و سماء کو چھوڑ کر دوسروں کی پرستش بہت بڑی گمراہی ہے

اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ کہیئے سب تعریف اللہ کیلئے ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں (۲۵)

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ موجود ہے وہ اللہ ہی کا ہے بے شک اللہ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے (۲۶)

قرآن بتاتا ہے کہ جب آسمان و زمین اور کائنات کا خالق اللہ ہے اور مالک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی ہے تو معبود بھی وہی ہے یہ عالمگیر انسانی گمراہی ہے کہ وہ خالق ارض وسما تو اللہ کو مانتا ہے اور عبادت اللہ کے سوا دوسروں کی کرتا ہے۔ انہی کو حاجت روا سمجھتا ہے اور سورج چاند اور سیاروں کے سامنے سجدہ کرتا ہے (۲۵۔۲۶)

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

وَ استئنافیہ۔ لَوْ حرف شرط غیر جازم۔ اَنَّ مشبہ بالفعل مَا موصول۔ اَنَّ کا اسم۔ فِی الْاَرْضِ صلہ۔ مِنْ شَجَرَةٍ حال۔ اَقْلَامٌ۔ قَلَمٌ کی جمع۔ اَنَّ کی خبر (اور اگر جتنے درخت ہیں زمین میں قلم ہوں) وَالْبَحْرُ۔ وَ حالیہ۔ اَلْبَحْرُ مبتدا۔ يَمُدُّهٗ۔ مَدٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول۔ مِنْ بَعْدِهٖ جار مجرور متعلق حال۔ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ۔ بَحْرٌ کی جمع (اور سمندر ہو اس کی سیاہی اس کے پیچھے سات سمندر) مَا نافیہ۔ نَفِدَتْ۔ نَفَدٌ اور نَفَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ كَلِمٰتُ۔ كَلِمَةٌ کی جمع مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ (اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں گے) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم۔ عَزِيْزٌ۔ اِنَّ کی خبر۔ حَكِيْمٌ۔ خبر ثانی (بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے) (۲۷) مَا نافیہ۔ خَلْقُكُمْ۔ خَلْقٌ مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ مبتدا۔ وَلَا بَعْثُكُمْ کا عطف خَلْقُكُمْ پر ہے (نہیں پیدا کرنا تمہارا اور نہ تمہارا دوبارہ جلانا)۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ كَنَفْسٍ۔ كَ تشبیہ اور مثل کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَفْسٍ موصوف۔ وَاحِدَةٍ۔ وَاحِدَةٍ صفت (مگر ایسا ہی ہے جیسے ایک جی کا جلانا)۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰہَ۔ اِنَّ کا اسم۔ سَمِیْعٌ۔ سَمِعَ سے صفت مشبہ بَصِیْرٌ۔ بَصُرَ سے صفت مشبہ (بے شک اللہ سب کچھ سنتا۔ دیکھتا ہے) (۲۸)

عجائبات الٰہی لامتناہی ہیں

موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنا اسکے لئے دشوار نہیں

یہ زمین پر لاکھوں کروڑوں درخت جو تم دیکھ رہے ہو۔ اگر ان سب کی شاخوں کو قلم بنا دیا جائے اور تمام بے کنار اور بے کراں سمندروں سے سیاہی کا کام لیا جائے اور وہ بھی اس طرح کہ جب سمندر ختم ہو جائیں اور ویسے ہی سات نئے عظیم الشان سمندر ان کی جگہ آموجود ہوں اور اس طریقے سے اللہ تعالیٰ کے کلمات آیات کو لکھا جائے پھر بھی یقین کرو کہ وہ کبھی تمام نہ ہوں گے کیونکہ وہ عزیز و حکیم ہے (۲۷)

تم سب کو پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا بس ایسا ہی ہے جیسے ایک متنفس کو پیدا کرنا اور (دوبارہ جلا اٹھانا ہے) یقیناً اللہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے (۲۸)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کے تصرفات اور اپنی نعمتوں کے غیر متناہی اور غیر محصور ہونے کی ایک حسی مثال بیان فرمائی ہے کہ اگر تمام روئے زمین کے درخت قلم بن جائیں اور بے کراں سمندروں کا پانی سیاہی بنا دیا جائے تب بھی اس کے کلمات و آیات نہ لکھی جا سکیں گی اور نہ شمار میں آسکیں گی۔ اس لئے کہ وہ غیر متناہی ہیں۔ سات سمندروں سے مراد عدد معین نہیں بلکہ کثرت محض مراد ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت (۲۸) میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ پر کائنات کی تخلیق اور دوبارہ اس کا زندہ کرنا کوئی دشوار امر نہیں وہ کُنْ فَیَکُوْن سے ساری کائنات کو عالم وجود میں لا سکتا ہے۔ (۲۷۔۲۸)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾

اَ۔ استفہام انکاری۔ لَمْ تَرَ۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم۔ تَرَ۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر مجزوم بلَمْ۔ یہاں رُؤْيَةٌ سے مراد عِلْمٌ ہے (کیا تو نے نہیں دیکھا یعنی نہیں جانا) اَنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ اسم اَنَّ۔ يُوْلِجُ۔ اِيْلَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ داخل کرتا ہے) الَّيْلَ مفعول بہ۔ فِي النَّهَارِ جار مجرور متعلق بِيُوْلِجُ (کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں) وَعاطفہ۔ يُوْلِجُ۔ اِيْلَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب النَّهَارَ مفعول بہ۔ فِي الَّيْلِ جار مجرور متعلق بِيُوْلِجُ (اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں) وَعاطفہ۔ سَخَّرَ کا عطف يُوْلِجُ پر ہے۔ سَخَّرَ۔ تَسْخِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الشَّمْسَ مفعول۔ وَالْقَمَرَ کا عطف الشَّمْسَ پر ہے (اور سورج اور چاند کو مسخر کیا) كُلٌّ مبتدا يَجْرِيْ۔ جَرْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر۔ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى۔ اِلٰى حرف جر۔ اَجَلٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجرور مُسَمًّی۔ اَجَلٍ کی صفت۔ تَسْمِیَۃٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی جار مجرور متعلق بِیَجْرِیْ (ہر ایک چلتا ہے مقررہ وقت تک) وَعاطفہ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰہَ۔ اَنَّ کا اسم۔ بِمَا۔ با حرف جر۔ مَا موصول مجرور تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ بِمَا تَعْمَلُوْنَ جار مجرور متعلق بِخَبِیْرٌ۔ خَبِیْرٌ۔ اَنَّ کی خبر اور بے شک اللہ جو کچھ تم کرتے ہو خبر رکھتا ہے (۲۹)

ذٰلِکَ اسم اشارہ مبتدا۔ بِاَنَّ اللّٰہَ۔ ذٰلِکَ کی خبر۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰہَ اس کا اسم۔ ھُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا الْحَقُّ خبر یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے، وَعاطفہ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ مَا موصول۔ اَنَّ کا اسم۔ یَدْعُوْنَ۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مَا کا صلہ۔ مِنْ دُوْنِہٖ جار مجرور متعلق بمحذوف حال الْبَاطِلُ۔ اَنَّ کی خبر اور جس کو پکارتے ہیں سوائے اس کے وہ باطل ہے، وَعاطفہ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ۔ اَنَّ کا اسم۔ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب منفصل مبتدا۔ الْعَلِیُّ۔ عَلَا سے صفت مشبہ بروزن فعیل۔ اسمائے حسنیٰ سے خبر اول الْکَبِیْرُ۔ کِبْرٌ سے صفت مشبہ خبر ثانی اور بے شک اللہ وہی بلند اور بڑائی والا ہے (۳۰)

متصرف کامل صرف اللہ کی ذات ہے باقی سب باطل ہیں

کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے کہ ان میں سے ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا اور اللہ تمام کاموں سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو (۲۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور اللہ کے سوا جن چیزوں کی یہ عبادت کر رہے ہیں وہ سراسر باطل ہیں اور اللہ ہی سب سے برتر اور بڑا ہے (۳۰)

اس کے قادرِ مطلق ہونے اور بلا شرکت غیرے تصرفات کا بیان ہے کہ وہ ایک مقررہ حساب کے مطابق یکے بعد دیگرے رات دن لاتا ہے اور سورج اور چاند ایک معینہ رفتار کے ساتھ اپنے سفر کو جاری رکھے ہوئے ہیں اور کوئی چیز اسکی نگاہوں سے پوشیدہ نہیں۔ ایسی صفات کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کے علاوہ باقی سب باطل ہے حق صرف اسی کی ذات ہے جو امر حقیقی اور ثابت شدہ ہے۔ (۲۹-۳۰)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ
اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى
الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ
خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا
یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ
هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۪ وَلَا یَغُرَّنَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾

اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي
کیا	نہ	دیکھا تونے	یہ کہ	کشتیاں	چلتی ہیں	بیچ
الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ			
دریا کے	ساتھ نعمتوں	اللہ کے	تاکہ دکھلائے تم کو			
مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ		
نشانیوں اپنی سے	تحقیق	بیچ	اسکے	البتہ نشانیاں ہیں		
لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ ﴿٣١﴾	وَ	اِذَا		
واسطے ہر	صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے کے (۳۱)	اور	جب		
غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا			
ڈھانکتی ہے ان کو	موج	مانند سائبانوں کی	پکارتے ہیں			
اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ۚ			
اللہ کو	خالص کرکر	واسطے اس کے	دین کو (یعنی عبادت کو)			
فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ		
پس جب	نجات دیتا ہے ان کو	طرف	جنگل کے	پس بعض ان میں سے		
مُّقْتَصِدٌ ؕ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَا		
بیچ کی راہ پر ہیں	اور	نہیں	انکار کرتے	ساتھ نشانیوں ہماری کے		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا	كُلُّ	خَتَّارٍ	كَفُورٍ ﴿٣٢﴾	يَا أَيُّهَا
مگر	ہر ایک	عہد توڑنے والا	کفر کرنے والا (۳۲)	اے
النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمْ	وَ اخْشَوْا	يَوْمًا
لوگو	ڈرو	پروردگار اپنے سے	اور ڈرو	اس دن سے
لَّا	يَجْزِي	وَالِدٌ	عَن وَّلَدِهِ	وَ لَا
کہ نہ	کفایت کرے گا	باپ	اپنے بیٹے سے	اور نہ کوئی
مَوْلُودٌ	هُوَ	جَازٍ	عَن وَّالِدِهِ	شَيْئًا
اولاد	وہ	کفایت کرنے والی ہے	باپ اپنے سے	کچھ
إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ
تحقیق	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	پس نہ	فریب دے تم کو
الْحَيَوٰةُ	الدُّنْيَا	وَ	لَا	يَغُرَّنَّكُم	بِاللَّهِ
زندگانی	دنیا کی	اور	نہ	فریب دے تم کو	ساتھ اللہ کے
الْغَرُورُ ﴿٣٣﴾	إِنَّ	اللَّهَ	عِندَهُ	عِلْمُ
فریب دینے والا (۳۳)	تحقیق	اللہ	پاس ہے	اس کے علم
السَّاعَةِ	وَ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي
قیامت کا	اور	اتارتا ہے	مینہ	اور	جانتا ہے	جو کچھ	ہے
الْأَرْحَامِ	وَ	مَا	تَدْرِي	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا
پیٹوں ماں کے	اور	نہیں	جانتا	کوئی نفس	کیا	کما ویگا	کل
وَ	مَا	تَدْرِي	نَفْسٌ	بِأَيِّ	أَرْضٍ	تَمُوتُ
اور	نہیں	جانتا	کوئی جی	کس	زمین میں	مرے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾
تحقیق	اللہ	جاننے والا	خبردار ہے (۳۴)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں اللہ کی نعمتوں کے ساتھ تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے بیشک اس میں ہر صبر کرنیوالے شکر کرنے والے کیلئے نشانیاں ہیں ﴿۳۱﴾ اور جب ان پر دریا کی لہریں سائبان کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے اور خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ ان کو نجات دیکر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناشکرے ہیں ﴿۳۲﴾ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے گا۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے ﴿۳۳﴾ اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ) اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا اور خبردار ہے ﴿۳۴﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ
لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا
اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ
فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

اَلَمْ تَرَ اَ ہمزہ استفہام انکاری ۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم ۔ تَرَ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلَمْ ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل اَلْفُلْكَ اَنَّ کا اسم تَجْرِيْ ۔ جَرْيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ فِي الْبَحْرِ جار مجرور متعلق بتَجْرِيْ ۔ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بَتَجْرِيْ ۔ حال ۔ مصحوبة بنعمته (کیا تو نے نہیں دیکھا کہ جہاز چلتے ہیں سمندر میں اللہ کی نعمت کے ساتھ) لِيُرِيَكُمْ ۔ لام تعلیل ۔ يُرِيَ ۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ مِنْ اٰيٰتِهٖ جار مجرور متعلق بِيُرِيَكُمْ (تاکہ دکھلائے تم کو اپنی کچھ نشانیاں) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ ۔ اِنَّ کی خبر مقدم ۔ لَاٰيٰتٍ ۔ اِنَّ کا اسم لِكُلِّ ۔ اٰيٰتٍ کی صفت مضاف ۔ صَبَّارٍ ۔ صَبْرٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مضاف الیہ ۔ شَكُوْرٍ بروزن فَعُوْلٌ صفت کا صیغہ مبالغہ کے اوزان سے ہے (بے شک اس میں اللہ کی نشانیاں ہیں ہر صبر وتحمل سے کام لینے والے شکر گزار کے واسطے ۳۰)

وَ عاطفہ ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط ۔ غَشِيَهُمْ ۔ غِشْيَانٌ اور غِشَاوَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ ۔ مَوْجٌ فاعل ۔ كَالظُّلَلِ ۔ كَ حرف جر تشبیہ اور مثال کے لئے ۔ ظُلَلٍ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظُلَّةٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بمذوف مَوْجٌ کی صفت (اور جب ڈھانپ لے ان کو موج جیسے بادل) دَعَوُا۔ دُعَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اللّٰہَ مفعول مُخْلِصِيْنَ۔ واحد مخلص۔ اِخْلَاصٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ لَهُ جار مجرور متعلق۔ بِمُخْلِصِيْنَ۔ الدِّيْنَ۔ دَانَ۔ يَدِيْنُ کا مصدر ہے مُخْلِصِيْنَ کا مفعول (پکارتے ہیں اللہ کو اس کی اطاعت اور دین کے لئے خلوص کے ساتھ) فَلَمَّا۔ فا عاطفہ۔ لَمَّا ظرف بمعنی حِيْنَ۔ نَجّٰىهُمْ تَنْجِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ اِلَى الْبَرِّ جار مجرور متعلق بنَجّٰىهُمْ۔ (پھر جب نجات دے دی ان کو خشکی کی طرف) فَمِنْهُمْ۔ فا رابطہ۔ جواب شرط کے لئے۔ مِنْ حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب جار مجرور متعلق بخبر مقدم مُّقْتَصِدٌ۔ اِقْتِصَادٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (قَصْدٌ مادہ) (پس ان میں سے بعض تو میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔ سیدھی راہ پر ہوتے ہیں) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ يَجْحَدُ۔ جَحْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بِاٰيٰتِنَا جار مجرور متعلق يَجْحَدُ اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ كُلُّ مضاف فاعل خَتَّارٍ۔ خَتْرٌ سے جس کے معنی بدترین عہد شکنی کے ہیں۔ بروزن فَعَّالٌ مبالغہ کا صیغہ ہے مضاف الیہ۔ كَفُوْرٍ۔ خَتَّارٌ کی صفت ہے۔ كَفُوْرٍ۔ كُفُوْرٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ (اور ہماری آیات کا انکار نہیں کرتا مگر ہر عہد شکن ناشکرا) (۳۲)

بحری سفر میں خالصۃً اللہ پر اعتماد

کیا تم دیکھتے نہیں کہ کشتی سمندر میں اللہ کے فضل سے چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائے بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے جو صبر اور شکر بجالانے والا ہو (۳۱)

اور جب ان پر سمندر کی موج سائبان کی طرح چھا جاتی ہے تو یہ لوگ دین کو خالص اللہ کے لئے کرتے ہوئے پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں نجات دے کر خشکی پر لے آتا ہے تو ان میں کچھ ہی راہ راست پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں کا بس وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناسپاس ہوں (۳۲)

انسان جب بحری سفر میں طوفانی لہروں میں گھر جاتا ہے اور بچاؤ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی اور بڑی عقیدت مندی اور اخلاص سے اللہ کو پکارتا ہے لیکن جب مصیبت ٹل جاتی ہے اور جہاز کنارے پر آلگتا ہے تو کچھ لوگ ہی ایسے ہیں جو اعتدال کی راہ پر قائم رہتے ہیں ورنہ اکثر تو اسے اللہ کا فضل و کرم نہیں سمجھتے بلکہ اکثر اپنے ٹھہرائے ہوئے آستانوں پر جھکنے لگتے ہیں اور اللہ کی ذات و صفات میں شرک کرنے لگتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي
وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن
وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٣٣﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ۔ یا کلمہ ندا۔ أَيُّهَا منادیٰ۔ النَّاسُ بدل یا عطف بیان (اے لوگو) اتَّقُوا۔ إِتْقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر رَبَّكُمْ مفعول بہ وَاعاطفہ اخْشَوْا۔ خَشْيَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ يَوْمًا مفعول بہ۔ لَّا يَجْزِي۔ جَزَاءٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب۔ وَالِدٌ اسم فاعل۔ عَن وَلَدِهِ جار مجرور متعلق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَجْزِیْ (اے لوگو ڈرو اپنے رب سے اور فکر کرو اس دن سے کہ کام نہ آئے کوئی باپ اپنے بیٹے کے) وَلَا نافیہ مَوْلُوْدٌ کا عطف وَالِدٌ پر ہے۔ هُوَ مبتدا جَازٍ۔ جَزَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر خبر۔ عَنْ وَّالِدِهٖ جار مجرور متعلق بِجَازٍ شَيْـًٔا مفعول مطلق (اور نہ کوئی بیٹا کام آئے اپنے باپ کے کچھ) اِنَّ مشبہ بالفعل وَعْدَ اللّٰهِ۔ اِنَّ کا اسم۔ حَقٌّ۔ اِنَّ کی خبر (بے شک اللہ کا وعدہ سچ ہے) فَلَا فا رابطہ۔ لَا ناہیہ۔ تَغُرَّنَّكُمُ۔ غُرُوْرٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث بانون تاکید ثقیلہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا۔ تَغُرَّنَّ کا فاعل (پس نہ بہکاوے تم کو دنیا کی زندگانی) وَ عاطفہ۔ لَا ناہیہ۔ يَغُرَّنَّكُمْ۔ غُرُوْرًا سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِيَغُرَّنَّكُمْ۔ الْغَرُوْرُ اسم فاعل (اور نہ دھوکا دے تم کو اللہ کے نام سے وہ بڑا دھوکہ باز) غرور ہر وہ چیز ہے جو انسان کو غفلت اور دھوکہ میں ڈال دے۔ الغرور کل ما يَغُرُّ الانسان من مال وجاہ و شہوۃ وشیطان (راغب) یہاں مراد شیطان ہے۔ (۳۳)

قیامت کے دن کسی کا کسی کے کام نہ آنا

اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو اور اس دن سے ڈرو جبکہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام نہ آسکے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے سو تم کو دنیاوی زندگی دھوکے میں مبتلا نہ کر دے اور دھوکہ باز شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ نہ دینے پائے۔ (۳۳)

بتایا گیا ہے کہ قیامت کا عذاب سخت ترین عذاب ہوگا اور اس عذاب سے کوئی بچاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی صورت نہ ہوگی نہ باپ بیٹے کے کام آسکے گا اور نہ بیٹا باپ کے ہر انسان اپنے نفس کے لئے جواب دہ ہوگا۔ جیسے کہ فرمایا۔ یوم لا ینفع مال ولا بنون الا من اتی اللہ بقلب سلیم، لیکن انسان لذاتِ دنیا میں پڑ کر اللہ سے غافل ہو جاتا ہے اور شیطان اسے اللہ کے نام پر دھوکہ دیتا رہتا ہے کہ اللہ بڑا غفور و رحیم ہے تم ابھی تو دنیا کی لذتوں سے بہرہ اندوز ہوتے رہو آخر میں توبہ کر لینا۔ حالانکہ یہ سب باتیں شیطان کی فریب کاری کی باتیں ہیں۔ اللہ نے تنبیہ فرمائی ہے کہ اس کے دھوکے میں نہ آنا (۳۳)

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾

إِنَّ مشبہ بالفعل اللہَ۔ إِنَّ کا اسم۔ عِندَهُ ظرف مستقر بمحذوف خبر مقدم عِلْمُ السَّاعَةِ مبتدا مؤخر عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ۔ إِنَّ کی خبر وَ عاطفہ يُنَزِّلُ تَنْزِيلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْغَيْثَ مفعول (بے شک اللہ کے پاس ہے علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ) وَ عاطفہ۔ يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مَا موصول۔ فِي الْأَرْحَامِ۔ رِحْمٌ کی جمع جار مجرور متعلق بمحذوف مَا کا صلہ (اور وہ جانتا ہے جو کچھ ماں کے پیٹ میں ہے) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ تَدْرِي۔ دَرَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب نَفْسٌ فاعل۔ مَّاذَا اسم استفہام۔ تَكْسِبُ کا مفعول مقدم۔ تَكْسِبُ۔ كَسْبٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ غَدًا ظرف متعلق بتکسب (اور نہیں جانتا کوئی متنفس کہ کل کو کیا کرے گا) وَعاطفہ۔ مَا نافیہ۔ تَدْرِیْ دِرَایَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ نَفْسٌ فاعل۔ بِاَیِّ۔ با حرف جر اَیّ استفہام مضاف اَرْضٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بتموت۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰہَ اِنَّ کا اسم۔ عَلِیْمٌ خبر اول۔ خَبِیْرٌ خبر ثانی (اور کوئی متنفس نہیں جانتا ہے کہ کس زمین میں مریگا تحقیق اللہ سب کچھ جاننے والا خبر رکھنے والا ہے) (۳۴)

علم غیب کا اللہ سے مختص ہونا

بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ کہ حاملہ عورتوں کے رحموں میں ہے اور کسی کو معلوم نہیں کہ کل کیا کرے گا۔ اور نہ کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔ بے شک اللہ ہی سب باتوں کو جاننے والا اور ہر چیز سے باخبر ہے (۳۴)

کفار مکہ قیامت کا ذکر سن کر بار بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے کہ آخر وہ گھڑی کب آئے گی۔

چنانچہ شان نزول میں ہے کہ حارث بن عمرو بن حارثہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ یا رسول اللہ قیامت کب آئیگی اور میری موت کب اور کہاں آئے گی۔ مینہ کب برسے گا اور ہمیں بتائیں کہ میری بیوی کے بطن میں کیا ہے بیٹا ہے یا بیٹی اور آنے والے کل کے لئے مجھے کیا کرنا ہے۔ چنانچہ اس آیت میں ان امور کے بارے میں بتایا ہے کہ اللہ کے سوا کسی کو اس کا علم نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان پانچ باتوں کو جن کا اس آیت میں ذکر ہے سورۃ انعام میں انہیں مفاتیح الغیب قرار دیا ہے۔ وعندہ مفاتیح الغیب لا یعلمھا الا ھو۔ سورۃ نمل میں قل لا یعلم من فی السمٰوٰت والارض الغیب الا اللہ علم غیب کا اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہونا صراحۃً بیان فرمایا گیا۔ یہاں صرف پانچ چیزوں کا ذکر ہے اس لئے کہ سائل نے انہی پانچ امور کے متعلق سوال کیا تھا یہ حصر کے لئے نہیں ہے بلکہ کلی طور پر علم غیب اللہ کی ذات سے مختص ہے۔

انبیاء علیہم السلام کو جن چیزوں کا علم بذریعہ وحی دیا جاتا ہے قرآن کریم میں انہیں انباء الغیب قرار دیا گیا ہے وہ علم غیب کی تعریف میں شامل نہیں ہیں۔ دراصل غیب کی دو قسمیں ہیں ایک احکام غیب جیسے احکام شرائع جن کو علم عقائد کہا جاتا ہے۔ دوسری قسم اکوانِ غیبیہ یعنی دنیا میں پیش آنے والے واقعات کا علم۔ پہلی قسم کے امور کا علم اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء ورسل کو عطا فرماتا ہے اور دوسری قسم یعنی اکوان غیبیہ کا علم کلی طور پر ذاتِ حق کے ساتھ مخصوص ہے مگر علم جزی خاص خاص واقعات کا جس کو چاہتا ہے جس قدر چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے۔ (۳۲)

تَمَّ بِعَوْنِہٖ تَعَالٰی تَفْسِیْرُ سُوْرَۃِ لُقْمَان

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ

سورۃ السجدۃ مکی سورۃ ہے اس کی تیس آیات ہیں

تمام مکی سورتوں کی طرح یہ سورۃ بھی بنیادی عقائد عقیدہ آخرت۔ ایمان بالکتب والرسل والبعث والجزا کے بیان پر مشتمل ہے سورۃ کا آغاز قرآن کریم کے بارے میں ہر قسم کے شک وریب کی نفی سے متعلق ہے اور بتایا ہے کہ قرآن عظیم جو رسول اللہ کا معجزہ کبریٰ ہے ہر قسم کے شبہات اور اباطیل سے بالاتر ہے۔ اس کے بعد کائنات میں اللہ تعالیٰ کے آثار و قدرت کا بیان ہے اور مشرکین کے بعثِ بعد الموت کے شبہات کا رد ہے۔ سورۃ کے آخر میں یوم حساب کے متعلق بتایا ہے کہ اہلِ ایمان کے لئے جنت اور اس کی نعمتیں ہوں گی اور انکارِ حق سے کام لینے والوں کے لئے جہنم کا عذاب ہوگا۔

سورۃ کا نام السجدہ ہے کہ اہل ایمان جب اللہ کی آیات سنتے ہیں تو سربسجود ہو کر اس کی حمد وثنا کرتے ہیں۔ جیسے کہ فرمایا (خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ) گر پڑتے ہیں سجدے میں اور پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف رب اپنے کے اور وہ نہیں تکبر کرتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى
الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٦ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ
شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝٧
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨ ثُمَّ
سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ
الْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا
ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ بَلْ
هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ
الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١١

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الٓمّٓ ①	تَنْزِيلُ	الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	مِنْ رَّبِّ
الف لام میم (۱)	اتارنا	اس کتاب کا	نہیں	شک	اس میں	کہ پروردگار
الْعٰلَمِيْنَ ②	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ۚ	بَلْ	هُوَ	
عالموں کی طرف سے ہے (۲)	کیا	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس نے	بلکہ	وہ	
الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ	
حق ہے	رب تیرے کی طرف سے	تاکہ ڈراوے تو	اس قوم کو کہ	نہ	آیا اُنکے پاس	
مِّنْ	نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ③		
کوئی	ڈرانے والا	پہلے تجھ سے	تاکہ وہ	راہ پاویں (۳)		
اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَ	مَا
اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	جو کچھ
بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى
درمیان دونوں کے ہے	بیچ	چھ	دنوں کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر
الْعَرْشِ ؕ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا	
عرش کے	نہیں	واسطے تمہارے	سوائے اس کے	کوئی دوست	اور	نہ
شَفِيْعٍ ؕ	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ ④	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ		
شفاعت کرنے والا	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے (۴)	تدبیر کرتا ہے	کام کی		
مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ
آسمان سے	طرف	زمین کے	پھر	چڑھ جاتا ہے	طرف اسکے	بیچ
يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ ⑤
ایک دن کے	کہ ہے	مقدار اس کی	ہزار	برس	ان برسوں کے	جو گنتے ہو تم (۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ
یہ ہے	جاننے والا	غیب	اور	حاضر کا	غالب

الرَّحِيْمِ ۝۶	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	كُلَّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ
مہربان (۶)	وہ کہ جس نے	اچھی طرح	ہر چیز کو	پیدا کیا اسکو

وَ	بَدَاَ	خَلْقَ	الْاِنْسَانِ	مِنْ طِيْنٍ ۝۷	ثُمَّ	جَعَلَ
اور	شروع کیا	پیدا کرنا	انسان کا	مٹی سے (۷)	پھر	کی

نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸	ثُمَّ	سَوّٰىهُ
اولاد اس کی	خلاصے	پانی حقیر سے (۸)	پھر	ٹھیک کیا اسکو

وَ	نَفَخَ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِهٖ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ
اور	پھونکا	بیچ اسکے	روح اپنی سے	اور	کیا	واسطے تمہارے	سننا

وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ۝۹	وَ
اور	دیکھنا	اور	دل	تھوڑا سا	جو	شکر کرتے ہیں (۹)	اور

قَالُوْٓا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِي الْاَرْضِ		
کہا انہوں نے	کیا	جب	کھوئے جاویں گے ہم	بیچ	زمین کے

ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	
کیا	ہوں گے ہم	البتہ بیچ	پیدائش	نئی کے	بلکہ	وہ	ساتھ ملنا

رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ ۝۱۰	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	مَّلَكُ
رب اپنی کے	کافر ہیں (۱۰)	کہہ	قبضہ کرے گا تم کو	فرشتہ

الْمَوْتِ	الَّذِيْ	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱
موت کا	وہ جو	مقرر کیا گیا ہے	ساتھ تمہارے	پھر	طرف رب اپنے کے	پھر جاؤ گے (۱۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنیوالا ہے)

الف لام میم ① اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے ② کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو از خود بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ سیدھے رستے پر چلیں ③ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے ④ وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی اس کی طرف صعود اور رجوع کرے گا ⑤ یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب (اور) رحم والا (اللہ) ہے ⑥ جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا ⑦ پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی ⑧ پھر اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو ⑨ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے کے قائل نہیں ⑩ کہہ دو کہ موت کا فرشتہ تم پر مقرر کیا گیا ہے۔ تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑪

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾

الف ۔ لام ۔ میم ۔ حروف مقطعات بعض کا خیال ہے کہ ہر حرف کسی متعین معنی کی طرف اشارہ کرتا ہے عربی شاعری میں اسکی مثالیں موجود ہیں ۔ اکثر متکلمین مثلاً خلیل نحوی اور سیبویہ کا کہنا ہے "انھا اسماء السور" کہ یہ سورتوں کے نام ہیں بعض نے کہا ہے کہ خطبات عرب کے دستور کے مطابق یہ حروف محض افتتاح کلام کے لئے لائے گئے ہیں (۱)

تَنْزِيلُ بروزن تفعیل مصدر سے تَنْزِيلُ کے معنے ترتیب کے ساتھ یکے بعد دیگرے اتارنے کے ہیں اور انزال عام ہے ایک دم کسی شے کے اتارنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے ۔ تَنْزِيلُ مضاف الْكِتَابِ مضاف الیہ مبتدا ۔ لَا نفی جنس رَيْبَ ۔ رَابَ يَرِيبُ کا مصدر ۔ لَا کا اسم ۔ رَيْبَ ایسے شک یا گمان کو کہتے ہیں جس کی حقیقت بعد میں اسکے برخلاف منکشف ہو جائے ۔ فِيهِ ۔ جار مجرور متعلق بخبر لا ۔ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ تَنْزِيلُ کی خبر (یہ کتاب رب العالمین کی طرف سے نازل کی گئی ہے) (۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمْ استفہام انکاری۔ یہاں "بَلْ" کے معنی کے لئے یَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰىهُ۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ بَلْ اضراب کے لئے هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ الْحَقُّ خبر۔ مِنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بالحق۔ (کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ جھوٹ باندھ لایا ہے بلکہ وہ حق ہے تیرے پروردگار کی طرف سے) لِتُنْذِرَ لام تعلیل۔ تُنْذِرَ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر قَوْمًا مفعول بہ۔ مَّا نافیہ۔ اَتٰىهُمْ اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مِّنْ نَّذِيْرٍ جار مجرور متعلق بِاَتٰىهُمْ۔ مِّنْ قَبْلِكَ جار مجرور متعلق بِاَتٰىهُمْ (تاکہ تو ڈرائے ان لوگوں کو کہ نہیں آیا اُن کے پاس ڈرانیوالا تجھ سے پہلے) لَعَلَّهُمْ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لَعَلَّ کا اسم۔ يَهْتَدُوْنَ۔ اِهْتِدَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب لَعَلَّ کی خبر۔ (تاکہ وہ راہ پر چلیں۔ ہدایت پا جائیں) (۳)

قرآن منزل من اللہ اور کتاب ہدایت ہے

الف۔ لام۔ میم (۱) اس کتاب کا نازل کیا جانا بلا شبہ رب العالمین کی جانب سے ہے (۲) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو پیغمبرؐ نے خود گھڑ لیا ہے نہیں بلکہ یہ حق ہے آپؐ کے رب کی جانب سے تاکہ آپؐ ایک ایسی قوم کو آگاہ کریں جن کے پاس آپؐ سے پہلے کوئی آگاہ کرنے والا نہیں آیا شاید وہ لوگ ہدایت پر آجائیں (۳) ان آیات میں توحید و رسالت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے اور بتایا ہے قرآن اللہ کی طرف سے نازل شدہ کتاب ہے جسکے برحق ہونے پر کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل چند پیغمبر اہل عرب میں ہو گزرے تھے۔ جیسے حضرت ہودؑ حضرت صالحؑ اور پھر حضرت ابراہیمؑ وحضرت اسماعیلؑ اور حضرت شعیبؑ مگر چونکہ ان پر بہت لمبا عرصہ گزر چکا تھا اس لئے قرآن نے "مَآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ" کہہ دیا ہے لیکن آپؐ سے پہلے قریبی دور میں ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آیا تھا۔ (۳-۱)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اَللّٰهُ مبتدا۔ اَلَّذِيْ موصول خبر۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ صلہ۔ (خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ مفعول وَ عاطفہ الْاَرْضَ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے) وَعاطفہ مَا موصول بَيْنَهُمَا ظرف متعلق بمحذوف صلہ۔ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ جار مجرور متعلق بِخَلَقَ (اللہ ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے اندر ہے چھ دنوں میں) ثُمَّ حرف عطف۔ اسْتَوٰى۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَى الْعَرْشِ جار مجرور متعلق بِاسْتَوٰى (پھر قائم ہوا عرش پر) استوا کے معنی ممکن اور تصرف کے ہیں۔ اِسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ کے بارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں الاستواء غیر مجھول والکیف غیر معقول والاقرار بہ ایمان والجحود بہ کفر (رواہ ابن مردویۃ) استوا معلوم ہے اور اس کی کیفیت عقل میں نہیں آسکتی اس کا اقرار ایمان ہے اور انکار کفر ہے۔ کتاب الاعتقاد میں امام ابو یوسف کی روایت سے امام ابو حنیفہؒ کا یہ قول نقل کیا ہے۔ لا ینبغی لاحد ان ینطق فی اللہ بشئ من ذاتہ ولکن یصفہ بما وصف سبحانہ بہ نفسہ ولا یقول فیہ برایہ شیئا تبارک اللہ تعالیٰ رب العالمین" کسی کو یہ نہ چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں اس کی ذات کے متعلق ذرا بھی زبان کھولے بلکہ اسی طرح بیان کرے جس طرح خود اللہ سبحانہٗ نے اپنے لئے بیان فرمایا ہے اپنی رائے سے کچھ نہ کہے (بڑی برکت والا ہے اللہ تعالیٰ جو رب ہے سارے جہان کا) مَا نافیہ۔ لَکُمْ خبر مقدم۔ مِنْ دُوْنِہٖ جار مجرور متعلق بمحذوف حال۔ مِنْ زائد۔ وَلِیٍّ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا مؤخر وَلَا شَفِیْعٍ کا عطف وَلِیٍّ پر ہے (کوئی نہیں تمہارا اس کے سوا حمایتی اور نہ سفارشی) اَ استفہام انکاری فَا عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ تَتَذَکَّرُوْنَ۔ تَذَکُّرٌ سے جس کے معنی دھیان کرنے نصیحت پکڑنے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر (کیا پس تم نصیحت نہیں پکڑتے ہو) (۴)

"مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ"

اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور ان تمام چیزوں کو جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دن میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ بجز اس کے نہ تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی سفارش کرنیوالا پھر کیا تم سوچتے نہیں اس آیت سے توحید کا بیان ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا عرش پر ہونا بیان کیا ہے جو بہت سی احادیث اور آثار سے ثابت ہے۔ حافظ ابن تیمیہ فرماتے ہیں کہ اس پر سلف کا اجماع ہے۔ عظمتِ قرآن اور اثباتِ رسالت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے بنیادی عقیدہ کے بعد توحید کو اس طرح بیان فرمایا کہ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ یعنی چھ ادوار میں پیدا کیا ای فی ستۃ اوقات (بیضاوی)

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

یُدَبِّرُ۔ تَدْبِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَلْاَمْرَ مفعول۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بِیُدَبِّرُ۔ اِلَی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِیُدَبِّرُ (تدبیر سے اتارتا ہے کام آسمان سے زمین تک) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے یَعْرُجُ۔ عُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اِلَیْهِ جار مجرور متعلق بِیَعْرُجُ۔ فِیْ یَوْمٍ جار مجرور متعلق بِیَعْرُجُ حال کَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب مِقْدَارُهٗ۔ کَانَ کا اسم۔ اَلْفَ سَنَةٍ کَانَ کی خبر۔ مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر۔ مَا موصول جار مجرور متعلق بنعت الف سنة۔ تَعُدُّوْنَ۔ عَدٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ صلہ (پھر چڑھتا ہے وہ اس کی طرف ایک دن میں جس کی مقدار ہزار برس کی ہے تمہاری گنتی میں (۵)

ذٰلِكَ اسم اشارہ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی۔ مبتدا۔ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ۔ خبر اول اَلْعَزِیْزُ خبر ثانی۔ اَلرَّحِیْمُ خبر ثالث (یہ ہے جاننے والا غیب و شہادت کا۔ زبردست قوت والا مہربان) (۶)

اَلَّذِیْٓ موصول ذٰلِكَ کی خبر رابع یا مبتدا محذوف کی خبر۔ اَحْسَنَ۔ اِحْسَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ کُلَّ شَیْءٍ مفعول بہ خَلَقَهٗ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (جس نے بنائی خوب۔ جو چیز کہ اس نے بنائی) وَ عاطفہ۔ بَدَاَ۔ بَدْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مفعول بہ۔ مِنْ طِیْنٍ متعلق بِخَلْقَ۔ وَالْمُرَادُ بِالْاِنْسَانِ اٰدَمُ۔ (اور شروع کی انسان یعنی آدم کی پیدائش ایک گارے سے) (۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے ۔ جَعَلَ ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ نَسْلَهٗ مفعول بہ مِنْ سُلٰلَةٍ ۔ سَلٌّ سے اسم مشتق (جس کے معنی کسی چیز کو کسی چیز سے کھینچنے، سوتنے اور نچوڑنے کے ہیں) جار مجرور متعلق بِجَعَلَ ۔ مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۔ هَوْنٌ مصدر سے اسم مفعول اصل میں مَهْيُوْنٌ تھا ۔ جار مجرور متعلق سُلٰلَةٍ کی نعت سے (پھر بنائی اس کی اولاد نچڑے ہوئے بے قدر پانی سے) (۸)

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے ۔ سَوّٰىهُ ۔ تَسْوِيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ وَ عاطفہ ۔ نَفَخَ ۔ نَفْخٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فِيْهِ جار مجرور متعلق بِنَفَخَ ۔ مِنْ رُّوْحِهٖ جار مجرور متعلق بِنَفَخَ ۔ (پھر اس کو برابر کیا ۔ اسے احسن تقویم عطا کی اور پھونکی اس میں اپنی روح) وَ عاطفہ جَعَلَ ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمُ ۔ جار مجرور متعلق بِجَعَلَ ۔ السَّمْعَ قوّت سامعہ ۔ کان دونوں معنی کے اعتبار سے اسم ہے ۔ دوسرے معنی کے لحاظ سے سَمِعَ ۔ يَسْمَعُ کا مصدر ہے کان کی وہ قوّت جس سے آوازیں دریافت کی جاتی ہیں سَمْعٌ ہے ۔ وَعاطفہ ۔ الْاَبْصَارَ ۔ بَصَرٌ کی جمع بَصَرٌ آنکھ اور بینائی دونوں کو کہتے ہیں اور بینائی بھی آنکھ کی ہو یا دل کی دونوں کو بصر کہا جا سکتا ہے ۔ وَ عاطفہ ۔ الْاَفْـِٕدَةَ ۔ فُؤَادٌ کی جمع جس کے معنی دل کے ہیں الْاَبْصَارَ اور الْاَفْـِٕدَةَ کا عطف السَّمْعَ پر ہے (اور بنا دیئے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل) قَلِيْلًا ۔ قِلَّةٌ مصدر سے صفت مشبہ ۔ مفعول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطلق۔ مَّا زائدہ۔ تَشْكُرُوْنَ۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم بہت تھوڑا شکر کرتے ہو) (۹)

اللہ ہی مدبّر الامور ہے۔ انسانوں اور تمام کائنات کا مالک وہی ہے

وُہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ پھر ہر کام ایک دن میں جس کی مقدار تمہارے شمار (کے حساب) سے ایک ہزار سال ہے اس کے حضور پہنچ جاتا ہے (۵)

یہ ہے غیب و شہادت کا جاننے والا غالب اور مہربان (۶)

وہ وہی ہے جس نے ہر چیز کو احسن طریقہ سے پیدا کیا اور انسان یعنی آدم کی تخلیق کیچڑ سے کی (۷)

پھر اس کی نسل کو ایک ناچیز اور بے قدر و قیمت پانی کے نچوڑ سے بنایا (۸)

پھر اس کو درست اور موزوں کیا اور اپنی روح اس میں پھونکی اور تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل بنایا لیکن تم بہت کم اسکی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہو۔ (۹)

قضا و قدر آسمان سے زمین پر نازل ہوتے ہیں پھر یہ تمام امور قیامت کے دن اللہ کے سامنے پیش ہوں گے اس دن کا طول ایک ہزار سال کے برابر ہوگا یعنی انتہائی طویل اور ہولناک دن ہوگا۔ اعمال اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ اس سے کوئی مخفی اور ظاہر بات پوشیدہ نہ ہوگی۔ آیت تہدید اور وعید پر مشتمل ہے کہ اخلاص فی العمل سے کام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیا جائے قیامت میں اسی کے مطابق جزا و سزا دی جائے گی۔

آیت نمبر (۷) میں تخلیق کائنات اور بالخصوص انسانی تخلیق کے بارے میں بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اس کی بہترین شکل میں تخلیق کیا ہے۔ حیوانات۔ نباتات، جمادات سب کو اُن کی مناسبت سے مناسب اور بہترین صورت عطا کی ہے آدمؑ کی تخلیق مٹی سے کی گئی اور اسے احسن تقویم میں پیدا کیا گیا۔

پھر آدم کی اولاد کو پانی کے ایک حقیر قطرے سے پیدا کیا گیا پھر اسے احسن تقویم عطا کر کے اس میں روح پھونکی گئی اور اسے دیکھنے کے لئے آنکھ سننے کے لئے کان اور سمجھنے کے لئے دل عطا کیا گیا۔ (۵-۹)

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

وَ عاطفہ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب ءَ استفہام انکاری۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط متعلق بمحذوف "نُبْعَثُ"۔ ضَلَلْنَا۔ ضَلَالٌ مصدر سے جمع متکلم۔ ضلال کے معنی سیدھے راستے سے ہٹ جانے کے ہیں یہ ہدایت کی ضد ہے گویا ضلال طریق مستقیم کے ترک کرنے کا نام ہے۔ عمداً ہو یا سہواً قلیل ہو یا کثیر۔ اِذَا کی اضافت کی وجہ سے مجرور فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِضَلَلْنَا۔ اور کہتے ہیں جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم ضائع ہونگے زمین میں)، ءَ استفہام انکاری اِنَّا مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم لَفِیْ لام تاکید۔ فِیْ حرف جر۔ خَلْقٍ مجرور۔ جَدِیْدٍ۔ خَلْقٍ کی صفت ۔ جار مجرور اِنَّ کی خبر سے متعلق (تو کیا ہم کو نئی تخلیق ملے گی) بَلْ اضراب کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ۔ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ ۔ بَا حرف جر لِقَآءِ حاصل مصدر مجرور۔ جار مجرور متعلق بِکٰفِرُوْنَ ۔ لِقَآءِ مضاف رَبِّ مضاف الیہ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ کٰفِرُوْنَ ۔ کُفُوْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر هُمْ کی خبر۔ (بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں) (۱۰)

قُلْ ۔ امر واحد مذکر حاضر یَتَوَفّٰکُمْ ۔ تَوَفِّیٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ مقدم۔ مَلَکُ الْمَوْتِ فاعل موصوف اَلَّذِیْ موصول مَلَکُ الْمَوْتِ کی نعت وُکِّلَ ۔ تَوْکِیْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ بِکُمْ جار مجرور متعلق بِوُکِّلَ جملہ وُکِّلَ بِکُمْ صلہ (کہیے قبض کرے گا تم کو فرشتہ موت کا جو تم پر مقرر کیا گیا ہے) ثُمَّ حرف عطف اِلٰی رَبِّکُمْ جار مجرور متعلق بِتُرْجَعُوْنَ ۔ تُرْجَعُوْنَ ۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے) (۱۱)

موت کے بعد دوبارہ اللہ کے سامنے حاضر ہونا پڑیگا

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم مٹی میں مل کر فنا ہو گئے ۔ تو کیا ہم از سر نو پیدا کئے جائیں گے ۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ اپنے رب کی ملاقات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے منکر ہیں (۱۰)

آپ فرما دیجئے کہ موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تم کو پورا پورا اپنے قبضے میں لے لیگا اور پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۱۱)

کفار کو اس بات پر تعجب تھا کہ مرنے اور خاک میں مل جانے کے بعد پھر ہمیں کیسے پیدا کیا جائے گا۔ مگر وہ اس بات پر غور نہ کرتے کہ موت تو روح کے جسم سے الگ ہونے کا نام ہے اس سے انسان معدوم نہیں ہوتا بلکہ روح انسانی دوسرے مقام پر منتقل ہو جاتی ہے۔ جسے آخرت میں نیا جنم دے دیا جائے گا۔ اور وہ جزا و سزا سے دوچار ہو گی اس کے بعد ان کے زعم باطل کے رد میں فرمایا کہ تمہیں اپنی زندگی اور موت پر اختیار حاصل نہیں۔ بلکہ ہمارے حکم سے فرشتۂ موت تمہاری روح قبض کرتا ہے، اس کے بعد پھر ہمارے حکم سے دوبارہ ہمارے سامنے حاضر ہونا پڑیگا۔ (۱-۱۱)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا
نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ
نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ
جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَذُوْقُوْا بِمَا
نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا
يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا
وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافٰى
جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ
طَمَعًا ۖ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ
اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۗ
لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۖ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ
اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا
عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَ
لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ
الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ
مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾

معلم القرآن کے مزید نسخوں و شعبہ موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا
اور	کاش کہ	دیکھے تو	جس وقت کہ	گنہگار	نیچے ڈالے ہونگے
رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ ؕ	رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	
سر اپنے	نزدیک	رب اپنے کے	اے رب ہمارے	دیکھا ہم نے	
وَ	سَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	
اور	سنا ہم نے	پس پھیر بھیج ہم کو کہ	عمل کریں	اچھے	
اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾	وَ	لَوْ	شِئْنَا	
تحقیق ہم	یقین لانے والے ہیں (۱۲)	اور	اگر	چاہتے ہم	
لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ	هُدٰىهَا	وَ	لٰكِنْ
البتہ دیتے ہم	ہر ایک	جی کو	ہدایت اس کی	اور	لیکن
حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّيْ	لَاَمْلَـَٔنَّ		
ثابت ہوئی ہے	بات	میری طرف سے	کہ البتہ بھروں گا		
جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾	
جہنم کو	جنوں سے	اور	انسانوں سے	اکٹھے (۱۳)	
فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ		
پس چکھو	بسبب اس کے کہ	بھول گئے تھے تم	ملاقات		
يَوْمِكُمْ	هٰذَا ۖ	اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ	وَ	ذُوْقُوْا
اس دن	اپنے کو	تحقیق ہم	بھول گئے ہم تم کو	اور	چکھو
عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	
عذاب	ہمیش کا	بسبب اس کے کہ	تھے تم	کرتے (۱۴)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا
سوائے اس کے نہیں کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ نشانیوں ہماری کے

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا	سُجَّدًا
وہی لوگ کہ	جب	یاد دلائی جائے	ان کو	گر پڑتے ہیں	سجدے میں

وَّ	سَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ
اور	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور

هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ ⑮	تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ
وہ	نہیں	تکبر کرتے (۱۵)	دور ہوتے ہیں	پہلو اُن کے

عَنِ الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	خَوْفًا	وَّ
بچھونوں سے	پکارتے ہیں	پروردگار اپنے کو	ڈر سے	اور

طَمَعًا	وَّ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ⑯
طمع سے	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے انکو	خرچ کرتے ہیں (۱۶)

فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَّآ	اُخْفِيَ	لَهُمْ
پس نہیں	جانتا	کوئی جی	کیا	چھپایا گیا	واسطے انکے

مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑰
ٹھنڈک آنکھوں سے	بدلہ	اس چیز کا کہ	کرتے تھے (۱۷)

اَ	فَمَنْ	كَانَ	مُؤْمِنًا	كَمَنْ
کیا	پس جو شخص کہ	ہوا	ایمان والا	مانند اس شخص کے ہے کہ

كَانَ	فَاسِقًا	لَا	يَسْتَوٗنَ ⑱	اَمَّا	الَّذِيْنَ
ہوا	نافرمان	نہیں	برابر ہوتے (۱۸)	لیکن	جو لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ
ایمان لائے	اور	کام کئے	اچھے	پس واسطے ان کے
جَنّٰتُ	الْمَاْوٰى	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوْا
جنت ہے	رہنے کی	مہمانی	بسبب اس کے کہ	تھے
يَعْمَلُوْنَ (۱۹)	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا
کرتے (۱۹)	اور	مگر	وہ لوگ جو کہ	فاسق ہیں
فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا	اَنْ
پس جگہ رہنے انکی کی	آگ ہے	جب	ارادہ کریں	یہ کہ
يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَ
نکلیں	اس میں سے	پھیرے جاویں گے	بیچ اس کے	اور
قِيْلَ	لَهُمْ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّذِيْ
کہا جاوے گا	ان کو	چکھو	عذاب	آگ کا	جو
كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ (۲۰)	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ
تھے تم	ساتھ اس کے	جھٹلاتے (۲۰)	اور	البتہ چکھائینگے ہم انکو
مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ
عذاب نزدیک سے	سوائے	عذاب بڑے کے	تاکہ وہ
يَرْجِعُوْنَ (۲۱)	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
پھر آویں (۲۱)	اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ
ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ
نصیحت دیا گیا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	پھر	منہ پھیر لیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْهَا	اِنَّا	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾
ان سے	تحقیق ہم	مجرموں سے	بدلہ لینے والے ہیں (۲۲)

اور (تم تعجب کرو گے) جب دیکھو گے کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے اور (کہیں گے) کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سُن لیا تو ہم کو دنیا میں واپس بھیج دے کہ نیک اعمال کریں بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں ﴿۱۲﴾ اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھروں گا ﴿۱۳﴾ سو (اب آگ کے) مزے چکھو اسلئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے اُن کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو ﴿۱۴﴾ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں غرور نہیں کرتے ﴿۱۵﴾ ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ اس کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۷﴾ بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو، دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۸﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے رہنے کے لئے باغ ہیں یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۹﴾ اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے رہنے کے لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو ﴿۲۰﴾ اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید ہماری طرف لوٹ آئیں ﴿۲۱﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ﴿۲۲﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَ استئنافیہ۔ لَوْ شرطیہ۔ تَرٰی۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ اِذِ ظرف زمان متعلق بِتَرٰی۔ اَلْمُجْرِمُوْنَ واحد اَلْمُجْرِمُ مبتدا۔ نَاکِسُوْا۔ نَکْسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف۔ رُءُوْسِهِمْ رَاْسٌ کی جمع مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ نَاکِسُوْا رُءُوْسِهِمْ خبر۔ عِنْدَ رَبِّهِمْ متعلق بمحذوف حال۔ لَوْ کا جواب محذوف ہے۔ ای لرایت امرا فظیعا "اور کاش تو دیکھے جسوقت کہ منکر سر جھکائے ہوئے ہوں گے اپنے رب کے سامنے" رَبَّنَا۔ یَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرف ندا محذوف رَبَّ منادیٰ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ اَبْصَرْنَا۔ اِبْصَارٌ سے ماضی جمع متکلم مفعول محذوف صَدَقَ وَعْدَكَ۔ وَ عاطفہ۔ سَمِعْنَا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم (اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لی آپ کے وعدے کی صداقت اور سن لی ہے تیرے رسولوں کی صداقت) فَارْجِعْنَا۔ اِرْجَاعٌ سے امر واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم۔ نَعْمَلْ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع متکلم صَالِحًا مفعول بہٖ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم مُوْقِنُوْنَ۔ اِیْقَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مُوْقِنٌ واحد۔ اِنَّ کی خبر (پس بھیج ہم کو نیک کام کریں ہم کو یقین آگیا ہے) (۱۲)

روزِ محشر مجرموں کی حسرت

اے پیغمبرؐ اگر آپ گنہگاروں کو اس وقت دیکھیں جب وہ اپنے رب کے حضور سر جھکائے کھڑے ہوں گے (اس وقت کہہ رہے ہونگے) اے ہمارے رب اب ہم نے خوب دیکھ لیا اور سن لیا آپ ہم کو واپس بھیج دیجیے تاکہ ہم نیک اعمال کریں اب ہمیں پورا یقین ہو گیا ہے۔ (یہ روز حشر کا منظر ہے) گناہ گار اپنے رب کے حضور شرمندگی سے سر جھکائے کھڑے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے آپ کے وعدوں اور وعید کو خوب دیکھ لیا ہے اور تیرے رسولوں کی صداقت کو سن لیا ہے۔ اب ہمیں یقین ہو گیا ہے ہمیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنیا میں بھیج دیا جائے ہم اب نیک کام کریں گے۔ لیکن اب ان کا یہ کہنا بے کار ہوگا اس لئے کہ دنیا کے دار العمل سے یہ دار الجزا میں آچکے ہیں (۱۲)

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝

وَلَوْ شِئْنَا ۔ وَ عاطفہ۔ لَوْ شرطیہ۔ شِئْنَا۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ لَاٰتَيْنَا ۔ لام۔ لَوْ۔ کا جواب اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ كُلَّ نَفْسٍ۔ كُلَّ مضاف۔ نَفْسٍ مضاف الیہ۔ كُلَّ نَفْسٍ مفعول اوّل هُدٰىهَا۔ هُدٰى۔ اسم مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مفعول ثانی (اور اگر ہم چاہتے تو عطا کرتے ہر منتفس کو اس کی ہدایت) وَ لٰكِنْ ۔ استدراک کے لئے۔ حَقَّ ماضی واحد مذکر غائب الْقَوْلُ۔ فاعل مِنِّيْ ۔ (مِنْ۔ ی) مِنْ ۔ حرف جر۔ ی ضمیر واحد متکلم مجرور۔ حال (لیکن حق ثابت ہوئی میری کہی ہوئی بات) لَاَمْلَـَٔنَّ ۔ لام قسم کے لئے مَلْءٌ سے جس کے معنی بھرنے اور پُر کرنے کے ہیں۔ مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ۔ جَهَنَّمَ۔ مفعول بہ۔ مِنَ الْجِنَّةِ۔ جار مجرور متعلق بِاَمْلَـَٔنَّ۔ وَ عاطفہ النَّاسِ کا عطف الْجِنَّةِ پر ہے۔ اَجْمَعِيْنَ۔ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ سے حال ہے (البتہ میں بھر دوں گا جہنم کو جنوں اور انسانوں سے اکٹھے) (۱۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہدایت اللہ کے ہاتھ میں ہے اور اسکے لئے ارادہ اور عمل کی ضرورت ہے

اگر ہم چاہتے تو پہلے ہی ہر نفس کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری وہ بات سچ ہو کر رہی جو میں نے کہی تھی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔ ہدایت اور گمراہی جبراً کسی کو نہیں دی جاتی بلکہ اس کا تعلق انسان کے ارادہ اور کوشش پر مبنی ہے۔ اسی عمل و سعی سے انسان اپنے آپ کو جنت کا حقدار بناتا ہے اور اسی کے ترک سے جہنم میں جا پہنچتا ہے۔ بقول اقبال ؎

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی۔ یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے
(اقبال)
(۱۳)

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
خَوْفًا وَّطَمَعًا ۖ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

فَذُوْقُوْا۔ فَا عاطفہ۔ ذوق مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ بِمَا۔ بَا۔ حرف جر سبب کے لئے مَا مصدریہ۔ جار مجرور متعلق بِذُوْقُوْا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَسِيتُمْ ۔ نِسْيَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ ذُوقُوا کا مفعول محذوف یعنی العذاب ۔ لِقَاءَ مضاف يَوْمِكُمْ مضاف الیہ ۔ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ ۔ نَسِيتُمْ کا مفعول ۔ هٰذَا ۔ اسم اشارہ يَوْمِكُمْ کی صفت (پس عذاب کا مزہ چکھو اس سبب سے کہ تم نے بھلا دیا تھا ہمارے اس دن کی ملاقات کو) اِنَّا ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم ۔ اِنَّ کا اسم ۔ نَسِينٰكُمْ ۔ نِسْيَانٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ نَسِينٰكُمْ ۔ اِنَّ کی خبر ۔ (بے شک ہم نے بھی تم کو بھلا دیا) وَ عاطفہ ۔ ذُوقُوا ۔ ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ عَذَابَ الْخُلْدِ مفعول ۔ بِمَا ۔ بَا سببیہ ۔ مَا مصدریہ مجرور ۔ جار مجرور متعلق بِذُوقُوا ۔ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ۔ تَعْمَلُونَ ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ كُنْتُمْ کی خبر (اور چکھو عذاب ہمیشہ کا اس سبب سے جو تم کرتے تھے) (۱۴)

اِنَّمَا ۔ کافہ مکفوفہ حصر کے لئے ۔ يُؤْمِنُ ۔ اِيْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ بِاٰيٰتِنَا جار مجرور متعلق يُؤْمِنُ ۔ اَلَّذِيْنَ موصول ۔ فاعل ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط ۔ ذُكِّرُوْا ۔ تَذْكِيْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل مجہول ۔ بِهَا جار مجرور متعلق بِذُكِّرُوْا ۔ خَرُّوْا ۔ خَرٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب سُجَّدًا ۔ سَاجِدٌ کی جمع خَرُّوْا کے فاعل سے حال (سوائے اس کے نہیں کہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو سمجھایا جائے گر پڑیں سجدہ کرتے ہوئے) وَ عاطفہ ۔ سَبَّحُوْا ۔ تَسْبِيْحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب کا عطف ۔ خَرُّوْا پر ہے ۔ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۔ جار مجرور متعلق بِسَبَّحُوْا ۔ وَ حالیہ ۔ هُمْ ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر غائب مبتدا۔ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ۔ اِسْتِکْبَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فعل نفی۔ خبر۔ (اور وہ تسبیح پڑھتے ہیں اپنے رب کی حمد وثنا کی اور وہ تکبر سے کام نہیں لیتے) (۱۵)

تَتَجَافٰی۔ تَجَافٰی جس کے معنی جگہ سے دور ہونے کے ہیں۔ مضارع واحد مؤنث غائب۔ جُنُوْبُھُمْ۔ جَنْبٌ کی جمع مضاف۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ عَنِ الْمَضَاجِعِ۔ مَضْجَعٌ کی جمع۔ جار مجرور متعلق بِتَتَجَافٰی (دور رہتے ہیں ان کے پہلو اپنی سونے کی جگہ سے) یَدْعُوْنَ۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ رَبَّھُمْ۔ مفعول بہ۔ خَوْفًا وَّطَمَعًا۔ مفعول لِاَجْلِہٖ یا حال (پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر سے اور لالچ سے) وَ عاطفہ۔ مِمَّا۔ مِنْ حرف جر۔ مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِیُنْفِقُوْنَ۔ یُنْفِقُوْنَ۔ اِنْفَاقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مَا کا صلہ (اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس سے خرچ کرتے ہیں) (۱۶)

(سجدہ جہاں آجائے وہاں پر سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے۔)

یاد الٰہی سے غفلت باعث عذاب اور اسکی یاد اور اسکی راہ میں خرچ باعث نجات ہے

سو اب تم اس دن کی ملاقات کو بھول جانے کا مزہ چکھو ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا اور اپنے ان عملوں کے بدلہ میں جو تم کیا کرتے تھے دائمی عذاب کا مزہ چکھو۔ (۱۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہماری آیتوں پر تو بس وُہ لوگ ایمان لاتے ہیں جب انکو آیات یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح وتقدیس کرتے ہیں اور وہ کسی طرح کا تکبر اور بڑائی نہیں کرتے (۱۵)

رات کو جب سوتے ہیں تو ان کے پہلو بستروں سے آشنا نہیں ہوتے۔ امید وبیم کے عالم میں کروٹیں لے کر اپنے پروردگار سے دعا مانگتے رہتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (۱۶)

آیت نمبر ۱۴ میں اس گروہ کا ذکر ہے جو یوم آخرت کو فراموش کر کے اللہ سے غافل ہو جاتا ہے ان کے لئے جہنم کا دائمی عذاب ہوگا۔

آیت نمبر ۱۵-۱۶ میں اہلِ ایمان کا ذکر ہے جو صبح وشام اللہ کی حمد وثنا میں مصروف رہتے ہیں اور ہر وقت اسے یاد کرتے رہتے ہیں اور رات بھر خواب غفلت میں بسر کرنے کے بجائے نماز تہجّد ادا کرتے ہیں اور آرام واستراحت پر اللہ کی یاد کو ترجیح دیتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ کے دیئے مال سے اسکی راہ میں خرچ بھی کرتے ہیں (۱۴-۱۵-۱۶)

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

فَا عاطفہ۔ لَا تَعْلَمُ۔ لَا نافیہ عِلْمٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب نَفْسٌ فاعل۔ مَا اسم موصول مفعول۔ مَا استفہامیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مبتدا۔ اُخْفِیَ۔ اِخْفَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بِاُخْفِیَ۔ اُخْفِیَ لَهُمْ خبر۔ مِنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ۔ مِنْ حرف جر قُرَّةَ اس کا مادہ قَرٌّ ہے جس کے معنی ٹھنڈک کے ہیں۔ مجرور۔ اَعْیُنٍ عَیْنٌ کی جمع مضاف الیہ (پس کسی متنفس کو معلوم نہیں جو چھپا رکھی ہے انکے واسطے آنکھوں کی ٹھنڈک) جَزَآءً فعل محذوف جُوْزُوْا کا مفعول مطلق یا مفعول لِاَجْلِهٖ ای اُخْفِیَ لَهُمْ لِاَجْلِ جَزَائِهِمْ۔ بِمَا جار مجرور متعلق بِجَزَاءً۔ کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ یَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے)

خلوصِ دل سے اللہ کی عبادت کی جزا کچھ اور ہی ہے

پھر جو کچھ آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ان کے اعمال کی جزا میں انکے لئے چھپا کر رکھا گیا ہے اس کی کسی نفس کو بھی خبر نہیں۔ خلوصِ قلب سے اللہ کی عبادت کرنے والوں کے لئے اللہ نے جو نعمتیں ان کے لئے چھپا رکھی ہیں وہ بہت بڑی نعمتیں ہیں جن کی حقیقت کو کوئی انسان پا نہیں سکتا۔

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

اَفَمَنْ۔ اَ استفہام انکاری فَا عاطفہ۔ مَنْ موصول مبتدا۔ کَانَ فعل ناقص۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ مُؤْمِنًا خبر۔ کَمَنْ۔ کَ تشبیہ کے لئے مَنْ موصول۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ فَاسِقًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کَانَ کی خبر پس کیا ایک شخص جو کہ مومن ہے برابر ہے اس کے جو فاسق اور نافرمان ہے) لَا یَسْتَوٗنَ ۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب منفی (وہ برابر نہیں ہوتے)

مومن اور کافر یکساں نہیں ہو سکتے

کیا پس جو مومن ہے ایسا ہے جو نافرمان ہو وہ برابر نہیں ہوتے اطاعت گزار اور فرمانبردار اور نافرمان اور کافر میں بہت بڑا فرق ہے اہل ایمان کو اللہ کی رضامندی حاصل ہوتی ہے اور کافر اللہ کی ناراضگی کا نشانہ بنتا ہے۔

اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ
الْمَاْوٰی نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِیْنَ
فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا
مِنْهَاۤ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَقِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ
الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ
الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ
اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ اَلَّذِیْنَ موصول مبتدا۔ اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ وَ عاطفہ۔ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَلصّٰلِحٰتِ۔ اَلصَّالِحَةُ کی جمع مفعول بہ۔ فَلَهُمْ۔ فَا رابطہ۔ لَهُمْ خبر مقدم۔ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى۔ جَنَّةٌ کی جمع مضاف اَلْمَاْوٰى۔ اَوٰى۔ یَاْوِیْ کا مصدر اور اسم ظرف مضاف الیہ۔ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى مبتدا مؤخر (بہرحال وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس ان کے لئے جنتوں کے ٹھکانے ہیں) نُزُلًا اسم مہمانی۔ طعام۔ عَطَاءُ النَّازِلِ۔ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى سے حال بِمَا نُزُلًا کی صفت ہے۔ مَا مصدریہ یا موصولہ۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب یَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر۔ (یہ مہمانی ان کاموں کی وجہ سے ہے جو وہ کرتے تھے) (۱۹)

وَ عاطفہ۔ اَمَّا شرطیہ تفصیلیہ۔ اَلَّذِیْنَ موصول مبتدا۔ فَسَقُوْا فِسْقٌ سے معنی حدود شریعت کو توڑنا کے ہیں۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ فَمَاْوٰىهُمُ۔ فَا رابطہ۔ مَاْوٰى اسم ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ مبتدا۔ اَلنَّارُ خبر۔ (بہرحال وہ لوگ جنہوں نے حدود شریعت کو توڑا پس ان کا ٹھکانہ آگ ہے) كُلَّمَا ظرف زمان متضمن معنی شرط۔ اَرَادُوْا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَنْ مصدریہ یَّخْرُجُوْا۔ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مِنْهَا۔ جار مجرور متعلق بِیَخْرُجُوْا۔ اُعِیْدُوْا۔ اِعَادَةٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ فِیْهَا جار مجرور متعلق بِاُعِیْدُوْا (جب ارادہ کریں گے کہ نکلیں اس سے لوٹائے جائیں گے اس میں) وَ عاطفہ قِیْلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ جار مجرور متعلق بِقِيلَ ۔ ذُوقُوا ۔ ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر عَذَابَ النَّارِ مفعول بہ ۔ الَّذِي موصول عذاب کی صفت ۔ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر بہ جار مجرور متعلق بِتُكَذِّبُونَ ۔ تُكَذِّبُونَ تَكْذِيبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ان سے کہا جائیگا چکھو آگ کا عذاب جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے (۲۰)

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ ۔ وَ عاطفہ لام تاکید نُذِيقَنَّ ۔ إِذَاقَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مِنَ الْعَذَابِ جار مجرور متعلق بِنُذِيقَنَّهُمْ ۔ الْأَدْنَى یہ دُنُوٌّ سے اسم تفضیل ہے ۔ (زیادہ قریب ۔ زیادہ کم) دُونَ ظرف زمان بمعنی قبل متعلق بمحذوف حال مضاف ۔ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ ۔ الْعَذَابِ مضاف الیہ ۔ الْأَكْبَرِ ۔ الْعَذَابِ کی صفت ۔ الْمُرَادُ بِالْأَدْنَى عَذَابُ الدُّنْيَا وَالْمُرَادُ بِالْعَذَابِ الْأَكْبَرِ عَذَابُ الْآخِرَةِ (اور البتہ ضرور چکھائیں گے ہم ان کو تھوڑا سا عذاب (دنیا) کا بڑے عذاب سے پہلے یعنی آخرت کے عذاب سے قبل) لَعَلَّهُمْ ۔ لَعَلَّ ترجی کے لئے فعل ناقص هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ لَعَلَّ کا اسم ۔ يَرْجِعُونَ ۔ رَجْعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب لَعَلَّ کی خبر (تاکہ وہ پھر آئیں) (۲۱)

وَ عاطفہ ۔ مَنْ اسم استفہام مبتدا ۔ أَظْلَمُ ۔ ظُلْمٌ سے اسم تفضیل خبر مِمَّنْ (مِنْ ۔ مَنْ) مِنْ حرف جر ۔ مَنْ موصول مجرور متعلق بِأَظْلَمُ ذُكِّرَ ۔ تَذْكِيرٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب بِآيَاتِ رَبِّهِ جار مجرور متعلق بِذُكِّرَ (اور اس میں سے زیادہ ظالم کون ہے جسے یاد دلائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گئیں اللہ کی آیات) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے۔ اَعْرَضَ۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَنْهَا جار مجرور متعلق بِاَعْرَضَ (پھر اس نے اس سے اعراض کیا) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ جار مجرور متعلق بِمُنْتَقِمُوْنَ۔ مُنْتَقِمُوْنَ۔ اِنْتِقَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اِنَّ کی خبر۔ (بے شک ہم گنہگاروں سے بدلہ لینے والے ہیں) (۲۲)

اہل ایمان کا ٹھکانہ جنت اور فاسقوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا آیاتِ الٰہی سے اعراض سب سے بڑا ظلم ہے

جو لوگ اللہ کے احکام پر ایمان لائے اور اعمال صالحہ اختیار کئے ان کیلئے کامیابیوں اور فتح مندیوں کے شاداب باغ و چمن ہوں گے جن میں وہ شاد و خرم رہیں گے اور یہ باغہائے فتح و مراد ان کے نیک کاموں کا بدلہ ہیں (۱۹)

مگر جن لوگوں نے احکام الٰہی کے مقابلے میں سرکشی اختیار کی تو ان کا ٹھکانا تو بس نامرادیوں، ناکامیوں اور اسیر و غلامی کی آگ ہوگی وہ اپنے کاموں اور تلاش نجات میں ایسے گمراہ ہو جائیں گے کہ جب بھی اس آگ سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ پاداش عمل کے جس عذاب کو تم جھٹلاتے تھے اب اس کے مزے چکھو (۲۰)

اور یہ بھی جان لو کہ آنے والے بڑے عذاب سے پہلے ہم ان منکرین کو چھوٹے عذاب کا مزہ چکھائیں گے تاکہ شاید غفلت و سرکشی سے باز آجائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ہماری جانب رجوع کریں (۲۱)

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ موڑے یقیناً ہم ایسے مجرموں سے بدلہ لے کے رہیں گے (۲۲) (۱۹-۲۲)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۖ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَلَا تَكُنْ
اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پس مت رہ
فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْ لِّقَآئِهٖ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى
بیچ	شک کے	ملاقات اس کی سے	اور	کیا ہم نے اسکو	ہدایت
لِّبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾	وَ	جَعَلْنَا	مِنْهُمْ	اَئِمَّةً
واسطے بنی اسرائیل کے (۲۳)		اور	کئے ہم نے	ان میں سے	پیشوا
يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوْا		
کہ تھے ہدایت کرتے	ساتھ حکم ہمارے کے	جب	صبر کیا انہوں نے		
وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾	اِنَّ	
اور	تھے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	یقین لانے والے (۲۴)	تحقیق	
رَبَّكَ	هُوَ يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	
پروردگار تیرا	وہی فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	
فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾	اَوَ لَمْ	
بیچ اس چیز کے	کہ تھے	بیچ اس کے	اختلاف کرتے (۲۵)	کیا اور نہیں	
يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	
راہ دکھاتی	واسطے ان کے یہ بات کہ	کتنے	ہلاک کئے ہم نے	پہلے ان سے	
مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ	مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ	فِيْ
قرنوں سے	کہ چلتے ہیں	بیچ	گھروں ان کے	تحقیق	بیچ
ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	اَ	فَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾	اَوَ لَمْ	
اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	کیا	پس نہیں سنتے (۲۶)	کیا اور نہیں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَرَوْا	أَنَّا	نَسُوقُ	الْمَاءَ	إِلَى	الْأَرْضِ الْجُرُزِ
دیکھا انہوں نے	کہ ہم	چلاتے ہیں	پانی	طرف	زمین بنجر کے
فَنُخْرِجُ	بِهِ	زَرْعًا	تَأْكُلُ	مِنْهُ	
پس نکالتے ہیں	ساتھ اس کے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس میں سے	
أَنْعَامُهُمْ	وَ	أَنْفُسُهُمْ	أَ	فَلَا	يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَ
جانور ان کے	اور	آپ وہ	کیا	پس نہیں	دیکھتے (۲۷) اور
يَقُولُونَ	مَتَى	هَٰذَا	الْفَتْحُ	إِنْ	كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ
کہتے ہیں	کب ہوگی	یہ	فتح	اگر	ہو تم سچے (۲۸) کہہ
يَوْمَ	الْفَتْحِ	لَا	يَنْفَعُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ
دن	فتح کے	نہیں	فائدہ دیگا انکو	جو	کافر ہوئے ایمان انکا
وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾	فَأَعْرِضْ	عَنْهُمْ
اور	نہ	وہ	ڈھیل دیئے جائیں گے (۲۹)	پس منہ پھیر لے	ان سے
وَ	انْتَظِرْ	إِنَّهُمْ	مُنْتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾		
اور	منتظر رہ	تحقیق وہ بھی	منتظر ہیں (۳۰)		

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو تم ان کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اس (کتاب) کو دیا موسیٰؑ کو بنی اسرائیل کے لئے ذریعہ ہدایت بنایا ﴿۲۴﴾ اور ان کے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے جب وہ صبر کرتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾ بلاشبہ ہمارا پروردگار ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا ﴿۲۵﴾ کیا ان کو اس سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا بیشک اس میں نشانیاں ہیں تو یہ سنتے کیوں نہیں ﴿۲۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جن میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی کھاتے ہیں، تو یہ دیکھتے کیوں نہیں ﴿۲۷﴾ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ﴿۲۹﴾ تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۳۰﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ
مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا
صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ
رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾

وَ استئنافیہ۔ لَقَدْ۔ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مُوْسٰى مفعول بہ اول اَلْكِتٰبَ مفعول بہ ثانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب) فَلَا ۔ فَا رابطہ جواب شرط مقدر۔ لَا ناہیہ تَكُنْ فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلا ناہیہ۔ فِي مِرْيَةٍ۔ اسم مصدر۔ تردد یہ شک اور ریب سے خاص ہے گویا شک سے جب تردد پیدا ہو جائے اس کو مِرْيَةٌ کہتے ہیں (راغب) اس کا ماخذ مَرْيٌ ہے جس کے معنی دودھ اتارنے کے لئے جانوروں کے تھنوں کو سہلانا۔ تَكُنْ کی خبر مِّنْ لِّقَآئِهٖ۔ مِرْيَةٍ کی صفت لِقَآئِهٖ کی ضمیر موسیٰ کی طرف ہے یا الْكِتٰبَ کی طرف ہے۔ جار مجرور متعلق بِمِرْيَةٍ۔ (پس تو مت رہ تردد میں اس کے ملنے سے) وَ عاطفہ جَعَلْنٰهُ۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول یہاں بھی ضمیر کا مرجع موسیٰ اور الکتاب دونوں ہو سکتے ہیں۔ هُدًى مفعول بہ ثانی لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ جار مجرور متعلق بِهُدًى۔ (اور بنایا ہم نے اس کو ہدایت بنی اسرائیل کیلئے (۲۳)

وَ عاطفہ۔ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ مِنْهُمْ۔ جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَا۔ اَئِمَّةً۔ امام کی جمع (اور بنائے ہم نے ان میں سے پیشوا) يَهْدُوْنَ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِاَمْرِنَا۔ جار مجرور متعلق بِيَهْدُوْنَ۔ جملہ يَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا۔ اَئِمَّةً کی صفت لَمَّا ظرف بمعنی حِيْنَ۔ صَبَرُوْا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ لَمَّا صَبَرُوْا کے معنی ہیں "حِيْنَ صَبَرُوْا" (جو رہنمائی کرتے تھے ہمارے حکم سے جب وہ صبر کرتے رہے) وَ عاطفہ۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب بِاٰيٰتِنَا جار مجرور متعلق بِيُوْقِنُوْنَ۔ يُوْقِنُوْنَ۔ اِيْقَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ ہماری باتوں پر یقین کرتے رہے) (۲۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ مشبہ بالفعل ۔ رَبَّكَ ۔ اِنَّ کا اسم ۔ هُوَ ضمیر فصل یا مبتدا یَفْصِلُ فَصْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ اِنَّ کی خبر یا هُوَ کی خبر ۔ بَيْنَهُمْ بَيْنَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ متعلق بِيَفْصِلُ ۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ متعلق بمحذوف حال ۔ فِيْمَا ۔ فِيْ حرف جر ۔ مَا موصول مجرور ۔ جار مجرور متعلق بِيَفْصِلُ ۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب صلہ ۔ فِيْهِ جار مجرور متعلق بِيَخْتَلِفُوْنَ ۔ يَخْتَلِفُوْنَ ۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ كَانُوْا کی خبر (بے شک تیرا رب وہ فیصلہ کریگا ان میں دن قیامت کے جس بات میں کہ وہ اختلاف کرتے تھے) (۲۵)

اہل ایمان اور کفار کے اختلاف کا فیصلہ قیامت کو کیا جائیگا

اور یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عطا کی تھی ۔ لہٰذا آپ اس کتاب کے ملنے میں کسی قسم کا شک نہ کیجئے اور ہم نے اس تورات کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما بنایا تھا (۲۳)

اور ہم نے بنی اسرائیل میں سے جب انہوں نے صبر کیا اور ہماری آیتوں پر یقین کئے رہے پیشوا پیدا کئے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے (۲۴)

یہ لوگ جن باتوں میں اختلاف کرتے رہتے ہیں یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان کے مابین فیصلہ کردیگا ۔ (۲۵)

آیت نمبر ۲۳ میں منکرین رسالت کو مخاطب کیا ہے جو قرآن کے وحی ہونے کے منکر تھے اور کہتے تھے یہ قرآن اس پیغمبرؐ نے خود گھڑ لیا ہے ۔ یہاں حضرت موسیٰؑ کی رسالت کو بطور گواہ پیش کیا جس کے کفار مکہ خود معترف تھے ۔ بلکہ کہا کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے "لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ" حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جو کتاب دی گئی تھی وہ بنی اسرائیل کے لئے ہدایت تھی اور اس پر عمل کرنے اور صبر و استقامت کا مظاہرہ کرنے کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان کو پیشوائی مل گئی پھر جب انہوں نے باہم اختلاف اور فرقہ بندی کر کے تورات کے احکام سے روگردانی کی تو وہ ایمان و یقین کی دولت سے محروم ہو گئے اور ذلت و نکبت میں گرفتار ہو گئے۔ (۲۳-۲۵)

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾

أ استفہام انکاری۔ وَ عاطفہ۔ لَمْ يَهْدِ۔ لَمْ حرف قلب۔ نفی و جزم۔ يَهْدِ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلَمْ۔ لَهُمْ متعلق بِيَهْدِ۔ كَمْ خبریہ أَهْلَكْنَا کا مفعول مقدم۔ أَهْلَكْنَا۔ إِهْلَاكٌ سے ماضی جمع متکلم۔ مِن قَبْلِهِم متعلق بِأَهْلَكْنَا۔ مِنَ الْقُرُونِ كَمْ کی تمیز۔ قُرُونٍ۔ قَرْنٌ کی جمع۔ اس کے مختلف معنی ہیں۔ سینگ۔ عورت کے گیسو۔ بالوں کا بٹا ہوا حصہ۔ ایک زمانے کے آدمی۔ قوم کا سردار۔ عمر وغیرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(کیا انہیں ہدایت نہ ہوئی کہ کتنی ہلاک کیں ہم نے ان سے پہلے قومیں) یَمْشُوْنَ مَشْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ فِیْ مَسٰکِنِهِمْ ۔ مَسٰکِنُ کی جمع جار مجرور متعلق یَمْشُوْنَ ۔ اَیْ یَمُرُّوْنَ فِیْ اَسْفَارِهِمْ لِلتِّجَارَةِ عَلٰی دِیَارِهِمْ وَبِلَادِهِمْ وَیُشَاهِدُوْنَ اٰثَارَ هَلَاكِهِمْ" (کہ وہ اپنے تجارتی سفر میں ان کے علاقوں اور مقامات سے گزرتے ہیں اور ان کی ہلاکت کے آثار کا مشاہدہ کرتے ہیں) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ فِیْ ذٰلِكَ ۔ اِنَّ کی خبر مقدم لَاٰیٰتٍ لام تاکید۔ اٰیٰتٍ ۔ اِنَّ کا اسم مؤخر۔ (بے شک اس میں بہت نشانیاں ہیں) اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ۔ اَ استفہام انکاری ۔ فَا عاطفہ ۔ لَا نافیہ۔ یَسْمَعُوْنَ ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا وہ سنتے نہیں) (۲۶)

اَوَلَمْ یَرَوْا ۔ اَ استفہام انکاری۔ وَ عاطفہ۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب و جزم۔ یَرَوْا۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بِلَمْ (کیا نہیں دیکھا انہوں نے) اَنَّا ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم۔ اَنَّ کا اسم نَسُوْقُ ۔ سَوْقٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم اَنَّ کی خبر۔ الْمَآءَ مفعول بہ۔ اِلَی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِنَسُوْقُ ۔ الْجُرُزِ ارْضِ کی نعت۔ الْجُرُزِ۔ جُرُزٌ سے جس کے معنی کاٹ دینے اور کھا کر صاف کر دینے کے ہیں۔ صفت مشبہ (کہ ہم ہانکتے ہیں پانی کو چٹیل اور بنجر زمین کیطرف) فَنُخْرِجُ ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بِنُخْرِجُ ۔ زَرْعًا مفعول بہ (پس ہم نکالتے ہوا اس سے کھیتی) تَاْكُلُ ۔ اَكْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ مِنْهُ جار مجرور متعلق بِتَاْكُلُ ۔ اَنْعَامُهُمْ ۔ نَعَمٌ کی جمع چوپائے، جانور) وَاَنْفُسُهُمْ ۔ نَفْسٌ کی جمع (کہ کھاتے ہیں ان میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کے چوپائے اور خود وہ بھی) اَفَلَا ۔ اَ استفہام انکاری ۔ فَا عاطفہ ۔ لَا نافیہ ۔ یُبْصِرُوْنَ ۔ اِبْصَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا پس وہ نہیں دیکھتے) (۲۷)

عاد و ثمود کے آثار اور بارش سے مردہ زمین میں زندگی باعث عبرت آموز ہیں

کیا ان کو اس بات سے ہدایت نہیں ملی کہ ہم ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کی جگہوں میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں کیا یہ سنتے نہیں (۲۶)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ایک بے آب و گیاہ زمین کی طرف پانی بہا لاتے ہیں پھر اس پانی کے ذریعے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس سے ان کے مویشی بھی چرتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں (۲۷)

آیت نمبر ۲۶ میں قریش کو متنبہ کیا گیا کہ وہ تجارتی سفروں میں بارہا عاد و ثمود کی بستیوں کے پاس سے گزرے ہیں۔ کیا ان کی ہلاکت کی داستانیں انہوں نے نہیں سنیں اور اس سے انہوں نے عبرت حاصل نہیں کی میں اپنی قدرت کاملہ کے آثار کی طرف توجہ دلائی ہے کہ کس طرح بارش نہروں اور دریاؤں سے ہم خشک اور بے آب و گیاہ زمین کو سیراب کرتے ہیں پھر اس کی پیداوار انسانوں اور حیوانوں کے لئے غذا بنتی ہے (۲۶، ۲۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ
وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم
مُّنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

وَ استنافیہ۔ يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب۔ مَتٰى استفہام ظرف زمان متعلق بمحذوف خبر مقدم۔ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ اَلْفَتْحُ اسم اشارہ سے بدل (اور وہ کہتے ہیں کہ کب ہوگی یہ فتح یعنی فیصلہ کفار بطور استہزا مسلمانوں سے کہتے کہ جس فتح اور فیصلے کا تم دعوی کرتے ہو کب ہوگا)، اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر صٰدِقِيْنَ صَادِقٌ کی جمع كُنْتُمْ کی خبر (۲۸)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر يَوْمَ الْفَتْحِ مبتدا لَا يَنْفَعُ۔ نَفْعٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب۔ لَا يَنْفَعُ خبر۔ اَلَّذِيْنَ موصول۔ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مفعول بہ۔ اِيْمَانُهُمْ فاعل مؤخر (آپ کہہ دیجئے کہ فیصلے کا دن نفع نہیں دے گا کافروں کو ان کا ایمان) وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر مبتدا۔ يُنْظَرُوْنَ۔ نَظْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی) (۲۹)

فَاَعْرِضْ۔ فَا عاطفہ۔ اَعْرِضْ۔ اِعْرَاضٌ سے امر واحد مذکر حاضر عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بِاَعْرِضْ۔ وَ عاطفہ۔ اِنْتَظِرْ۔ اِنْتِظَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ کا اسم ۔ مُنْتَظِرُوْنَ ۔ اِنْتِظَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اِنَّ کی خبر (پس ان سے اعراض کیجئے اور منتظر رہیئے وہ بھی منتظر ہیں) (۳۰)

آخری فیصلہ کے دن ایمان لانا نفع بخش نہ ہوگا

اور یہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ آخری فیصلہ کب ہوگا (۲۸)
آپ فرما دیجئے آخری فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ نفع نہیں دیگا اور نہ ہی ان کو مہلت دی جائیگی (۲۹)
سو ان سے اعراض برتئے اور انتظار کرتے رہیئے یہ لوگ بھی منتظر ہیں (۳۰)
کفار مسلمانوں کو بطور تمسخر کہتے تمہارا کہنا تو یہ ہے کہ اسلام کو غلبہ حاصل ہوگا حالانکہ اب تک تو تمہیں غلبہ حاصل نہیں ہوا پھر یہ کب ہوگا۔ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا یوم الفتح یعنی قیامت آنے کے بعد تمہارے لئے کوئی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔ (۲۹۔۳۰)

تَمَّ تَفْسِیْرُ سُوْرَۃِ السَّجْدَۃِ بِعَوْنِہٖ تَعَالٰی

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُورَۃُ الاَحزَاب

سورۃ الاحزاب مدنی سورۃ ہے اسکی تہتر آیات ہیں

احزاب حزبٌ کی جمع ہے جس کے معنی گروہ و جماعت کے ہیں۔ بنو نضیر نے مدینہ سے اخراج کے بعد عرب کے قبائل اور قریش کو اس بات پر آمادہ کر لیا کہ سب اکٹھے ہو کر بھاری جمعیت کے ساتھ مدینہ پر حملہ کریں۔ چنانچہ ۵ھ ہجری کو دس بارہ ہزار کی ایک بڑی جمعیت کے ساتھ مدینہ پر حملہ آور ہونے کے لئے روانہ ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے شمال غربی جانب جہاں سے حملہ کا خطرہ تھا خندق کھدوائی تاکہ دشمن آسانی سے آگے نہ بڑھ سکے اسی بنا پر اسے جنگ خندق بھی کہتے ہیں۔ سورۃ احزاب میں تین تشریعی نقاط کا بیان ہے۔

ا۔ آداب اسلامی اور ان کی توجیہات جیسے حجاب ستر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معاشرتی برتاؤ۔

ب۔ تشریعی احکام۔ ظہار متبنّیٰ کی حقیقت اور اس کی مطلقہ سے نکاح تعدد ازدواج۔ حجاب شرعی رسول اللہ پر صلوٰۃ وسلام دعوتِ ولیمہ وغیرہ امور۔

ج۔ غزوہ احزاب۔ بنو نضیر کا اخراج۔ یہود کا نقض عہد اور بنو قریظہ سے جنگ اسلامی معاشرہ بالخصوص اسلامی آداب۔ خانگی زندگی اسلام میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورت کی حیثیت ازواج مطہرات کے اسوۂ حسنہ وغیرہ ان امور کو اس سورۃ میں نہایت جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اپنے گھروں میں سورۃ احزاب کی تعلیم دیجائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ
وَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۭ مَا جَعَلَ
اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ
اَزْوَاجَكُمُ الّٰۗـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا
جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ
بِاَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ
لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ
مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ
اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِیٰٓىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ
مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى
وَعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝ۙ
لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ
عَذَابًا اَلِیْمًا ۝

یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	اتَّقِ	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِیْنَ
اے	نبی	ڈر اکر	اللہ سے	اور	مت	کہا مان	کافروں کا
وَ	الْمُنٰفِقِیْنَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِیْمًا	حَكِیْمًا ۝	
اور	منافقوں کا	تحقیق	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا (ہے)	
وَّ	اتَّبِعْ	مَا	یُوْحٰۤى	اِلَیْكَ			
اور	پیروی کر	اس چیز کی کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف تیری			
مِنْ رَّبِّكَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ		
رب تیرے سے	تحقیق	اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم		
خَبِیْرًا ۝	وَّ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
خبردار (ہے)	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكِيلًا ③	مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ
کارساز (۳)	نہیں	کئے	اللہ نے	واسطے کسی شخص کے	دو دل
فِيْ	جَوْفِهٖ ۚ	وَ	مَا جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ	الّٰٓـِٔيْ
بیچ	پیٹ اس کے کے	اور	نہیں کیا	بیبیوں تمہاری کو	جن کو
تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	وَ	مَا	جَعَلَ
تم ماں کہہ لیتے ہو	ان میں سے	مائیں تمہاری	اور	نہیں	کیا
اَدْعِيَآءَكُمْ	اَبْنَآءَكُمْ ۚ	ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ ۚ	
لے پالکوں تمہارے کو	بیٹے تمہارے	یہ ہے	بات کہنا	ساتھ مونہوں تمہارے کے	
وَ	اللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ ④
اور	اللہ	کہتا ہے	سچ	اور	وہ	دکھاتا ہے	راہ (۴)
اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ
پکارو ان کو	نسبت کرکے باپوں انکے کی	وہ	بہت انصاف ہے	نزدیک
اللّٰهِ ۚ	فَاِنْ	لَّمْ تَعْلَمُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ
اللہ کے	پس اگر	نہ جانو تم	باپوں ان کے کو	پس بھائی تمہارے ہیں
فِي	الدِّيْنِ	وَ	مَوَالِيْكُمْ ۚ	وَ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
بیچ	دین کے	اور	رفیق تمہارے ہیں	اور	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ
فِيْمَآ	اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ ۙ	وَ	لٰكِنْ	مَّا	تَعَمَّدَتْ
بیچ اس چیز کے	کہ خطا کرو تم	ساتھ اس کے	اور	لیکن	جو	قصد کریں
قُلُوْبُكُمْ ۚ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ⑤	النَّبِيُّ
دل تمہارے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان (۵)	نبی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوْلٰی	بِالْمُؤْمِنِیْنَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَاَزْوَاجُهٗ
بہت شفقت کرنیوالا ہے	مومنوں پر	جانوں انکی سے	اور بیبیاں اسکی
اُمَّهٰتُهُمْ ؕ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰی
مائیں ہیں ان کی	اور قرابت والے	بعضے ان کے	نزدیک تر ہیں
بِبَعْضٍ	فِیْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ
بعضوں سے	میں	کتاب	اللہ کے	ایمان والوں سے	اور
الْمُهٰجِرِیْنَ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَفْعَلُوْۤا	اِلٰۤی	اَوْلِیٰٓىِٕكُمْ
ہجرت کرنیوالوں سے	مگر	یہ کہ	کرو	طرف	دوستوں اپنے کے
مَّعْرُوْفًا ؕ	كَانَ	ذٰلِكَ	فِی	الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ۝۶	وَ
احسان	ہے	یہ	میں	کتاب کے	لکھا ہوا (۶)	اور
اِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ النَّبِیّٖنَ	مِیْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ
جس وقت کہ	لیا ہم نے	نبیوں سے	عہد ان کا	اور	تجھ سے
وَ	مِنْ نُّوْحٍ	وَّ	اِبْرٰهِیْمَ	وَ	مُوْسٰی	وَ	عِیْسَی
اور	نوحؑ سے	اور	ابراہیمؑ سے	اور	موسیٰؑ سے	اور	عیسیٰؑ
ابْنِ	مَرْیَمَ ۪	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّیْثَاقًا	غَلِیْظًا ۝۷
ابن	مریمؑ سے	اور	لیا ہم نے	ان سے	عہد	مضبوط (۷)
لِّیَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِیْنَ	عَنْ صِدْقِهِمْ	وَ	اَعَدَّ
تاکہ سوال کرے	سچوں کو	راستی ان کی سے	اور	تیار کیا ہے
لِلْكٰفِرِیْنَ	عَذَابًا	اَلِیْمًا ۝۸
واسطے کافروں کے	عذاب	درد دینے والا (۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے نبی ڈر اللہ سے اور کہا نہ مان کافروں کا اور منافقوں کا بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمتوں والا ہے ① اور اتباع کر اس بات کی جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے تیرے رب کی طرف سے بے شک اللہ ہے ہر چیز کے ساتھ جو تم کرتے ہو خبردار ہے ② اور اللہ پر بھروسہ کر اور اللہ کافی ہے بطور وکیل ③ اللہ نے نہیں بنائے کسی مرد کے لئے دو دل اس کے اندر اور نہیں بنایا تمہاری ان بیویوں کو جن سے تم نے ظہار کیا (انہیں ماں کہہ دیا) سچی مائیں تمہاری اور نہیں کیا تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے۔ یہ تمہاری بات ہے تمہارے اپنے منہ کی اور اللہ حق بات کہتا ہے اور وہی ہدایت کرتا ہے سیدھی راہ کی ④ پکارو ان کو ان کے باپ کی طرف نسبت کر کے یہی پورا عدل ہے اللہ کے نزدیک پھر اگر نہ جانتے ہو تم ان کے باپوں کو پس وہ تمہارے بھائی ہیں دین میں اور تمہارے رفیق ہیں اور نہیں کوئی گناہ تم پر اس چیز میں کہ خطا کرو تم اس میں لیکن جس کا عمد اور قصد کیا ہو تمہارے دلوں نے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ⑤ نبی زیادہ تعلق رکھتے ہیں مومنوں کے ساتھ ان کی اپنی جانوں سے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور قرابت والے بعض ان میں سے بعض کے ساتھ زیادہ لگاؤ رکھتے ہیں اللہ کی کتاب میں سب ایمان والوں اور ہجرت کرنے والوں سے مگر یہ کہ چاہو تم اپنے رفیقوں سے احسان یہ ہے کتاب میں لکھا ہوا ⑥ اور جب لیا ہم نے نبیوں سے ان کا اقرار اور تجھ سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ سے جو بیٹا مریم کا ہے اور لیا ہم ان سے سخت مضبوط اقرار ⑦ تاکہ پوچھے سچوں سے ان کا سچ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور تیار کر رکھا ہے منکروں کے لئے دردناک عذاب ⑧

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ① وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ② وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ③

يَا حرف ندا۔ اَيُّ منادیٰ هَا تنبیہ کے لئے۔ اَلنَّبِيُّ۔ بدل۔ اِتَّقِ اللّٰهَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ (اے نبی اللہ سے ڈر) وَ حرف عطف لَا تُطِعِ۔ لَا ناہیہ۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل نہی اَلْكٰفِرِيْنَ مفعول وَ حرف عطف۔ اَلْمُنٰفِقِيْنَ کا عطف اَلْكٰفِرِيْنَ پر ہے (اور اطاعت نہ کر کافروں اور منافقوں کی) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم كَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص عَلِيْمًا۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ كَانَ کی خبر اول حَكِيْمًا۔ حُكْمٌ سے صفت مشبہ۔ خبر ثانی (بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے) (۱)

وَ۔ حرف عطف اِتَّبِعْ۔ اِتِّبَاعٌ سے امر واحد مذکر حاضر مَا اسم موصول مفعول بہ۔ يُوْحٰى۔ اِيْحَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بِيُوْحٰى۔ مِنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بِيُوْحٰى (اور اتباع کر اس پر جو وحی کی گئی تیری طرف تیرے رب کی طرف سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ۔ اِنَّ کا اسم۔ کَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب بِمَا۔ بَا حرف جر۔ مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِتَعْلَمُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ خَبِیْرًا۔ اِنَّ کی خبر۔ (بے شک اللہ تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے) (۲)

وَ حرف عطف تَوَکَّلْ۔ تَوَکُّلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ عَلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بِتَوَکَّلْ۔ وَعاطفہ۔ کَفٰی۔ کِفَایَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بِاللّٰہِ بَا حرف جر زائد۔ اللّٰہِ فاعل۔ وَکِیْلًا تمیز۔ (اور اللہ پر توکل کر اور اللہ کفایت کرنے والا ہے وکیل) (۳)

صرف وحی الٰہی کا اتباع کیا جائے

اے نبیؐ اللہ سے ڈرتے رہیے اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کیجئے درحقیقت اللہ ہی سب کچھ جاننے والا ہے (۱)

اور آپؐ کے رب کی جانب سے جو وحی بھیجی جارہی ہے اس کا اتباع کیجئے بے شک اللہ ان تمام کاموں سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو (۲)

اور اللہ پر توکل کرو بیشک اللہ ہی وکیل ہونے کے اعتبار سے کافی ہے (۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ کفار اور منافقین کی رائے اور مشورہ کو قبول نہ کیجئے وہ اللہ اور اہل ایمان کے دشمن ہیں۔ ہجرت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے تھے کہ یہود قریظہ۔ النضیر اور بنی قینقاع اسلام قبول کرلیں۔ چنانچہ ان میں سے بعض نے منافقانہ طور پر اسلام قبول بھی کرلیا تھا جسکی وجہ سے اکثر معاملات میں ان کی رعایت کرتے اور تسامح سے کام لیتے تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ابوسفیان بن حرب، عکرمہ بن ابی جہل ابوالاعور السلمی جنگ احد کے بعد عبداللہ بن اُبی کے پاس آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو آپ سے بات کرنے کی امان عطا کی ان کے ساتھ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح اور طعمۃ بن اسرق بھی تھے حضرت عمرؓ بھی وہاں موجود تھے انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے بتوں کی شفاعت تسلیم کریں ہم آپ کے رب کو تسلیم کریں گے۔ ان کی یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت ناگوار محسوس ہوئی حضرت عمرؓ نے کہا آپ ان کے قتل کی اجازت دیجئے آپ نے فرمایا میں نے انکو امان دی تھی حضرت عمرؓ نے ان سے کہا اللہ کی تم پر لعنت اور غضب ہو نکل جاؤ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مدینہ سے نکل جانے کا حکم دیا۔ (۱-۳)

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا
جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ
بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ
لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ
مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا نافیہ ۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب ۔ اللّٰہُ فاعل ۔ لِرَجُلٍ جار مجرور متعلق بِجَعَلَ ۔ مِنْ قَلْبَیْنِ مِنْ حرف جر زائد ۔ قَلْبَیْنِ ۔ قَلْبٌ کا تثنیہ مفعول فِیْ جَوْفِہٖ ۔ قَلْبَیْنِ کی صفت (اللہ نے نہیں رکھے دو دل کسی مرد کے اسکے بطن میں) وَ عاطفہ ۔ مَا نافیہ ۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب ۔ اَزْوَاجَکُمْ (زَوْجٌ کی جمع مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ ۔ الّٰئِیْ (اللَّاتِیْ) اسم موصول جمع مؤنث اَلَّتِیْ کی جمع اَزْوَاجَ کی نعت ۔ تُظٰھِرُوْنَ مُظَاھَرَۃٌ اور ظِھَارٌ سے جمع مذکر حاضر ظہار کے لغوی معنی ہیں شوہر کا اپنی بیوی سے یوں کہنا کہ تو مجھ پر ایسی ہے جیسی میری ماں کی پیٹھ یہ حرمت سے استعارہ ہے ۔ مِنْھُنَّ جار مجرور متعلق بِتُظٰھِرُوْنَ ۔ اُمَّھٰتِکُمْ (اُمٌّ کی جمع مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ ثانی (اور نہیں کیا بیبیوں تمہاری کو جن سے تم نے ظہار کیا (یعنی جن کو تم نے ماں کہہ دیا) تمہاری حقیقی مائیں) ۔ وَ عاطفہ ۔ مَا نافیہ ۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب ۔ اَدْعِیَآءَکُمْ ۔ دَعِیٌّ کی جمع جس کے معنی منہ بولے بیٹے مضاف ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ جَعَلَ کا مفعول اوّل ۔ اَبْنَآءَکُمْ ۔ اِبْنٌ کی جمع مضاف ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ جَعَلَ کا مفعول ثانی (اور نہیں کیا تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے حقیقی بیٹے) ذٰلِکُمْ اسم اشارہ مبتدا ۔ قَوْلُکُمْ خبر ۔ بِاَفْوَاھِکُمْ ۔ بِ حرف جر ۔ اَفْوَاہٌ ۔ فُوْہٌ کی جمع مضاف مجرور کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ متعلق بحال مِنْ قَوْلِکُمْ ۔ ای کائنا بافواھکم فقط من غیر ان تکون لہ حقیقۃ (یہ تمہاری بات ہے صرف تمہارے منہ کی جس کی کوئی حقیقت نہیں) وَاللّٰہُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مبتدا۔ یَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر۔ اَلْحَقَّ مصدر محذوف کی صفت۔ ای قول الحق (اور اللہ حق بات کہتا ہے) وَ عاطفہ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ یَهْدِی۔ هِدَایَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَلسَّبِیْلَ مفعول بہ۔ یَهْدِی السَّبِیْلَ خبر (اور وہی ہدایت کرتا ہے راہ کی) (۴)

اُدْعُوْهُمْ۔ دُعَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ لِاٰبَائِهِمْ۔ لام حرف جر۔ اٰبَاءٍ۔ اَبٌ کی جمع مضاف مجرور۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِاُدْعُوْهُمْ هُوَ ضمیر واحد مذکر مبتدا۔ اَقْسَطُ۔ قِسْطٌ سے افعل التفضیل۔ خبر۔ عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ ظرف مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بمحذوف حال (پکارو ان کو ان کے باپوں کی طرف نسبت کرکے یہ زیادہ انصاف والی بات ہے اللہ کے نزدیک) فَاِنْ۔ فَا عاطفہ۔ اِنْ شرطیہ۔ لَمْ تَعْلَمُوْٓا۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب وجزم۔ تَعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ اٰبَآءَهُمْ مفعول (پس اگر تم نہ جانتے ہو ان کے باپوں کو) فَاِخْوَانُكُمْ فَا رابطہ جواب کے لئے۔ اِخْوَانُكُمْ۔ اَخٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اِخْوَانُكُمْ مبتدا محذوف کی خبر۔ ای مِنْهُمْ اِخْوَانُكُمْ۔ فِی الدِّیْنِ جار مجرور متعلق بِاِخْوَانُكُمْ۔ وَ عاطفہ۔ مَوَالِیْكُمْ۔ مَوْلٰی کی جمع (آزاد کردہ غلام) مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ مَوَالِیْكُمْ کا عطف اِخْوَانُكُمْ پر ہے (پس وہ تمہارے بھائی ہیں دین میں اور تمہارے رفیق ہیں) وَ عاطفہ۔ لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَیْكُمْ متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخبر لَيْسَ مقدم۔ جُنَاحٌ۔ لَيْسَ کا اسم مؤخر۔ فِيمَا جار مجرور متعلق بمحذوف جُنَاحٌ کی صفت۔ اَخْطَاْتُمْ۔ اِخْطَاءٌ سے جس کے معنی چوکنے کے ہیں۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بِاَخْطَاْتُمْ (تم پر کوئی گناہ نہیں اس بات میں جس میں تم چوک جاؤ یعنی خطا کرو) وَ عاطفہ لٰكِنْ حرف استدراک مَا موصول یا مبتدا۔ جسکی خبر محذوف ہے۔ تَعَمَّدَتْ۔ تَعَمُّدٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب صلہ۔ قُلُوْبُكُمْ فاعل (اور لیکن وہ جن کا تمہارے دلوں نے قصد اور ارادہ کیا) وَ عاطفہ۔ كَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ۔ كَانَ کا اسم۔ غَفُوْرًا۔ غُفْرَانٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ كَانَ کی خبر۔ رَّحِيْمًا۔ صفت مشبہ كَانَ کی خبر ثانی (اور اللہ بہت بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے)

جس طرح کسی انسان کے پہلو میں دو دل نہیں ہوتے

اسی طرح منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں ہوتا

اللہ نے کسی شخص کے پہلو میں دو دل نہیں رکھے اور نہ اس نے تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کر لیتے ہو تمہاری مائیں بنا دیا ہے۔ اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا ہے یہ صرف تمہارے اپنے منہ کی کہی ہوئی بات ہے اور وہی سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرتا ہے (۴)

منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے۔ اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو وہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں اور نادانستہ جو بات کہو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن اس بات پر مواخذہ ہوگا جو دل کے ارادہ سے کرو اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے (۵)

یہاں بطور مجاز اور تمثیل بتایا ہے کہ جس طرح کسی انسان کے پہلو میں دو دل نہیں ہوتے اسی طرح ایک شخص کی حقیقتاً دو مائیں اور دو باپ نہیں ہوتے بیوی کو ماں کہہ دینے سے وہ ماں نہیں بن جاتی البتہ ایسا لفظ کہنے سے کفارۂ ظہار ادا کرنا لازم ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی طرح اگر کسی نے کسی کو متبنّٰی بنا لیا تو اس سے وہ اس کا حقیقی بیٹا نہیں بنے گا۔ اس کا باپ تو صرف وہی ہے جس کی پشت سے وہ پیدا ہوا متبنّٰی ایک مجازی نسبت ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ منہ بولے بیٹے کو اس کے باپ ہی سے منسوب کیا جانا ضروری ہے تاکہ اشتباہ سے بچا جا سکے۔ ابتداء اسلام میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ کو آزاد کر کے متبنّٰی کر لیا تھا۔ چنانچہ لوگ انہیں زید بن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ کر پکارنے لگے۔ نزول آیت کے بعد اسے زید بن حارثہ کے نام سے پکارا جانے لگا۔ "ما جعل اللہ لرجل من قلبین" کا معنی یہ ہے کہ کسی انسان کے دو دل نہیں ہوتے کہ دو اضداد کو جمع کرے یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک ہی وقت میں کفر و ایمان دل میں جمع ہو سکے۔ بقول شاعر ؎

لو کان لی قلبان عشت بواحد وترکت قلبا فی ھواک یعذّب

(اگر میرے دو دل ہوتے تو ایک سے زندگی سے لطف اندوز ہوتا اور دوسرے دل کو تیری محبت میں مبتلا رکھتا)

قلب صنوبری شکل کے سیاہ لوتھڑے کو کہا جاتا ہے جو انسان کے سینے میں نصب ہے۔ پھر اس کے معنی میں توسیع کر کے نفس انسانی کے احساسات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جن سے ایمان ۔کفر ۔خوف و اطمینان ، درشتی و نرمی وغیرہ متعلق ہوتے ہیں انہیں بھی قلب کہنے لگے ۔ اصل یہ ہے کہ اشیاء معنوی کے نام اشیاء حسی سے ماخوذ ہوتے ہیں چنانچہ اس لحاظ سے قلب کا اطلاق اس چیز سے ہوتا ہے جس سے انسان زندہ ہوتا ہے اور جس سے عقلیات اور وجدانیات کا ادراک کرتا ہے ۔ جیسے حُب و بُغض و رجا و خوف وغیرہ ۔ (۴-۵)

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤی اَوْلِیٰٓىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝

اَلنَّبِیُّ مبتدا ۔ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ خبر (اَوْلٰی ۔ ولی سے افعل التفضیل بِالْمُؤْمِنِیْنَ جار مجرور متعلق بِاَوْلٰی) مِنْ اَنْفُسِهِمْ ۔ جار مجرور متعلق بِاَوْلٰی (نبی زیادہ قریب ہے (زیادہ مستحق ہے) ایمان والوں کے لئے ان کی اپنی جان سے) وَ عاطفہ ۔ اَزْوَاجُهٗ ۔ زَوْجٌ کی جمع ۔ مبتدا ۔ اُمَّهٰتُهُمْ (اُم کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) خبر (اور انکی بیبیاں ان کی مائیں ہیں) وَ عاطفہ ۔ اُولُوا جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا ۔ مضاف اَلْاَرْحَامِ ۔ مبتدا ۔ بَعْضُهُمْ مبتدا ثانی یا اُولُوا سے بدل اَوْلٰی ۔ بِبَعْضٍ خبر ۔ (اَوْلٰی افعل التفضیل ۔ بِبَعْضٍ جار مجرور متعلق بِاَوْلٰی) فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بِاَوْلٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ جار مجرور متعلق بِاَوْلٰی۔ وَ الْمُهٰجِرِیْنَ کا عطف الْمُؤْمِنِیْنَ پر ہے (اور قرابت والے بعض ان میں سے زیادہ قربت والے ہیں اللہ کی کتاب میں ایمان والوں اور ہجرت کرنیوالوں سے) اِلَّآ اداۃ استثنا۔ اَنْ مصدریہ تَفْعَلُوْا فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اِلٰٓی اَوْلِیَآئِكُمْ وَلِیٌّ کی جمع مضاف مجرور کُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتَفْعَلُوْا۔ مَعْرُوْفًا۔ مفعول بہ (مگر یہ کہ تم کرنا چاہو اپنے رفیقوں سے احسان اور بھلائی) كَانَ فعل ناقص ماضی واحد واحد مذکر غائب ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ كَانَ کا اسم فِی الْكِتٰبِ جار مجرور متعلق بِكَانَ۔ مَسْطُوْرًا اِسْطٌرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر حاضر كَانَ کی خبر۔ (یہ ہے کتاب میں لکھا ہوا)

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ

نبی تو مومنوں کے لئے ان کی اپنی ذات سے بھی زیادہ عزیز ہے اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں مگر کتاب اللہ کی رو سے دوسرے مومنین اور مہاجرین بہ نسبت رشتہ داروں کے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں الّا یہ کہ اگر تم اپنے دوستوں کے ساتھ کوئی بھلائی کرنا چاہو۔ تو کر سکتے ہو۔ یہ حکم کتاب الٰہی میں لکھا ہوا ہے اس آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق و احترام کا بیان ہے کہ آپ کی ذات مبارک مسلمانوں کے لئے ماں باپ اور اولاد سے بھی بڑھ کر عزیز ہے بلکہ ان کی اپنی ذات سے بڑھ کر خیر خواہ اور شفیق ہیں۔ اس بنا پر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اپنے والدین اولاد اور تمام کائنات سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور محبت بجالائے۔ بخاری و مسلم کی روایت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا "لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّلَدِہٖ وَوَالِدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کو اس کے والدین اولاد اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جاؤں) اسی کے ساتھ ازواج مطہرات کو اہل ایمان کی مائیں قرار دیا ہے اور ان کی تعظیم و تکریم کو واجب قرار دیا ہے۔ اور ان کے ساتھ نکاح حرام لیکن عام مسلمانوں سے پردہ وغیرہ کے امور اپنی جگہ قائم رہینگے اور میراث کے احکام کے ساتھ ازواج مطہرات کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُھُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ کا مطلب یہ ہے کہ وراثت کی تقسیم قریبی رشتہ کی بناء پر عمل میں لائی جائے گی۔ (۶)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَھُمْ وَمِنْكَ وَ
مِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ۠
وَاَخَذْنَا مِنْھُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝ لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ
عَنْ صِدْقِھِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝

وَ عاطفہ۔ اِذْ ظرف متعلق بِاذْکُرْ مضاف اَخَذْنَا۔ اَخَذْ سے ماضی جمع متکلم مضاف الیہ۔ مِنَ النَّبِیّٖنَ۔ النَّبِیُّ کی جمع جار مجرور متعلق بِاَخَذْنَا۔ مِیْثَاقَھُمْ مفعول بہ (مِیْثَاقَ۔ وُثُوْقٌ سے اسم مضاف۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (قائم مقام فاعل) (ان کی طرف سے کئے گئے وعدوں کو) وَ عاطفہ۔ مِنْكَ جار مجرور متعلق بِاَخَذْنَا۔ عطف الخاص علی العام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے وَعاطفہ۔ مِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ۔ یہ سب جار مجرور متعلق بِاَخَذْنَا ہیں اور سب کا عطف النَّبِيّٖنَ پر ہے۔ (اور جب ہم نے نبیوں سے ان کا پختہ عہد لیا اور تجھ سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ سے) وَعاطفہ۔ اَخَذْنَا۔ اَخَذٌ سے ماضی جمع متکلم۔ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بِاَخَذْنَا۔ مِيْثَاقًا مفعول بہ غَلِيْظًا۔ مِيْثَاقًا کی صفت۔ اور لیا ہم نے ان سے پختہ عہد) (۷)

لِيَسْئَلَ۔ لام تعلیل سُؤَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الصّٰدِقِيْنَ۔ الصَّادِقٌ کی جمع مفعول بہ۔ عَنْ صِدْقِهِمْ جار مجرور متعلق بِيَسْئَلَ (تاکہ پوچھے اللہ سچوں سے ان کا سچ) وَعاطفہ۔ اَعَدَّ اِعْدَادٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لِلْكٰفِرِيْنَ جار مجرور متعلق بِاَعَدَّ۔ عَذَابًا مفعول بہ اَلِيْمًا۔ عَذَابًا کی صفت (اور تیار کر رکھا ہے منکروں کے لئے دردناک عذاب) (۸)

میثاق الانبیاء اور صادقین سے ان کے صدق کے بارے میں سوال

اور (اے نبیؐ) یاد کرو جب ہم نے تمام نبیوں سے عہد و پیمان لیا اور آپؐ سے بھی اور نوحؑ۔ ابراہیمؑ۔ موسیٰؑ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ سے بھی اور ان سب سے ہم نے پختہ عہد لیا (۷)

تاکہ سچے لوگوں سے ان کا رب ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (۸)

آیت نمبر ۷ میں پانچ اولوالعزم انبیاء کا ذکر ہے کہ ان سے پختہ عہد لیا گیا۔ اس عہد کا ذکر سورۃ الشوریٰ آیت ۱۳ میں موجود ہے کہ اقامتِ دین کے لئے سعی کرنا اور فرقہ بندیوں کو ختم کر کے اللہ کی کتاب پر سختی سے عمل پیرا ہونا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کے اس میثاق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تقدیم آپ کی عظمتِ شان کی بناء پر ہے۔ اس کے بعد ترتیب وار دوسرے صاحبِ شریعت انبیاء کا ذکر ہے۔ لِيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ کا مطلب ہے کہ انبیاء صادقین سے ان کی تبلیغ رسالت کے بارے میں پوچھا جائے۔ انبیاء سے یہ پوچھا جانا کفار کی تقبیح اور رسوائی کے لئے ہوگا جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھا "ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ" اس آیت میں اس امر پر تنبیہ ہے کہ جب انبیاء علیہم السلام سے بھی قیامت کے دن پوچھا جائے گا تو انبیاء کے علاوہ دوسرے لوگ اس سے کیسے مستثنیٰ قرار دیئے جا سکتے ہیں (۷-۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝١٠ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا
زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝١١ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ
اِلَّا غُرُوْرًا ۝١٢ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ
يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ
بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝١٣ وَلَوْ دُخِلَتْ
عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا
وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ۝١٤ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا
اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ
مَسْئُوْلًا ۝١٥ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ
الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝١٦
قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ
سُوْۗءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝١٧ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ
الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ
فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ
أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا
ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى
الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ
وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ
يَذْهَبُوا ۖ وَإِن يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم
بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ
كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾ ع ٢

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	یاد کرو	نعمت	اللہ کی
عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ		
اوپر اپنے	جس وقت کہ	آیا تمہارے اوپر	لشکر		
فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	وَّ	جُنُوْدًا	
پس بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا	اور	لشکر کہ	
لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
نہ	دیکھا تھا تم نے ان کو	اور	ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ۝٩	اِذْ	جَآءُوْكُمْ
کرتے ہو تم	دیکھنے والا (۹)	جس وقت کہ	آئے تمہارے پاس
مِنْ فَوْقِكُمْ	وَ	مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ	وَ	اِذْ
اوپر تمہارے سے	اور	نیچے تمہارے سے	اور	جس وقت کہ
زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ	الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَ
کج ہوئیں	نظریں	اور	پہنچ گئے	دل	حلق کو	اور
تَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا ۝١٠	
گمان کرتے تھے تم	ساتھ اللہ کے	طرح طرح کے گمان (۱۰)	
هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	زُلْزِلُوْا
اس جگہ	آزمائے گئے	ایمان والے	اور	ہلائے گئے
زِلْزَالًا	شَدِيْدًا ۝١١	وَ	اِذْ	يَقُوْلُ
ہلائے جانا	سخت (۱۱)	اور	جس وقت کہ	کہتے تھے
الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
منافق	اور	وہ لوگ	میں	دلوں ان کے کے	بیماری ہے
مَّا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	اِلَّا
نہیں	وعدہ کیا تھا ہم سے	اللہ نے	اور	رسول اس کے نے	مگر
غُرُوْرًا ۝١٢	وَ	اِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ
فریب دینے کو (۱۲)	اور	جس وقت	کہا	ایک فرقے نے	ان میں سے
يٰٓاَهْلَ	يَثْرِبَ	لَا	مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا
اے لوگو	مدینے سے	نہیں	جگہ رہنے کی	واسطے تمہارے	پس پھر جاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ	يَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ	النَّبِيَّ
اور	اذن مانگتا تھا	ایک گروہ نے	ان میں سے	پیغمبر سے
يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ ۛ	وَ	مَا	هِيَ
کہتے ہیں کہ	تحقیق	گھر ہمارے	خالی ہیں	اور	نہیں	وہ
بِعَوْرَةٍ ۛ	اِنْ	يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا (۱۳)	وَ	لَوْ
خالی	نہیں	ارادہ کرتے تھے	مگر	بھاگنے کا (۱۳)	اور	اگر
دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَقْطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوا
آدیں مدینے میں	اوپر ان کے	طرفوں اسکی سے	پھر	مانگی جاوے
الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ	مَا	تَلَبَّثُوْا
ان سے خانہ جنگی	البتہ دیں گے اس کو	اور	نہ	ڈھیل کریں گے
بِهَآ	اِلَّا	يَسِيْرًا (۱۴)	وَ	لَقَدْ	كَانُوْا
اس میں	مگر	تھوڑا (۱۴)	اور	البتہ تحقیق	تھے وہ کہ
عَاهَدُوا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا	يُوَلُّوْنَ
عہد باندھا تھا	اللہ سے	پہلے اس سے کہ	نہ	پھیریں گے
الْاَدْبَارَ	وَ	كَانَ	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْئُوْلًا (۱۵)	قُلْ
پیٹھ کو	اور	ہے	عہد اللہ کا	سوال کیا گیا (۱۵)	کہہ کہ
لَّنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ	فَرَرْتُمْ	مِّنَ الْمَوْتِ
ہرگز نہ	فائدہ دے گا تم کو	بھاگنا	اگر	بھاگو تم	موت سے
اَوِ	الْقَتْلِ	وَ	اِذًا	لَّا	تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا
یا	قتل سے	اور	اس وقت	نہ	فائدہ دیئے جاؤ گے	مگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَلِيْلًا ⑯	قُلْ	مَنْ ذَا الَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
تھوڑا (۱۶)	کہو	کون ہے کہ	وہ بچاوے گا تم کو	اللہ سے
اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ
اگر	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	برائی کا	یا	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے
رَحْمَةً	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا
رحمت کا	اور	نہ	پاویں گے	واسطے اپنے	سوائے اللہ کے	کوئی دوست
وَّ	لَا	نَصِيْرًا ⑰	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ
اور	نہ	کوئی مدد دینے والا (۱۷)	تحقیق	جانتا ہے	اللہ
الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ	الْقَآئِلِيْنَ	لِاِخْوَانِهِمْ
منع کرنے والوں کو	تم میں سے	اور	کہنے والوں کو	واسطے بھائیوں اپنے کے
هَلُمَّ	اِلَيْنَا ۚ	وَ	لَا	يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ	اِلَّا
چلے آؤ	طرف ہمارے	اور	نہیں	آتے لڑائی میں	مگر
قَلِيْلًا ⑱	اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ ۚ	فَاِذَا
تھوڑے (۱۸)	بخیلی کرتے ہوئے	اوپر تمہارے	پس جب
جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	تَدُوْرُ
آوے	ڈر	دیکھے گا تو ان کو	کہ دیکھتے ہیں	طرف تیری	پھرجاتی ہیں
اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِيْ	يُغْشٰى	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ
آنکھیں ان کی	مانند اس کے کہ	غشی آتی ہے	اوپر اس کے	موت سے
فَاِذَا	ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوْكُمْ	بِاَلْسِنَةٍ
پس جبوقت	جاتا رہتا ہے	ڈر	بیٹھتے ہیں بیچ تمہارے	ساتھ زبانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى	الْخَيْرِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يُؤْمِنُوْا
تیز کے	بخیلی کرتے ہوئے	اوپر	بھلائی کے	یہ لوگ	نہ ایمان لائے تھے

فَاَحْبَطَ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ ؕ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
پس ناپید کر دے	اللہ	عمل ان کے	اور	ہے	یہ	اوپر اللہ کے

يَسِيْرًا ﴿١٩﴾	يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ	يَذْهَبُوْا
آسان (۱۹)	گمان کرتے ہیں	جماعتوں کفار کی کو	کہ نہیں	گئے

وَ	اِنْ	يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ
اور	اگر	آویں وہ	جماعتیں	دوست رکھیں	کاش کہ

اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِى	الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ
وہ	جنگل میں رہتے	بیچ	گنواروں کے	پوچھا کرتے

عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا
خبروں تمہاری کو	اور	اگر	ہوتے	درمیان تمہارے	نہ

قٰتَلُوْٓا	اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾
لڑتے	مگر تھوڑا (۲۰)

مومنو! اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کے لئے آئیں تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی۔ اور ایسے لشکر نازل کئے جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے ﴿۷﴾ جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے ﴿۸﴾ وہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے (۱۱) اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسولؐ نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا (۱۲) اور جب ان میں ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ یہاں تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبرؐ سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے نہ تھے وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے (۱۳) اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر آداخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو فوراً کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں (۱۴) حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے جو اقرار کیا جاتا ہے اس کی ضرور پرسش ہوگی (۱۵) کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے (۱۶) کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار (۱۷) اور اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو لوگوں کو منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم (۱۸) دیہ اس لئے کہ تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں پھر جب ڈر کا وقت آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں اور ان کی آنکھیں اس طرح پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آرہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہتا ہے تو تیز زبانوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل کریں یہ لوگ حقیقت میں ایمان لانے والے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا ⑲ (خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ کاش گنواروں میں جا رہیں اور تمہاری خبر پوچھا کریں اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم ⑳

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝

يَا کلمہ ندا۔ اَیُّ منادیٰ۔ ھَا تنبیہ کے لئے۔ اَلَّذِیْنَ موصول۔ اَیُّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منادیٰ کی لغت۔ اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) اُذْکُرُوْا۔ ذِکْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ نِعْمَةَ اللّٰهِ مفعول بہ۔ عَلَیْکُمْ جار مجرور متعلق بِنِعْمَةِ اللّٰهِ (یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر) اِذْ ظرف متعلق بِاُذْکُرُوْا مضاف۔ جَآءَتْکُمْ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے واحد مؤنث غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ جُنُوْدٌ۔ جُنْدٌ کی جمع فاعل (جب چڑھ آئیں تم پر فوجیں) فَاَرْسَلْنَا۔ فا عاطفہ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ عَلَیْهِمْ جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا۔ رِیْحًا مفعول بہ۔ رِیْحٌ۔ اصل میں رِوْحٌ تھا ماقبل کے مکسور ہونے کی بنا پر واؤ کو یا سے بدل لیا گیا۔ قرآن مجید میں جہاں کہیں رِیْحٌ کا لفظ بطور مفرد آیا ہے اس سے مراد عذاب ہے اور جہاں کہیں رِیَاحٌ یعنی جمع کا لفظ آیا ہے اس سے رحمت کی ہوائیں مراد ہیں۔ وَ عاطفہ۔ جُنُوْدًا۔ جُنْدٌ کی جمع اس کا عطف رِیْحًا پر ہے۔ لَمْ تَرَوْهَا۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم۔ تَرَوْهَا۔ رُؤْیَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ بَلَمْ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ۔ جملہ لَمْ تَرَوْهَا۔ جُنُوْدٌ کی صفت ہے (اور بھیجی ہم نے ان پر ہوا اور فوجیں کہ تم نے نہیں دیکھیں) وَ عاطفہ۔ کَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب اللّٰهُ۔ کَانَ کا اسم۔ بِمَا۔ بَا حرف جر۔ مَا موصول مجرور متعلق بِبَصِیْرًا۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ۔ بَصِیْرًا بَصُرٌ سے فعیل بمعنی فاعل۔ کَانَ کی خبر (اور ہے اللہ جو کچھ تم کرتے ہو دیکھنے والا) (۹)

اِذْ ظرف مضاف۔ جَآءُوْکُمْ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر جملہ جَآءُوْکُمْ مضاف الیہ۔ مِنْ فَوْقِکُمْ جار مجرور متعلق بِجَآءُوْکُمْ۔ وَ عاطفہ۔ مِنْ اَسْفَلَ مِنْکُمْ کا عطف مِنْ فَوْقِکُمْ پر ہے (جب چڑھ آئے تم پر اوپر کی طرف سے اور نیچے کی طرف سے) وَ عاطفہ۔ اِذْ ظرف زَاغَتِ الْاَبْصَارُ۔ زَیْغٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ الْاَبْصَارُ۔ بَصَرٌ کی جمع فاعل۔ (اور جب کج ہوئی آنکھیں) وَ عاطفہ۔ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ بَلَغَتْ۔ بُلُوْغٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ الْقُلُوْبُ۔ قَلْبٌ کی جمع فاعل۔ الْحَنَاجِرَ۔ حَنْجَرَۃٌ کی جمع مفعول بہ (اور پہنچے دل گلوں تک) وَ عاطفہ۔ تَظُنُّوْنَ۔ ظَنٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر بِاللّٰہِ۔ جار مجرور متعلق بِتَظُنُّوْنَ۔ الظُّنُوْنَا۔ ظَنٌّ کی جمع اس میں الف اشباع کا ہے (اور گمان کرنے لگے اللہ پر مختلف قسم کے گمان) (۱۰)

ھُنَالِکَ۔ ھُنَا اسم اشارہ ظرف مکان۔ لام۔ بُعد کے لئے۔ کَاف خطاب کے لئے (اس جگہ، وہاں) متعلق بِاُبْتُلِیَ۔ اُبْتُلِیَ۔ اِبْتِلَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ نائب فاعل (وہاں امتحان لیا گیا ایمان والوں کا) وَ عاطفہ۔ زُلْزِلُوْا۔ زَلْزَلَۃٌ اور زِلْزَالٌ سے ماضی جمع مجہول جمع مذکر غائب۔ زِلْزَالًا مصدر۔ شَدِیْدًا (جھڑجھڑائے گئے زور کا جھڑجھڑانا) (۱۱)

وَ عاطفہ۔ اِذْ ظرف متعلق بِاذْکُرْ محذوف۔ یَقُوْلُ مضارع واحد مذکر غائب۔ الْمُنٰفِقُوْنَ۔ اسم فاعل مذکر فاعل۔ وَ الَّذِیْنَ موصول۔ فِیْ قُلُوْبِھِمْ۔ جار مجرور متعلق بمحذوف خبر مقدم۔ مَرَضٌ مبتدا مؤخر۔ مَا۔ نافیہ وَعَدَنَا۔ مقول القول۔ اللّٰہُ فاعل۔ وَ رَسُوْلُہٗ کا عطف اللّٰہُ پر ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ غُرُوْرًا۔ مفعول مطلق محذوف کی صفت۔ اَیْ وَعْدًا غُرُوْرًا (کہ نہیں وعدہ کیا اللہ اور اس کے رسولؐ نے مگر دھوکہ) (۱۲)

غزوۂ احزاب (جنگِ خندق)

اے ایمان والو اللہ کے احسان کو یاد کرو جو تم پر کیا ہے جبکہ بہت سے لشکر تم پر چڑھ آئے تو ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور فوجیں روانہ کیں جن کو تم نہیں دیکھ رہے تھے اور جو تم کر رہے تھے اللہ وہ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔ (۹)

جب وہ لشکر تمہارے اوپر کی جانب سے اور تمہارے نیچے کی جانب سے تم پر چڑھ آئے تھے اور جب آنکھیں پتھرا رہی تھیں اور دل حلق میں چلے آرہے تھے اور تم لوگ اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کر رہے تھے (۱۰)

اس وقت مومن خوب آزمائے گئے اور نہایت سختی کے ساتھ ہلائے گئے (۱۱)

ان آیات میں غزوۂ احزاب (غزوہ خندق) کا ذکر ہے۔ جنگ احد کے بعد بنی نضیر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنے کی کوشش کی اس راز کے فاش ہو جانے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مدینہ سے جلاوطن کر دیا۔ بنی نضیر اور قبیلہ ابو وائل کا ایک وفد مکہ پہنچا اور قریش کو مسلمانوں سے جنگ پر آمادہ کیا۔ قریش نے یہود سے سوال کیا کہ تم اہل کتاب ہو ہمیں بتائیے کہ ہمارا دین بہتر ہے یا مسلمانوں کا۔ یہودیوں نے اپنے علم و ضمیر کے خلاف قریش کو بتایا کہ تمہارا دین بہتر ہے۔ قریش نے یہود سے بیت اللہ میں عہد کیا کہ ہم آخری دم تک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے جنگ کرتے رہیں گے۔ قریش سے معاہدہ کے بعد یہود نے عرب کے ایک بڑے اور جنگجو قبیلہ غطفان کو اپنے ساتھ متفق کیا۔ چنانچہ بارہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بروایت پندرہ ہزار کا عظیم لشکر لے کر جس میں قریش کے چار ہزار آدمی بھی شامل تھے بشوال ۵ھ ہجری میں مدینہ پر حملہ آور ہوئے مسلمانوں کی کل جمعیت تین ہزار تھی حضرت سلمان فارسی کے مشورے سے کہ جس طرف دشمن کا داخلہ ممکن ہے خندق کھودی جائے۔ چنانچہ شہر کے شمال غربی رُخ پر ۳½ میل لمبی خندق کھودی گئی جو پانچ گز گہری اور پانچ گز چوڑی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصار کو دس دس آدمیوں کی جماعت میں تقسیم کرکے انہیں چالیس چالیس گز خندق کھودنے کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ اتفاق سے خندق کا جو حصّہ حضرت سلمان وغیرہ کے سپرد تھا اس میں ایک سخت اور چکنے پتھر کی بڑی چٹان نکل آئی جو ٹوٹنے میں نہ آتی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات سے آگاہ کیا گیا۔ آپؐ خندق میں اترے اور کدال لے کر "تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا" پڑھتے ہوئے ضرب لگائی پتھر سے ایک روشنی نکلی اور چٹان کا ایک حصّہ کٹ گیا۔ دوسری ضرب سے چٹان کا ایک اور حصّہ کٹا اور روشنی نکلی تیسری ضرب سے بھی پتھر سے روشنی نکلی اور چٹان کٹ گئی۔ آپؐ نے فرمایا کہ پہلی ضرب کی روشنی میں یمن اور کسریٰ کے محلات دکھائی دیئے۔ دوسری ضرب کی روشنی میں رومیوں کے محلات دکھائے گئے۔ جبریل نے یہ خوشخبری دی کہ آپؐ کی امت ان شہروں کو بھی فتح کرے گی۔ منافقین نے مسلمانوں سے کہا کہ تمہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کیسے بے بنیاد وعدے سنا رہے ہیں کہ تم تو انتہائی بے کسی میں مبتلا ہو اور تمہیں خواہ مخواہ قیصر و کسریٰ کے ملک کو فتح کرنے کے جھوٹے وعدے دیئے جا رہے ہیں۔ اسی واقعہ پر یہ آیت نازل ہوئی۔ "اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا" (اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں روگ تھا کہہ رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا وہ محض فریب تھا (۱۲)

صحابہ کرام نے اپنی ایمانی قوت سے اتنی طویل چوڑی اور گہری خندق صرف چھ دن کی قلیل مدت میں مکمل کر لی۔ کفار کا یہ عظیم لشکر دندناتا ہوا جب مدینہ پہنچا تو اپنے سامنے ایک گہری اور چوڑی خندق کو پایا جس کا عبور کرنا ان کے لئے آسان نہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حکمت عملی سے کفار سخت پریشان ہوئے۔ یہود بنی نضیر کفار کے لشکر میں شامل تھے ان کے سردار حُیَیّ بن اخطب نے مدینہ پہنچ کر بنو قریظہ کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ اپنے معاہدہ سے منحرف ہو جائیں کافی رد و کد کے بعد وہ بنو قریظہ کے سردار کعب کو عہد شکنی پر آمادہ کرنے میں کامیاب ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے وقت میں بنو قریظہ کی عہد شکنی سے سخت صدمہ پہنچا۔ بنو قریظہ مدینہ کے اندر موجود تھے وہ مدینہ میں مسلمانوں کے گھروں پر حملہ کر سکتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن تدبر سے کام لیتے ہوئے بنو قریظہ کو کفار کے لشکر سے الگ رکھنے میں کامیاب ہو گئے، اس طرح بنو قریظہ کے عقب سے حملہ کرنے کا خطرہ ٹل گیا۔ آخر کار کفار کا یہ لشکر ۲۵ دن کے محاصرہ کے بعد طوفان باد کی وجہ سے میدان چھوڑ کر بھاگ نکلا۔ چنانچہ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا اسی طرف اشارہ ہے سخت سرد طوفانی ہوا نے ان کے خیمے اکھاڑ دیئے۔ جانور بدک کر بھاگ نکلے اور اللہ نے ان کے دلوں میں سخت رعب و خوف طاری کر دیا آیت (۱۰) میں بتایا کہ اس وقت کو یاد کرو کہ جب چاروں طرف سے دشمن نے تمہیں گھیر لیا تھا وادی کے اوپر سے اسد و غطفان نے حملہ کیا اور وادی کے نچلے حصے مغرب کی طرف سے قریش و کنانہ نے اور پیچھے سے بنو قریظہ نے وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ اور بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کنایہ شدت رعب اور گھبراہٹ سے ہے تظنون باللہ الظنونا میں بتایا کہ تم اللہ کے بارے مختلف قسم کے گمان کر رہے ۔ اہل ایمان کا ظن تھا کہ اللہ ضرور مدد کرے گا ۔ منافق کہتے تھے ۔ ما وعدنا اللہ ورسولہ الا غرورا" آیت (۹) سے آیت (۲۷) تک غزوہ احزاب اور غزوہ بنو قریظہ کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے

وَإِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا
مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ
النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ
اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ
مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا
تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا
اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ
اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ۝

وَ عاطفہ ۔ اِذْ ظرف متعلق بِاُذْكُرْ محذوف ۔ قَالَتْ ماضی واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ طَآئِفَةٌ فاعل ۔ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بِقَالَتْ ۔ طَآئِفَةٌ کی صفت (اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا) يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ ۔ يَا حرف ندا ۔ اَهْلَ يَثْرِبَ ۔ منادی مضاف لَا نفی جنس ۔ مُقَامَ ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے ظرف مکان ۔ لَا کا اسم ۔ لَكُمْ لَا کی خبر (اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ یثرب تمہارے لئے کوئی ٹھکانہ نہیں) فَارْجِعُوْا۔ فَا فصیحۃ۔ اُرْجِعُوْا رُجُوْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس تم واپس چلو) وَ عاطفہ۔ یَسْتَاْذِنُ۔ اِسْتِیْذَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ فَرِیْقٌ فاعل۔ مِنْهُمُ فَرِیْقٌ کی صفت۔ اَلنَّبِیَّ مفعول بہ (اور اجازت طلب کرنے لگا ایک فریق ان میں سے نبی سے) یَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب جملہ مفسرہ (وہ کہتے ہیں) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ بُیُوْتَنَا۔ اِنَّ کا اسم۔ عَوْرَةٌ۔ اِنَّ کی خبر۔ عَوْرَةٌ انسان کی شرمگاہ کو کہتے ہیں۔ اس کا مادہ عار ہے اور عورتوں کو بھی عورۃ اسی بنا پر کہا جاتا ہے کہ ان کے بھی غیر مردوں کے سامنے آنے سے عار آتی ہے) (دراعتب) (بے شک ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ مانند۔ پس۔ هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مَا کا اسم۔ بِعَوْرَةٍ۔ بَا حرف جر زائد۔ عَوْرَةٍ مجرور لفظاً۔ منصوب محلاً مَا کی خبر۔ (اور وہ کھلے نہیں پڑے) اِنْ نافیہ۔ یُرِیْدُوْنَ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ فِرَارًا مفعول بہ (وہ ارادہ نہیں کرتے مگر فرار کا) (۱۳)

وَ عاطفہ۔ دُخِلَتْ۔ دُخُوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ عَلَیْهِمْ۔ جار مجرور متعلق بِدُخِلَتْ۔ ضمیر مستتر اَلْمَدِیْنَةُ۔ نائب فاعل مِنْ اَقْطَارِهَا۔ مِنْ حرف جر۔ اَقْطَارِ۔ قُطْرٌ کی جمع جس کے معنی جانب اور طرف کے ہیں۔ مجرور مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب راجع الی المدینۃ مضاف الیہ متعلق بمحذوف حال (مِنْ جَمِیْعِ جَوَانِبِهَا اس کے چاروں طرف) اور اگر شہر میں کوئی داخل ہو جائے ان پر اس کے اطراف سے) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے۔ سُئِلُوْا۔ سُؤَالٌ مصدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب وَاوْ نائب فاعل ۔ اَلْفِتْنَةَ مفعول بہ ۔ (پھر ان سے سوال کیا جائے گا فتنہ کا) یہاں فتنہ عہد شکنی اور کفر مراد ہے۔ لَاٰتَوْهَا ۔ لَام ۔ لَوْ کے جواب میں آیا ہے ۔ (اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب فتنہ کے لئے (تو البتہ وہ اس کو لا ڈالتے) وَعاطفہ ۔ مَا نافیہ ۔ تَلَبَّثُوْا ۔ تَلَبُّثٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (تَلَبُّثٌ کے معنی توقف کرنے اور دیر کرنے کے ہیں) بِهَا جار مجرور متعلق بِتَلَبَّثُوْا ۔ اِلَّا اداۃ حصر ۔ یَسِیْرًا مفعول مطلق (اور نہ دیر کریں اس کے لئے مگر تھوڑی) (۱۴)

وَعاطفہ ۔ لَقَدْ ۔ لام تاکید ۔ قَدْ حرف تحقیق ۔ کَانُوْا ۔ کَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص ضمیر مستتر ۔ کَانُوْا ۔ کا اسم ۔ جملہ عَاهَدُوْا ۔ کَانُوْا کی خبر (عَاهَدُوْا ۔ مُعَاهَدَةٌ ۔ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اللّٰهَ مفعول بہ مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بِعَاهَدُوْا (اور البتہ تحقیق وہ اس سے قبل اللہ سے عہد کر چکے تھے) لَا یُوَلُّوْنَ ۔ لَا نافیہ ۔ تَوْلِیَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اَلْاَدْبَارَ ۔ دُبُرٌ کی جمع مفعول بہ اَلْعُدُوَّ مفعول بہ اول محذوف ہے (کہ دشمن سے پیٹھ پھیریں گے) وَعاطفہ ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ۔ عَهْدُ اللّٰهِ ۔ کَانَ کا اسم مَسْئُوْلًا ۔ سَوَالٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔ مَسْئُوْلًا ۔ کَانَ کی خبر ۔ (اور اللہ کے عہد کے بارے میں پوچھا جاتا ہے) (۱۵)

منافقین کا جنگ سے فرار اور بہانہ جوئی

جب ان سے ایک گروہ نے کہا اے اہل مدینہ اب یہاں تمہارے ٹھہرنے کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موقع نہیں ہے لہٰذا لوٹ چلو اور ان میں سے ایک فریق نبیؐ سے یہ کہہ کر رخصت طلب کر رہا تھا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ ان کے گھر کھلے پڑے نہ تھے وہ محض محاذِ جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے۔ (۱۳)

اور اگر مدینہ کے اطراف سے ان پر کوئی لشکر شہر میں گھس آئے پھر ان کو فتنہ و فساد کے لئے کہا جائے تو فوراً فتنہ میں شریک ہو جائیں اور اپنے گھروں میں بہت کم ٹھہریں (۱۴)

حالانکہ یہ لوگ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ سے کئے ہوئے عہد کی باز پرس ہوتی ہے (۱۵)

منافقین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دینا نہیں چاہتے تھے جب دشمن کی مدافعت کے لئے خندق کھودی جا رہی تھی تو اوس بن قیظی اور اُبی بن سلول منافقوں کے سرداروں نے کہا کہ یہاں لڑنا گویا موت کے منہ میں جانا ہے اس لئے ہمیں اپنے گھروں میں واپس چلا جانا چاہیئے۔ اور بعض منافقین بہانے بنا کر واپس جانے کی اجازت مانگ رہے تھے کہ ہمارے گھر کھلے اور غیر محفوظ ہیں حالانکہ انکے گھر غیر محفوظ نہیں تھے محض بھاگنا چاہ رہے تھے اسکے بعد آیت (۱۴) میں بتایا کہ اگر کفار کا کوئی لشکر مدینہ پر چڑھائی کر دے اور انہیں مسلمانوں کے خلاف لڑنے کی دعوت دے تو یہ فوراً ان میں شامل ہو جائیں اور اپنے گھروں کی حفاظت کا قطعاً خیال نہ کریں اس لئے ان کا یہ کہنا محض ایک بہانہ اور غداری ہے۔ حالانکہ یہ لوگ اس سے قبل غزوہ بدر کے بعد یہ عہد کر چکے تھے کہ اب اگر کوئی موقع میسّر آیا تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو کر دشمن کا بالضرور مقابلہ کریں گے۔ ان تینوں آیات میں منافقوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی بہانہ تراشی۔ جنگ سے فرار اور عہد شکنی کو بیان کیا گیا ہے (۱۳: ۴-۱۵)

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ
اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٦﴾ قُلْ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ
سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧﴾

قُلْ امر واحد مذکر حاضر لَنْ يَّنْفَعَكُمْ۔ لَنْ حرف نفی و نصب واستقبال يَنْفَعَكُمْ۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہ الْفِرَارُ۔ فاعل آپ کہیئے ہرگز نفع نہ دے گا تم کو فرار) اِنْ حرف شرط جازم۔ فَرَرْتُمْ۔ فَرَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر مِنَ الْمَوْتِ جار مجرور متعلق بِفَرَرْتُمْ۔ اَوِ الْقَتْلِ کا عطف مِنَ الْمَوْتِ پر ہے۔ (اگر بھاگو تم موت سے یا مارے جانے سے) وَ عاطفہ۔ اِذًا۔ اذن حرف جزا وجواب۔ لَا نافیہ۔ تُمَتَّعُوْنَ۔ تَمَتُّعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ قَلِيْلًا۔ ظرف محذوف کی صفت۔ اَیْ زَمَانًا قَلِيْلًا (پھر بھی تم نفع نہ حاصل کر سکو گے مگر تھوڑے وقت کے لئے) (۱۶)

قُلْ۔ فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ ذَا۔ اسم اشارہ خبر۔ الَّذِيْ موصول بدل۔ يَعْصِمُكُمْ۔ عِصْمَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَعْصِمُکُمْ صلہ۔ مِنَ اللّٰہِ۔ جار مجرور متعلق بِیَعْصِمُکُمْ۔ (تو کہہ کون ہے کہ تم کو بچائے اللہ سے) اِنْ شرطیہ۔ اَرَادَ۔ اِرَادَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط۔ بِکُمْ۔ جار مجرور۔ بِاَرَادَ۔ سُوْٓءً۔ سُوْٓءٌ مفعول بہ۔ (اگر وہ چاہتے تمہارے ساتھ برائی) اَوْ حرف عطف۔ اَرَادَ ماضی واحد مذکر غائب۔ بِکُمْ۔ جار مجرور متعلق بِاَرَادَ رَحْمَۃً مفعول بہ (یا چاہے تمہارے ساتھ رحمت) وحالیہ۔ لَا یَجِدُوْنَ۔ مُجَادَلَۃٌ۔ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لَھُمْ جار مجرور متعلق بِیُجَادِلُوْنَ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ جار مجرور متعلق بِیُجَادِلُوْنَ۔ حال۔ وَلِیًّا مفعول بہ اوّل وَّلَا نَصِیْرًا کا عطف وَلِیًّا پر ہے (۱۷)

اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی ولی اور نصیر نہیں

اے نبیؐ آپ ان سے کہہ دیجئے اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا تمہیں ہرگز کچھ نفع نہ دیگا۔ اس کے بعد صرف تھوڑے ہی دن تمہیں زندگی سے متمتع ہونے کا موقع مل سکے گا۔ (۱۶)

اے نبیؐ آپ فرما دیجئے کہ تمہیں اللہ سے کون بچا سکتا ہے۔ اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تم پر مہربانی کرنا چاہے تو اس کی رحمت کو کون روک سکتا ہے اور یہ لوگ اللہ کے سوا کوئی حامی اور مددگار نہیں پائینگے (۱۷)

اب جنگ سے فرار کرنے والے منافقوں کو بتایا گیا کہ جنگ اور موت سے فرار تمہیں کچھ نفع نہیں دے سکتا۔ اس طرح تم اپنی زندگی کو طول نہیں دے سکتے۔ البتہ چند روزہ زندگی کے بقایا ایام میں کچھ تمتع حاصل کر سکتے ہو اس کے بعد خبردار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے کہ اللہ کی گرفت سے تم بچ کر نہیں جا سکتے ہو اور نہ ہی اس کی رحمت کو کوئی روک سکتا ہے اس کے بعد متنبہ کیا ہے کہ اس کائنات میں اللہ کے سوا کوئی حمایت کرنے والا مددگار نہیں ہے ۔ (۱۶ ۔ ۱۷)

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ
لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا
قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ
رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ
يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ
سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَ
كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾

قَدْ حرف تحقیق ۔ يَعْلَمُ ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ اَللّٰهُ فاعل ۔ الْمُعَوِّقِيْنَ ۔ اَلْمُعَوِّقُ کی جمع ۔ تَعْوِيْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ (خیر اور بھلائی سے روکنے والے) مفعول بہ ۔ مِنْكُمْ جار مجرور متعلق الْمُعَوِّقِيْنَ ۔ (تحقیق اللہ جانتے ہیں جو تم میں سے روکنے والے ہیں) وَ عاطفہ ۔ الْقَآئِلِيْنَ ۔ اَلْقَآئِلُ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر ۔ لِاِخْوَانِهِمْ جار مجرور متعلق بالْقَآئِلِيْنَ ۔ هَلُمَّ اسم فعل بمعنی امر اس کی گردان نہیں آتی ۔ اِلَيْنَا جار مجرور متعلق بِهَلُمَّ (اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں چلے آؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمارے پاس) وَحالیہ۔ لَا نافیہ۔ یَاْتُوْنَ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَلْبَاْسَ (شدت سختی۔ جنگ) مفعول بہ۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ قَلِیْلًا مفعول مطلق یا ظرف زمان (اور نہیں آتے لڑائی میں مگر تھوڑے) (۱۸)

اَشِحَّۃً۔ شَحِیْحٌ کی جمع (حریص و بخیل) عَلَیْکُمْ جار مجرور متعلق بِاَشِحَّۃً (دریغ رکھتے ہیں تم سے) فَاِذَا۔ فَا استئنافیہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ جَآءَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلْخَوْفُ۔ فاعل (پھر جب آئے ڈر) رَاَیْتَہُمْ۔ رُؤْیَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (تو دیکھے ان کو) یَنْظُرُوْنَ۔ نَظْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اِلَیْکَ جار مجرور متعلق بِیَنْظُرُوْنَ (کہ وہ تکتے ہیں تیری طرف) تَدُوْرُ۔ دَوْرٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب اَعْیُنُہُمْ عَیْنٌ کی جمع مضاف۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فاعل (گردش کرتی ہیں آنکھیں ان کی) کَالَّذِیْ۔ کَ مثل اَلَّذِیْ موصول۔ یُغْشٰی غِشْیَانٌ۔ غَشْیٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ عَلَیْہِ جار مجرور متعلق بِیُغْشٰی۔ مِنَ الْمَوْتِ جار مجرور متعلق بِیُغْشٰی (جیسے آئے کسی پر مدہوشی موت کی) فَاِذَا۔ فَا عاطفہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ ذَھَبَ الْخَوْفُ۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلْخَوْفُ۔ فاعل (پھر جب جاتا رہے ڈر) سَلَقُوْکُمْ۔ سَلْقٌ سے جس کے معنی زبان سے ستانے کے ہیں۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بِاَلْسِنَۃٍ۔ لِسَانٌ کی جمع جار مجرور متعلق بِسَلَقُوْکُمْ۔ حِدَادٍ۔ حَدِیْدٌ کی جمع (تیز) (وہ ستائیں تم کو تیز تیز زبانوں سے) اَشِحَّۃً۔ شَحِیْحٌ کی جمع۔ حال علی الخبر۔ جار مجرور متعلق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالشحۃ (حریص ہیں مال غنیمت پر) اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ لَمْ یُؤْمِنُوْا۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم۔ یُؤْمِنُوْا۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلَمْ۔ فَاَحْبَطَ۔ فَا عاطفہ۔ اَحْبَطَ۔ اِحْبَاطٌ سے جس کے معنی اکارت کر دینے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰہُ فاعل اَعْمَالَھُمْ۔ عَمَلٌ کی جمع مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (یہ وہ لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لائے پس اکارت کر ڈالے اللہ نے ان کے اعمال) وَعاطفہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ذٰلِکَ اسم اشارہ کَانَ کا اسم عَلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بکَانَ۔ یَسِیْرًا۔ کَانَ کی خبر (اور یہ ہے اللہ پر آسان) (۱۹)

جہاد میں شرکت سے روکنے والا گروہ

اللہ تم میں ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو لوگوں کو (جہاد سے) روکتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں آؤ ہماری طرف اور یہ لوگ لڑائی میں حصہ نہیں لیتے مگر برائے نام (۱۸)

تمہارے حق میں بخل کا جذبہ لئے ہوئے جب کوئی خطرے کا وقت آجائے تو اس طرح آنکھیں گھما کر آپ کی طرف دیکھتے ہیں جیسے کسی مرنے والے پر غشی طاری ہو رہی ہو۔ پھر جب خطرہ گزر جاتا ہے تو یہ لوگ مال کے حریص بن کر تیز کلامی کے ساتھ آپ کو طعنے دینے لگتے ہیں۔ یہ لوگ درحقیقت ایمان نہیں لائے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے اور ایسا کرنا اللہ کے لئے نہایت آسان ہے۔ (۱۹)

ان آیات میں منافقین کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ دوسروں کو جہاد میں شامل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہونے سے روکتے ہیں اور ان کی خود شرکت برائے نام ہوتی ہے محض مال غنیمت میں حصہ دار بننے کے لئے کہ کہیں مالِ غنیمت سارے کا سارا تم ہی کو نہ مل جائے ان کی بزدلی کی انتہا ہے کہ لڑائی کے وقت ان کی حالت ایسی ہو جاتی ہے۔ جیسے کسی پر موت کی غشی طاری ہو اور جب لڑائی ختم ہو جاتی ہے تو مال غنیمت کے لئے جھگڑا کرنے لگتے ہیں۔ اور زبان درازی سے کام لیتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ وہ ایمان ہی نہیں لائے اس منافقت کی وجہ سے ان کے تمام اعمال ضائع ہو کر رہ گئے (۱۸-۱۹)

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝

يَحْسَبُوْنَ ۔ حُسْبَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَلْاَحْزَابَ ۔ حِزْبٌ کی جمع (لشکر فوج) مفعول بہ لَمْ يَذْهَبُوْا ۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب اور جزم يَذْهَبُوْا ۔ ذِهَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلم (وہ گمان کرتے ہیں کہ کفار کی فوجیں نہیں پھر گئیں) وَ عاطفہ۔ اِنْ شرطیہ۔ يَاْتِ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط مجزوم اَلْاَحْزَابُ فاعل يَوَدُّوْا ۔ مَوَدَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم جواب شرط مجزوم۔ لَوْ مصدریہ (حرف شرط) اَنَّهُمْ ۔ اَنَّ ۔ مشبہ بالفعل ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اَنَّ کا اسم۔ بَادُوْنَ ۔ بَادٍ کی جمع بَدَاوَةٌ سے جس کے معنی صحرا میں اقامت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر۔ فِی الْاَعْرَابِ جار مجرور متعلق بِبَادُوْنَ۔ اِنَّ کی خبر۔ اَعْرَابٌ بادیہ نشین عرب اس کی جمع اَعَارِیْبُ آتی ہے۔ اس کے برخلاف لفظ عرب کے مفہوم میں وسعت ہے۔ اس کا استعمال ان تمام انسانوں کے لئے عام ہے جو ریگستان عرب کے باشندے ہوں خواہ وُہ صحراؤں میں بستے ہوں یا آبادیوں میں رہتے ہوں (اگر فوجیں آجائیں تو وہ آرزو کرتے کہ کاش ہم باہر نکلے ہوتے صحرا میں) یَسْاَلُوْنَ۔ سَوَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب عَنْ اَنْبَآئِکُمْ جار مجرور متعلق یَسْاَلُوْنَ (وہ پوچھ لیا کریں تمہاری خبریں) وَ عاطفہ۔ لَوْ شرطیہ۔ کَانُوْا فعل ناقص جمع مذکر غائب فِیْکُمْ۔ کَانُوْا کی خبر (اور اگر ہوں تم میں) مَا نافیہ۔ قٰتَلُوْا مُقَاتَلَۃٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ قَلِیْلًا مصدر محذوف کی نعت اَیْ قِتَالًا قَلِیْلًا (لڑائی نہ کریں مگر بہت تھوڑی)

بزدل منافقوں پر دشمن کے خوف کا تسلط

ان کا اب تک یہ خیال ہے کہ دشمن کی فوجیں واپس نہیں گئیں اور اگر فوجیں واپس آجائیں تو ان کی تمنا ہوگی کہ کہیں صحرا میں بدوؤں کے پاس چلے جائیں اور وہیں سے تمہارے حالات پوچھتے رہیں تاہم اگر یہ درمیان رہے بھی تو لڑائی میں کم ہی حصہ لیں گے (۲۰)

منافقین کی بزدلی کا یہ عالم ہے کہ احزاب کے چلے جانے کے بعد بھی انہیں یقین نہیں آتا کہ وہ چلے گئے ہیں اور اگر انکی واپسی کا انہیں پتہ چلے تو آرزو کریں کہ کاش ہم صحرا میں ہوتے اور جنگ سے بچ جاتے اور اگر یہ شہر میں ہوں بھی تو بھی جنگ میں حصہ لینے کو تیار نہ ہوں۔ (۲۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ
كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝٢١
وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا
وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫
وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝٢٢ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ
عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ
وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝٢٣ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ
بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ
عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٢٤ وَرَدَّ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَ
كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝٢٥
وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝٢٦ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ
وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝٢٧

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	أُسْوَةٌ
البتہ تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	میں	رسول	اللہ کے	پیروی
حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ
اچھی	واسطے اس شخص کے کہ	ہے	امید رکھتا	اللہ کی	اور	دن
الْاٰخِرَ	وَ	ذَكَرَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا ﴿٢١﴾	وَ	لَمَّا	رَاَ
آخر کی	اور	یاد کرتا ہے	اللہ کو	بہت (۲۱)	اور	جسوقت	دیکھا
الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ ۙ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا
ایمان والوں نے	جماعتوں کافروں کی کو	کہا انہوں نے	یہ کیا ہے	جو
وَعَدَ	نَا	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	صَدَقَ
وعدہ دیا تھا ہم کو	اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اور	سچ کہا تھا
اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ ۥ	وَ	مَا	زَادَ	هُمْ	اِلَّاۤ
اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اور	نہ	زیادہ کیا	انہوں نے	مگر
اِيْمَانًا	وَّ	تَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ ؕ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ
ایمان	اور	اطاعت کرنا (۲۲)	بعضے مسلمانوں میں سے	وہ مرد ہیں
صَدَقُوْا	مَا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ ۚ
کہ سچ کیا انہوں نے	اس چیز کو	کہ عہد باندھا تھا	اللہ سے	اوپر اس کے
فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ	وَ
پس بعض ان میں سے	وہ ہے	کہ پورا کر چکا ہے	کام اپنا	اور
مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْتَظِرُ ۖ	وَ	مَا	بَدَّلُوْا
بعض ان میں سے	وہ ہے	کہ انتظار کرتا ہے	اور	نہیں	بدل ڈالا انہوں نے کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ
بدل ڈالنا (۲۳)	تاکہ بدلہ دے	اللہ	سچوں کو	بدلے سچ انکے کے
وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ	اَوْ	يَتُوْبَ
اور	عذاب کرے	منافقوں کو	اگر	چاہے	یا	توبہ قبول کرے
عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾	وَ
اوپر ان کے	تحقیق	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان (۲۴)	اور
رَدَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ
پھیر دیا	اللہ نے	ان لوگوں کو	کہ کافر ہوئے تھے	ساتھ غصے انکے کے
لَمْ	يَنَالُوْا	خَيْرًا ؕ	وَ	كَفَى	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
نہیں	پہنچے	بھلائی کو	اور	کفایت کیا	اللہ نے	مسلمانوں کو
الْقِتَالَ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا	عَزِيْزًا ﴿٢٥﴾	وَ
لڑائی سے	اور	ہے	اللہ	زبردست	غالب (۲۵)	اور
اَنْزَلَ	الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اتارا اللہ نے	ان لوگوں کو	کہ مددگار ہوئے تھے	ان کے	اہل کتاب سے
مِنْ صَيَاصِيْهِمْ	وَ	قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ
قلعوں ان کے سے	اور	ڈالا	بیچ دلوں انکے	ڈر
فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَ	تَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا ﴿٢٦﴾
ایک فرقہ کو	مار ڈالتے ہو تم	اور	بند کرتے ہو	ایک فرقے کو (۲۶)
وَ	اَوْرَثَكُمْ	اَرْضَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ
اور	وارث کیا تم کو	زمین ان کی کا	اور	گھروں انکے کا	اور	مالوں انکے کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ	اَرْضًا	لَّمْ	تَطَئُوْهَا	وَ	
اور	اس زمین کا کہ	نہ	پاؤں رکھا تھا تم نے	اس پر	اور
كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾
ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر (۲۷)

تم کو اللہ کے پیغمبرؐ کی پیروی کرنی بہتر ہے یعنی اس شخص کو جسے اللہ سے ملنے اور روز قیامت کے آنے کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو ﴿۲۱﴾ اور جب مومنوں نے کافروں کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبرؐ نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی ﴿۲۲﴾ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنے قول کو ذرا بھی نہیں بدلا ﴿۲۳﴾ تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا چاہے تو ان پر مہربانی کرے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۴﴾ اور جو کافر تھے ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے اور اللہ مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور اللہ طاقتور اور زبردست ہے ﴿۲۵﴾ اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے کفار کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی تو کتنوں کو تم قتل کر رہے ہو اور کتنوں کو قید کر لیتے ہو ﴿۲۶﴾ اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۲۷﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝

لَقَدْ۔ لَام تاکید۔ قَدْ حرف تحقیق۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بخبر كَانَ۔ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ جار مجرور متعلق بحال مِنْ اُسْوَةٌ۔ اُسْوَةٌ۔ بمعنی اِقْتِدَا۔ بروزن قُدْوَةٌ۔ کسی دوسرے کی اتباع میں جو طریقہ اختیار کیا جائے اُسے اُسْوَةٌ کہتے ہیں۔ حَسَنَةٌ۔ اُسْوَةٌ کی صفت ہے (البتہ تحقیق ہے تمہارے لئے رسول اللہ کی ذات میں بہترین نمونہ عملی) لِمَنْ۔ لَام حرف جر۔ مَنْ موصول لَكُمْ سے بدل كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ يَرْجُوا اللّٰهَ۔ رَجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهَ مفعول بہ۔ يَرْجُوا اللّٰهَ۔ كَانَ کی خبر۔ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ کا عطف لفظ اللّٰهَ پر ہے۔ وَ عاطفہ۔ ذَكَرَ ذِكْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهَ مفعول بہ۔ كَثِيْرًا مفعول مطلق یا ظرف (اس کے لئے جو کوئی امید رکھتا ہے اللہ کی اور یوم آخرت کی اور یاد کرتا ہے اللہ کو کثرت سے)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

بے شک رسول اللہ کی زندگی میں ان لوگوں کے لئے پیروی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتباع کا ایک بہترین نمونہ ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے اور بہ کثرت ذکر کرنے والے ہوں۔ (۲۱)

یہ آیت گو جہاد کے باب میں نازل ہوئی ہے لیکن یہ ہر موقع و محل کیلئے ہے۔ اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے کسی معاملہ میں اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے مستثنیٰ سمجھے تمام قرآن میں مسلمانوں کے سامنے اگر کوئی کامل زندگی اور کسی زندگی کے از سر تا پا اعمال بطور نمونہ پیش کئے گئے ہیں۔ اور ان کے اتباع کی دعوت دی گئی ہے تو وہ صرف دو نمونے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیٰ نبینا و علیہ السلام۔ اس آیت میں حضرت محمدؐ کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کا حکم ہے۔

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا
وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫
وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝

وَ عاطفہ۔ لَمَّا ظرف بمعنی حِیْنَ متضمن معنی شرط۔ رَاَ۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ کی جمع فاعل۔ اَلْاَحْزَابَ۔ حِزْبٌ کی جمع مفعول بہ (اور جب دیکھیں اہل ایمان نے دشمن کی فوجیں) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ مَا موصول۔ خبر۔ وَعَدَنَا۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ۔ اللّٰهُ۔ فاعل۔ وَرَسُوْلُهٗ کا عطف لفظ اللّٰهُ پر ہے (انہوں نے کہا یہ وہی ہے جو وعدہ دیا تھا ہم کو اللہ نے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے رسول نے) وَعاطفہ۔ صَدَقَ۔ صِدْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰہُ۔ فاعل۔ وَرَسُوْلُہٗ کا عطف اللّٰہُ پر ہے (اور سچ کہا اللہ اور اسکے رسولؐ نے) وَعاطفہ۔ مَا۔ نافیہ۔ زَادَھُمْ۔ زِیَادَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ اِیْمَانًا۔ مفعول بہ۔ وَتَسْلِیْمًا کا عطف اِیْمَانًا پر ہے۔ (اور نہیں اضافہ ہوا ان کے لئے مگر ایمان اور اطاعت میں)

دشمن کے لشکر کو دیکھ کر اہل ایمان کے ایمان و ثبات میں اضافہ

اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی چیز ہے جس کا اللہ اور اس کے رسولؐ نے ہم سے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اس کے رسولؐ نے سچ فرمایا تھا اور اس واقعہ نے ان کے ایمان اور شیوۂ اطاعت کو اور بڑھا دیا۔ (۲۲)

اس آیت میں اہل ایمان کی کیفیت بیان کی ہے کہ دشمن کے لشکروں کو دیکھ کر خوف اور ڈر کی بجائے ان کے ایمان و ثبات میں اور اضافہ ہوا۔ اور یقین ہو گیا کہ یہ وہی بات ہے جس کا اللہ اور اس کے رسولؐ نے اس سے قبل ہم سے وعدہ کیا تھا اور بتایا تھا کہ عنقریب قبائل عرب تم پر حملہ آور ہونگے لیکن انجام کار کامیابی تمہارے لئے ہوگی (سورۃ بقرۃ کی آیت (۲۱۴) اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ اسی بات کا بیان ہے (کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم جنت میں یونہی داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی وہ حالات تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم پر گزرے ہی نہیں جو تم سے پہلے ایمان لانے والوں پر گزر چکے ہیں، (۲۲)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا
اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ
الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ
شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بخبر مقدم۔ رِجَالٌ۔ رَجُلٌ کی جمع مبتداء مؤخر۔ صَدَقُوْا۔ صِدْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ رِجَالٌ کی صفت۔ مَا موصول مفعول بہ عَاهَدُوا اللّٰهَ۔ مُعَاهَدَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اللّٰهَ مفعول بہ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بِعَاهَدُوْا۔ (ایمان والوں میں کتنے مرد ہیں کہ سچ کر دکھلایا جس بات کا انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا) فَمِنْهُمْ۔ فَا تفریعیہ۔ مِنْهُمْ خبر مقدم۔ مَنْ اسم موصول مبتدا موخر قَضٰى۔ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نَحْبَهٗ نَحْبَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ نَحْبٌ کے معنی قصد، دلیل اور نذر کے ہیں کنایہ موت کے لئے بھی مستعمل ہے (پھر کوئی تو پوری کر چکا اپنی نذر یعنی وہ مر چکا ہے) وَ عاطفہ۔ مِنْهُمْ خبر مقدم۔ مَنْ اسم موصول يَّنْتَظِرُ۔ اِنْتِظَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب (اور کوئی ایسا ہے جو منتظر ہے) وَعاطفہ مَا نافیہ۔ بَدَّلُوْا۔ تَبْدِیْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ تَبْدِیْلًا مفعول مطلق (اور ان میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں آئی) (۲۳)

لِیَجْزِیَ اللّٰہُ۔ لام تعلیل۔ یَجْزِیَ۔ جَزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل۔ الصّٰدِقِیْنَ۔ اَلصَّادِقُ کی جمع مفعول بہ بِصِدْقِھِمْ جار مجرور متعلق بیَجْزِیَ (تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو ان کے سچ کا) وَعاطفہ۔ یُعَذِّبَ۔ تَعْذِیْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْمُنٰفِقِیْنَ۔ اَلْمُنَافِقُ کی جمع مفعول بہ (اور عذاب کرے منافقوں کو) اِنْ شرطیہ۔ شَاءَ۔ مَشِیَّۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل شرط (اگر وہ چاہے، ای ان شاء تعذیبھم یعذبھم (یعنی اگر وہ انہیں عذاب دینا چاہے تو عذاب دے) اَوْ حرف عطف یَتُوْبَ۔ تَوْبَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عَلَیْھِمْ متعلق یَتُوْبَ (یا توبہ ڈالے ان کے دل پر) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰہَ اِنَّ کا اسم۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ غَفُوْرًا فعولٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ۔ کَانَ کی خبر اول۔ رَحِیْمًا۔ صفت مشبہ کَانَ کی خبر ثانی (بے شک اللہ ہے بخشنے والا مہربان) (۲۴)

صحابہ کرامؓ کا جنگِ احزاب میں اپنی نذر کو پورا کرنا

مومنوں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے کو سچ کر دکھایا ان میں سے کوئی اپنی نذر پوری کر چکا ہے اور کوئی وقت آنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے منتظر ہیں اور انہوں نے اپنے عہد میں کوئی تبدیلی نہیں کی (۲۳)
یہ سب کچھ اس لئے ہوا تاکہ اللہ سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا صلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب کرے اور چاہے تو ان کی توبہ قبول فرمائے بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے (۲۴)

صحابہ کرام میں چند ایک غزوہ بدر میں شریک نہ ہونے پائے تھے جیسے انس بن النضر اور ان کے رفقاء انہوں نے عہد کیا تھا کہ اب کے کوئی جہاد ہوا تو ہم اپنی جانیں لڑا دیں گے۔ پھر ان میں سے بعض وہ ہیں جو اپنی نذر پوری کر چکے ہیں۔ چنانچہ انس بن النضر اور حضرت مصعب اور حضرت حمزہ احد میں شہید ہو گئے تھے اور کچھ وہ ہیں جنہوں نے ابھی تک جام شہادت نوش نہیں کیا لیکن اپنے عہد پر ثابت قدم ہیں اور یہ اس لئے ہوا تاکہ اللہ تعالیٰ مخلص مسلمانوں کو حق و صداقت پر قائم رہنے کی انہیں جزا عطا فرمائے اور منافقین کو چاہے تو سزا دے اور چاہے تو ان کی توبہ قبول فرمائے (۲۳-۲۴)

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝۲۵

وَ عاطفہ۔ رَدَّ۔ رَدٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل الَّذِيْنَ موصول مفعول بہ۔ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ بِغَيْظِهِمْ جار مجرور متعلق بِرَدَّ۔ حال۔ (اور پھیر دیا اللہ نے منکروں کو اپنے غصہ میں بھرے ہوئے) لَمْ يَنَالُوْا۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب وجزم۔ يَنَالُوْا۔ نَيْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلَمْ۔ خَيْرًا مفعول بہ۔ لَمْ يَنَالُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَيْرًا کا جملہ حال (نہیں پاسکے کچھ بھلائی) وَ عاطفہ۔ كَفَى اللّٰهُ۔ كَفَى كِفَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل الْمُؤْمِنِيْنَ مفعول اول۔ الْقِتَالَ مفعول بہ ثانی (اور کفایت دے دی اللہ نے مومنوں کو قتال سے) وَ عاطفہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ۔ كَانَ کا اسم۔ قَوِيًّا۔ كَانَ کی خبر اول۔ عَزِيْزًا۔ كَانَ کی خبر ثانی (اور ہے اللہ زور آور زبردست) (۲۵)

مسلمانوں کی طرف سے جنگ کے بغیر ہی کفار کی ہزیمت

اور اللہ نے کافروں کو ان کے دل کی جلن کے ساتھ واپس کر دیا کہ وہ کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے اور اللہ مومنوں کے لئے جنگ میں خود ہی کافی ہو گیا اور اللہ بڑی قوت والا نہایت زبردست ہے (۲۵)

ابوسفیان کی قیادت میں عرب کے تمام قبائل کا ایک عظیم الشان لشکر مدینہ پر حملہ آور ہوا ان کا خیال تھا کہ اب کے وہ مسلمانوں کا مکمل خاتمہ کر دینگے لیکن اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسے اسباب پیدا کر دیئے کہ کفار کے اس عظیم لشکر کو خود بخود ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا۔ عین وقت پر بنو قریظہ نے اختلاف کی وجہ سے علیحدگی اختیار کر لی۔ سخت سردی اور تند آندھی نے ان کے خیمے الٹ دیئے اونٹ اور گھوڑے بدک کر بھاگ نکلے اور نہایت پریشانی کے عالم میں انہوں نے فرار کی راہ اختیار کر لی۔ اس طرح بغیر قتال کے کفار کے اس عظیم لشکر کو زبردست ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ (۲۵)

وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ
وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ
وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطَئُوهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾

وَ عاطفہ۔ اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مفعول بہ۔ ظَاهَرُوْهُمْ۔ مُظَاهَرَةٌ سے جس کے معنی باہمی ایک دوسرے کی معاونت کرنے کے ہیں۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب صلہ۔ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔ جار مجرور متعلق بحال۔ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ۔ صَيَاصِيْ۔ صِيْصَةٌ کی جمع مضاف مجرور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ہر وہ چیز کہ جس کے ذریعے تحفظ حاصل کیا جائے صِيْصَةٌ کہلاتی ہے۔ اسی بنا پر گائے کے سینگ مرغ کے خار کو بھی صِيْصَةٌ بولتے ہیں۔ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ جار مجرور متعلق بِاَنْزَلَ (اور اتار دیا ان کو جو ان کے پشت پناہ ہوئے تھے اہل کتاب سے ان کے قلعوں سے) وَ عاطفہ۔ قَذَفَ قَذْفٌ سے جس کے معنی تیر کو دور پھینکنے کے ہیں۔ مجازی معنی تہمت زنا لگانا اور گالی دینے کے ہیں۔ فِيْ قُلُوْبِهِمُ جار مجرور متعلق بِقَذَفَ۔ اَلرُّعْبَ مفعول بہ (اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا) فَرِيْقًا۔ تَقْتُلُوْنَ کا مفعول مقدم تَقْتُلُوْنَ۔ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ وَ عاطفہ۔ تَاْسِرُوْنَ اَسْرٌ سے جس کے معنی قید میں باندھنے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر۔ فَرِيْقًا مفعول بہ (ایک گروہ کو تم قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو تم اسیر کرتے ہو (۲۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعاطفہ۔ اَوْرَثَکُمْ۔ اِیْرَاثٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اول۔ اَرْضَھُمْ مفعول بہ ثانی۔ وَعاطفہ دِیَارَھُمْ دَارٌ کی جمع مضاف۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ دِیَارَھُمْ کا عطف اَرْضَھُمْ پر ہے۔ وَعاطفہ اَمْوَالَھُمْ کا عطف بھی اَرْضَھُمْ پر ہے وَعاطفہ۔ اَرْضًا کا عطف بھی اَرْضَھُمْ پر ہے۔ لَمْ تَطَئُوْھَا۔ لَمْ حرف نفی و قلب و جزم۔ وَطْأً سے جس کے معنی پامال کرنے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ۔ لَمْ تَطَئُوْھَا کا جملہ اَرْضًا کی صفت ہے (اور تم کو وارث بنایا ان کی زمین کا انکے گھروں کا ان کے مالوں کا اور ایک ایسی زمین کا جس کو تم نے اپنے قدموں سے پامال نہیں کیا) وَعاطفہ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰہُ۔ کَانَ کا اسم۔ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بقَدِیْرًا۔ قَدِیْرًا صفت مشبہ اس ذات کو کہتے ہیں جو بمقتضائے حکمت جو کچھ چاہے کرے اسی لئے اللہ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے۔ (راغب) قَدِیْرًا۔ کَانَ کی خبر (اور اللہ ہر چیز پہ قدرت رکھنے والا ہے)

بنو قریظہ کی عہد شکنی پر ان کا زوال

اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے مشرکین کی مدد کی تھی اللہ ان لوگوں کو انکے قلعوں سے نیچے اتار لایا اور ان کے دلوں میں ایسا رعب بٹھا دیا کہ ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو اور دوسرے کو تم قید کر رہے ہو (۲۶)

اور تم کو ان کی زمین اور ان کے گھروں کا اور ان کے مالوں کا وارث بنایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اس علاقہ کا بھی جس پر تم نے قدم بھی نہ رکھے تھے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے (۲۷)

مدینہ میں یہود کے تین مشہور قبائل ۔ بنی قریظہ ۔ بنی نضیر اور بنی قینقاع آباد تھے ۔ میثاق مدینہ کی بنا پر ان کا عہد تھا کہ مسلمانوں کے ساتھ مل جل کر رہیں گے ۔ دشمن کا ساتھ نہیں دیں گے مسلمانوں کی مخبری نہیں کریں گے ۔ جنگ احزاب کے وقت صرف بنی قریظہ کا قبیلہ مدینہ میں رہ گیا تھا اس نے غداری کی اور عہد کو توڑ کر کفار سے ساز باز شروع کر دی جنگ احزاب سے فراغت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی قریظہ کا محاصرہ کیا جو پچیس دن تک قائم رہا آخر کار یہود نے ہتھیار ڈال دیئے اور سعد بن معاذ کو اپنا حکم تسلیم کیا حضرت سعد نے انکی غداری کی بنا پر ان کے قتل کا حکم دیا ۔ عورتوں ، بچوں اور بوڑھوں کو معافی دے دی گئی ۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ان کے املاک و اموال کا مالک بنایا اور اس کے بعد ایسی زمین پر انہیں قابض کیا جہاں وہ ابھی تک نہیں پہنچے تھے ۔ مفسرین نے اس سے خیبر کی سرزمین مراد لی ہے ۔ (۲۷)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَ
أُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيْمًا ۝ يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا
نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ
مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ
اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ
اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ ع

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ
اے	نبیؐ	کہہ	واسطے بیبیوں اپنی کے	اگر	ہو تم
تُرِدْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ
ارادہ کرتیں	زندگانی	دنیا کی	اور	بناؤ اسکے کا	پس آؤ کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُمَتِّعْكُنَّ	وَ	اُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا
فائدہ دوں میں تم کو	اور	رخصت کروں میں تم کو	رخصت کرنا
جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾	وَ	اِنْ كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	اللّٰهَ	وَ
اچھا (۲۸)	اور	اگر ہو تم	ارادہ کرتیں	اللہ	اور
رَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
رسول اس کے کا	اور	گھر	آخرت کے کا	پس تحقیق	اللہ نے
اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	مِنْكُنَّ	اَجْرًا
تیار کر رکھا ہے	واسطے نیکی کرنے والوں کے	تم میں	ثواب
عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	مَنْ	يَّاْتِ	مِنْكُنَّ
بڑا (۲۹)	اے بیبیو	نبیؐ کی	جو کوئی	آوے	تم میں سے
بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ	لَهَا	الْعَذَابُ
ساتھ بے حیائی	ظاہر کے	دوچند کیا جاوے گا	واسطے اسکے	عذاب
ضِعْفَيْنِ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾	وَ
دوگنا	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان (۳۰)	اور
مَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
جو کوئی	فرمانبرداری کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور	رسول اسکے کی
وَ	تَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَا	اَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ ۙ
اور	عمل کرے	اچھے	دیویں گے ہم اس کو	ثواب اس کا	دو بار
وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا	كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾	يٰنِسَآءَ
اور	تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	رزق	اچھا (۳۱)	اے بیبیو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ
نبی کی	نہیں تم	مانند ہرایک کے	عورتوں میں سے	اگر
اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا	تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ
پرہیزگاری کرو تم	پس نہ	نرمی کرو	بات میں	پس طمع کرے
الَّذِيْ	فِيْ	قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّ قُلْنَ قَوْلًا
وہ شخص	کہ بیچ	دل ان کے کے	بیماری ہے	اور کہو بات
مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾	وَ	قَرْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُنَّ	وَ لَا
سیدھی (۳۲)	اور	ٹھہری رہو	بیچ	گھروں اپنے کے	اور مت
تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْاُوْلٰى	وَ اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ
بناؤ کرو	بناؤ	جاہلیت	پہلی کا	اور قائم کرو	نماز کو
وَ اٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	اَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَ
اور دیا کرو	زکوٰۃ کو	اور	فرمانبرداری کرو	اللہ	اور
رَسُوْلَهٗ ؕ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُذْهِبَ
رسول اس کے کی	سوائے اس کے نہیں کہ	ارادہ کرتا ہے	اللہ	تاکہ دور کرے
عَنْكُمُ	الرِّجْسَ	اَهْلَ الْبَيْتِ	وَ	يُطَهِّرَكُمْ
تم سے	پلیدی	اے گھر والو	اور	پاک کرے تم کو
تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾	وَ	اذْكُرْنَ	مَا	يُتْلٰى	فِيْ	بُيُوْتِكُنَّ
خوب پاک کرنا (۳۳)	اور	یاد کرو	جو کچھ	پڑھا جاتا ہے	بیچ	گھروں تمہارے کے
مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	الْحِكْمَةِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا	خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾
نشانیوں اللہ کی سے	اور	حکمت سے	تحقیق	اللہ ہے	لطف کرنیوالا	خبردار (۳۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کروں ﴿۲۸﴾ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکو کاری کرنے والی ہیں ان کے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿۲۹﴾ اے رسول کی بیبیو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کریگی اس کو دُونی سزا دی جائے گی اور یہ بات اللہ کو آسان ہے ﴿۳۰﴾ اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی اس کو ہم دوگنا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے ﴿۳۱﴾ اے رسولؐ کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کرلے اور ان سے دستور کے مطابق بات کیا کرو ﴿۳۲﴾ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں عورتیں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو اے پیغمبر کے اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل صاف کر دے ﴿۳۳﴾ اور تمہارے گھروں میں جو آئتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔ ﴿۳۴﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ
اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

یَا کلمہ ندا۔ اَیُّھَا منادیٰ۔ اَلنَّبِیُّ بدل یا عطف بیان۔ قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ لِّاَزْوَاجِكَ (زوج کی جمع حیوانات کے جوڑے میں سے نر ہو یا مادہ ہر ایک کو زوج کہتے ہیں) جار مجرور متعلق بِقُلْ (اے نبی بیویوں سے کہہ دیجیو) اِنْ شرطیہ۔ كُنْتُنَّ فعل ناقص ماضی جمع مؤنث حاضر۔ تُرِدْنَ۔ اِرَادَةٌ سے مضارع جمع مؤنث حاضر خبر۔ اَلْحَيٰوةَ الدُّنْيَا مفعول بہ۔ وَ عاطفہ زِيْنَتَهَا کا عطف اَلْحَيٰوةَ پر ہے (اگر تم چاہتی ہو دنیا کی زندگانی اور اسکی زینت) فَتَعَالَيْنَ۔ فَ رابطہ۔ تَعَالِيٌ سے امر جمع مونث حاضر۔ اُمَتِّعْكُنَّ۔ اُمَتِّعْ اِ تَمْتِيْعٌ سے جس کے معنی تھوڑا بہت فائدہ پہنچانے اور اسباب دینے کے ہیں مضارع واحد متکلم۔ كُنَّ ضمیر جمع مؤنث حاضر (آؤ میں تم کو کچھ فائدہ پہنچاؤں) وَ عاطفہ اُسَرِّحْكُنَّ۔ تَسْرِيْحٌ سے جس کے معنی چھوڑنے اور رخصت کرنے کے ہیں۔ مضارع واحد متکلم۔ كُنَّ ضمیر جمع مذکر حاضر سَرَاحًا تَسْرِيْحٌ سے جس کے معنی طلاق دینے کے ہیں مفعول مطلق۔ جَمِيْلًا۔ سَرَاحًا کی صفت (اور تم کو رخصت کر دوں اچھی طرح رخصت کرنا) (۲۸)

وَ عاطفہ۔ اِنْ شرطیہ۔ كُنْتُنَّ۔ فعل ناقص۔ ماضی جمع مؤنث حاضر تُرِدْنَ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مؤنث حاضر۔ اللّٰهَ مفعول بہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَرَسُوْلَهٗ کا عطف اللہ پر ہے۔ وَعاطفہ۔ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ کا عطف بھی اسی پر ہے (اگر تم چاہتی ہو اللہ کو اور اس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو) فَاِنَّ اللّٰهَ فا۔ رابطہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم۔ اَعَدَّ۔ اِعْدَادٌ مصدر سے جس کے معنی تیار کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ لِلْمُحْسِنٰتِ الْمُحْسِنَةٌ کی جمع۔ اِحْسَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث جار مجرور متعلق بِاَعَدَّ مِنْكُنَّ جار مجرور متعلق بِمحال۔ اَجْرًا مفعول بہ۔ عَظِيْمًا۔ اَجْرًا کی صفت (تو اللہ نے تیار کر رکھا ہے محسنین کے لئے تم میں سے بڑا اجر) (۲۹)

آیت تخییر اور ازواج کا اللہ اور اس کے رسولؐ کو ترجیح دینا

اے نبی اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو صاف صاف کہہ دو میں تمہیں اچھے طریقہ سے رخصت کر دوں (۲۸) اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ اور آخرت کی طالب ہو تو پھر اسی کی ہو رہو اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والی عورتوں کے لئے بہت بڑا درجہ تیار کر رکھا ہے (۲۹)

تفسیر بحر محیط میں ہے کہ غزوہ احزاب اور بنو قریظہ سے فارغ ہونے کے بعد ازواج مطہرات نے جمع ہو کر رسول اللہ کی خدمت میں عرض کی کہ یا رسول اللہ کسریٰ اور قیصر کی بیبیاں طرح طرح کے زیورات اور قیمتی لباسوں میں ملبوس ہیں اور ان کی خدمت کے لئے کنیزیں موجود ہیں اور ہم فقر و فاقہ میں زندگی بسر کر رہی ہیں۔ ہمارے لئے نان و نفقہ میں وسعت پیدا کیجئے رسول اللہ صلی اللہ کو یہ بات ناگوار گزری اس پر یہ آیت تخییر نازل ہوئی (اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا) ترمذی میں حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت تخییر نازل ہوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ابتدا مجھ سے فرمائی اور کہا اس کے جواب میں جلدی نہ کرنا اپنے والدین سے مشورہ کرنے کے بعد جواب دینا لیکن جب میں نے یہ آیت سنی تو فوراً عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو اختیار کرتی ہوں اس میں والدین کے مشورہ کی کیا ضرورت میرے بعد تمام ازواج مطہرات نے وہی کہا جو میں نے کہا تھا اور سب نے رسول اللہ سے جدائی پر دنیا کی خوشحالی کو ترجیح نہ دی۔ (۲۸-۲۹)

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝

يَا حرف ندا۔ نِسَآءَ النَّبِيِّ منادیٰ مضاف۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا يَاْتِ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط (يَاْتِ اصل میں يَاْتِيْ تھا فعل شرط ہونے کی وجہ سے آخر سے یا گر گئی)۔ مِنْكُنَّ۔ حال۔ بِفَاحِشَةٍ جار مجرور متعلق بِيَاْتِ۔ مُبَيِّنَةٍ۔ تَبْيِيْنٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث فَاحِشَةٍ کی صفت (اے نبیؐ کی بیویو کوئی تم میں سے لائے صریح بے حیائی) يُضَاعَفْ۔ مُضَاعَفَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب جواب شرط مجزوم۔ لَهَا جار مجرور متعلق بِيُضَاعَفْ۔ الْعَذَابُ نائب فاعل ضِعْفَيْنِ۔ ضِعْفٌ کا تثنیہ۔ مفعول مطلق (دوگنا ہو اس کو عذاب دوہرا) وَ حالیہ۔ كَانَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ ۔ كَانَ کا اسم عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِيَسِيْرًا ۔ يَسِيْرًا ۔ يُسْرٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر منصوب ۔ كَانَ کی خبر (اور ہے یہ اللہ پر آسان) (۳۰)

وَعاطفہ ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا ۔ يَّقْنُتْ ۔ قُنُوْتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط ۔ مِنْكُنَّ متعلق بحال ۔ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ جار مجرور متعلق بِيَقْنُتْ (اور جو کوئی تم میں سے اطاعت کرے اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی) وَعاطفہ ۔ تَعْمَلْ ۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد مونث غائب ۔ فعل شرط ۔ صَالِحًا مفعول بہ (اور عمل کرے اچھے) نُّؤْتِهَا ۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ ۔ اَجْرَهَا مفعول بہ ثانی اَجْرَ مضاف ۔ هَا مضاف الیہ ، مَرَّتَيْنِ ۔ مَرَّةٌ کا تثنیہ مفعول مطلق یا ظرف (دیویں ہم اس کو اس کا اجر دوبار) وَعاطفہ ۔ اَعْتَدْنَا ۔ اِعْتَادٌ سے ماضی کا صیغہ جمع متکلم ۔ لَهَا جار مجرور متعلق بِاَعْتَدْنَا ۔ رِزْقًا مفعول بہ كَرِيْمًا رِزْقًا کی صفت (اور رکھی ہے اس کے لئے ہم نے روزی عزت کی) (۳۱)

ازواج مطہرات کے علو مرتبت کی وجہ سے سزا اور اجر دوگنا ہوگا

اے نبی کی بیویو جو تم میں سے صریح فحش حرکت کا ارتکاب کریگی تو اسے دوہرا عذاب دیا جائے گا اور یہ اللہ کے لئے بہت آسان کام ہے (۳۰)

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبردار ہوگی اور نیک عمل کرے گی اس کو ہم دوہرا اجر دیں گے اور اس کے لئے ہم نے رزق کریم مہیا کر رکھا ہے (۳۱)

ان آیات میں ازواج مطہرات کی خصوصیت اور امتیازی حیثیت کو بیان کیا گیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بتایا ہے کہ اگر وہ کوئی گناہ کا کام کریں گی تو دوسری عورتوں کی نسبت انہیں دوگنا عذاب دیا جائے گا اور اگر نیک عمل کریں گی تو ان کو دوگنا ثواب ملے گا انکے شرف مقام کی وجہ سے ان کے ہر اچھے عمل کا انہیں دوگنا ثواب ملے گا۔ لیکن رسول، اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی اور ایذا رسانی کی سزا بھی دوگنی ہوگی اسلئے کہ انکے شرف مقام کی وجہ سے ان کے لئے ایسا کرنا ہرگز مناسب نہیں ہے۔ یہاں فاحشۃ مبینۃ سے محض نافرمانی اور سرکشی مراد ہے۔ بدکاری وغیرہ فاحشۃ مبینۃ میں داخل نہیں ہے۔ (۳۰-۳۱)

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ
مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ
اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ
اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝

يَا حرف ندا۔ نِسَآءَ النَّبِيِّ منادی مضاف۔ لَسْتُنَّ ماضی جمع مؤنث حاضر فعل ناقص اس سے صرف ماضی کی گردان آتی ہے مضارع وغیرہ نہیں آتے ضمیر مستتر اس کا اسم۔ كَاَحَدٍ۔ كَ حرف جر أَحَدٍ مجرور جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بِخَيْرًا۔ لَسْتُنَّ۔ مِنَ النِّسَآءِ۔ اَحَدٍ کی صفت۔ اِنِ شرطیہ۔ اتَّقَيْتُنَّ۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط۔ جواب محذوف جس پر ما قبل دلالت کرتا ہے۔ (ای فَانْتُنَّ اعظم یعنی تم ان سب عورتوں سے بالاتر ہو) (اے نبیؐ کی عورتو تم نہیں ہو جیسے کہ ہر کوئی عورت اگر تم ڈر رکھو۔ تقویٰ اختیار کرو) فَلَا تَخْضَعْنَ۔ فَا مستانفہ یا رابطہ۔ لَا ناہیہ جازمہ تَخْضَعْنَ۔ خُضُوْعٌ جس کے معنی پست ہونے نرمی کرنے اور تواضع اختیار کرنے کے ہیں۔ مضارع جمع مؤنث حاضر بِالْقَوْلِ جار مجرور متعلق بِتَخْضَعْنَ (پس تم ملائمت سے بات نہ کرو) فَيَطْمَعَ۔ فَا سببیہ يَطْمَعُ۔ طَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِیْ اسم موصول فاعل فِیْ قَلْبِهٖ جار مجرور متعلق بمحذوف خبر مقدم۔ مَرَضٌ۔ مبتدا مؤخر (پس طمع کرے وہ جس کے دل میں مرض ہے) وَ عاطفہ۔ قُلْنَ۔ قَوْلٌ سے امر جمع مؤنث حاضر۔ قَوْلًا مفعول مطلق۔ مَعْرُوْفًا۔ عِرْفَانٌ مصدر سے اسم مفعول قَوْلًا کی صفت (اور کہو بات معروف) (۳۲)

وَ عاطفہ۔ قَرْنَ۔ قَرَارٌ مصدر سے امر جمع مؤنث حاضر۔ قَرْنَ۔ اصل میں اِقْرِرْنَ تھا۔ (قَرَّ يَقِرُّ قَرَارًا وَ قُرُوْرًا) فِیْ بُيُوْتِكُنَّ جار مجرور متعلق بِقَرْنَ (اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں) وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَبَرَّجْنَ۔ تَبَرُّجٌ مصدر سے مضارع جمع مؤنث حاضر اصل میں تَتَبَرَّجْنَ تھا۔ ایک تا حذف کر دی گئی تَبَرُّجٌ مصدر مفعول مطلق منصوب مضاف اَلْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى مضاف الیہ (اور اپنی زینت نہ دکھلاتی پھرو جیسے کہ پہلے جہالت کے وقت دستور تھا) اَلْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے وُہ جاہلیت مراد ہے جو قبل از اسلام موجود تھی) اَلْجَاهِلِيَّةَ الْاُوْلٰى جاہلیت جو قبل از اسلام موجود تھی) وَعاطفہ۔ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ ر اِقَامَةٌ مصدر سے امر جمع مؤنث حاضر۔ الصَّلٰوةَ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ اٰتِيْنَ ر اِيْتَاءٌ سے امر جمع مؤنث حاضر الزَّكٰوةَ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ اَطِعْنَ۔ اِطَاعَةٌ مصدر سے امر جمع مؤنث حاضر۔ اللّٰهَ مفعول بہ۔ وَرَسُوْلَهٗ کا عطف اللّٰهَ پر ہے (اور قائم کرو نماز اور زکوٰۃ ادا کرتی رہو اور اطاعت میں رہو اللہ اور اس کے رسولؐ کی) اِنَّمَا۔ کافہ۔ مکفوفہ۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ۔ اِرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل۔ لِيُذْهِبَ۔ لام تعلیل۔ يُذْهِبَ۔ اِذْهَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَنْكُمْ جار مجرور متعلق بِيُذْهِبَ۔ الرِّجْسَ مفعول بہ (سوائے اس کے نہیں کہ اللہ چاہتے ہیں کہ دُور کر دے تم سے گندی باتیں) اَهْلَ الْبَيْتِ۔ اَهْلَ منادیٰ مضاف يَا حرف ندا محذوف الْبَيْتِ مضاف الیہ۔ (اے اہل بیت۔ اے نبیؐ کے گھر والو) وَ عاطفہ۔ يُطَهِّرَكُمْ۔ تَطْهِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ تَطْهِيْرًا مصدر مفعول مطلق (اور پاک کر دے تم کو پاک کرنا) (۳۳)

وَاذْكُرْنَ۔ ذِكْرٌ مصدر سے امر جمع مؤنث حاضر مَا موصول۔ مفعول بہ۔ يُتْلٰى۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ۔ بَيْتٌ کی جمع مضاف مجرور كُنَّ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِيُتْلٰى۔ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ۔ حال۔ وَالْحِكْمَةِ کا عطف اٰيٰتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ پر ہے۔ (اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں اللہ کی باتیں اور عقلمندی کی) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَللّٰہَ اِنَّ کا اسم۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَطِیْفًا۔ کَانَ کی خبر اول۔ خَبِیْرًا۔ خبر ثانی۔ (بے شک اللہ لطیف خبیر ہے) (۳۴)

ازواج مطہرات کیلئے ہدایات اور انکے حق میں آیت تطہیر یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا

اے نبیؐ کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو غیر مردوں سے دبی زبان سے بات نہ کیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ جس کے دل میں خرابی ہے (کسی غلط) لالچ میں نہ پڑ جائے۔ اور صاف سیدھی بات کرو (۳۲)

اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو۔ اور پہلے دور جاہلیت کی طرح بناؤ سنگھار نہ کرتی پھرو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے اہل بیت نبیؐ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی آلودگی کو دور کر دے اور تمہیں خوب پاک وصاف رکھے (۳۳)

اور اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں جو تمہارے گھروں میں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو اللہ نہایت باریک بین ہر چیز سے باخبر ہے (۳۴)

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ میں ازواج مطہرات کی فضیلت بیان کی گئی ہے کہ تمہیں ازواج نبیؐ ہونے کی وجہ سے عام عورتوں پر فضیلت حاصل ہے بشرطیکہ تم تمام امور میں تقویٰ کو پیش نظر رکھو غیر مردوں سے گفتگو میں نرم گفتگو نہ کرو بلکہ قول معروف سے کام لو۔ آیت (۳۳) وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ میں گھروں میں رہنے کو لازم قرار دیا گیا ہے لیکن دینی ضرورت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور معروف صورتوں میں گھر سے خروج پر پابندی نہیں ہے۔ جیسے کہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود حضرت عائشہ، ام سلمہ اور صفیہ کو حج کے لئے اپنے ساتھ لے گئے۔

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ۔ میں تَبَرُّج سے منع فرمایا تَبَرُّج کے اصلی معنی نمایاں طور پر ظاہر ہونے کے ہیں تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ سے مراد یہ ہے کہ عورت اس طرح بناؤ سنگھار کرکے نمایاں ہو کر نکلے کہ نظریں اس پر جم کر رہ جائیں۔ علماء نے لکھا ہے کہ عورت کا اپنے محاسن کا اظہار اس طرح کرنا کہ دیکھنے والوں کے جنسی جذبات بیدار ہو جائیں تبرج میں داخل ہے۔ قبل از اسلام جاہلیت میں چست اور عریاں لباس پہن کر بن سنور کر عورتیں نکلا کرتی تھیں قرآن مجید نے اسے جاہلی رسم قرار دیا ہے افسوس کہ آج ہم اسی جاہلیت کو ثقافت کے نام پر رائج کر رہے ہیں۔ اسی آیت میں ازواج مطہرات کو مزید تین باتوں کا حکم دیا (۱) اقامت صلوٰۃ (۲) ایتاء الزکوٰۃ (۳) اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت۔ اس کے بعد ازواج کو مخاطب ٹھہرا کر بتایا کہ اللہ تمہیں ہر قسم کی آلودگی سے پاک و مصفا رکھنا چاہتا ہے۔ اھل البیت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گھر والیاں مراد ہیں۔ خطاب کا آغاز يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ کے الفاظ سے کیا گیا ہے اور ان آیات میں براہ راست وہی مخاطب ہیں۔ اہل بیت یا اہل خانہ سے ہمیشہ ازواج ہی مراد ہوتی ہیں۔ سورۃ ہود میں ہے جب فرشتے حضرت ابراہیم کو بیٹے کی بشارت دیتے ہیں تو ان کی اہلیہ تعجب کا اظہار کرتی ہے۔ اس پر فرشتے کہتے ہیں اَتعجبین من امر اللہ رحمۃ اللہ وبرکاتہ علیکم اھل البیت اسی طرح سورۃ قصص میں حضرت موسیٰؑ کی بہن فرعون کی بیوی سے کہتی ہے ھل ادلکم علی اھل البیت یکفلونہ لکم۔ اس آیت تطہیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا اصل صریح خطاب ازواج سے ہے۔ خود سیاق و سباق سے بھی اس بات پر قطعی دلالت پیدا ہوتی ہے۔ حضرت عکرمہ، مقاتل اور حضرت عبداللہ بن عباس سے بھی یہی مروی ہے۔ حضرت عکرمہ کا اعلان تھا کہ اہل بیت سے ازواج مطہرات مراد ہیں میں اس پر مباہلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ حضرت عائشہؓ۔ حضرت ام سلمہؓ حضرت انسؓ کی احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ حضرت فاطمہؓ اور ان کے دونوں صاحبزادگان کو بھی اپنا اہل البیت قرار دیا ہے بعض کا خیال ہے کہ اگر اہل بیت سے ازواج مراد ہوتیں تو جمع مؤنث کی ضمیر ہونی چاہیئے تھی نہ کہ جمع مذکر کی لیکن یہ اعتراض محض لغو ہے اس لئے کہ عنکم اور لیطھرکم میں ضمیر جمع مذکر محض اہل بیت کی رعایت سے استعمال کی گئی ہے۔ حضرت موسیٰؑ نے اپنی اہلیہ کو خطاب کرتے ہوئے جمع مذکر کا صیغہ استعمال کیا۔

ازواج مطہرات واولاد صلی اللہ علیہ وسلم :۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گیارہ عورتوں سے نکاح کیا۔ آپؐ کی پہلی بیوی حضرت خدیجہؓ تھیں نکاح کے وقت آپؐ کی عمر پچیس برس اور حضرت خدیجہؓ کی عمر چالیس برس تھی۔ حضرت خدیجہ کے اپنے پہلے خاوند سے ایک بیٹا ہند پیدا ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپؐ کے چار بیٹے۔ القاسم۔ الطیب۔ الطاہر اور عبداللہ پیدا ہوئے جو بچپن ہی میں وفات پا گئے۔ چار بیٹیاں۔ زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ پیدا ہوئیں۔ حضرت خدیجہؓ کی زندگی میں آپؐ نے کسی اور عورت سے نکاح نہیں کیا۔ ہجرت سے تین سال پہلے آپ کی وفات کے بعد سودہ بنت زمعہؓ سے نکاح کیا اور ہجرت سے قبل حضرت عائشہؓ آپؐ کے نکاح میں آئیں۔ بعد ازاں حفصہؓ بنت عمرؓ بن الخطاب ام سلمہؓ المخزومی۔ زینبؓ بنت خزیمہ۔ جویریہؓ بنت الحارث الخزاعی۔ پھر ام حبیبہؓ بنت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوسفیان۔ پھر زینبؓ بنت جحش پھر صفیہؓ بنت حی بن اخطب۔ پھر میمونہؓ بنت الحارث الھلالی۔ ان سب عورتوں میں سے حضرت عائشہ کے علاوہ سب کی سب بیوہ اور مطلقہ تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب سے کسی نہ کسی دینی مصلحت کی بنا پر شادی کی تھی۔

فَقَالَ لِاَہْلِہِ امْکُثُوْٓا اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا اشعار عرب میں اس قسم کی اکثر مثالیں موجود ہیں۔ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ازواج کو اہل البیت کے لفظ سے مخاطب ٹھہرایا ہے (بخاری کتاب التفسیر)

آیت (۳۴) میں کتاب کے ساتھ حکمت کی باتوں کو یاد رکھنے کی ہدایت کی گئی حکمت سے مراد رسول اللہ کے فرمودات اور حدیث ہے۔

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِیْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِیْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَھُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰکِرِیْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا وَّالذّٰکِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰہُ لَھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَۃٍ اِذَا قَضَی اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗٓ اَمْرًا اَنْ یَّکُوْنَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ مِنْ اَمْرِھِمْ ۭ وَمَنْ یَّعْصِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ وَاِذْ
تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ
مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ
فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا
مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ عَلَى
النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ
فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا
مَّقْدُوْرَۨا ﴿٣٨﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ
يَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ
رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾ ع

اِنَّ	الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	الْمُسْلِمٰتِ	وَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ
تحقیق	مسلمان مرد	اور	مسلمان عورتیں	اور	مومن مرد	اور
الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْقٰنِتِيْنَ	وَ	الْقٰنِتٰتِ	وَ	
مومن عورتیں	اور	فرمانبردار مرد	اور	فرمانبردار عورتیں	اور	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصّٰدِقِيْنَ	وَ	الصّٰدِقٰتِ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	الصّٰبِرٰتِ	
سچ بولنے والے	اور	سچ بولنے والیاں	اور	صبر کرنیوالے	اور	صبر کرنے والیاں	
وَ	الْخٰشِعِيْنَ	وَ	الْخٰشِعٰتِ	وَ	الْمُتَصَدِّقِيْنَ		
اور	عاجزی کرنے والے	اور	عاجزی کرنے والیاں	اور	صدقہ دینے والے		
وَ	الْمُتَصَدِّقٰتِ	وَ	الصَّآئِمِيْنَ	وَ	الصّٰٓئِمٰتِ		
اور	صدقہ دینے والیاں	اور	روزہ رکھنے والے	اور	روزہ رکھنے والیاں		
وَ	الْحٰفِظِيْنَ	فُرُوْجَهُمْ	وَ	الْحٰفِظٰتِ			
اور	حفاظت کرنے والے	اپنی شرمگاہوں کی	اور	حفاظت کرنیوالیاں			
وَ	الذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّ	الذّٰكِرٰتِ ۙ	اَعَدَّ	اللّٰهُ
اور	ذکر کرنیوالے	اللہ کا	کثرت سے	اور	ذکر کرنے والیاں	تیار کیا ہے	اللہ نے
لَهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾	وَ	مَا	كَانَ
واسطے انکے	بخشش	اور	ثواب ہے	بڑا (۳۵)	اور	نہیں	لائق
لِمُؤْمِنٍ	وَّ	لَا	مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى		
واسطے کسی مومن کے	اور	نہ	کسی مومنہ عورت کے	جبوقت	مقرر کرے		
اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اَمْرًا	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهُمُ	
اللہ	اور	اس کا رسول	کوئی کام	یہ کہ	ہووے	ان کے لئے	
الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ			
اختیار	اپنے کام میں	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے			
اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾	
اللہ	اور	اس کے رسول کی	پس	گمراہ ہوا	گمراہ	صریح (۳۶)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِیْ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ
اور	جبوقت	کہتا تھا تو	واسطے اس شخص کے کہ	انعام کیا	اللہ نے
عَلَيْهِ	وَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	
اوپر اس کے	اور	انعام کیا تونے	اوپر اس کے	تھام رکھ	
عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَ	اتَّقِ	اللّٰهَ	وَ
اوپر اپنے	بی بی اپنی کو	اور	ڈر اپنے	اللہ سے	اور
تُخْفِیْ	فِیْ نَفْسِكَ	مَا اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ		
چھپاتا تھا تو	اپنے دل میں	اس بات کو کہ اللہ	اُسے ظاہر کرنیوالا ہے		
وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَ	اللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ
اور	ڈرتا تھا تو	لوگوں سے	اور	اللہ	بہت لائق ہے	یہ کہ
تَخْشٰىهُ	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا		
تو ڈرے اس سے	پس جب	ادا کرلی	زید نے	اس سے		
وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَیْ	لَا	يَكُوْنَ		
حاجت	بیاہ دیا ہم نے اس کو تجھ سے	تاکہ	نہ	ہووے		
عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ	فِیْٓ	اَزْوَاجِ		
اوپر	ایمان والوں کے	کوئی رکاوٹ	ہیچ	بیبیوں		
اَدْعِيَآئِهِمْ	اِذَا	قَضَوْا	مِنْهُنَّ	وَطَرًا		
لے پالکوں اپنے کے	جب	ادا کرلیں	ان سے	حاجت		
وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾	مَا	كَانَ
اور	ہے	حکم	اللہ کا	ہوکر رہنے والا (۳۷)	نہیں	ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَى	النَّبِيِّ	مِنْ	حَرَجٍ	فِيمَا	فَرَضَ	اللّٰهُ
اوپر	نبی کے	کوئی	تنگی	بیچ اس چیز کے کہ	مقرر کیا ہے	اللہ نے
لَهٗ ؕ	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِي	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	
واسطے اس کے	یہی طریق ہے	اللہ کا	بیچ	ان لوگوں کے	جو گزر چکے ہیں	
مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُوْرًا ۙ (۳۸)
پہلے	اور	ہے	حکم	اللہ کا	اندازہ پر	مقرر کیا ہوا (۳۸)
الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ	اللّٰهِ	وَ	يَخْشَوْنَهٗ	
جو لوگ	کہ پہنچاتے ہیں	پیغام	اللہ کا	اور	ڈرتے ہیں اس سے	
وَ	لَا	يَخْشَوْنَ	اَحَدًا	اِلَّا	اللّٰهَ ؕ	وَ
اور	نہیں	ڈرتے	کسی سے	سوائے	اللہ کے	اور
كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا (۳۹)	مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	
کافی ہے	اللہ	حساب کرنے کو (۳۹)	نہیں	ہیں	محمد	
اَبَآ	اَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	رَّسُوْلَ	
باپ	کسی کے	مردوں تمہارے سے	اور	لیکن	رسول ہیں	
اللّٰهِ	وَ	خَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا (۴۰)
اللہ کے	اور	آخری	نبی ہیں	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کا	جاننے والا (۴۰)

بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں اور انکساری کرنے والے مرد اور انکساری کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور روزے دار مرد اور روزے دار عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے (۳۵) اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی کام مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا (۳۶) اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (دیر) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو پھر جب زید نے اس سے کوئی حاجت متعلق نہ رکھی یعنی اس کو طلاق دے دی تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں جب وہ ان سے اپنی حاجت متعلق نہ رکھیں یعنی طلاق دے دیں کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا ہے (۳۷) پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے ان کے لئے مقرر کر دیا اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا (۳۸) اور جو اللہ کے پیغام (لوگوں کے) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے (۳۹) محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور خاتم النبیین ہیں یعنی اللہ کے آخری پیغمبر ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۴۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَ
الصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَ
الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَ
الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا
وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلْمُسْلِمِيْنَ۔ اَلْمُسْلِمُ کی جمع۔ اِنَّ کا اسم وَالْمُسْلِمٰتِ اَلْمُسْلِمَةُ کی جمع اَلْمُسْلِمِيْنَ پر عطف۔ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ کا عطف اَلْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ پر ہے وَالْقَانِتِيْنَ۔ اَلْقَانِتُ کی جمع قُنُوْتٌ سے اسم فاعل جمع مذکر جس کے معنی اطاعت اور فرمانبرداری کے ہیں اَلْقَانِتَاتِ اَلْقَانِتَةُ کی جمع۔ اسم فاعل جمع مؤنث۔ وَالصّٰدِقِيْنَ۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اَلصّٰدِقٰتِ واحد اَلصّٰدِقَةُ۔ اسم فاعل جمع مؤنث۔ وَالصّٰبِرِيْنَ۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اَلصّٰبِرٰتِ واحد اَلصَّابِرَةُ اسم فاعل جمع مؤنث۔ وَالْخٰشِعِيْنَ۔ خُشُوْعٌ اسم فاعل جمع مذکر اَلْخٰشِعٰتِ واحد اَلْخَاشِعَةُ۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ اَلْمُتَصَدِّقُ واحد اسم فاعل جمع مذکر اَلْمُتَصَدِّقٰتِ واحد اَلْمُتَصَدِّقَةُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَصَدَّقَ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ اَلصَّآئِمُ واحد صَوْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اَلصّٰٓئِمٰتِ۔ اَلصَّآئِمَةُ واحد اسم فاعل جمع مؤنث۔ وَالْحٰفِظُوْنَ۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ فُرُوْجَهُمْ۔ فَرْجٌ کی جمع مفعول بہ۔ وَالْحٰفِظٰتِ۔ اَلْحَافِظَةُ واحد اسم فاعل جمع مؤنث وَالذّٰكِرِيْنَ۔ ذِكْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اَلذَّاكِرُ واحد۔ اللّٰهَ مفعول بہ وَالذّٰكِرٰتِ۔ واحد اَلذَّاكِرَةُ۔ ذِكْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث كَثِيْرًا۔ مفعول مطلق۔ اَعَدَّ۔ اِعْدَادٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اِنَّ کی خبر۔ اللّٰهُ۔ اَعَدَّ کا فاعل۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بِاَعَدَّ۔ مَغْفِرَةً مفعول اول اَجْرًا مفعول ثانی۔ عَظِيْمًا۔ اَجْرًا کی صفت (تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لئے اجر عظیم (۳۵)

اللہ کی یاد سے غفلت نہ کرنیوالوں کیلئے مغفرت اور اجر عظیم

بلاشبہ مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، راست باز مرد اور راست باز عورتیں، صابر مرد اور صابر عورتیں، عاجزی کرنیوالے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنیوالی عورتیں اللہ کو بکثرت یاد کرنے والے مرد اور اللہ کو یاد کرنے والی عورتیں، ان سب کے لئے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔ (۳۵)

قرآن مجید میں عموماً مردوں کو مخاطب ٹھہرایا گیا ہے عورتیں ضمناً اس میں شامل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ ازواج مطہرات کی وساطت سے کچھ عورتوں نے رسول اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ قرآن کریم میں ہر جگہ مردوں کا ذکر ہے عورتوں کا ذکر کیوں نہیں۔ اس آیت میں مردوں کے ساتھ عورتوں کو بھی مخاطب ٹھہرایا گیا۔ بتانا یہ مقصود ہے کہ فضیلت کا مدار اعمال صالحہ ہیں۔ اس میں مرد اور عورت کی کوئی تمیز نہیں۔ آیت میں ذکر اللہ کی کثرت کا ذکر ہے۔ ذکر کے معنی یاد داشت اور فراموش نہ کرنے کے ہیں۔ کثرتِ ذکر سے مراد ہے کہ کوئی وقت اس کی یاد سے خالی نہ ہو زندگی کے لمحات میں اسی کی طرف دھیان رہے۔ آیت کریمہ میں فاکرین کی دس اقسام کا ذکر کیا ہے۔ تمام عبادات کی اصل روح ذکر اللہ ہے اور ذکر اللہ کسی خاص وقت یا حالت سے متعلق نہیں۔ اٹھنے بیٹھتے، سوتے جاگتے، سفر و حضر ہر حال میں اللہ کو یاد رکھنا اور اس کی طرف سے غفلت نہ کرنا ذکر اللہ ہے مومن کامل کی سب سے بڑی سعادت یہی ہے کہ کسی حالت میں بھی اس کی یاد سے غفلت نہ برتے۔ (۲۵)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ
اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ وَاِذْ
تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ
مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ
فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٣٧﴾

وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لِلْمُؤْمِنِ كَانَ کی خبر مقدم۔ وَلَا مُؤْمِنَةٍ۔ کا عطف مُؤْمِنٍ پر ہے (اور مناسب نہیں کسی مومن مرد اور نہ کسی مومن عورت کے لئے) إِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ قَضَى۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل وَرَسُولُهُ کا عطف اللّٰهُ پر ہے۔ صلہ۔ أَمْرًا مفعول (جب مقرر کر دے اللہ اور اس کا رسول کوئی کام) أَنْ مصدریہ يَكُونَ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب مصدر مُؤَوَّلٌ۔ كَانَ کا اسم۔ لَهُمُ۔ يَكُونَ کی خبر مقدم الْخِيَرَةُ۔ خَارَ يَخِيرُ کا مصدر۔ يَكُونَ کا اسم مؤخر۔ مِنْ أَمْرِهِمْ جار مجرور متعلق بِخِيَرَةٌ (یہ کہ ہووے ان کو اختیار اپنے کام کا) وَ عاطفہ۔ مَنْ شرطیہ مبتدا يَعْصِ۔ عِصْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط مجزوم۔ اصل میں يَعْصِيْ تھا۔ اللّٰهَ مفعول بہ وَرَسُولَهُ کا عطف لفظ اللّٰهَ پر ہے۔ فَقَدْ۔ فَ رابطہ۔ قَدْ حرف تحقیق۔ ضَلَّ۔ ضَلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ضَلَالًا مفعول مطلق۔ مُبِينًا۔ إِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ صفت۔ (اور جس نے نافرمانی کی اللہ کی اور اس کے رسول کی سو وہ بھٹکا صریح بھٹکنا) (۳۶)

وَإِذْ۔ وَ عاطفہ إِذْ ظرف متعلق بِاذْكُرْ مقدر۔ تَقُولُ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لِلَّذِي۔ لام جر۔ الَّذِي موصول مجرور جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بِتَقُوْلُ۔ (اور جب تو کہنے لگا اس شخص کو) اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔ اَنْعَمَ اِنْعَامٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَللّٰهُ فاعل جار مجرور متعلق بِاَنْعَمَ وَ عاطفہ۔ اَنْعَمْتَ۔ اِنْعَامٌ۔ ماضی واحد مذکر حاضر۔ عَلَيْهِ۔ جار مجرور متعلق بِاَنْعَمْتَ (کہ انعام کیا اللہ نے اس پر اور انعام کیا تو نے اس پر) اَمْسِكْ۔ اِمْسَاكٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بِاَمْسِكْ زَوْجَكَ مفعول بہ۔ وَاتَّقِ اللّٰهَ۔ وَ۔ عاطفہ۔ اتَّقِ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ (روک لے تو اپنے پاس اپنی کو اور ڈر اللہ سے) وَ حالیہ تُخْفِيْ۔ اِخْفَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ فِيْ نَفْسِكَ جار مجرور متعلق بِتُخْفِيْ (اور تو چھپاتا تھا اپنے دل میں) مَا موصول مفعول بہ اللّٰهُ مبتدا۔ مُبْدِيْهِ۔ اِبْدَآءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ قائم مقام مفعول (جس کو اللہ ظاہر کرنے والا ہے) وَ۔ حالیہ۔ تَخْشَى۔ خَشْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ النَّاسَ مفعول بہ وَاللّٰهُ۔ وَ حالیہ۔ اللّٰهُ مبتدا۔ اَحَقُّ۔ حَقٌّ سے افعل التفضیل۔ خبر۔ اَنْ مصدریہ۔ تَخْشَاهُ۔ خَشْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب (اور تو ڈرتا تھا لوگوں سے اور اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تو ڈرے اس سے) فَلَمَّا۔ فَا استنافیہ۔ لَمَّا ظرفیہ حینیہ متضمن معنی شرط۔ قَضٰى۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ زَيْدٌ۔ فاعل مِنْهَا جار مجرور متعلق بِقَضٰى۔ وَطَرًا مفعول بہ۔ وَطَرًا اسم مفرد ہے۔ حاجت اور ضرورت کو کہتے ہیں۔ زَوَّجْنٰكَهَا۔ تَزْوِيْجٌ سے ماضی جمع متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (ہم نے تیرے نکاح میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں دے دیا) پھر جب زید پوری کر چکا اس سے اپنی غرض ہم نے اس کو تیرے نکاح میں دے دیا) (حضرت زید بن حارثہ بن شراحیل الکلبی) زید کو بچپن میں غارتگروں نے ان کی والدہ سے چھین کر عکاظ میں فروخت کر دیا حکیم بن حزام نے اپنی پھوپھی حضرت خدیجہ کے لئے چار سو درہم میں انہیں خرید لیا۔ حضرت خدیجہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح کے بعد انہیں آپ کی خدمت کے لئے بخش دیا۔ بنی کلب کے کچھ لوگ جب حج کے لئے مکہ آئے تو ان کی ملاقات زید سے ہوئی واپس جا کر انہوں نے زید کے والد کو بتایا چنانچہ حارثہ اور اس کا بھائی کعب زرِ فدیہ لے کر مکہ آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی اور زید کی واپسی کی درخواست کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید کو آزاد کر دیا اور اختیار دیا کہ وہ چاہے تو یہاں رہے اور چاہے تو اپنے والد کے ساتھ واپس چلا جائے لیکن حضرت زید نے آپ کے پاس رہنے کو ترجیح دی اور والد کے ساتھ واپس جانے سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید کو متبنّٰی بنایا اور زینب بنت جحش سے زید کا نکاح کر دیا حضرت زینب آپ کی پھوپھی حضرت امیمہ بنت عبدالمطلب کی بیٹی تھیں۔ حضرت زینب اور ان کے بھائی عبداللہ بن جحش نے پہلے تو اس رشتے کو نامنظور کیا لیکن رسول اللہ کے کہنے پر نکاح ہو گیا۔ اس سے قبل آپ نے اپنی باندی ام ایمن سے ان کا عقد کر دیا تھا۔ چنانچہ حضرت زید سے ام ایمن کے بطن سے حضرت اسامہ پیدا ہوئے باہمی ناچاقی کی وجہ سے حضرت زید نے حضرت زینب کو طلاق دے دی۔ اس کے بعد حضرت زینب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِكَيْ۔ لَام حرف جر تعلیل کے لئے۔ کَيْ حرف مصدری اور نصب لَا نافیہ۔ يَكُوْنَ۔ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب منصوب بِكَيْ۔ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ يَكُوْنَ کی خبر مقدم۔ حَرَجٌ۔ يَكُوْنَ حَرَجٌ۔ يَكُوْنَ کا اسم موخر فِيْ اَزْوَاجِ اَدْعِيَائِهِمْ۔ اَدْعِيَائِهِمْ۔ دَعِيٌّ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ حَرَجٌ کی صفت۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط قَضَوْا۔ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْهُنَّ جار مجرور متعلق بقَضَوْا۔ وَطَرًا مفعول (تاکہ نہ ہووے اہل ایمان پر کوئی حرج نکاح کر لینا اپنے لے پالکوں کی بیبیوں سے جب وہ تمام کر لیں ان سے اپنی غرض) وَ۔ عاطفہ كَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب اَمْرُ اللّٰهِ۔ كَانَ کا اسم مَفْعُوْلًا۔ كَانَ کی خبر (اور ہے اللہ کا حکم ہو چکنے والا) (۳۷)

حضرت زینب کا حضرت زید سے نکاح پھر طلاق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح

کسی مومن مرد اور مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر لیں تو پھر ان کو اپنے معاملہ میں اختیار حاصل رہے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو یقیناً وہ کھلی گمراہی میں پڑ گیا (۳۶)

اے نبیؐ وہ واقعہ یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے اور آپ نے احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی کو نہ چھوڑ اور اللہ سے ڈر اور اپنے جی میں وہ بات چھپا رہے تھے جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سے ڈریں پھر جب زید نے اس (بیوی) سے اپنی حاجت پوری کر لی تو ہم نے اس (مطلقہ) کو آپ کے نکاح میں دے دیا تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی تنگی نہ رہے جبکہ وہ ان سے اپنی حاجت پوری کر چکے ہوں اور اللہ کا یہ حکم تو ہو کر ہی رہنے والا تھا (۳۷)

آیت (۳۶ - ۳۷) میں حضرت زید کے حضرت زینب سے نکاح اور طلاق اور پھر آپ سے نکاح کا ذکر ہے۔ حضرت زید بن حارثہ کا تعلق قبیلہ کلب سے تھا آٹھ سال کی عمر میں بنی قین نے انہیں کو دیدیا حضرت خدیجہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح کے بعد آپ کی خدمت میں دے دیا اور آپ نے اسے منہ بنا لیا۔ بعثت کے وقت حضرت زید کی عمر تیس سال تھی۔ انہوں نے حضرت ابوبکر حضرت خدیجہ کے ساتھ اسلام قبول کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید کے لئے اپنی پھوپھی کی لڑکی حضرت زینب کے ساتھ نکاح کا پیغام بھجوایا۔ حضرت زینب اور ان کے بھائی عبداللہ بن جحش نے انکار کر دیا اس پر جب یہ آیت نازل ہوئی "مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ" الخ تو حضرت عبداللہ اور حضرت زینب راضی ہوئے ان کا حضرت زینب کا مہر دس دینار سرخ ایک بار برداری کا جانور ایک زنانہ جوڑا اور دیگر سامان خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے نکاح تو ہو گیا مگر طبائع میں تفاوت کی وجہ سے موافقت نہ ہو سکی حضرت زید نے طلاق دینا چاہی آپ نے انہیں طلاق دینے سے روکا اسی اثنا میں بذریعہ وحی آپ کو اطلاع دے دی گئی تھی کہ طلاق کے بعد زینب آپ کے نکاح میں آئیں گی۔ اسی آیت کو "تُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيهِ" کی صورت میں بیان فرمایا۔ حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علی بن حسین زین العابدین کی روایت میں ہے اوحی اللہ تعالیٰ الیہ صلی اللہ علیہ وسلم انّ زینب سیطلقھا زید وسیزوّجھا بعدہ علیہ الصلوٰۃ والسلام (روح) (یعنی اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ وحی یہ اطلاع دے دی تھی کہ حضرت زینب کو زید طلاق دینے والے ہیں۔ اور اس کے بعد وہ آپ کے نکاح میں آئیں گی) ابن کثیر میں ابن ابی حاتم کے حوالہ سے ہے انّ اللہ اعلم نبیّہ انّھا ستکون من ازواجہ قبل ان یتزوّجھا فلمّا اتاہ زید لیشکوھا الیہ قال اتق اللہ وامسک علیک زوجک فقال اللہ اخبرتک انی مزوّجکھا وتخفی فی نفسک ما اللہ مبدیہ (یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیؐ کو بتلا دیا تھا کہ حضرت زینبؓ ازواج مطہرات میں داخل ہو جائیں گی پھر جب حضرت زید ان کی شکایت لے کر آپ کی خدمت میں آئے تو آپؐ نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اور اپنی بیوی کو طلاق نہ دو اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے تو آپ کو بتلا دیا تھا کہ میں آپ کا نکاح ان سے کرادوں گا اور آپ اپنے دل میں اس چیز کو چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والا ہے۔

جمہور مفسرین نے اسی تفسیر کو اختیار کیا ہے کہ جس چیز کے دل میں چھپانے کا ذکر کیا گیا وہ بوحی الٰہی ارادہ نکاح تھا "زوّجنکھا لکی لا یکون حرج علی المؤمنین" ہم نے اس سے آپ کا نکاح اس لئے کرایا تاکہ مسلمانوں پر اس معاملے میں کوئی تنگی پیش نہ آئے کہ منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کر سکیں۔ حضرت زینب دوسری عورتوں کے سامنے فخریہ فرماتی ہیں کہ تمہارا نکاح تو تمہارے والدین نے کیا میرا نکاح تو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ
اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا
مَقْدُورًا ﴿٣٨﴾ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَ
يَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
حَسِيبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَٰكِنْ
رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمًا ﴿٤٠﴾

مَا نافیہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَلَى النَّبِيِّ متعلق بخبر مقدم۔ مِنْ حَرَجٍ۔ مِنْ۔ حرف جر۔ زائد حَرَجٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً۔ كَانَ کا اسم مؤخر۔ فِيمَا۔ فِي جر۔ مَا موصول مجرور۔ حَرَجٍ کی صفت سے متعلق۔ فَرَضَ۔ فَرْضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللَّهُ فاعل۔ لَهُ جار مجرور متعلق بفَرَضَ۔ (نبیؐ پر کچھ مضائقہ نہیں اس بات میں جو مقرر کر دی ہے اللہ نے اس کے واسطے) سُنَّةَ اللَّهِ۔ سُنَّةَ مصدر کی جگہ آیا ہے جس کے معنی طریقہ اور سیرت کے ہیں مفعول مطلق۔ فِي الَّذِينَ۔ فِي حرف جر۔ الَّذِينَ موصول مجرور جار مجرور متعلق بمحذوف حال۔ خَلَوْا۔ خُلُوٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ مِنْ قَبْلُ۔ جار مجرور متعلق بخَلَوْا (یہ دستور ہے اللہ کا ان لوگوں میں جو گزرے ہیں پہلے) وَ عاطفہ۔ كَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب۔ أَمْرُ اللَّهِ۔ كَانَ کا اسم قَدَرًا۔ كَانَ کی خبر۔ مَقْدُورًا۔ قَدَرًا کی صفت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَقْدُوْرًا۔ قَدَرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا (اور ہے اللہ کا حکم مقررہ اندازہ کا۔ (۳۸)

اَلَّذِیْنَ موصول مبتدا۔ محذوف "ھُمْ" کی خبر یا سابقہ اَلَّذِیْنَ سے بدل یُبَلِّغُوْنَ۔ تَبْلِیْغٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ رِسٰلٰتِ اللّٰہِ رِسَالَۃٌ کی جمع مضاف اللہ مضاف الیہ۔ رِسٰلٰتِ اللّٰہِ۔ یُبَلِّغُوْنَ کا مفعول (وہ لوگ پہنچاتے ہیں پیغام اللہ کے) وَ عاطفہ۔ یَخْشَوْنَہٗ۔ خَشْیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَحَدًا مفعول بہ۔ اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ اللّٰہَ۔ اَللّٰہَ کا لفظ مفعول بہ (اور وہ کسی سے نہیں ڈرتے مگر اللہ سے) وَ عاطفہ۔ کَفٰی۔ کِفَایَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِاللّٰہِ۔ بَا۔ حرف جر زائد۔ اللّٰہِ۔ کَفٰی کا فاعل۔ حَسِیْبًا۔ حِسَابٌ سے فَعِیْلٌ بمعنی فَاعِلٌ ہے تمیز (اور اللہ کافی ہے حساب لینے کے لحاظ سے) (۳۹)

مَا نافیہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ مُحَمَّدٌ۔ تَحْمِیْدٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (وہ شخص جس کے اندر بکثرت فضائل حمیدہ اور اوصاف پسندیدہ ہوں) رسول اللہ کا اسم گرامی۔ کَانَ کا اسم۔ اَبَا مضاف اَحَدٍ مضاف الیہ۔ کَانَ کی خبر مِنْ رِّجَالِکُمْ۔ اَحَدٍ کی صفت (محمد باپ نہیں کسی کا تمہارے مردوں میں سے) وَلٰکِنْ۔ وَ عاطفہ۔ لٰکِنْ حرف استدراک رَسُوْلَ اللّٰہِ کا عطف اَبَا اَحَدٍ پر ہے۔ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ کا عطف رَسُوْلَ اللّٰہِ پر ہے۔ خَاتَمَ۔ مہر ختم کرنے والا۔ وَ عاطفہ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہُ اسم کَانَ۔ بِکُلِّ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بِعَلِیْمًا۔ عَلِیْمًا۔ کَانَ کی خبر (ولیکن اللہ کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں اور ہے اللہ سب چیزوں کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاننے والا) (۴۰)

انبیاء اللہ کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتے محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں

نبی کے لئے کسی ایسے کام کے کرنے میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کر دیا ہو اللہ کی یہی سنت ہے۔ ان سب انبیاء میں چلی آئی ہے جو پہلے ہو گزرے ہیں اور اللہ کا حکم تو پہلے سے طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔ (۳۸)

وہ پہلے پیغمبر جو اللہ کے پیغام پہنچایا کرتے تھے وہ اسی (اللہ) سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے (۳۹)

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر ہاں وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (۴۰)

یہود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کثرت ازواج کی وجہ سے طعن زنی کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے رد میں فرمایا کہ تمام سابقہ انبیاء کی یہی سنت و طریقہ رہا کہ امر مباح میں اللہ کے حکم کے مطابق کام کرتے اور لوگوں کے طعن و تشنیع کی پرواہ نہ کرتے تھے وہ صرف اللہ سے ڈرتے تھے لوگوں کے ڈر کو وہ اپنے دل میں داخل نہیں ہونے دیتے تھے۔

آیت (۴۰) میں ان لوگوں کا رد ہے جو اپنی رسم جاہلیت کے مطابق زید بن حارثہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیٹا کہتے تھے۔ طلاق کے بعد حضرت زینبؓ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں طعن کرتے تھے۔ کہ بیٹے کی بیوی سے نکاح کر لیا۔

ارشاد فرمایا "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ" یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ بھی نہیں تو پھر بیٹے کی مطلقہ سے نکاح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے کیا معنی۔ اس کے بعد بتایا گیا کہ ان کی حیثیت اللہ کے رسول کی ہے اور رسول امت کے روحانی باپ ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انبیاء کے گروہ میں آپ کی امتیازی خصوصیت کو بیان کیا کہ آپ خاتم النبیین ہیں۔ خاتم بفتح تا اور بکسرہ تا دونوں صورتوں کا حاصل معنی ایک ہی ہے یعنی انبیاء کو ختم کرنے والے۔ امام راغب لکھتے ہیں "خاتم النبیین لانہ ختم النبوۃ ای تممھا ——— یعنی آپ کو خاتم نبوت اس لئے کہا جاتا ہے کہ آپ نے نبوت کو اپنے تشریف لانے سے ختم اور مکمل کر دیا ہے۔ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں " فھذہ الآیۃ صریحۃ فی انہ لا نبی بعدہ واذا کان لا نبی بعدہ فلا رسول بالطریق الاولی لان مقام الرسالۃ اخص من مقام النبوۃ فان کل رسول نبی ولا ینعکس بذلک وردت الاحادیث المتواترۃ عن رسول اللہ صلی علیہ وسلم عن جماعۃ من الصحابۃ" ——— (یہ آیت نص صریح ہے اس عقیدہ کے لئے کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں اور جب نبی نہیں تو بدرجہ اولی رسول بھی نہیں کیونکہ لفظ رسول خاص ہے اور یہ وہ عقیدہ ہے جس پر احادیث متواترہ شاہد ہیں) قاضی عیاض نے اپنی کتاب شفا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دعوی نبوت کرنیوالے کو کافر اور کذاب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کرنے والا قرار دیا ہے۔ فرماتے ہیں " واجمعت الامۃ علی حمل ھذا الکلام علی ظاھرہ وان مفھومہ المراد بہ دون تاویل ولا تخصیص فلا شک فی کفر ھؤلاء الطوائف کلھا قطعا اجماعا وسمعا (امت نے اجماع کیا ہے کہ اس کلام کو اپنے ظاہر پر محمول کیا جائے اور اس پر کہ اس آیت کا نص مفہوم ہی مراد ہے یعنی بغیر کسی تاویل یا تخصیص کے اس لئے ان تمام فرقوں کے کفر میں کوئی شک نہیں (جو کسی مدعی نبوت کی پیروی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کریں، یعنی ان کا کفر قطعی طور سے اجماع امت اور نقل یعنی کتاب وسنت سے ثابت ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾
وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ
عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ
يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾ يٰٓاَيُّهَا
النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾ وَّ
دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا
تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا
نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ
تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ
فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ
اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ
يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۚ وَ
امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ
اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ
قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝ تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُــــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ
تَشَاۗءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ
بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ
بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ
حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا
اے	لوگو	جو ایمان لائے	یاد کرو	اللہ کو	یاد کرنا

كَثِيْرًا ۝۴۱	وَّ	سَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ۝۴۲
بہت (۴۱)	اور	پاکی بیان کرو اس کی	صبح	اور	شام (۴۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ	الَّذِیْ	یُصَلِّیْ	عَلَیْكُمْ	وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ
وہی ہے	جو	رحمت بھیجتا ہے	اوپر تمہارے	اور	فرشتے اس کے
لِیُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ	كَانَ	
تاکہ نکالے تم کو	اندھیروں سے	طرف نور کے	اور	ہے	
بِالْمُؤْمِنِیْنَ	رَحِیْمًا ﴿۴۳﴾	تَحِیَّتُهُمْ	یَوْمَ		
ساتھ مومنوں کے	مہربان (۴۳)	دعا ان کی	جس دن		
یَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ ۚ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	
ملاقات کریں گے ان سے	سلام ہے	اور	تیار کیا ہے	واسطے ان کے	
اَجْرًا	كَرِیْمًا ﴿۴۴﴾	یٰٓاَیُّهَا	النَّبِیُّ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ
اجر	بزرگ (۴۴)	اے	نبی	تحقیق ہم نے	بھیجا ہے تجھ کو
شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِیْرًا ﴿۴۵﴾	وَّ
گواہ	اور	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا (۴۵)	اور
دَاعِیًا	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	سِرَاجًا	
پکارنے والا	طرف اللہ کے	ساتھ حکم اسکے کے	اور	چراغ	
مُّنِیْرًا ﴿۴۶﴾	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِیْنَ	بِاَنَّ	
روشن (۴۶)	اور	خوشخبری دے	مومنوں کو	ساتھ اسکے کہ	
لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِیْرًا ﴿۴۷﴾	وَ	
واسطے ان کے ہے	اللہ کی طرف سے	فضل	بڑا (۴۷)	اور	
لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِیْنَ	وَ	الْمُنٰفِقِیْنَ	وَ	دَعْ
مت	اطاعت کرنا	کافروں کی	اور	منافقوں کی	اور	چھوڑ دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَذٰىهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
ایذا دینا	اور	بھروسہ کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ
وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾		يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا		اِذَا	
کام بنانے والا (۴۸)		اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو		جس وقت	
نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ			
نکاح کرو تم	ایمان والیوں کو	پھر	طلاق دو تم ان کو	پہلے اس سے			
اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ			
کہ	ہاتھ لگاؤ ان کو	پس نہیں	واسطے تمہارے	اوپر ان کے			
مِنْ عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا	فَمَتِّعُوْهُنَّ		وَ			
گنتی دنوں کی	کہ گنو اس کو	پس کچھ فائدہ دو ان کو		اور			
سَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ			
رخصت کرو ان کو	رخصت کرنا	اچھا (۴۹)	اے	نبیؐ			
اِنَّاۤ	اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْۤ	اٰتَيْتَ		
ہم نے	حلال کیں	واسطے تیرے	بیبیاں تیری	وہ جو	دیا ہے تو نے		
اُجُوْرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	مِمَّاۤ		
مہران کا	اور	جن کا	مالک ہوا	داہنا ہاتھ تیرا	اس چیز سے کہ		
اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمِّكَ		
پھیر لایا ہے	اللہ	اوپر تیرے مال کفار سے	اور	بیٹیاں	چچاؤں تیرے کی		
وَ	بَنٰتِ	عَمّٰتِكَ	وَبَنٰتِ	خَالِكَ	وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ		
اور	بیٹیاں	پھوپھیوں تیری کی	اور بیٹیاں	ماموں تیرے کی	اور بیٹیاں خالاؤں تیری کی		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلّٰتِیْ	هَاجَرْنَ	مَعَكَ ۫	وَ	امْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً
وہ جو	وطن چھوڑتی ہیں	ساتھ تیرے	اور	عورت	مومن

اِنْ	اَرَادَ	اِنْ	لِّلنَّبِیِّ	نَفْسَهَا	وَهَبَتْ
اگر	ارادہ کرے	اگر	واسطے نبی کے	جان اپنی	بخش دیوے بغیر مہر کے

النَّبِیُّ	اَنْ	یَّسْتَنْكِحَهَا ۗ	خَالِصَةً	لَّكَ	مِنْ
نبی	یہ کہ	نکاح کرے اس کو	خالص	واسطے تیرے	سوائے

دُوْنِ	الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا
دوسرے	مومنوں کے	بیشک	جان لیا ہے ہم نے	جو کچھ

فَرَضْنَا	عَلَیْهِمْ	فِیْۤ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ
مقرر کیا ہے ہم نے	اوپر ان کے	بیچ حق	بیبیوں ان کی کے	اور

مَا	مَلَكَتْ	اَیْمَانُهُمْ	لِكَیْلَا	یَكُوْنَ	عَلَیْكَ
بیچ حق اسکے کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	تاکہ نہ	ہو	اوپر تیرے

حَرَجٌ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۵۰﴾	تُرْجِیْ
تنگی	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا مہربان (۵۰)	ڈھیل دیوے تو

مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ	وَ	تُؤْوِیْۤ اِلَیْكَ	مَنْ تَشَآءُ
جس کو	چاہے	ان میں سے	اور	جگہ دیوے تو طرف اپنے	جس کو چاہے

وَ	مَنِ	ابْتَغَیْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ
اور	جس کو	بلوا بھیجے تو	ان میں سے	کہ ایک کنارے کر دیا تھا اس کو

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَیْكَ ؕ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤی
پس نہیں	گناہ	اوپر تیرے	یہ	بہت نزدیک ہے اس بات کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَ	لَا	يَحْزَنَّ
کہ	ٹھنڈی رہیں	آنکھیں ان کی	اور	نہ	غم کھاویں
وَ	يَرْضَيْنَ	بِمَآ	اٰتَيْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ ؕ	
اور	راضی رہیں	ساتھ اس چیز کے	کہ دیتا ہے تو ان کو	سب کی سب	
وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَانَ
اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بیچ	دلوں تمہارے کے ہے	اور	ہے
اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾	لَا	يَحِلُّ	لَكَ
اللہ	جاننے والا	تحمل والا (۵۱)	نہیں	حلال	واسطے تیرے
النِّسَآءُ	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	لَآ	اَنْ	تَبَدَّلَ
عورتیں	پیچھے اس کے	اور	نہ	یہ کہ	بدل ڈالے تو
بِهِنَّ	مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ
ان سے	اور بیبیاں	اور	اگرچہ	خوش لگے تجھ کو	حسن ان کا
اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
مگر	جن کا	مالک بنوا دیا	دایاں ہاتھ تمہارا	اور	ہے	اللہ
عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾
اوپر	ہر	چیز کے	نگہبان (۵۲)

اے اہل ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو ﴿۴۱﴾ اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۴۲﴾ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے ﴿۴۳﴾ جس روز وہ ان سے ملیں گے ان کا تحفہ اللہ کی طرف سے، سلام ہوگا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے (۴۴) اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (۴۵) اور اللہ کی طرف بلانیوالا اور چراغ روشن (۴۶) اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے (۴۷) اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ انکے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کارساز کافی ہے (۴۸) مومنو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرکے ان کو ہاتھ لگانے یعنی ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دیکر اچھی طرح سے رخصت کر دو (۴۹) اے پیغمبر ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے حق مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری لونڈیاں جو اللہ نے تم کو کفار سے مال غنیمت میں دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لئے بغیر نکاح میں آجانا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت (اے محمد) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو مہر واجب الادا مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۵۰) (اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو۔ اور جس کو چاہو اپنے پاس رکھو اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں یہ اجازت اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جو کچھ تم ان کو دو اسے لے کر وہ سب خوش رہیں اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے اور اللہ جاننے والا بردبار ہے ﴿۵۱﴾ اے پیغمبر ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تم کو کیسا ہی اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۵۲﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾
وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ
وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ
بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ
وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾

يَاأَيُّهَا۔ يَا حرف ندا۔ اَيُّهَا منادی۔ اَلَّذِيْنَ۔ موصول۔ بدل۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ اُذْكُرُوْا۔ ذِكْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰهَ۔ مفعول بہ۔ ذِكْرًا مفعول مطلق۔ كَثِيْرًا۔ ذِكْرًا کی صفت (اے ایمان والو اللہ کو یاد کرو بہت یاد کرنا) (۴۱)

وَ عاطفہ۔ سَبِّحُوْهُ۔ تَسْبِيْحٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ بُكْرَةً۔ (دن کے شروع کا حصہ) ظرف۔ وَ عاطفہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَصِيلًا۔ ظرف (عصر و مغرب کا درمیانی وقت، اور اس کی حمد و ثنا کرو صبح و شام) (۴۲)

هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ الَّذِي موصول خبر۔ يُصَلِّي۔ تَصْلِيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ عَلَيْكُمْ۔ جار مجرور متعلق بيُصَلِّي۔ وَ عاطفہ۔ مَلٰٓئِكَتُهٗ کا عطف هُوَ پر ہے۔ مَلٰٓئِكَةٌ کی جمع ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے) لِيُخْرِجَكُمْ۔ لام تعلیل۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ مِنَ الظُّلُمٰتِ جار مجرور متعلق بيُخْرِجَكُمْ (تاکہ نکالے تم کو اندھیروں سے نور کی طرف) وَ عاطفہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ بِالْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بِرَحِيْمًا۔ رَحِيْمًا۔ كَانَ کی خبر (اور ہے مومنوں کے ساتھ مہربان) (۴۳)

تَحِيَّتُهُمْ۔ حَيَاةٌ سے ماخوذ ہے مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ مبتدا۔ يَوْمَ ظرف يَلْقَوْنَهٗ مضاف الیہ۔ لِقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (دعا ان کی جس دن اس سے ملیں گے) سَلٰمٌ۔ تَحِيَّةٌ کی خبر (سلام ہے) وَ عاطفہ۔ اَعَدَّ۔ اِعْدَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بِاَعَدَّ۔ اَجْرًا مفعول۔ كَرِيْمًا۔ صفت (اور تیار کر رکھا ہے ان کے لئے ثواب عزت و تکریم کا) (۴۴)

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا

اے ایمان والو اللہ کو کثرت سے یاد کرو (۴۱)

اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو (۴۲)

وہ اللہ ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے۔ اور اس کے فرشتے تمہارے لئے دعائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رحمت کرتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لائے اور اللہ ایمان والوں پر نہایت مہربان ہیں (۴۳)

جس دن مومن اللہ سے ملیں گے تو ان کا استقبال سلام سے ہوگا۔ اور ان کے لئے اللہ نے بڑا باعزت صلہ تیار کر رکھا ہے۔ (۴۴)

ان آیات میں ذکر اللہ کی کثرت کا حکم دیا گیا ہے۔ اگرچہ تمام عبادات کی ایک حد مقرر ہے۔ جیسے نماز کے پانچ اوقات زکوٰۃ کی ایک مقدار وغیرہ لیکن ذکر اللہ کے لئے کوئی حد مقرر نہیں کی گئی۔ سفر ہو یا حضر، صبح ہو یا شام ہر وقت اور ہر حال میں اس کا ذکر اور یاد ضروری ہے۔ گویا زندگی کا کوئی لمحہ بھی اسکی یاد سے خالی نہ ہونا چاہیئے۔ حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا "ایُّ العباد افضل درجۃ عند اللہ یوم القیامۃ" (قیامت کے دن اللہ کے نزدیک کون سے بندوں کا درجہ افضل و برتر ہوگا) آپ نے فرمایا "الذاکرون اللہ کثیرًا" (اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے) سبحوا بکرۃً واصیلًا سے ہی صبح و شام اور ہر وقت کثرت سے ذکر مراد ہے۔ کثرت سے ذکر کرنے والوں پر اللہ اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے اللہ کی طرف سے صلوٰۃ کے معنی نزول رحمت کے ہیں اور فرشتوں کی طرف سے صلوٰۃ کے معنی نزول رحمت کی دعا مانگنا ہے تحیتھم یوم یلقونہٗ سلام سے مراد امام راغب کے نزدیک روز قیامت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود اور دیگر مفسرین کے نزدیک موت کا وقت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "لا یزال لسانک رطبًا بذکر اللہ" (تیری زبان اللہ کے ذکر سے ہمیشہ تر و تازہ رہنی چاہیئے)۔

(۴۲-۴۳-۴۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّ
نَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا
مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

يَا حرف ندا۔ اَيُّهَا منادیٰ۔ النَّبِيُّ بدل۔ اِنَّآ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ اَرْسَلْنٰكَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے جمع متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اَرْسَلْنٰكَ کا جملہ۔ اِنَّ کی خبر۔ شَاهِدًا۔ شَهَادَةٌ و شُهُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے گرامی میں سے ہے اس لئے کہ آپ قیامت میں امت کے گواہ اور دنیا میں اللہ کی راہ دکھانے والے ہیں) حال۔ وَ عاطفہ۔ مُبَشِّرًا۔ تَبْشِيْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر وَ عاطفہ نَذِيْرًا صفت مشبہ۔ مُبَشِّرًا اور نَذِيْرًا دونوں کا عطف شَاهِدًا پر ہے (اے نبیؐ ہم نے آپ کو شاہد اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے) (۴۵)

وَ عاطفہ۔ دَاعِيًا۔ دُعَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ اِلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بدَاعِيًا بِاِذْنِهٖ۔ حال (اور اللہ کی طرف بلانے والا اس کے حکم سے) وَ عاطفہ سِرَاجًا موصوف۔ مُنِيْرًا۔ اِنَارَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خود روشن اور دوسروں کو روشن کرنیوالا) اور روشن چراغ) (۴۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ۔ بَشِّرِ۔ تَبْشِیْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ۔ اَلْمُؤْمِنُ کی جمع مفعول بہ (اور خوشخبری سنا دو اہل ایمان کو) بِاَنَّ۔ بَا حرف جر۔ اَنَّ مشبہ بالفعل مجرور۔ جار مجرور متعلق بِبَشِّرِ۔ لَهُمْ۔ اَنَّ کی خبر۔ مِنَ اللّٰهِ متعلق بحال۔ فَضْلًا۔ اَنَّ کا اسم مؤخر۔ کَبِیْرًا۔ فَضْلًا کی صفت۔ (کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے) (۴۷)

وَ عاطفہ۔ لَا تُطِعِ۔ لَا ناہیہ۔ اِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ تُطِعْ اصل میں تُطِیْعُ تھا۔ لَا ناہیہ کی وجہ سے حرف علت حذف ہوا۔ اَلْكٰفِرِیْنَ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ اَلْمُنٰفِقِیْنَ۔ اَلْمُنَافِقُ کی جمع۔ اس کا عطف اَلْكٰفِرِیْنَ پر ہے (اور مت کہا مان کافروں اور منافقوں کا) وَ عاطفہ۔ دَعْ۔ وَدْعٌ مصدر سے جس کے معنی چھوڑنے کے ہیں۔ امر واحد مذکر حاضر۔ اَذٰىهُمْ۔ اِیْذَاءٌ مصدر سے اسم مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ (یعنی دَعْ اَذِیَّتَهُمْ۔ اِیَّاكَ) (اور چھوڑ دے ان کا ستانا) وَ عاطفہ۔ تَوَكَّلْ۔ تَوَكُّلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بتَوَكَّلْ۔ (اور بھروسہ کر اللہ پر) وَ عاطفہ۔ كَفٰى۔ كِفَایَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جو چیز ضرورت پوری کر دے اس کو کفایہ کہتے ہیں) بِاللّٰهِ۔ بَا زائدہ۔ اللّٰهِ فاعل۔ وَكِیْلًا۔ وَكِیْلٌ سے صفت مشبہ تمیز۔ (اور اللہ کافی ہے بطور وکیل۔ کارساز کے) (۴۸)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف اور سراج منیر ہونا

اے پیغمبر بیشک ہم نے تمہیں شہادت دینے والا، بشارت سنانے والا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ظلم وعصیان کے نتائج سے ڈرانے والا۔ انسانوں کی غلامی سے بغاوت اور اللہ کی وفاداری کی دعوت دینے والا مختصر یہ کہ ہر طرح کی تاریکیوں کو مٹانے کے لئے ایک روشن ومنور چراغ بنا کر دنیا میں مبعوث فرمایا ہے (۴۶) اور مومنوں کو بشارت دے دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے (۴۷)

اور کفار اور منافقین کا کہنا نہ مانیے اور ان کی اذیت رسانی کا خیال نہ کیجیے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھیئے اور اللہ کارساز ہونے کے لئے کافی ہے (۴۸)

ان آیات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام مرتبہ اور تبلیغی حیثیت کی وضاحت کی ہے اور آپ کی پانچ صفات کو بیان کیا ہے (۱) شاہد یعنی آپ اپنی امت اور سابقہ اُمم کے لئے شہادت دیں گے کہ ان کے انبیاء نے اللہ کا پیغام اپنی امت کو پہنچا یا ہے (۲) مبشر۔ اللہ کے احکام کو بجالانے والوں کو خوشخبری دینے والے (۳) نذیر۔ انکار حق کرنے والوں کو دوزخ کے عذاب سے ڈرانے والے (۴) داعیًا الی اللہ باذنہ۔ اللہ کے حکم سے مخلوق کو اللہ کی اطاعت۔ عبادت اور توحید کی تعلیم دینے والے (۵) سراجًا منیرًا۔ آپ اللہ کی راہ دکھانے اور کفر کی ظلمتوں سے نکال کر ہدایت کی طرف لانے میں سراج منیر یعنی روشن چراغ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان پانچ عظیم صفات سے متصف کیا ہے۔ اور آخر میں بتایا کہ اہل ایمان کے لئے آپ کا وجود اور بعثت بہت بڑا فضل ہے آیت (۴۸) اور آخر میں صبر واستقامت کی تعلیم دیتے ہوئے بتایا کہ کفار اور منافقین کی پرواہ نہ کریں اور نہ ہی ان کی ایذا رسانی کو خاطر میں لائیں اللہ پر توکل کرتے ہوئے پیغام حق لوگوں تک پہنچاتے رہیں۔ (۴۰-۴۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝

یا۔ حرف ندا۔ اَیُّھَا۔ منادیٰ۔ اَلَّذِیْنَ۔ بدل۔ (اے لوگو کہ ایمان لائے ہو) اِذَا۔ ظرف مستقبل۔ نَکَحْتُمُ۔ نِکَاحٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ اَلْمُؤْمِنٰتِ۔ اَلْمُؤْمِنَۃُ کی جمع اسم فاعل جمع مؤنث مفعول بہ (جب تم مومنہ عورتوں سے نکاح کرو) ثُمَّ۔ حرف عطف۔ طَلَّقْتُمُوْھُنَّ۔ تَطْلِیْقٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مفعول بہ (پھر طلاق دے دو تم ان کو) مِنْ قَبْلِ جار مجرور متعلق بطَلَّقْتُمُوْھُنَّ۔ اَنْ مصدریہ۔ تَمَسُّوْھُنَّ مَسٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مفعول بہ (پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ ان کو۔ المراد بالمس الجماع) فَمَا۔ فَ رابطہ۔ مَا نافیہ۔ لَکُمْ خبر مقدم۔ عَلَیْھِنَّ جار مجرور متعلق بمحذوف حال مِنْ عِدَّۃٍ۔ مِنْ حرف جر۔ زائد۔ عِدَّۃٍ مجرور لفظاً۔ مبتدا محلاً۔ تَعْتَدُّوْنَھَا۔ اِعْتِدَادٌ سے جس کے معنی گننے جانے اور عدت پوری کرنے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب (پس نہیں ہے واسطے تمہارے ان پر عدت میں بٹھانا کہ تم ان کی گنتی پوری کراؤ) فَمَتِّعُوْھُنَّ۔ فَ رابطہ تَمْتِیْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مفعول بہ (پس متاع دو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کو) اگر عورت کو قربت سے پہلے طلاق دے دی گئی اور مہر کی کوئی مقدار معین نہ کی گئی ہو تو اسے احناف کے نزدیک چادر، کرتہ اور دوپٹہ حسب حالت شوہر کا دینا ضروری ہے۔ وَ عاطفہ۔ سَرِّحُوْهُنَّ۔ تَسْرِيْحٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مفعول بہ (اور رخصت کرو۔ آزاد کرو) سَرَاحًا۔ تَسْرِيْحٌ سے اسم۔ تسریح اونٹوں کے پائے بند کھولنے اور چرنے کیلئے چھوڑنے سے مستعار ہے۔ جَمِيْلًا۔ سَرَاحًا کی صفت ہے۔ (اور پسندیدہ طریقہ سے انہیں رخصت کرو) (۴۹)

خلوت صحیحہ سے پہلے اگر طلاق کی نوبت آجائے تو اسے حسن اخلاق کے ساتھ رخصت کیا جائے

اے ایمان والو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرلو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت نہیں ہے جس کے پورا کرنے کا تم مطالبہ کرسکو۔ لہٰذا انہیں کچھ مال دیکر خوش اسلوبی سے رخصت کردو۔

اس آیت میں تین احکام بیان کئے گئے ہیں۔ پہلا حکم کسی عورت سے نکاح کرلینے کے بعد خلوت صحیحہ سے پہلے طلاق کی نوبت آجائے تو مطلقہ عورت پر کوئی عدت واجب نہ ہوگی۔

دوسرا حکم، مطلقہ عورت کو حسن خلق کے ساتھ کچھ سامان دے کر رخصت کیا جائے اور اس سے شلوار کرتہ اوڑھنی اور بڑی چادر مراد ہے یہ لباس مرد اور عورت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے حالات کی مناسبت سے دیا جائے۔

تیسرا حکم: سَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ہے یعنی انہیں شرافت اور حسن اخلاق سے رخصت کرو۔ طعن و تشنیع سے کام نہ لیا جائے۔ طلاق کا معاملہ باہمی مخالفت اور عدم موافقت سے پیدا ہوتا ہے۔ اسلام نے اس موقعہ پر رواداری اور حسن معاشرت کا حکم دیا ہے اگرچہ باہم افتراق اور جدائی پیدا ہو چکی ہے لیکن پھر بھی انہیں حسن اخلاق کے ساتھ رخصت کرو۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ
وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ
عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ
وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ
أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ
قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا
رَحِيمًا ۝ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ
تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ
ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ
بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾

یَا حرف ندا۔ اَیُّھَا منادیٰ۔ اَلنَّبِیُّ بدل۔ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ اَحْلَلْنَا۔ اِحْلَالٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے حلال کر دیا) اِنَّ کی خبر لَكَ۔ جار مجرور متعلق بِاَحْلَلْنَا۔ اَزْوَاجَكَ۔ زَوْجٌ کی جمع مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ (اے نبی ہم نے حلال کر دیں تیرے لئے تیری بیویاں) اَلَّتِیْ موصول۔ اَزْوَاجَ کی نعت اٰتَیْتَ۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو نے دے دیا) صلہ اُجُوْرَھُنَّ اَجْرٌ کی جمع مضاف۔ ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث مضاف الیہ مفعول بہ (وہ جس کا مہر تو نے ادا کر دیا ہے) وَ عاطفہ۔ مَا موصولہ۔ مَلَكَتْ۔ مَلْكٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ یَمِیْنُكَ۔ فاعل اور وہ جن کا مالک ہوا تیرا دایاں ہاتھ (باندیاں) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا موصول (ان میں سے) اَفَاءَ۔ اِفَاءَۃٌ سے جس کے معنی لوٹانے اور فے میں دینے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب (لوٹنے والے سایہ کو بھی کہتے ہیں اور جو مال غنیمت بلا مشقت حاصل ہو اُسے بھی فے کہا جاتا ہے) اللّٰهُ فاعل عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بِاَفَاءَ۔ (اور جو اللہ نے مال غنیمت کی صورت میں تجھے دیا ہے) وَبَنٰتِ عَمِّكَ۔ وَ عاطفہ بَنَاتِ کا عطف اَزْوَاجَكَ پر ہے۔ بَنَاتِ بِنْتٌ کی جمع مضاف۔ عَمِّكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ (اور تیرے چچا کی بیٹیاں) وَعَمّٰتِكَ۔ عَمَّةٌ کی جمع (اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں) وَبَنٰتِ خَالِكَ۔ خَالٌ کی جمع (اور ماموؤں کی بیٹیاں) وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ۔ خَالَةٌ کی جمع (اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں) الّٰتِیْ موصول خٰلٰت کی نعت۔ هَاجَرْنَ۔ مُهَاجَرَةٌ۔ مصدر سے ماضی جمع مؤنث غائب مَعَكَ ظرف متعلق بهاجرن (اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی) وَعاطفہ۔ امْرَاَةً کا عطف اَحْلَلْنَا کے کے مفعول پر ہے یعنی اَحْلَلْنَا لَكَ امْرَاَةً۔ مُؤْمِنَةً۔ اِمْرَاَةً کی صفت اور حلال کر دی گئی تیرے لئے وہ مومن عورت) اِنْ شرطیہ وَهَبَتْ وَهْبٌ اور هِبَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب نَفْسَهَا۔ نَفْسٌ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ مفعول بہ لِلنَّبِیِّ جار مجرور متعلق بوَهَبَتْ (اگر بخش دے اپنی جان نبی کو) اِنْ شرطیہ۔ اَرَادَ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ النَّبِیُّ۔ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا۔ اَنْ مصدریہ یَسْتَنْكِحَهَا۔ اِسْتِنْكَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا۔ اَرَادَ کا مفعول (اگر نبی چاہے کہ اس کو نکاح میں لائے) خَالِصَةً۔ خُلُوْصٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث "ای حال کونها خالصة لك دون غیرك"۔ لَكَ جار مجرور متعلق بخَالِصَةً۔ مِّنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ جار مجرور متعلق بحال (یعنی یہ خاص ہے تیرے لئے سوائے سب مسلمانوں کے) قَدْ حرف تحقیق عَلِمْنَا۔ عِلْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔ مَا موصول مفعول۔ فَرَضْنَا۔ فَرْضٌ سے ماضی جمع متکلم۔ عَلَیْهِمْ جار مجرور متعلق بفَرَضْنَا۔ فِیْ اَزْوَاجِهِمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بفرضنا (تحقیق ہمیں علم ہے جو ہم نے مقرر کر دیا ہے ان پر ان کی عورتوں کے بارے میں) وَ عاطفہ ۔ مَا موصول ۔ مَلَكَتْ ۔ مِلْكٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ اَيْمَانُهُمْ ۔ يَمِيْنٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فاعل ۔ صلہ (اور ان کے بارے میں جن کے ان کے داہنے ہاتھ مالک ہوئے ہیں یعنی ان کی لونڈیوں کے بارے میں) لِكَيْ ۔ لَام حرف جر ۔ كَيْ حرف مصدری و نصب ۔ لَا نافیہ يَكُوْنَ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب ۔ عَلَيْكَ ۔ يَكُوْنَ کی خبر مقدم ۔ حَرَجٌ ۔ يَكُوْنَ کا اسم مؤخر (تاکہ نہ ہو تجھ پر کوئی حرج اور تنگی) وَ عاطفہ ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ۔ اللّٰهُ ۔ كَانَ کا اسم غَفُوْرًا ۔ غُفْرَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ ۔ كَانَ کی خبر رَحِيْمًا ۔ رَحْمَةٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے كَانَ کی خبر ثانی (اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان) (۵۰)

تُرْجِيْ ۔ اِرْجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو ڈھیل دیوے یا پیچھے رکھے) مَنْ موصول ۔ تَشَآءُ ۔ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (جس کو تو چاہے) مفعول بہ ۔ مِنْهُنَّ ۔ مِنْ حرف جر ۔ هُنَّ اسم ضمیر جمع مؤنث غائب مجرور متعلق بحال (ان میں سے) وَ عاطفہ ۔ تُؤْوِيْ ۔ اِيْوَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو جگہ دے) اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بتُؤْوِيْ ۔ مَنْ موصول ۔ تَشَآءُ ۔ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ مَنْ تَشَآءُ مفعول (اور تو جگہ دیوے اپنے پاس جسکو چاہے) وَ عاطفہ ۔ مَنْ موصول اِبْتَغَيْتَ ۔ اِبْتِغَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (اور جس کو تیرا جی چاہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِمَّنْ۔ مِنْ حرف جر مَنْ موصول (ان میں سے) عَزَلْتَ۔ عَزْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (ان میں سے جن کو تو نے الگ کر دیا تھا) فَلَا۔ فَا استئنافیہ لَا نفی جنس کا۔ جُنَاحَ۔ لَا کا اسم۔ عَلَيْكَ متعلق بخبر لَا۔ (پس کچھ گناہ نہیں تجھ پر) ذٰلِكَ۔ اسم اشارہ۔ مبتدا (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی کے ساتھ اس امر کی وابستگی) اَدْنٰى۔ یہ دَانٍ اور دَنِیٌّ کا اسم تفصیل ہے۔ (زیادہ قریب ہے) خبر۔ اَنْ مصدریہ۔ تَقَرَّ۔ قَرَّةٌ اور قُرُوْرٌ سے جس کے معنی خوشی کے مارے آنکھیں روشن اور ٹھنڈی ہو جانے کے ہیں۔ مضارع واحد مؤنث غائب بعض نے اسے قَرَارٌ سے مشتق مانا ہے جس کے معنی سکون و قرار کے ہیں اَعْيُنُهُنَّ۔ عَيْنٌ کی جمع مضاف هُنَّ ضمیر جمع مذکر غائب۔ فاعل (یہ زیادہ قریب ہے کہ ٹھنڈی رہیں انکی آنکھیں) وَلَا يَحْزَنَّ۔ وَ عاطفہ۔ لَا ناہیہ۔ يَحْزَنَّ حُزْنٌ سے جمع مؤنث غائب بانون تاکید (اور وہ غمگین نہ ہوں) وَ عاطفہ يَرْضَيْنَ۔ رَضِیٌ مصدر سے مضارع جمع مؤنث غائب (اور وہ راضی رہیں) بِمَا۔ بِ حرف جر مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِيَرْضَيْنَ۔ اٰتَيْتَهُنَّ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ صلہ۔ كُلُّهُنَّ۔ كُلٌّ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث مضاف الیہ (سب کی سب) تاکید (اس چیز پر جو تو نے دیا ان سب کی سب کو) وَاللّٰهُ۔ وَ عاطفہ اللّٰهُ مبتدا۔ يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ خبر۔ مَا موصول۔ مفعول بہ۔ فِيْ قُلُوْبِكُمْ۔ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ صلہ (اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے) وَ عاطفہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ اسم كَانَ۔ عَلِيْمًا۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ۔ حَلِيْمًا۔ حِلْمٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے صفت مشبہ عَلِیْمًا حَلِیْمًا ہر دو کَانَ کی خبر (اور ہے اللہ سب کچھ جاننے والا تحمل والا)

لَا نافیہ ۔ یَحِلُّ ۔ اِحْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ لَکَ ۔ جار مجرور متعلق بیحل ۔ النِّسَآءُ ۔ فاعل ۔ مِنْ بَعْدُ جار مجرور متعلق بحال (اور تیرے لئے حلال نہیں عورتیں اس کے بعد) وَ عاطفہ ۔ لَا ۔ نافیہ ۔ اَنْ مصدریہ تَبَدَّلَ ۔ تَبَدُّلٌ سے جس کے معنی بدلنے اور تبدیل کرنے کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر اصل میں تَتَبَدَّلَ تھا ایک تا گر گئی بِھِنَّ جار مجرور متعلق بِتَبَدَّلَ ۔ مِنْ اَزْوَاجٍ ۔ زَوْجٌ کی جمع مِنْ حرف جر زائد اَزْوَاجٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً مفعول بہ (اور نہ یہ کہ تو تبدیلی کرے ان کے بدلے اور عورتیں) وَ حالیہ ۔ لَوْ شرطیہ ۔ اَعْجَبَکَ ۔ اِعْجَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ حُسْنُھُنَّ ۔ حُسْنٌ مضاف ۔ ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ حُسْنُھُنَّ فاعل (اور اگرچہ خوش لگے تجھ کو ان کا حسن) اِلَّا حرف استثنا ۔ یا موصول ۔ مَلَکَتْ ۔ مِلْکٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ یَمِیْنُکَ ۔ فاعل ۔ مَلَکَتْ یَمِیْنُکَ صلہ ۔ مگر وہ جن کے مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ) وَ عاطفہ ۔ کَانَ فعل ناقص ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ اللّٰہُ ۔ کَانَ کا اسم ۔ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بِرَقِیْبًا ۔ رَقِیْبًا رُقُوْبٌ سے جس کے معنی نگاہ رکھنے اور نگرانی کرنے کے ہیں ۔ صفت مشبہ (اور ہے اللہ ہر چیز پر نگہبان)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکاح کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے امتیازی احکام

اے نبیؐ آپ کی تمام بیویاں جن کے مہر آپ ادا کر چکے ہیں ہم نے آپ کے لئے حلال کی ہیں اور وہ عورتیں جو مال غنیمت سے آپ کی ملکیت میں آئی ہیں اور تمہارے چچا۔ پھوپھی۔ ماموں اور خالہ کی بیٹیاں جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے اور کوئی مومن عورت اگر اپنے آپ کو نبیؐ کے لئے ہبہ کر دے اور نبیؐ اسے اپنے نکاح میں لینا چاہے یہ آخری رعایت خالصتاً آپ کے لئے ہے دوسرے مومنوں کے لئے نہیں۔ بے شک ہم نے عام مومنوں پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو احکام فرض کئے ہیں وہ ہم کو معلوم ہیں (اے نبیؐ) بعض احکام آپؐ کے ساتھ اس لئے خاص کئے ہیں، تاکہ آپؐ کے اوپر کسی قسم کی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے (۵۰)

آپؐ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ آپؐ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں اور جن کو الگ کیا گیا ہے ان میں سے کسی کو طلب کریں تو بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں ہے اس رعایت میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور آزردہ خاطر نہ ہونگی اور جو کچھ بھی آپؐ اُن کو دے دینگے اس پر خوش رہیں گی۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حلم والا ہے (۵۱)

اس کے بعد آپ کے لئے اور عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ اسکی اجازت ہے کہ ان کی جگہ اور بیویاں لے آؤ خواہ ان کا حسن آپؐ کو کتنا ہی بھلا معلوم ہو مگر ہاں لونڈیوں کی اجازت ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگہبان ہے (۵۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان آیات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سات خصوصی احکام کا ذکر ہے۔ ان میں سے:۔

پہلا حکم:۔ انا احللنا لك ازواجك اللتی اٰتیت اجورھن۔ نزولِ آیات کے وقت آپ کے نکاح میں چار سے زائد عورتیں موجود تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو آپ کے لئے حلال قرار دیا۔ حالانکہ ایک عام مسلمان کے لئے بیک وقت چار سے زائد عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا حلال نہیں۔ حضرت سودہؓ۔ حضرت عائشہؓ۔ حضرت حفصہؓ۔ حضرت ام سلمہؓ آپ کے نکاح میں موجود تھیں۔ حضرت زینبؓ کے نکاح پر کفار اور منافقین کے اعتراض کے جواب میں بتایا کہ اے نبیؐ ہم نے تمہارے لئے پانچوں بیویاں حلال کی ہیں۔

دوسرا حکم: وما ملكت يمينك مما افاء الله عليك۔ فَے کے اصطلاحی معنی ہیں جو مال غنیمت کفار سے بغیر جنگ کے حاصل ہو یعنی مالِ غنیمت سے حاصل شدہ یا زرخرید کنیز آپ کے لئے حلال نہ ہوگی۔ جیسے ماریہ قبطیہ جسے مقوقش شاہِ روم نے آپ کے لئے بطور ہدیہ بھیجا تھا۔ آپ کی وفات کے بعد ازواج مطہرات کی طرح ان کا نکاح بھی کسی سے جائز نہیں رکھا گیا۔

تیسرا حکم: بنٰت عمّك وبنٰت عمّٰتك۔ اس آیت میں عم اور خال کو مفرد اور عمّات اور خالات کو جمع لایا گیا۔ ابوحیان نے اس کی یہ توجیہہ لکھی ہے کہ محاورہ عرب میں یہ مفرد ہی استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ باپ اور ماموں کے خاندان کی سب لڑکیاں عام مسلمانوں کے لئے حلال ہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ان کے حلال کی یہ شرط عائد کی گئی ہے کہ انہوں نے مکہ سے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چوتھا حکم : وامرۃ مومنۃ ان وھبت نفسھا للنبیؐ۔ یعنی اگر کوئی مسلمان عورت اپنے نفس کو آپؐ کے لئے ہبہ کر دے اور آپؐ اس سے نکاح کا ارادہ کریں تو بلا مہر بھی آپؐ کے لئے نکاح حلال ہے۔ یہ حکم صرف آپؐ کی ذات کے لئے مخصوص ہے۔ دوسرے مومنین کے لئے نہیں۔ اس آیت میں

پانچواں حکم : مومنہ کی قید سے مستفاد ہوتا ہے کہ عام مسلمانوں کے لئے یہود و نصاریٰ کی عورتوں سے نکاح کی اجازت ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے عورت کا مومن ہونا شرط ہے۔ "قد علمنا ما فرضنا علیھم فی ازواجھم" میں بتایا ہے کہ احکام مذکورہ آپؐ کی ذات سے مخصوص ہیں۔ باقی مسلمانوں کیلئے بغیر مہر کے نکاح نہیں ہو سکتا اور کتابیات سے نکاح ہو سکتا ہے۔

چھٹا حکم : "ترجی من تشاء منھن وتؤی الیک من تشاء" یعنی آپؐ کو اختیار ہے کہ ازواج مطہرات میں سے جس کو چاہیں مؤخر کر دیں اور جس کو چاہیں قریب کریں۔ عام مسلمانوں کے لئے اپنی ایک سے زائد بیویوں کے ساتھ مساویانہ سلوک لازم ہے۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ نے ازواج مطہرات میں برابر کے حکم سے آپؐ کو مستثنیٰ قرار دیا ہے لیکن آپؐ ازواج مطہرات میں ہمیشہ برابری کی رعایت کرتے تھے۔ "ذلک ادنی ان تقر اعینھن ولا یحزنن ویرضین" یہ چھٹا حکم ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار دینے کی علت و حکمت کو بیان کیا گیا تاکہ ازواج مطہرات کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ اپنے حصہ پر راضی رہیں۔ آخر میں فرمایا "واللہ یعلم ما فی قلوبکم وکان اللہ علیما حلیما" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں امتیازی احکام سے دلوں میں شبہات پیدا ہو سکتے ہیں۔ فرمایا ایسے شیطانی وساوس کو دل میں پیدا نہ ہونے دو۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتواں حکم: لا یحل لك النساء من بعد یعنی اس کے بعد اب آپ کسی اور عورت سے نکاح نہیں کر سکتے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ
النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ
اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ
فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ
يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ
الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ
حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ
لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ
مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا ۝ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ
وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ
اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ
وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ
يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا
فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ ع

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتَ
اے	لوگو	کہ ایمان لائے ہو	مت	داخل ہو	بیچ گھروں
النَّبِيِّ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰى
پیغمبرؐ کے	مگر	یہ کہ	اذن دیا جائے	واسطے تمہارے	طرف
طَعَامٍ	غَيْرَ	نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ	وَ	لٰكِنْ	اِذَا
کھانے کے	نہ	انتظار کرو	پکنے اسکے کی	اور	لیکن	جب
دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا
بلائے جاؤ تم	پس داخل ہو	پس جب	کھا چکو تم	پس منتشر ہو جاؤ تم
وَ	لَا	مُسْتَاْنِسِيْنَ	لِحَدِيْثٍ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ
اور	مت	بیٹھے رہو	واسطے باتوں کے	تحقیق	یہ کام
كَانَ	يُؤْذِي	النَّبِيَّ	فَيَسْتَحْيٖ	مِنْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَسْتَحْيٖ
ہے	ایذا دیتا	نبی کو	پس شرماتا ہے	تم سے	اور	اللہ	نہیں	شرماتا
مِنَ	الْحَقِّ	وَ	اِذَا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	مَتَاعًا	فَسْـَٔلُوْهُنَّ
حق بات سے	اور	جب	مانگنا چاہو ان سے	کچھ اسباب	پس مانگ لو ان سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ وَّرَاءِ حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ	وَ	قُلُوْبِهِنَّ
پیچھے پردے کے سے	یہ	بہت پاک کرنیوالا ہے	واسطے دلوں تمہارے		اور دلوں انکے
وَ	مَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اور	نہیں	ہے	لائق واسطے تمہارے	یہ کہ	ایذا دو رسول اللہ کو
وَ	لَآ	اَنْ	تَنْكِحُوْٓا	اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖٓ	اَبَدًا ؕ
اور	نہ	یہ کہ	نکاح کرو	بیویوں ان کی کو	پیچھے ان کے	کبھی
اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾	اِنْ
بیشک	یہ	ہے	نزدیک	اللہ کے	بڑا گناہ (۵۳)	اگر
تُبْدُوْا	شَيْـًٔا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
ظاہر کرو تم	کچھ چیز	یا	پوشیدہ کرو اسکو	پس بیشک	اللہ
كَانَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾	لَا	جُنَاحَ
ہے	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا (۵۴)	نہیں	گناہ
عَلَيْهِنَّ	فِيْٓ	اٰبَآئِهِنَّ	وَ	لَآ	اَبْنَآئِهِنَّ
اوپر ان کے	بیچ	باپوں انکے	اور	نہ	بیچ بیٹوں انکے کے
وَ	لَآ	اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	اَبْنَآءِ	اِخْوَانِهِنَّ
اور	نہ	بیچ بھائیوں ان کے کے	اور	نہ	بیچ بیٹوں	بھائیوں انکے کے
وَ	لَآ	اَبْنَآءِ	اَخَوٰتِهِنَّ	وَ	لَآ	نِسَآئِهِنَّ
اور	نہ	بیچ بیٹوں	بہنوں انکی کے	اور	نہ	بیچ عورتوں ان کی کے
وَ	لَا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ	وَ	اتَّقِيْنَ
اور	نہ	بیچ اسکے کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	اور	ڈرو اے عورتو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾
اللہ سے	تحقیق	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	حاضر (۵۵)
اِنَّ	اللّٰهَ	وَ	مَلٰٓئِكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ	عَلَى		
تحقیق	اللہ	اور	اس کے فرشتے	درود بھیجتے ہیں	اوپر		
النَّبِيِّ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا			
نبیؐ کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	درود بھیجو			
عَلَيْهِ	وَ	سَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾	اِنَّ			
اوپر ان کے	اور	سلام بھیجو	سلام بھیجنا (۵۶)	تحقیق			
الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ			
جو لوگ	ایذا دیتے ہیں	اللہ	اور	اس کے رسولؐ کو			
لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ		
لعنت کی ان کو	اللہ نے	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے		
وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾			
اور	تیار کیا ہے	واسطے ان کے	عذاب	رسوا کرنیوالا (۵۷)			
وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ			
اور	وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں	مسلمانوں کو	اور			
الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا	اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ			
مسلمان عورتوں کو	بغیر اسکے	کہ	برا کیا ہو انہوں نے	پس تحقیق			
احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾			
اٹھایا انہوں نے	بہتان	اور	گناہ	ظاہر (۵۸)			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مومنو! پیغمبرؐ کے گھروں میں نہ جایا کرو۔ مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے۔ لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبرؐ کو ایذا دیتی ہے اور وہ تم سے شرم کرتے ہیں اور کہتے نہیں۔ لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا اور جب پیغمبرؐ کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے پاکیزگی کی بات ہے اور تم کو یہ شایان نہیں کہ پیغمبرؐ خدا کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ انکی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ کا کام ہے ﴿۵۳﴾ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ) اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۵۴﴾ عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے اور نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۵۵﴾ اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبرؐ پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبرؐ پر درود اور سلام بھیجا کرو ﴿۵۶﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنیوالا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تہمت سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا ﴿۵۸﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ
النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ
اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ
فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ
يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ
الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ
حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ
لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ
مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا ۝

يَا حرف ندا۔ اَيُّهَا منادیٰ۔ اَلَّذِيْنَ موصول بدل۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ لَا ناہیہ۔ تَدْخُلُوْا۔ دُخُوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی مجزوم۔ بُيُوْتَ النَّبِيِّ (بَيْتٌ کی جمع مضاف۔ اَلنَّبِيِّ مضاف الیہ) مفعول بہ (اے ایمان والو مت داخل ہو نبی کے گھروں میں) اِلَّآ اداۃ حصر۔ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ۔ اَنْ مصدریہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یُؤْذَنَ۔ اِذْنٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ لَکُمْ۔ جار مجرور متعلق یُؤْذَنَ (مگر یہ کہ تم کو اجازت دی جائے) اِلٰی طَعَامٍ۔ جار مجرور متعلق یُؤْذَنَ (کھانے کے واسطے) غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰہُ۔ غَیْرَ مضاف۔ نٰظِرِیْنَ۔ نَظْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ اِنٰہُ۔ اَنٰی یَانِیْ۔ کا مصدر پکنے کا وقت۔ اِنٰہُ (اس کے پکنے کا) مفعول (نہ انتظار کرنے والے اس کے پکنے کا) وَلٰکِنْ۔ وَ عاطفہ۔ لٰکِنْ۔ حرف استدراک۔ اِذَا ظرف مستقبل۔ دُعِیْتُمْ۔ دُعَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر (اور لیکن جب تم بلائے گئے ہو) فَادْخُلُوْا۔ فَا رابطہ۔ دُخُوْلٌ سے جمع مذکر حاضر (پس داخل ہو جاؤ) فَاِذَا طَعِمْتُمْ۔ فَا عاطفہ اِذَا۔ شرطیہ۔ طَعِمْتُمْ۔ طَعْمٌ سے جسکے معنی کھانا کھانے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر حاضر۔ فَانْتَشِرُوْا۔ فَا رابطہ۔ اِنْتِشَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس جب کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔ چلے جاؤ) وَ۔ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ مُسْتَاْنِسِیْنَ۔ اِسْتِیْنَاسٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ لِحَدِیْثٍ جار مجرور متعلق بمُسْتَاْنِسِیْنَ (اور نہ دلچسپی سے بیٹھ رہو باتوں کیلئے) اِنَّ مشبہ بالفعل ذٰلِکُمْ۔ اِنَّ کا اسم۔ کَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ۔ اِنَّ کی خبر۔ کَانَ فعل ناقص۔ یُؤْذِیْ۔ اِیْذَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ النَّبِیَّ مفعول بہ یُؤْذِی النَّبِیَّ۔ کَانَ کی خبر (بے شک یہ بات تمہاری ایذا کا باعث ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے) فَیَسْتَحْیٖ۔ فَا عاطفہ۔ اِسْتِحْیَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مِنْکُمْ۔ جار مجرور متعلق یَسْتَحْیٖ۔ (پس وہ شرم کرتا ہے تم سے) وَاللّٰہُ۔ وَ۔ حالیہ۔ اللّٰہُ مبتدا۔ لَا نافیہ یَسْتَحْیٖ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَحْيِيْ سے مضارع واحد مذکر غائب منفی مِنَ الْحَقِّ جار مجرور متعلق بِيَسْتَحْيِيْ (اور اللہ شرم نہیں کرتا حق بات سے) وَ اِذَا۔ وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل۔ سَاَلْتُمُوْهُنَّ۔ سُؤَالٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر وَاؤ اشباع کا هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (اور جب تم ان سے سوال کرو) مَتَاعًا مفعول بہ (کسی متاع کا۔ سامان کا) فَسْئَلُوْهُنَّ۔ فَا رابطہ۔ سُؤَالٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ۔ مِنْ حرف جر۔ وَرَآءِ۔ وَرَاءٌ مصدر ہے اور اس کے معنی آڑ۔ حد فاصل کے ہیں۔ مجرور مضاف۔ حِجَابٍ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِاسْئَلُوْهُنَّ (پس مانگو پردے کے پیچھے سے) ذٰلِكُمْ۔ ذَا۔ اسم اشارہ۔ كُمْ ضمیر جمع مخاطب کے لئے) مبتدا۔ اَطْهَرُ۔ طَهَارَةٌ سے افعل التفضیل۔ خبر۔ لِقُلُوْبِكُمْ جار مجرور متعلق بِاَطْهَرُ۔ وَ عاطفہ۔ قُلُوْبِهِنَّ کا عطف قُلُوْبِكُمْ پر ہے (یہ بات زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے دلوں اور ان عورتوں کے دلوں کے لئے) وَمَا نافیہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بخبر كَانَ۔ اَنْ مصدریہ تُؤْذُوْا۔ اِيْذَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اسم كَانَ۔ رَسُوْلَ اللّٰهِ مفعول بہ (تمہیں لائق نہیں کہ تکلیف دو رسول اللہ کو) وَ عاطفہ۔ لَآ اَنْ تَنْكِحُوْا کا عطف اَنْ تُؤْذُوْا پر ہے۔ اَنْ مصدریہ تَنْكِحُوْا۔ نِكَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اَزْوَاجَهٗ۔ زَوْجٌ کی جمع مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ۔ مِنْ بَعْدِهٖ جار مجرور متعلق بِتَنْكِحُوْا۔ حال۔ اَبَدًا۔ ظرف زمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بِتَنْكِحُوْا (اور نہ یہ کہ نکاح کرو اس کی بیویوں سے اس کے بعد کبھی) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ذٰلِكُمْ۔ اِنَّ کا اسم (بے شک تمہاری یہ بات) عِنْدَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِعَظِيْمًا۔ عَظِيْمًا۔ اِنَّ کی خبر (بے شک تمہاری یہ بات اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے) (۵۳)

اِنْ شرطیہ۔ تُبْدُوْا۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اصل میں تُبْدُوْنَ تھا۔ اِنْ شرطیہ کی وجہ سے "ن" حذف ہوگیا) فعل شرط۔ شَيْئًا مفعول بہ۔ اَوْ حرف عطف۔ تُخْفُوْهُ۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر + ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (یا اس کو چھپاؤ) فَاِنَّ اللّٰهَ۔ فا رابطہ جواب شرط کے لئے اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ كَانَ کا جملہ اِنَّ کی خبر بِكُلِّ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بِعَلِيْمًا۔ عَلِيْمًا۔ كَانَ کی خبر (بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے) (۵۴)

اسلامی معاشرت کے آداب اور عورتوں کیلئے پردہ کا حکم

اے ایمان والو! نبیؐ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر یہ کہ تمہیں کھانے کے واسطے آنے کی اجازت دی جائے نہ کھانے کی تیاری کا انتظار کرتے رہو بلکہ جب تمہیں بلایا جائے تو آجاؤ پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھے رہا کرو کیونکہ تمہاری یہ بات نبیؐ کو تکلیف دیتی ہے مگر وہ تم سے شرم کرتے ہیں اور اللہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا۔ اور نبی کی بیویوں سے اگر تم نے کوئی ضرورت کی چیز مانگنی ہو تو وہ پردے کے باہر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے پاک کرنے کا بہترین طریقہ ہے اور تمہارے لئے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ تم کو یہ جائز ہے کہ نبی کی بیویوں سے ان کے بعد نکاح کرو یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے (۵۳)

تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس سے چھپاؤ اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۵۴)

آیت (۵۳) میں چند آداب و احکام کا ذکر ہے۔ پہلا حکم یہ ہے کہ نبی کے گھر میں بغیر اجازت داخل نہ ہو۔ دوسرا حکم یہ ہے کھانے کی دعوت میں وقت سے پہلے آکر کھانے کا انتظار نہ کرو۔ بلکہ جب بلایا جائے تو آؤ۔ تیسرا حکم یہ ہے کھانا کھانے کے بعد باتیں کرنے کے لئے بیٹھ نہ جاؤ بلکہ کھانے کے بعد فوراً منتشر ہو جاؤ۔ دیر تک بیٹھے رہنے سے رسول اللہ کو اذیت ہوتی ہے عورتوں کے لئے پردہ۔ دوسرا حکم جو عورتوں کے پردہ کے متعلق ہے اس کے شانِ نزول میں امام بخاری کی دو روائیتیں ہیں۔ ایک روایت حضرت حضرت انسؓ سے یہ ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے پاس ہر طرح کے لوگ آتے جاتے ہیں اگر آپ ازواج کو پردہ کا حکم دیں تو بہتر معلوم ہوتا ہے اور اس پر یہ آیت حجاب نازل ہوئی۔ دوسری روایت میں ہے کہ حضرت زینبؓ بنت جحش سے نکاح کے بعد آپ نے لوگوں کو کھانے پر بلایا کچھ لوگ کھانے کے بعد وہیں جم کر بیٹھ گئے حضرت زینبؓ بھی وہیں ایک گوشے میں بیٹھی تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے تکلیف ہوئی اس پر یہ آیات نازل ہوئیں۔ آپؐ کی ازواج کے بارے میں تیسرا حکم یہ ہے کہ آپؐ کی وفات کے بعد ان سے کسی کا نکاح حلال نہیں اور اللہ کے نزدیک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہت بڑا گناہ ہے۔

باتفاق علماء پردہ کے متعلق پہلی آیت لا تدخلوا بیوت النبی حضرت زینبؓ بنت جحش کے حرم نبوی میں داخلہ کے وقت نازل ہوئی اور یہ ۵ھ ہجری کا واقعہ ہے۔ شرعی پردہ یہ ہے کہ اگر ضرورت کے تحت گھر سے نکلے تو سر سے پاؤں تک چادر میں لپٹی ہو اور بدن کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہو جیسے کہ سورہ احزاب کی اس آیت سے ثابت ہے۔ "یاایھا النبی قل لازواجك وبنٰتك ونساء المؤمنین یدنین علیھن من جلابیبھن"۔ (۵۳-۵۴)

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝

لَا نفی جنس۔ جُنَاحَ۔ لَا کا اسم۔ جُنَاحٌ۔ جُنُوْحٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی ایک طرف مائل ہونے کے ہیں۔ چنانچہ وہ گناہ جو انسان کو حق سے مائل کر دے اور دوسری طرف جھکا دے جُناح ہے۔ عَلَيْهِنَّ۔ لَا کی خبر۔ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ۔ ای فی رویۃ اٰبَآئِهِنَّ۔ کوئی گناہ نہیں ان عورتوں کے لئے اپنے باپوں کے سامنے آنے سے وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ۔ وَ عاطفہ لَا زائد تاکید نفی کے لئے (اور نہ اپنے بیٹوں سے) وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ اَخٌ کی جمع (اور نہ اپنے بھائیوں سے) وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ (اور نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے بھائی کے بیٹوں سے، وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ۔ اُخْتٌ کی جمع (اور نہ اپنی بہن کے بیٹوں سے، وَلَا نِسَآئِهِنَّ اور نہ اپنی عورتوں سے) وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ (اور نہ ان عورتوں سے جن کے مالک ہوئے ان کے داہنے ہاتھ) ان چھ مقامات پر واؤ عاطفہ ہے اور لَا زائد تاکید نفی کے لئے اور ان سب کا عطف عَلٰٓى اٰبَآئِهِنَّ پر ہے۔ وَ استئنافیہ۔ اتَّقِيْنَ اللّٰهَ اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مونث حاضر۔ اللّٰهَ مفعول بہ (اور اللہ سے ڈرتی رہو) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم كَانَ فعل ناقص ماضی واحد واحد مذکر غائب۔ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ جار مجرور متعلق بشهيدا۔ شهداء شهيد۔ شاهد کو بھی کہا جاتا ہے اور کسی چیز کے مشاہدہ کرنے والے کو بھی۔ فعیل بمعنی فاعل مبالغہ کے اوزان سے ہے۔ اِنَّ کی خبر بے شک اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

محارم کا ذکر

اور ازواج نبی پر کچھ گناہ نہیں ہے کہ ان کے باپ ان کے بیٹے ان کے بھائی ان کے بھتیجے ان کے بھانجے ان سے میل جول رکھنے والی عورتیں اور ان کی لونڈیاں ان کے گھروں میں آئیں اے نبی کی بیویو اللہ سے ڈرتی رہو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ہے (۵۵)

سابقہ آیت میں ازواج مطہرات کے بارے میں ایک مطلق حکم آیا تھا۔ جس سے گمان ہوتا تھا کہ محارم اس حکم پر عمل کے پابند ہیں۔ اس پر اس آیت میں محارم کے ان چھ گروہوں کو مستثنیٰ قرار دے دیا گیا۔ نِسَآئِهِنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مسلمان عورتیں مراد ہیں غیر مسلم عورتوں سے پردہ ضرور ہوگا۔ اس فہرست میں چچا اور ماموں کا ذکر اس لئے نہیں کیا گیا کہ وہ عورت کیلئے بمنزلہ والدین ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

إِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ۔ إِنَّ کا اسم۔ وَ عاطفہ۔ مَلٰٓئِكَتَهُ۔ مَلَكٌ کی جمع مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اس کا عطف اللّٰہَ پر ہے يُصَلُّوْنَ۔ تَصْلِيَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ عَلَى النَّبِيِّ جار مجرور متعلق بِيُصَلُّوْنَ۔ إِنَّ کی خبر (اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں رسول پر) يَا أَيُّهَا۔ يَا حرف ندا۔ أَيُّهَا منادی اَلَّذِيْنَ موصول۔ اَيِّ سے بدل۔ اٰمَنُوْا۔ إِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ (اے ایمان والو) صَلُّوْا۔ تَصْلِيَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بِصَلُّوْا وَ سَلِّمُوْا۔ تَسْلِيْمٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر تَسْلِيْمًا مصدر موکد۔ (رحمت بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر) (۵۶)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام بھیجنے کا حکم

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجا کرو۔ (۵۶)

صَلٰوۃ کا لفظ چند معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ رحمت۔ دعا۔ مدح وثنا۔ آیت میں اللہ کی طرف سے صَلٰوۃ کے معنی رحمت نازل کرنا۔ فرشتوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرف سے آپ پر صلوٰۃ آپ کے لئے دعا کرنا ہے اور عام مومنین کی طرف سے صلوٰۃ دعاء اور مدح وثنا کا مجموعہ ہے۔ کعب بن عجرۃ سے روایت ہے کہ ہم نے آپ سے پوچھا سلام کا طریقہ تو تشہد سے ہمیں معلوم ہے۔ آپ پر صلوٰۃ کیسے پڑھیں۔ آپ نے فرمایا یہ الفاظ کہا کرو اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ وعلیٰ اٰل محمّد کما صلّیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ اٰل ابراھیم انّک حمید مجید اللّٰھمّ بارک علیٰ محمّدٍ وّ علیٰ اٰل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ اٰل ابراھیم انّک حمیدٌ مّجید۔ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ جب کوئی آپ کا ذکر کرے یا سنے تو اس پر درود شریف واجب ہو جاتا ہے۔ جامع ترمذی میں ہے کہ آپ نے فرمایا "رَغِمَ انفُ رجل ذکرتُ عندہٗ فلم یصلّ علیّ۔ ذلیل ہوا وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر آئے تو وُہ مجھ پر درود نہ بھیجے جس طرح آپ کے ذکر مبارک کے وقت زبان سے صلوٰۃ وسلام کہنا واجب ہے اسی طرح لکھتے وقت بھی صلوٰۃ وسلام لکھنا واجب ہے لکھتے وقت اختصار کرکے صلعم لکھنا درست نہیں پورے طور پر صلی اللہ علیہ وسلّم لکھنا چاہیئے۔ صلوٰۃ کا لفظ انبیاء علیہم السلام کے علاوہ کسی اور کے لئے استعمال جائز نہیں حضرت ابن عباسؓ کا فتویٰ ہے۔

لا یصلّی علی احد الّا علی النّبی صلّی اللہ علیہ وسلّم ولکن یدعیٰ للمسلمین والمسلمات بالاستغفار امام شافعیؒ امام ابوحنیفہ کے نزدیک غیر نبی کے لئے لفظ صلوٰۃ کا استعمال مکروہ ہے البتہ تبعاً جائز ہے۔ امام مالک، حضرت سفیان اور کثیر علماء نے لکھا ہے کہ صلوٰۃ وسلام نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم اور دوسرے انبیاء کے لئے مخصوص ہے کسی غیر نبی کے لئے جائز نہیں ہے عام مسلمانوں کے لئے مغفرت و رضا کی دعا ہونا چاہیئے۔ جیسے قرآن مجید میں صحابہ کرام کے بارے میں آیا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ (روح المعانی)

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿٥٨﴾

إِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِينَ موصول إِنَّ کا اسم۔ يُؤْذُونَ۔ إِيذَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اللہ فاعل وَرَسُولَهُ کا عطف اللہَ پر ہے (جو لوگ ایذا پہنچاتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو) لَعَنَهُمُ اللّٰهُ۔ لَعْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل إِنَّ کی خبر فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ جار مجرور متعلق بِلَعَنَهُمْ (لعنت کی ہے اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں) وَعاطفہ۔ أَعَدَّ۔ إِعْدَادٌ سے لَهُمْ جار مجرور متعلق بِأَعَدَّ۔ عَذَابًا مفعول بہ مُهِينًا۔ إِهَانَةٌ اسم فاعل عَذَابًا کی صفت (اور تیار کر رکھا ہے ان کے لئے ذلت کا عذاب) (۵۷)

وَالَّذِينَ۔ وَعاطفہ الَّذِينَ موصول مبتدا يُؤْذُونَ۔ إِيذَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب الْمُؤْمِنِينَ مفعول بہ۔ وَالْمُؤْمِنَاتِ (اس میں مِنَةٌ کی جمع الْمُؤْمِنِينَ پر عطف۔ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ صلہ۔ مَا حرف جر۔ غَيْرِ مجرور مضاف۔ مَا موصول یا مصدریہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اکْتَسَبُوْا - اِکْتِسَابٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مضاف الیہ بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا متعلق یُؤْذُوْنَ (اور جو لوگ ایذا پہنچاتے ہیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بغیر کسی قسم کے گناہ کے) فَقَدْ - فَا رابطہ - قَدْ حرف تحقیق - اِحْتَمَلُوْا - اِحْتِمَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس تحقیق انہوں نے اٹھایا بوجھ) بُهْتَانًا مفعول بہ (بہتان ایسے صریح جھوٹ کو کہتے ہیں جسے سن کر سننے والا حیران و ششدر رہ جائے) وَ عاطفہ اِثْمًا موصوف مُّبِیْنًا - اِبَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر اِثْمًا کی صفت (پس تحقیق انہوں نے اٹھایا بوجھ صریح جھوٹ اور واضح گناہ کا (۵۸)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانا باعث لعنت ہے

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کو اذیت دیتے ہیں۔ اللہ نے دنیا اور آخرت دونوں میں ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ذلت آمیز عذاب تیار کیا گیا ہے (۵۷)

جو لوگ مومن مرد اور مومن عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو تکلیف دیتے ہیں تو بلاشبہ وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں (۵۸)

آیت (۵۷) میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دینے سے تعبیر کیا ہے اور اللہ کے رسولؐ کو طعن کرنا بھی ان کو اذیت پہنچانا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ازواج مطہرات پر بہتان تراشی ایذاء رسولؐ ہے اور ایذاء رسولؐ ذات حق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی ناراضگی اور لعنت کا باعث ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن مغفل مزنیؓ سے روایت ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اللہ فی اصحابی لا تتخذوھم غرضا من بعدی فمن احبھم فبحبی احبھم ومن ابغضھم فببغضی ابغضھم ومن اذاھم فقد اذانی ومن اذانی فقد اذی اللہ ومن اذی اللہ یوشک ان یاخذہ (ترمذی) (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ اللہ سے ڈرو ان کو میرے بعد اپنے اعتراضات اور تنقیدات کا نشانہ نہ بناؤ کیونکہ ان سے جس نے محبت کی میری محبت کی وجہ سے کی اور جس نے بغض رکھا میرے بغض کی وجہ سے رکھا اور جس نے ان کو ایذا پہنچائی اس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے اللہ کو ایذا دی تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے گرفت کریگا۔

اس آیت کے شانِ نزول کے بارے میں متعدد روایات ہیں۔ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس زمانہ میں حضرت صدیقہؓ پر بہتان باندھا گیا۔ اور عبداللہ بن ابی منافق اسے ہوا دے رہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ شخص مجھے ایذا پہنچاتا ہے اور بعض روایات کے مطابق حضرت صفیہؓ اور حضرت زینبؓ کے نکاحوں پر طعن و تشنیع کے بارے میں نازل ہوئی حقیقت یہ ہے کہ آپ کی ذات یا صفات میں عیب جوئی اور ایذا رسانی کفر اور ایسا کرنے والا دنیا اور آخرت میں اللہ کی لعنت کا سزاوار ہے (تفسیر مظہری) دوسری آیت میں عام مومنین پر بہتان تراشی کو حرام قرار دیا اور اسے گناہ عظیم ٹھہرایا۔ اعاذنا اللہ منہ۔ قرآنی آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دینے پر عذاب الٰہی کی نوید دی گئی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ
فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ
الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي
الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا
قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا
تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ
اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ
قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ
تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ
وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ
مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَ	بَنٰتِكَ
اے	نبی	کہہ	واسطے بیبیوں اپنی کے	اور	بیٹیوں اپنی کے
وَ	نِسَآءِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ		عَلَيْهِنَّ
اور	بیبیوں	مومنوں کی کے	نزدیک کریں		اوپر اپنے کے
مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يُّعْرَفْنَ	
بڑی چادریں اپنی	یہ	بہت نزدیک ہے	یہ کہ	پہچانی جائیں	
فَلَا	يُؤْذَيْنَ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (۵۹)
پس	نہ ایذا دی جاویں	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا مہربان (۵۹)
لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
البتہ اگر	نہ	باز رہیں گے	منافق	اور	وہ لوگ کہ
فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْمُرْجِفُوْنَ	فِي
بیچ	دلوں ان کے	بیماری ہے	اور	بدخبر اڑانے والے	بیچ
الْمَدِيْنَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ	لَا	يُجَاوِرُوْنَكَ
شہر کے	البتہ پیچھے لگا دیں گے ہم	ان کے	پھر	نہ	ہمسایہ رہیں گے تیرے
فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا (۶۰)	مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ	اَيْنَمَا	
بیچ اس کے	مگر	تھوڑے دنوں (۶۰)	لعنت مارے	جہاں	
ثُقِفُوْٓا	اُخِذُوْا	وَ	قُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا (۶۱)	
پائے جائیں	پکڑے جائیں	اور	قتل کئے جائیں	خوب قتل کرنا (۶۱)	
سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِي	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ ۚ
عادت	اللہ کی	بیچ	ان لوگوں کے	کہ گزرے	پہلے اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ	اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾
اور	ہرگز نہ	پاوے گا تو	واسطے عادت	اللہ کے	بدل ڈالنا (۶۲)

يَسْئَلُكَ	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ	قُلْ	اِنَّمَا
سوال کرتے ہیں تجھ کو	لوگ	قیامت سے	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ

عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللّٰهِ ۚ	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ
علم اس کا	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	کیا	معلوم کروائی ہے تجھ کو

لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَنَ
شاید	قیامت	ہو نزدیک (۶۳)	تحقیق	اللہ نے	لعنت کی ہے

الْكٰفِرِيْنَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾
کافروں کو	اور	تیار کیا ہے	واسطے ان کے	دوزخ (۶۴)

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا ۚ	لَا	يَجِدُوْنَ
ہمیش رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	نہ	پاویں گے بیچ اس کے

وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾	يَوْمَ
دوست	اور	نہ	مدد دینے والا (۶۵)	جس دن

تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي	النَّارِ	يَقُوْلُوْنَ
پھیرے جاویں گے	منہ ان کے	بیچ	آگ کے	کہیں گے

يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَ	اَطَعْنَا
کاش کہ ہم نے	فرمانبرداری کی ہوتی	اللہ کی	اور	اطاعت کی ہوتی

الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّآ
رسول کی (۶۶)	اور	کہیں گے	اے رب ہمارے	تحقیق ہم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَ	كُبَرَآءَنَا
فرمانبرداری کی	سرداروں اپنے کی	اور	بڑوں اپنے کی
فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾		رَبَّنَآ
پس گمراہ کیا انہوں نے ہمیں	راہ سے (٦٧)		اے رب ہمارے
اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ	وَ	الْعَنْهُمْ
دے ان کو	دوگنا	عذاب سے	اور	لعنت کر ان کو
لَعْنًا	كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾			
لعنت	بڑی (٦٨)			

اے نبیؐ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو اپنے چہروں پر) چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (و امتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٥٩﴾ اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے کے شہر میں بُری بُری خبریں اُڑایا کرتے ہیں اپنے کردار سے باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن ﴿٦٠﴾ (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے، جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے ﴿٦١﴾ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے ﴿٦٢﴾ لوگ تم سے قیامت کے نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو ﴿٦٣﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۶۴﴾ اس میں ابدالآباد رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار ﴿۶۵﴾ جس دن ان کے مُنہ آگ میں الٹائے جائیں گے کہینگے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسولؐ کا حکم مانتے ﴿۶۶﴾ اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا حکم مانا تو انہوں نے ہمیں رستے سے گمراہ کر دیا ﴿۶۷﴾ اے ہمارے پروردگار ان کو دوگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر ﴿۶۸﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾

يَا حرف ندا۔ اَيُّهَا منادیٰ۔ النَّبِيُّ بدل (اے نبیؐ) قُلْ۔ قَوْلٌ سے

محمد اسلام صحیح تلاوت، ترجمہ و تفسیر موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امر واحد مذکر حاضر۔ لِاَزْوَاجِكَ ۔ لام حرف جر۔ اَزْوَاج۔ زَوْجٌ کی جمع مجرور مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بقُلْ (کہہ اپنی بیبیوں کو) وَ عاطفہ۔ بَنٰتِكَ ۔ بِنْتٌ کی جمع مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ بَنٰتِكَ کا عطف۔ اَزْوَاجِكَ پر ہے (اور اپنی بیٹیوں کو) وَ عاطفہ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ کا عطف بھی اَزْوَاجِكَ پر ہے (اور مومنوں کی بیبیوں کو) يُدْنِيْنَ ۔ اِدْنَاءٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب اس کا مادہ دُنُوٌّ اور دَنَاوَۃٌ ہے جس کے معنی ہیں قریب ہونا (نیچے کرلیا کریں) عَلَيْهِنَّ جار مجرور متعلق يُدْنِيْنَ ۔ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۔ مِنْ حرف جر۔ جَلَابِيْبِ ۔ جِلْبَابٌ کی جمع جس کے معنی بڑی چادر کے ہیں جو عام لباس کے اوپر اوڑھی جاتی ہے مجرور مضاف۔ هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ (نیچے لٹکالیں اپنے اوپر تھوڑی سی اپنی چادریں) ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ اَدْنٰى ۔ دَانٍ اور دَنِيٌّ سے اسم تفضیل (زیادہ قریب ہے) اَنْ مصدریہ يُعْرَفْنَ ۔ عِرْفَانٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب (یہ بات بہت قریب ہے کہ ان کی شناخت ہوجائے) فَلَا يُؤْذَيْنَ ۔ فَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ يُؤْذَيْنَ ۔ اِيْذَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مؤنث غائب (ان عورتوں کو ایذا نہ پہنچائی جائیگی) وَ عاطفہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ ۔ كَانَ کا اسم غَفُوْرًا ۔ غُفْرَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ كَانَ کی خبر اوّل۔ رَحِيْمًا ۔ رَحْمٌ سے صفت مشبہ كَانَ کی خبر ثانی (اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان) (۵۹)

لَئِنْ ۔ لام تاکید۔ اِنْ شرطیہ۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم۔ يَنْتَهِ ۔ اِنْتِهَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ الْمُنٰفِقُوْنَ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْمُنَافِقُ کی جمع۔ فاعل۔ (اگر باز نہ آئے منافق) وَ اَلَّذِیْنَ۔ وَ عاطفہ اَلَّذِیْنَ موصول۔ فِیْ قُلُوْبِهِمْ خبر مقدم۔ مَرَضٌ مبتدا موخر۔ (اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے) وَ عاطفہ۔ اَلْمُرْجِفُوْنَ۔ اِرْجَافٌ مصدر سے (مادہ رَجْفٌ) اسم فاعل جمع مذکر (لرزہ انگیز جھوٹی خبریں جو لوگوں کے دلوں کو لرزا دیتی ہیں) فِی الْمَدِیْنَةِ جار مجرور (اور جھوٹی خبریں اڑانے والے شہر مدینہ میں) لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ۔ لام تاکید ثقیلہ۔ نُغْرِیَنَّ۔ اِغْرَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ ہا نون تاکید ثقیلہ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (ہم ضرور ہی تم کو مسلط کر دیں گے) بِهِمْ۔ جار مجرور متعلق بِنُغْرِیَنَّكَ (ان پر۔ ان کے ساتھ) ثُمَّ حرف عطف ترتیب و تراخی کے لئے لَا نافیہ یُجَاوِرُوْنَكَ۔ مُجَاوَرَةٌ سے مضارع جمع مذکر منفی كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (پھر وہ تمہارے پڑوس نہ رہ سکیں گے) فِیْهَا جار مجرور متعلق بِیُجَاوِرُوْنَكَ (اس میں) اِلَّا اداۃ حصر قَلِیْلًا مفعول فیہ "اَیْ زَمَنًا قَلِیْلًا" (مگر تھوڑے وقت کے لئے) (۶۰)

مَلْعُوْنِیْنَ۔ مَلْعُوْنٌ کی جمع لَعْنٌ سے اسم مفعول جمع مذکر (لعنت کئے گئے) اَیْنَمَا۔ اَیْنَ شرطیہ۔ مَا موصولہ (جہاں کہیں) ثُقِفُوْا ثَقْفٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (وہ پائے گئے) اُخِذُوْا۔ اَخْذٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (وہ پکڑے گئے) وَ عاطفہ۔ قُتِّلُوْا۔ قَتْلٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (وہ قتل کئے گئے۔ مارے گئے) تَقْتِیْلًا۔ تَفْعِیْلٌ کے وزن پر مصدر مفعول مطلق ہے (قتل کیے جانا) (۶۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُنَّةَ اللّٰهِ۔ فعل محذوف ۔ سَنَّ ۔ اللہ کا مفعول مطلق فِي الَّذِيْنَ فِیْ حرف جر۔ اَلَّذِيْنَ موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِسُنَّةَ اللّٰهِ ۔ خَلَوْا۔ خُلُوٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ گزر چکے ہیں) صلہ مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بِخَلَوْا (اس سے پہلے) وَ۔ عاطفہ ۔ لَنْ تَجِدَ ۔ لَنْ حرف نصب و نفی و استقبال ۔ تَجِدَ ۔ وُجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر منصوب (اور تو ہرگز نہ پائے گا) لِسُنَّةِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِتَبْدِيْلًا۔ تَبْدِيْلًا بروزن تفعیل مصدر مفعول بہ (اور تو ہرگز نہیں پائے گا اللہ کے طریقہ میں تبدیلی) (۶۲)

عورتوں کیلئے پردے کا حکم منافقوں اور بدطینت لوگوں کو زبردست انتباہ

اے نبیؐ آپ اپنی بیویوں ۔ بیٹیوں اور مومنین کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں اوڑھ کر ان کا کچھ حصہ نیچے لٹکا لیا کریں یہ طریقہ ان کی پہچان کے لئے زیادہ مناسب ہے اور وہ ستائی نہ جائیں گی اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے (۵۹)

اگر منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں خرابی ہے اور مدینہ میں ہیجان انگیز افواہیں پھیلانے والے اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ہم آپ کو ان پر مسلط کر دیں گے پھر وہ آپ کے ساتھ اس شہر میں چند روز کے سوا نہیں رہ سکیں گے۔ (۶۰)

ان پر ہر طرف سے لعنت ہوگی ۔ جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور خوب قتل کئے جائیں گے۔ (۶۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کے لئے اللہ کی سنت یہی رہی ہے (اللہ کے قوانین واحکام کا دستور یہی رہا ہے) اور اللہ کی سنت میں تم کبھی ردو بدل نہیں پاؤ گے۔ (۶۲)

آیت (۵۹) میں حجاب کے احکام بیان فرمائے ہیں جو تمام مسلمان عورتوں کے لئے یکساں طور پر واجب ہیں حضرت ابن عباس فرماتے ہیں "اَمَرَ اللّٰہُ نِسَاءَ المؤمنین اذا خرجن من بیوتھنّ فِیْ حاجة ان یغطین وجوھھنّ من فوق رؤوسھنّ بالجلابیب ویبدین عینًا واحدة (ابن کثیر) اللہ تعالیٰ نے مسلمان عورتوں کو حکم دیا ہے کہ جب وہ کسی کام کے لئے باہر نکلیں تو اپنی چادروں کے پلو اپنے اوپر ڈال کر منہ چھپا لیا کریں۔ صرف ایک آنکھ کھلی رکھیں جمہور صحابہؓ و تابعین نے آیت کا یہی مفہوم بیان فرمایا ہے اسی آیت میں "بَنَاتِکَ" بلفظ جمع آیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد بیٹیاں تھیں جیسا کہ احادیث وسیرت کی کتب سے ظاہر ہے کہ آپ کی چار صاحبزادیاں تھیں۔ زینب۔ رقیہ۔ فاطمہ اور ام کلثوم حضرت خدیجہ کی پہلے دو خاوندوں سے ایک لڑکی ہندہ اور دوسرا لڑکا ہند بن ابو ہالہ تھے۔ آیت (۶۰) میں منافقوں اور بدمعاش قسم کے لوگوں اور جھوٹی افواہیں پھیلانے والوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر وہ اپنی ان رذیل حرکات سے باز نہیں آئیں گے تو ان کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ ایسے لوگ مستحق لعنت ہیں۔ انہیں ان حرکات کی وجہ سے گرفتار کیا جائیگا اور اسلام کے خلاف حرکات کی وجہ سے انہیں قتل و غارت کیا جائے گا۔ آیت (۶۲) میں سنت الٰہی کی تاریخی حقیقت کو بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ دستور ہے کہ ایسے بدقماش لوگوں کو پنپنے کا موقع نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا جاتا ہے بلکہ پہلے تو انہیں اپنی روش بدلنے پر تنبیہ کی جاتی ہے پھر طاقت کے ذریعہ ان کا علاج کیا جاتا ہے قرآن ایک اصول پیش کرتا ہے کہ کائنات ہستی کے ہر گوشے کی طرح قوموں اور جماعتوں کے لئے بھی خدا کا قانون سعادت و شقاوت ایک ہی ہے ہر عہد اور ملک میں ایک طرح کے احکام و نتائج رکھتا ہے اس کے احکام میں کبھی تبدیلی نہیں ہو سکتی اگر ماضی میں شہد ہمیشہ شہد کا خاصہ رکھتا آیا ہے اور سنکھیا کی تاثیر سنکھیا ہی کی رہی ہے تو مستقبل میں بھی شہد ہمیشہ شہد ہی رہے گا اور سنکھیا کی تاثیر سنکھیا ہی کی ہوگی۔ (۵۹-۶۲)

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝

يَسْئَلُكَ۔ سَوَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول۔ النَّاسُ۔ فاعل۔ عَنِ السَّاعَةِ جار مجرور متعلق بِيَسْئَلُكَ (وہ لوگ تجھ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں) قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر غائب۔ اِنَّمَا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل مَا کافہ جو حصر کے لئے آتی ہے۔ عِلْمُهَا۔ عِلْمُ مضاف۔ هَا۔ مضاف الیہ مبتداء عِنْدَ اللّٰهِ ظرف مکان متعلق بمحذوف خبر (تو کہہ سوائے اس کے نہیں کہ اس کا علم اللہ کے پاس ہے) وَ عاطفہ۔ مَا۔ اسم استفہام انکاری مبتدا۔ يُدْرِيْكَ خبر (اور تو کیا جانے۔ تم کو کیا معلوم) لَعَلَّ۔ حرف ترجی مشبہ بالفعل اسم کو نصب خبر کو رفع دیتا ہے السَّاعَةَ۔ لَعَلَّ کا اسم تَكُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب۔ قَرِيْبًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تکوین کی خبر (شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو)

قیامت کب آئے گی

اے نبیؐ یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ قیامت کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے اور تمہیں کیا معلوم کہ شاید وہ گھڑی قریب ہی آلگی ہو۔ چونکہ کفار کو قیامت کے عذاب سے ڈرایا جاتا ہے تو وہ بطور استہزاء پوچھتے ہیں بھلا وہ کب آئے گی فرمایا وہ قریب تر آتی جارہی ہے۔

قیامت کے آنے کے بارے میں پوچھنے کی بجائے اس کی ہولناکیوں سے ڈر کر حق کی طرف رجوع کرنا چاہیئے تھا۔ وہ اپنے وقت پر ضرور آکر رہے گی۔

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكٰفِرِينَ وَ أَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٤﴾
خٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۚ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ
تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يٰلَيْتَنَآ أَطَعْنَا اللَّهَ
وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوا رَبَّنَآ إِنَّآ أَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَكُبَرَآءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ ءَاتِهِمْ ضِعْفَيْنِ
مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾

إِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰہَ۔ إِنَّ کا اسم۔ لَعَنَ۔ لَعْنٌ سے ماضی واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب اَلْكٰفِرِيْنَ ۔ اَلْكَافِرُ کی جمع ۔ لَعَنَ اَلْكٰفِرِيْنَ ۔ اِنَّ کی خبر (بے شک اللہ نے لعنت کی کافروں پر) وَعاطفہ ۔ اَعَدَّ ۔ اِعْدَادٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ لَهُمْ ۔ جار مجرور متعلق باَعَدَّ ۔ سَعِيْرًا ۔ سَعْرٌ سے جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں فعیل بمعنی مفعول مفعول بہ (اور تیار کر رکھی ہے ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ) (۶۴)

خٰلِدِيْنَ ۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حال ۔ فِيْهَا ۔ جار مجرور متعلق بِخٰلِدِيْنَ ۔ اَبَدًا ظرف زمان متعلق بِخٰلِدِيْنَ (رہنے والے ہونگے اس میں ہمیشہ کے لئے) لَا نافیہ يَجِدُوْنَ ۔ وَجْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (نہیں پائیں گے) وَلِيًّا ۔ وَلَايَةٌ سے صفت مشبہ (کوئی کارساز) مفعول بہ ۔ وَلَا نَصِيْرًا کا عطف وَلِيًّا پر ہے ۔ نَصِيْرًا ۔ نَصْرٌ سے صیغہ صفت (اور نہ کوئی مددگار) (۶۵)

يَوْمَ تُقَلَّبُ ۔ يَوْمَ ظرف زمان متعلق بِاُذْكُرْ محذوف ۔ تُقَلَّبُ ۔ تَقْلِيْبٌ مصدر سے جس کے معنی ایک حال سے دوسرے حال کی طرف تبدیل کرنے اور پلٹنے کے ہیں ۔ مضارع مجہول واحد مؤنث غائب وُجُوْهُهُمْ ۔ وَجْهٌ کی جمع مضاف ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ نائب فاعل ۔ فِي النَّارِ جار مجرور متعلق بِتُقَلَّبُ (جس دن اوندھے ڈالے جائیں گے انکے منہ آگ میں) يَقُوْلُوْنَ ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ کہیں گے) يٰلَيْتَنَا ۔ يَا حرف تنبیہ ۔ منادیٰ محذوف ۔ لَيْتَ حرف مشبہ بالفعل ۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے تمنا کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔ نَا ضمیر جمع متکلم لَيْتَ کا اسم اَطَعْنَا اللّٰهَ ۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ اللّٰهَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ۔ جملہ اَطَعْنَا اللّٰہَ۔ لَیْتَ کی خبر وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا کا عطف اَطَعْنَا اللّٰہَ پر ہے (وَعاطفہ۔ اَطَعْنَا۔ اِطَاعَۃٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ الرَّسُوْلَا مفعول بہ) (اے کاش ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی اور اطاعت کی ہوتی رسولؐ کی) (۶۶)

وَعاطفہ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ رَبَّنَا۔ یَا کلمہ ندا محذوف۔ رَبَّ۔ مضاف منادیٰ۔ نَا ماضی جمع متکلم مضاف الیہ (اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب) اَطَعْنَا۔ اِطَاعَۃٌ سے ماضی جمع متکلم سَادَتَنَا۔ فَعَلَۃٌ کے وزن پر اسم فاعل جیسے سَاحِرٌ۔ سَحَرَۃٌ (سَافِرٌ۔ سَفَرَۃٌ۔ وَعاطفہ۔ کُبَرَآءَنَا۔ اَلْکَبِیْرُ کی جمع صفت مشبہ مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ (ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی اور اپنے بڑوں کی) فَاَضَلُّوْنَا۔ فَا۔ عاطفہ۔ اِضْلَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اول۔ اَلسَّبِیْلَا مفعول بہ ثانی۔ اَلسَّبِیْلَا میں الف زائد آیات کے فواصل کے لئے ہے (پس انہوں نے ہمیں راستے سے بھٹکا دیا) (۶۷)

رَبَّنَا۔ یَا کلمہ ندا محذوف۔ رَبَّ۔ منادیٰ مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ مضاف الیہ۔ (اے ہمارے رب) اٰتِہِمْ۔ اٰتِ۔ اِیْتَاءٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل (دے انکو) ضِعْفَیْنِ۔ ضِعْفٌ کا تثنیہ مفعول بہ ثانی (دوگنا) مِنَ الْعَذَابِ جار مجرور متعلق بِاٰتِہِمْ (دے ان کو دوگنا عذاب) وَالْعَنْھُمْ۔ لَعْنٌ مفعول مطلق۔ کَبِیْرًا۔ لَعْنًا کی صفت (بہت بڑی لعنت) (۶۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کفار پر لعنت اور ابدی عذاب

بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے (۶۴)

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ اپنا کوئی حامی اور مددگار نہیں پائیں گے۔ (۶۵)

جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے وہ اس وقت کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی (۶۶)

اور کہیں گے اے پروردگار ہمارے ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی سو انہوں نے ہمیں سیدھی راہ سے گمراہ کر دیا (۶۷)

اے پروردگار ان کو دُہرا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر (۶۸)

قیامت میں عذاب میں مبتلا ہونے کے بعد دنیا میں انہیں اپنی گمراہی پر افسوس ہوگا۔ اور دنیا میں جن لوگوں نے انہیں گمراہ کیا تھا بصد حسرت اللہ سے التجا کریں گے انہیں دوچند عذاب میں مبتلا کر اسلئے کہ انہی کی وجہ سے ہمیں یہ عذاب جھیلنا پڑا۔ (۶۴-۶۸)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۗ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾

يٰٓ	اَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
اے	وہ	لوگو	کہ ایمان لائے ہو	مت ہو	مانند ان لوگوں کے

اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ	اللّٰهُ
کہ ایذا دی انہوں نے	موسیٰؑ کو	پس پاک کیا اس کو	اللہ نے

مِمَّا	قَالُوْا ؕ	وَ	كَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ
اس چیز سے	کہ کہتے تھے	اور	تھا وہ	نزدیک	اللہ کے

وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا
آبرو والا (۶۹)	اے	لوگو	کہ ایمان لائے ہو	ڈرو

اللّٰهَ	وَ	قُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾	يُّصْلِحْ
اللہ سے	اور	کہو	بات	مضبوط (۷۰)	سنوار دے گا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ
واسطے تمہارے	عمل تمہارے	اور	بخشے گا	واسطے تمہارے
ذُنُوْبَكُمْ ؕ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ
گناہ تمہارے	اور	جو کوئی	اطاعت کرے گا	اللہ
وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾
اور	اس کے رسول کی	پس تحقیق	وہ مراد پاگیا	مراد پانا بڑا (۷۱)
اِنَّا	عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
تحقیق	پیش کی ہم نے	امانت	اوپر	آسمانوں کے	اور	زمین کے
وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا
اور	پہاڑوں کے	پس انکار کیا سب نے	یہ کہ	اٹھاویں اس کو
وَ	اَشْفَقْنَ	مِنْهَا	وَ	حَمَلَهَا	الْاِنْسَانُ ؕ
اور	ڈرے	اس سے	اور	اٹھالیا اس کو	انسان نے
اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾	لِّيُعَذِّبَ	اللّٰهُ
تحقیق وہ	تھا	بے باک	ناداں (۷۲)	تاکہ عذاب کرے	اللہ
الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ
منافق مردوں	اور	منافق عورتوں کو	اور	شرک کرنیوالوں	اور
الْمُشْرِكٰتِ	وَ	يَتُوْبَ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
شرک کرنیوالیوں کو	اور	پھر آوے (ساتھ رحمت کے)	اللہ	اوپر	ایمان والوں
وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾
اور	ایمان والیوں کے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان (۷۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے (۶۹) مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو (۷۰) وہ تمہارے سب اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دیگا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک بڑی مراد پائے گا (۷۱) ہم نے بارِ امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا بے شک وہ ظالم اور جاہل تھا (۷۲) تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے (۷۳)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾

يَا کلمہ ندا۔ أَيُّهَا۔ منادیٰ۔ الَّذِيْنَ موصول۔ بدل۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ لَا تَكُوْنُوْا۔ لَا ناہیہ۔ تَكُوْنُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلا ناھیہ۔ كَالَّذِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یٰۤ اسم بمعنی مثل اَلَّذِیْنَ موصول مضاف الیہ تَکُوْنُوْا کی خبر (اے ایمان والو تم مت ہوان جیسے جنہوں نے) اٰذَوْا۔ اِیْذَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ (موسیٰؑ کو اذیت پہنچائی)۔ فَبَرَّاَہُ۔ فَا۔ عاطفہ بَرَّاَہُ اللّٰہُ تَبْرِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ اللّٰہُ فاعل (پس بے عیب دکھلایا اسکو اللہ نے) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بَرَّاَہُ۔ قَالُوْا قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اس سے جو انہوں نے کہا) وَ عاطفہ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عِنْدَ اللّٰہِ جار مجرور متعلق بوَجِیْھًا۔ وَجِیْھًا۔ وَجَاھَۃٌ مصدر سے صیغہ صفت کَانَ کی خبر اور وُہ اللہ کے نزدیک آبرو والا تھا۔ (۶۹)

حضرت موسیٰؑ کو ایذا رسانی اور اللہ تعالیٰ کا انہیں مبرّا قرار دینا

اے ایمان والو ان لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو اذیت پہنچائی تھی پھر اللہ نے ان کو اس تہمت سے بری کر دیا جو انہوں نے ان پر لگائی تھی اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے ذی مرتبہ نبی تھے اس آیت میں اہل ایمان کو متنبہ کیا گیا ہے جس طرح بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰؑ کو مختلف طریقوں سے اذیت پہنچائی تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی افواہوں ازواج مطہرات پر بہتان، نکاح زینبؓ وغیرہ معاملات میں اذیت نہ پہنچاؤ۔ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰؑ کو اتنی تکلیفیں پہنچائیں کہ اور کسی نبی کو نہیں پہنچائی گئیں۔ کبھی کہتے کہ جب تک اللہ ہم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمکلام نہ ہوگا ہم ایمان نہیں لائیں گے وادی طوی سے ارض مقدس کی طرف جانے سے انکار۔ پہاڑ پر حضرت ہارونؑ کی وفات سے حضرت موسیٰؑ پر قتل کی تہمت۔ ایک بدکار عورت کی طرف سے آپ پر تہمت لگانے کی کوشش حضرت موسیٰؑ میں جسمانی نقائص کی نشاندہی وغیرہ۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی کوئی اذیت نہیں پہنچائی گئی۔ اور نہ جسمانی نقص وعیوب سے آپ کو متہم کیا گیا اور نہ کسی عزیز کے قتل سے البتہ حضرت موسیٰؑ کی بعض اذیتوں جیسی اذیت رسول اللہ کو پہنچائی گئیں۔ ایسی ہی اذیت رسانی سے اہل ایمان کو تنبیہ کی گئی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

یَا کلمہ ندا۔ اَیُّھَا منادیٰ۔ اَلَّذِیْنَ موصول۔ بدل۔ اٰمَنُوْا اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ اتَّقُوْا۔ اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ اَللّٰہَ مفعول بہ (اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو) وَعاطفہ۔ قُوْلُوْا۔ قَوْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر قَوْلًا مفعول مطلق سَدِیْدًا۔ قَوْلًا کی نعت سَدِیْدًا۔ باب ضَرَبَ سے سَدَّ۔ یَسُدُّ جس کے معنی قصد الی الحق کے ہیں۔ لیکن السِّدَادُ۔ کسرِ سین کے ساتھ کے معنی ہیں۔ آڑ۔ حائل۔ دیوار۔ پختگی (اور کہو پختہ اور سیدھی بات) (۷۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُصْلِحْ ۔ إِصْلَاحٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم لَكُمْ جار مجرور متعلق بِيُصْلِحْ ۔ اَعْمَالَكُمْ ۔ عَمَلٌ کی جمع مفعول بہ (کہ سنوار دے تمہارے لئے تمہارے اعمال کو) وَعاطفہ ۔ يَغْفِرْ ۔ مَغْفِرَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم ۔ لَكُمْ ۔ جار مجرور متعلق بِيَغْفِرْ ۔ ذُنُوبَكُمْ ذَنْبٌ کی جمع مفعول بہ (اور بخش دے تمہارے لئے تمہارے گناہ کو) وَ استنافیہ ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا ۔ يُطِعِ اللّٰهَ ۔ إِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب ۔ اللّٰهَ مفعول بہ فعل شرط (اور جو کوئی اطاعت کرے اللہ کی) وَعاطفہ ۔ رَسُولَهٗ کا عطف يُطِعِ اللّٰهَ پر ہے (اور اس کے رسول کی) فَقَدْ ۔ فَارابطہ جواب کے لئے ۔ قَدْ ۔ حرف تحقیق ۔ فَازَ ۔ فَوْزٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ فَوْزًا ۔ اسم فعل و مصدر مفعول مطلق عَظِيمًا ۔ فَوْزًا کی صفت (پس اس نے پالی مراد) (۷۱)

قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچی بات کہو (۷۰)

تاکہ اللہ تمہارے اعمال کو درست کر دے اور تمہارے گناہ بخش دے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی (۷۱)

ان آیات میں اہل ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا گیا اور بتایا کہ تقویٰ کا اہم جزو اپنے قول کی اصلاح اور درستی ہے اسی بنا پر فرمایا کہ قولوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَوْلًا سَدِيْدًا ۔ پختہ اور درست بات ہمارے اصلاح اعمال کا سرچشمہ ہے اور گناہوں کی بخشش کا باعث ۔ دنیا میں تمام خرابیوں کی جڑ ان لغزشوں سے ہے جو زبان سے سرزد ہوتی ہیں ۔ امام غزالی نے احیاء العلوم میں زبان سے متعلقہ بیس گناہوں اور خرابیوں کا ذکر کیا ہے ۔ جیسے جھوٹ ۔ وعدہ خلافی ۔ منافقت ۔ لڑائی جھگڑا ۔ مذمت وغیرہ ۔ (۷۰ ۔ ۷۱)

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَ
الْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا
وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾
لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾

إِنَّا ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل ۔ نَا ضمیر جمع متکلم إِنَّ کا اسم ۔ عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ ۔ عَرَضَ سے ماضی جمع متکلم ۔ الْأَمَانَةَ (تکلیف شرعی) مفعول ۔ إِنَّ کی خبر ۔ بے شک ہم نے بار امانت پیش کیا ، عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جار مجرور متعلق بعَرَضْنَا وَالْجِبَالِ ۔ جَبَلٌ کی جمع اس کا عطف عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ پر ہے (آسمانوں ۔ زمین اور پہاڑوں پر) فَأَبَيْنَ ۔ فَا عاطفہ ۔ أَبَيْنَ ۔ إِبَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مؤنث غائب (پس انہوں نے انکار کیا) أَنْ مصدریہ يَّحْمِلْنَهَا ۔ حَمْلٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجزوم ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (پس انہوں نے انکار کیا کہ اسے اٹھائیں) وَ عاطفہ ۔ اَشْفَقْنَ ۔ اِشْفَاقٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب مِنْهَا جار مجرور متعلق بِاَشْفَقْنَ (اور اس سے ڈر گئے) وَ عاطفہ ۔ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۔ حَمْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ الْاِنْسَانُ فاعل (اور اٹھالیا اس کو انسان نے) اِنَّهٗ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم ۔ كَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب ظَلُوْمًا ۔ ظُلْمٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ۔ (بہت ستمگار) جَهُوْلًا ۔ جَهْلٌ ۔ جَهَالَةٌ سے بروزن فَعُوْلٌ مبالغہ کا صیغہ ہے (بڑا جاہل) ظَلُوْمًا ۔ كَانَ کی خبر اوّل جَهُوْلًا خبر ثانی (۲۷)

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ ۔ لام تعلیل ۔ تَعْذِيْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب اللّٰهُ فاعل الْمُنٰفِقِيْنَ ۔ اَلْمُنَافِقُ کی جمع مفعول بہ ۔ وَالْمُنَافِقٰتُ ۔ اَلْمُنَافِقَةُ کی جمع اس کا عطف الْمُنٰفِقِيْنَ پر ہے ۔ وَالْمُشْرِكِيْنَ ۔ اَلْمُشْرِكُ کی جمع وَالْمُشْرِكٰتِ ۔ اَلْمُشْرِكَةُ کی جمع ۔ ان سب کا عطف اَلْمُنٰفِقُوْنَ پر ہے (تاکہ اللہ عذاب کرے منافق مردوں کو منافق عورتوں کو اور شرک کرنے والے مردوں کو اور شرک کرنے والی عورتوں کو) وَ عاطفہ ۔ يَتُوْبَ اللّٰهُ کا عطف يُعَذِّبَ اللّٰهُ پر ہے ۔ تَوْبَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ اللّٰهُ فاعل عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بِيَتُوْبَ ۔ وَالْمُؤْمِنٰتُ کا عطف عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ پر (اور توبہ قبول کرے اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کی) وَ عاطفہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کَانَ کا اسم غَفُوْرًا۔ غُفْرَانٌ مصدر سے صیغہ مبالغہ۔ کَانَ کی خبر اول۔ رَحِیْمًا۔ صفت مشبہ کَانَ کی دوسری خبر (اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان) (۷۳)

انسان کا بارِ امانت اٹھانا

اور بنی نوع انسان کی آزمائش

ہم نے اپنی امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کی۔ لیکن سب نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس بارِ گراں کے متحمل نہ ہو سکے۔ لیکن انسان آگے بڑھا اور اس نے بلا تامل اٹھا لیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ اپنے اوپر سخت ظلم کرنے والا اور سرگشتہ نادانی ہے (۷۲)

اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے گا اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول کرے گا اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے (۷۳)

ان آیات میں امانت سے مراد احکام شرعیہ کا مکلف و مامور ہونا اور ایک خاص استعداد و صلاحیت کا حامل ہونا مراد ہے۔ چونکہ آسمان و زمین اور پہاڑ اپنی عظمتوں کے باوجود اس صلاحیت سے عاری تھے اس لئے یہ منصبِ جلیل انسان کو سونپا گیا۔

تَمَّ بِعَوْنِہٖ تَعَالٰی تَفْسِیْرُ سُوْرَۃِ الْاَحْزَابِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصادر و مراجع

تفاسیر (عربی)

۱۔ ابنِ کثیر	عماد الدین ابو الفداء اسمٰعیل الدمشقی (۷۷۴ھ)
۲۔ رُوح المعانی	شہاب الدین محمود آلوسی بغدادی (۱۲۷۰ھ)
۳۔ الکشّاف	محمود بن عُمر زمخشری (۵۳۸ھ)
۴۔ المنار	سیّد رشید رضا مصری (مفتی محمد عبدہٗ)
۵۔ انوارُ التنزیل (بیضاوی)	قاضی عمر ناصر الدین البیضاوی (۶۸۵ھ)
۶۔ صفوۃ التفاسیر	محمد علی صابونی، مکۂ مکرمہ
۷۔ محاسن التاویل (القاسمی)	محمّد جمال الدین القاسمی (۱۳۳۲ھ)
۸۔ جلالین	جلال الدین محلّی و جلال الدین السیوطی (۹۱۱ھ)
۹۔ الاِتقان فی علومِ القرآن	جلال الدین السیوطی

تفاسیر (اردو)

۱۔ معارف القرآن	مُفتی محمّد شفیع
۲ تفسیر حقّانی	عبد الحق حقّانی دہلوی (۱۲۴۷ھ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ترجمان القرآن	ابوالکلام آزاد
۴۔ تفہیم القرآن	ابوالاعلیٰ مودودی
۵۔ تفسیر ماجدی	عبدالماجد دریابادی

لغات

۱۔ المفردات فی غریب القرآن	ابُوالقاسم الراغب الاصفہانی (۵۰۲ھ)
۲۔ اعراب القرآن	محی الدین الدرویش
۳۔ لغات القرآن	مولانا عبدالرشید نعمانی

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "